۱۹ خُداوند کی حِکمت عظیم ہے۔ وہ قادرِ مُطلق ہے اَور سب چیزوں کو دیکھتا ہے ۝

[۲۰] خُدا کی آنکھیں اُن کی طرف ہَیں جو اُس سے ڈرتے ہَیں۔ اَور وہ اِنسانوں کے سب اعمال جانتا ہے ۝

۲۱ اُس نے کِسی کو حُکم نہیں دِیا کہ شرارت کرے۔ اَور نہ اُس نے کِسی کو دَرُوغ گوئی کی طاقت دی +

باب ۱۶

۱ [شریر اولاد] بے دِین اولاد کی کثرت کی آرزُو نہ کر اَور نہ شریر بیٹوں سے خُوش ہو۔ جب اُن میں خُداوند کا خوف نہ ہو تو اُن کی تعداد کے بڑھ جانے کے بارے میں شادمانی نہ کر ۝

۲ اُن کی زِندگی کا بھروسا نہ کر اَور نہ اُن کی حالت پر اِعتبار کر ۝

۳ ایک خُدا ترس بیٹا ہزار شریر بیٹوں سے بہتر ہے ۝

۴ اَور لاوَلد مَر جانا شریر اولاد سے بہتر ہے ۝

۵ کیونکہ ایک عقلمند سے شہر آباد ہوتا ہے اَور گُنہگاروں کا گروہ اُسے برباد کرتا ہے ۝

۶ اَیسی بہُت سی مثالیں ہَیں جو مَیں نے اپنی آنکھوں سے دیکھیں اَور اُن سے بڑھ کر وہ ہَیں جو میرے کان نے سُنیں ۝

۷ [خطا کی سزا] گُنہگاروں کے مجمع میں آگ جَل پڑی اَور بے اِیمانوں کے گروہ میں غضب بھڑک اُٹھا ۝

۸ اُن قدیم جبابرہ کو مُعافی نہ مِلی جنھوں نے اپنی قُوّت کے باعث بغاوت کی ۝

۹ اَور نہ اُس نے لُوط کی قوم پر رحم کِیا۔ پر اُن کے غرُور کے باعث اُس نے اُن سے نفرت کی ۝

۱۰ اَور نہ اُس نے اُس مَلعُون گروہ پر ترس کھایا جو اپنے گُناہوں کے باعث مُتکبّر تھا ۝

۱۱ اَیسے ہی اُس نے اُن چھ لاکھ مَردوں سے کیا جو اپنے دِل کی سختی میں جمع ہُوئے بلکہ اگرچہ ایک ہی سخت گردن پایا جاتا۔ تو تعجُّب کی بات ہوتی کہ وہ اُس سے درگُزر کرتا ۝

۱۲ کیونکہ رحمت اَور غضب دونوں اُس کے پاس ہَیں۔ وہ غفُور ہے اَور غضب اُنڈیلنے والا بھی ہے ۝

۱۳ جیسے کہ وہ بڑی رحمت کرنے والا ویسے ہی وہ سخت عذاب دینے والا بھی ہے۔ وہ آدمی پر اُس کے اَعمال کے مُطابِق فتویٰ لگاتا ہے ۝

۱۴ گُنہگار اپنی زیادتیوں میں بچا نہ رہے گا اَور خُداوند پرہیزگار کا صبر ضائع نہ کرے گا ۝

[۱۵] ہر راستکار اپنا اَجر پائے گا اَور ہر ایک اپنے اَعمال کے مُطابِق اُس سے حاصِل کرے گا ۝

۱۶ یہ نہ کہہ کہ مَیں خُداوند سے چُھپ جاؤں گا یا بُلندی پر سے مُجھے کون یاد کرے گا ۝

۱۷ بہُت سے لوگوں میں مَیں یاد نہیں کیا جاؤں گا کیونکہ بے شُمار خلقت میں میری رُوح کا کیا خیال کیا جائے گا؟ ۝

۱۸ دیکھو۔ فلک اَور فلکُ الافلاک اَور گہراؤ اَور زمین اُس کے نِگاہ کرنے ہی سے جُنبش کھاتے ہَیں ۝

۱۹ اَور پہاڑ اَور زمین کی بُنیادیں بھی جب وہ اُن کی طرف نظر کرتا ہے تو اُس کے رُعب سے کانپ جاتی ہَیں ۝

۲۰ وہ میرا کوئی خیال نہ کرے گا۔ میری راہوں پر کون غور کرے گا؟ ۝

۲۱ اگر مَیں گُناہ کرُوں گا تو کوئی آنکھ مُجھے نہ دیکھے گی۔ اَور اگر مَیں پوشیدگی میں فریب کرُوں گا تو کِسے عِلم ہوگا؟ ۝

۲۲ کیونکہ خُداوند کے بہُت کام پوشیدگی میں ہَیں میرے مُنصِفانہ افعال اُسے کون بتائے گا؟ اَور اگر مَیں اپنا فرض ادا کرُوں گا۔ تو مُجھے کیا مِلے گا؟ ۝

۲۳ کُند ذہن یہی خیال کرتے ہَیں فقط جاہل یُوں سوچتے ہَیں ۝

۲۴ [تخلیق] بیٹا! میری سُن۔ اَور عِلم سیکھ اَور اپنا دِل میرے کلام

باب۱۵: ۲۰ عبرانیوں ۴: ۱۳ +

باب۱۶: ۱۵ رُومیوں ۲: ۶ +

پر لگا۝

۲۵ کیونکہ مَیں سنجیدگی سے تادِیب کا بیان کرُوں گا اَور عِلم کی بارِیکیاں ظاہر کرُوں گا۝

۲۶ خُداوند کے سب کام اِبتدا سے حِکمت کے ساتھ بنائے گئے ہَیں اَور اُن کے بنائے جانے کے وقت سے اُن کے اجزا کی تمیز کی گئی ہے۝

۲۷ اُس نے اپنے کاموں کو اَبدیّت کے لئے آراستہ کِیا۔ اَور بہت برسوں کے لئے اُنہیں ظاہر کِیا۔ پس وہ بھُوکے نہیں ہُوئے۔ وہ تھکے نہیں اَور عمل کرنے سے بند نہیں ہُوئے۝

۲۸،۲۹ نہ ایک دُوسرے کو تنگ کرے گا۝ اَور نہ وہ کبھی اُس کے کلمہ کی نافرمانی کریں گے۝

۳۰ اَور بعد اس کے خُدا نے زمین پر نظر کی۔ اَور اپنی نِعمتوں سے اُسے بھر دِیا۝

۳۱ اَور سب زِندگی رکھنے والوں کی جانیں اُس کے چہرے کو چھُپاتی ہَیں اَور اُسی کی طرف واپس جاتی ہَیں +

باب ۱۷

۱،۲ خُداوند نے اِنسان کو مٹّی سے بنایا۝ اَور اُسے اُسی کی طرف واپس کرتا ہے۝

۳ اُس نے اُنہیں شُمار کِئے ہُوئے ایّام اَور وقت عطا فرمایا۔ اَور زمین کی تمام موجُودات پر اُنہیں اِختیار بخشا۔ اُس نے اُنہیں اُن کی طبیعت کے مُوافِق قُوّت سے مُلبّس کِیا۔ اَور اپنی ہی صُورت پر اُنہیں بنایا۝

۴ تمام اَجسام پر اُس نے اُس کا رُعب ڈالا۔ اَور دِرندوں اَور پرندوں پر اُسے حکومت بخشی۝

۵ (اُسی میں سے اُس نے ایک مددگار اُس کی مانند بنایا)۔ اُس نے اُنہیں اِختیار اَور زُبان۔ آنکھیں اَور کان دیئے۔ اَور ایسا دِل جو غور کرے۝

۶ اَور حِکمت کی معرفت سے اُنہیں بھر دِیا اَور نیکی اَور بدی اُنہیں دِکھائی۝

۷ اَور اُس نے اپنی آنکھ اُن کے دِلوں پر لگائی تاکہ اُن پر اپنے کاموں کی عظمت ظاہر کرے۝

۸ تاکہ وہ اُس کے قُدُّوس نام کی حمد کریں اَور اُس کے کاموں کی عظمت ظاہر کریں۝

۹ اَور اُس نے اُنہیں عِلم دِیا اَور زِندگی کی شرِیعت کا اُنہیں وارِث بنایا۝

۱۰ اَور ہمیشہ کا عہد اُن کے ساتھ باندھا۔ اَور اپنے اِحکام اُنہیں دِکھائے۝

۱۱ اُن کی آنکھوں نے اُس کے جلال کی عظمت دیکھی۔ اَور اُن کے کانوں نے اُس کی آواز کا جلال سُنا۔ اَور اُس نے اُن سے کہا کہ تمام ظُلم سے پرہیز کرو۝

۱۲ اَور اُس نے ہر ایک کو ہمسائے کے بارے میں حُکم دِیا۝

۱۳ اُن کی راہیں ہر وقت اُس کے سامنے ہَیں اَور وہ اُس کی آنکھوں سے پوشیدہ نہیں۝

۱۴ ہر ایک قوم کے لئے اُس نے ایک حاکم برپا کِیا۝

۱۵ مگر اِسرائیل خُداوند کا حِصّہ ہے۝

۱۶ اَور اُن کے سب کام سُورج کی طرح اُس کے سامنے ہَیں۔ اَور اُس کی آنکھیں ہمیشہ اُن کی راہوں کو دیکھتی ہَیں۝

۱۷ اُن کی بُرائیاں اُس سے چھُپی نہیں۔ بلکہ اُن کے سب گُناہ خُداوند کے سامنے ہَیں۝

۱۸ اِنسان کی خیرات اُس کے نزدِیک مُہر خاتم کی طرح ہے۔ سو وہ اِنسان کی نیکی کو آنکھ کی پُتلی کی مانند محفُوظ رکھّے گا۝

۱۹ اَور بعد اِس کے وہ کھڑا ہوگا اَور اُنہیں جزا دے گا۔ اُن کی جزا اُن کے سروں پر ضرُور رکھّے گا۔ (اَور زمین کے اندرُون میں اُنہیں نیچے اُتارے گا)۝

۲۰ لیکن وہ تائبوں کو صداقت کی طرف رجُوع لانے کی توفیق عطا کرتا اَور ناپُختہ اُمّید رکھنے والوں کو تقویّت دیتا ہے۝

خُدا کی طرف رجُوع

۲۱ پس خُداوند کی طرف رجُوع کر۔ اَور

باب ۱۷:۱۴ رُومیوں ۱۳:۱ +

۲۲ گُناہوں کو ترک کر ۝ اُس کے حضُور میں عاجزی کر۔ اَور ٹھوکر کِھلانے میں کمی کر ۝

۲۳ حق تعالیٰ کی طرف پھر۔ اَور بدی سے رُوگرداں ہو۔ اور ناپاکی سے اِنتہائی نفرت کر ۝

۲۴ خُدا کے اَحکام اَور قوانین جان اَور اپنے اِرادے میں اَور خُدا سے دُعا کرنے میں مُستقِل رہ ۝

۲۵ عالمِ اَسفل میں کون اِسی طرح خُداوند کا حامِد ہوگا جس طرح زِندگانِ اُس کے مدح خواں ہَیں؟ ۝

۲۶ شریروں کی گُمراہی میں ٹھہرا نہ رہ۔ مرنے سے پیشتر ستائش کر۔ کیونکہ مُردہ اِنسان کی طرف سے ستائش کا ہونا نامُمکِن ہے ۝

۲۷ جب تک کہ تُو زِندہ اَور صاحبِ صحت ہے خُداوند کی حمد کر اَور اُس کی رحمتوں پر فخر کر ۝

۲۸ خُداوند کی رحمت اَور مُعافی اُن لوگوں کے لئے کیسی عظیم ہے جو اُس کی طرف رجُوع لاتے ہَیں ۝

۲۹ اِنسانوں کے اندر سب کُچھ سما نہیں سکتا۔ اِس لئے کہ بنی آدم غیر فانی نہیں ۝

۳۰ کون سی چیز سُورج سے زیادہ روشن ہے۔ تو بھی اُسے گہن لگتا ہے تو کِتنا زیادہ اِنسان جو خُون اَور گوشت کی رغبت محسُوس کرتا ہے ۝

۳۱ وہ بُلند آسمان کے لشکر کو دیکھتا ہے لیکن سب اِنسان مِٹّی اَور راکھ ہَیں +

باب ۱۸

۱ **خالِق کی عظمت اور حشمت** جو ہمیشہ زِندہ ہے اُس نے تمام کی تمام چیزوں کو خلق کیا۔ خُداوند ہی اکیلا صادِق ٹھہرتا ہے ۝

۲ کِسی کا مقدُور نہیں۔ کہ اُس کے کاموں کا بیان کرے ۝

۳ اَور کون ہے جو اُس کی عظمت کو دریافت کر سکتا ہے؟ ۝

۴ اُس کی عظمت کی قُوّت کا کون شُمار کرے گا؟ اَور اُس کی رحمتوں کے بیان کرنے میں کون قدم مارے گا؟ ۝

۵ اُن کا گھٹانا نامُمکِن اَور بڑھانا بھی نامُمکِن ہے اَور خُداوند کے عجائبات ناقابِلِ دریافت ہَیں ۝

۶ جہاں اِنسان نے تمام کیا وہاں فقط شرُوع ہے اَور فارِغ ہو کر وہ حیران ہوتا ہے ۝

۷ اِنسان کیا ہے اَور اُس کا نفع کیا ہے۔ اُس کی نیکی کیا ہے اَور اُس کی بدی کیا ہے! ۝

۸ اِنسان کے ایّام کا شُمار زیادہ سے زیادہ سَو برس ہے۔ سمُندر میں سے پانی کے قطرے کی طرح اَور ریت کے ذرّے کی مانند۔ ایسے ہی تھوڑے برس اَبدیّت کے مُقابلہ میں ہَیں ۝

۹ اِسی سبب سے خُداوند اُن کے ساتھ بُہت صبر کرتا ہے اَور اپنی رحمت اُن پر اُنڈیلتا ہے ۝

۱۰ اُس نے دیکھا اَور جانا کہ اُن کا رجُوع لانا دُشوار ہے ۝

۱۱ اِسی واسطے وہ زیادہ تر مُعاف ہی کر دیتا ہے ۝

۱۲ اِنسان کی رحمت اُس کے ہمسائے پر ہے۔ مگر خُداوند کی رحمت ہر بشر پر ہے ۝

۱۳ وہ تنبیہہ اَور تادِیب کرتا ہے اَور ایسے سِکھاتا ہے جیسے کہ چوپان اپنے گلّے کو ۝

۱۴ وہ اُن پر رحم کرتا ہے جو اُس کی تادِیب کو قبُول کرتے ہَیں اَور جو اُس کے حُکموں کے مُوافِق کام کے لئے جلدی کرتے ہَیں ۝

۱۵ **مُختلف نصائح** بیٹا! اِحسان کے ساتھ ملامت نہ کر۔ اَور عطیّہ کو دُرشت گوئی سے برباد نہ کر ۝

۱۶ کیا اَوس گرمی کو ٹھنڈا نہیں کرتی؟ ایسے ہی اچھّی بات عطیّہ سے افضل ہے ۝

۱۷ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ کلام عطیّہ سے افضل ہے اَور وہ دونوں راستکار آدمی کے پاس ہَیں ۝

باب ۱۸: ۱۳ یُوحنا ۱۰: ۱۱ +

۱۸ احمق کی سرزَنش مکرُوہ ہے اَور حاسِد کا عطیّہ آنکھوں کو دُھندلا کرتا ہے ○
۱۹ بات کرنے سے پیشتر تعلیم پا۔ بیمار ہونے سے پہلے اپنی صحت کی حفاظت کر ○
۲۰ فتویٰ سے پہلے اپنے آپ کو پرکھ تاکہ تفتیش کے وقت رحم پا سکے ○
۲۱ بیمار ہونے سے پہلے فروتن بن اَور گُناہ کے اِرتکاب کے وقت اپنی توبہ کو ظاہر کر ○
۲۲ وقت پر مَنّت ادا کرنے سے غفلت نہ کر۔ پاک ہونے کے لئے مَوت تک تاخیر نہ کر ○
۲۳ مَنّت ماننے سے پہلے مَنّت کو تیاّر کر اَور اُس آدمی کی طرح نہ ہو جو خُداوند کو آزماتا ہے ○
۲۴ یوم اِختتام کے غضب کو یاد رکھّ اَور اِنتقام کے اُس وقت کو بھی جب وہ اپنا مُنہ موڑے گا ○
۲۵ آسُودگی کے وقت میں بھُوک کے وقت کو یاد رکھّ اَور دولتمندی کے ایّام میں اِفلاس اَور اِحتیاج کو ○
۲۶ صُبح سے شام تک زمانہ بدل جاتا ہے اَور ہر ایک چیز خُداوند کے حضُور جلدی سے گُزر جانے والی ہے ○
۲۷ دانشمند آدمی ہر ایک بات میں خوف کرتا ہے۔ اَور گُناہوں کے دِنوں میں خطا سے خبردار رہتا ہے ○
۲۸ ہر ایک صاحبِ فہم حکمت سے واقِف ہے اَور اُس شخص کو مُبارک کہتا ہے جس نے اُسے پایا ○
۲۹ جو کلام کرنے میں عقلمند ہیں وہ اپنے کاموں کو حکمت سے تمام کرتے ہیں۔ اَور وہ اُستوار اَمثال سے پُر ہوتے ہیں ○
۳۰ اپنی شہوتوں کے تابع نہ ہو بلکہ اپنی خواہشوں سے رُوگردانی کر ○
۳۱ اگر تُو اپنے نفس کے لئے شہوت سے فرحت حاصِل کرے تو تُو اپنے دُشمنوں کے لئے خُوشی کا باعِث ہوگا ○
۳۲ بار بار ضیافتوں میں جانے کا مزہ نہ لے اَور نہ اُن کا خرچ اپنے ذِمّہ لے ○
۳۳ فضُول خرچ اَور مَے خور نہ ہو۔ ورنہ تیری تھیلی میں کُچھ باقی نہ رہے گا +

باب ۱۹

۱ ایسا کرنے والا دولتمند نہ ہوگا اَور چھوٹی چیزوں کی حقارت کرنے والا بالکُل ننگا کیا جائے گا ○
۲ مَے اَور عورت عقلمندوں کو گُمراہ کر دیتی ہیں اَور جو فاحشہ عورتوں سے ملتا ہے وہ زیادہ بے شرم ہے ○
۳ سڑاہٹ اَور کیڑے اُس کے وارِث ہوں گے اَور بے شرم رُوح جڑ سے اُکھاڑی جائے گی ○
۴ جو اِعتبار کرنے میں جلد بازی کرتا ہے وہ کم عقل ہے۔ اَور جو گُناہ کرتا ہے وہ اپنے خلاف جُرم کرتا ہے ○
۵ شرارت پسند ملامت اُٹھائے گا اَور جو بکواس کرنے سے کراہت کرتا ہے وہ بدی کو گھٹائے گا ○
(۶) جو اپنی جان کے خلاف گُناہ کرتا ہے وہ نادِم ہوگا اَور جو شرارت سے خُوش ہوتا ہے وہ مُجرم ٹھہرے گا ○
۷ بُری بات کو دوبارہ زُبان پر نہ لا۔ تو تیرا کُچھ نُقصان نہ ہوگا ○
۸ نہ اپنے دوست کو اَور نہ اپنے دُشمن کو اپنا بھید بتا۔ اَور بشرطیکہ یہ تیرے لئے گُناہ نہ ہو اُسے ظاہر نہ کر ○
۹ کیونکہ وہ تیری سُنے گا۔ پھر تُجھے تاڑتا رہے گا۔ اَور ایک دِن تیرا دُشمن ہو جائے گا ○
۱۰ اگر تُو نے کوئی بات سُنی تو اُسے اپنے ساتھ ہی مَر جانے دے۔ یقین رکھّ کہ اُس سے تیرا پیٹ نہ پھٹے گا ○
۱۱ احمق بات سے دُکھ میں ہوتا ہے۔ جس طرح عورت کو دَردِ زِہ ہوتا ہے ○
۱۲ جیسے موٹے آدمی کی ران میں تیر ہو ویسے ہی بات احمق کے پیٹ میں ہے ○

باب ۱۸: ۳۰ رُومیوں ۶: ۱۲؛ ۱۳: ۱۴؛ ۱: ۱۴۔ پطرس ۲: ۱۱ +

۱۳ اپنے دوست کو سرزَنش کر۔ شاید وہ نہ کرے اَور اگر اُس نے کِیا تو پھر دوبارہ نہ کرے۝

۱۴ اپنے دوست کو سرزَنش کر۔ شاید اُس نے نہیں کہا۔ اَور اگر کہا۔ تو اُس بات کو پھر نہ دُہرائے۝

۱۵ اپنے دوست کو سرزَنش کر۔ شاید تُہمت ہو۔ ہر ایک بات کا یقین نہ کر۝

۱۶ بعض لوگ غلط قدم اُٹھاتے ہیں لیکن دِل سے نہیں اَور کون ہے جس نے زُبان سے خطا نہیں کی؟۝

۱۷ اِس سے پیشتر کہ تُو اُسے دھمکائے اپنے ہمسائے کو ملامت کر۝

۱۸ خُداوند کی شریعت کے لئے جگہ رکھّ۔ کامِل حِکمت خُداوند کا خوف ہے۔ اَور کامِل حِکمت شریعت کی تعمیل میں ہے۝

۱۹ شرارت کا عِلم حِکمت نہیں اَور جہاں خطا کاروں کی مشورت ہو وہاں فہم نہیں۝

۲۰ کیونکہ ایسی شرارت ہے جو مکرُوہ ہے اَور ایسا جاہِل آدمی ہے جس کا حِکمت میں کُچھ حِصّہ نہیں۝

۲۱ اُس عقلمند کی نِسبت جو شریعت کو عدُول کرتا ہے کم عقل خُدا ترس شخص بہتر ہے۝

۲۲ ایک رقیق چالا کی ہے اَور وہی ناراست ہے۝

۲۳ ایک آدمی ہے جو راستی ظاہر کر کے مُحبّت کو دُور کرتا ہے۔ ایک شریر ہے جو عاجزی کرتا ہُؤا ماتم کے کپڑوں میں چلتا ہے۔ اَور اُس کا باطِن فریب سے بھرا ہے۝

۲۴ اَور ایک ہے جو نہایت عاجزی سے مُنہ کے بَل گِرتا ہے اَور ایک ہے جو اپنا چہرہ نیچے کرتا، پر جب تُو نہ دیکھے تو تیرا کان کاٹے گا۝

۲۵ اَور اگر ناطاقتی نے اُسے بدی کرنے سے روکا تو جب اُسے موقع مِلے گا کرے گا۝

۲۶ آدمی اپنی شکل سے پہچانا جاتا ہے اَور عقلمند اِنسان چہرے کے انداز سے جانا جاتا ہے۝

۲۷ آدمی کا لباس اَور دانتوں کی ہنسی اَور اِنسان کی رفتار ظاہر کر دیتی ہے کہ وہ کیسا ہے۝

۲۸ ایک سرزَنش ہے جو زیبا نہیں اَور ایک خاموشی عقلمندی سے ہے +

باب ۱۹:۱۳ متّی ۱۵:۱۸، لُوقا ۳:۱۷، غلاطیوں ۱:۶ +

باب ۱۹:۱۶ یُوحنا ۲:۳ +

باب ۲۰

۱ سرزَنش کینہ سے بہتر ہے۔ اَور اِقرار کرنے والا رُسوائی سے محفُوظ رہتا ہے۝

۲ جس طرح مُخنّث شہوت سے لڑکی کی آرزُو کرتا ہے۝

۳ اُسی طرح وہ ہے جو ظُلم کے ساتھ حُکم نافِذ کرتا ہے۝

(۴) جب تُجھے جھڑکی دی جائے تو تیرے لئے ندامت کا ظاہر کرنا کیسا اچھّا ہے۔ کیونکہ اِس سے تُو اِختیاری گُناہ سے پرہیز کرے گا۝

۵ کوئی خاموشی اِختیار کرنے سے دانشمند تسلیم کِیا جاتا ہے۔ اَور کوئی طویل بات کرنے سے متنفِّر ہو جاتا ہے۝

۶ کوئی اِس لئے خاموش رہتا ہے کہ اُس سے جواب بَن نہیں پڑتا۔ اَور کوئی اِس لئے کہ وہ موقع کی تلاش میں ہوتا ہے۝

۷ عقلمند اِنسان موقع تک خاموش رہتا ہے۔ مگر بکواسی اَور جاہِل وقت کی پرواہ نہیں کرتا۝

۸ بُہت باتیں کرنے والے سے دُشمنی اَور حکُومت کا باطِل دعویٰ کرنے والے سے نفرت کی جاتی ہے۝

۹ ایک کامیابی ایسی ہے جو اُس کے حاصِل کرنے والے کے لئے دُکھ ہے۔ اَور ایک نفع ایسا ہے جس سے نُقصان پیدا ہوتا ہے۝

۱۰ ایک عطیّہ ایسا ہے جو تُجھے فائدہ نہ دے گا۔ اَور ایک عطیّہ ایسا ہے جس کا اَجر دُگنا ہے۝

۱۱ ایک تنزُّل ایسا ہے جس کا باعِث عِزّت ہے۔ اَور ایک فروتنی ایسی ہے۔ جس سے سر اُونچا کِیا جاتا ہے۝

۱۲ کوئی تھوڑے میں بہُت خرید لیتا ہے کوئی سات گُنا قیمت بھر دیتا ہے۝
۱۳ دانشمند کلام کے سبب سے محبُوب ٹھہرتا ہے۔ احمقوں کی خُوشامد نکمّی ہے۝
۱۴ جاہل کا عطیّہ تجُھے فائدہ نہ دے گا کیونکہ اُس کی ایک آنکھ کے بدلے بہُت سی آنکھیں ہیں۝
۱۵ وہ تھوڑا دے گا اَور بہُت ملامت کرے گا اَور ڈھنڈورا پیٹنے والے کی طرح اپنا مُنہ کھولے گا۝
۱۶ وہ آج قرض دے گا اَور کل مانگ لے گا۔ اِس قسم کا آدمی کیا ہی قابِلِ تنفُّر ہے۝
۱۷ احمق کہتا ہے۔ کہ میرا کوئی دوست نہیں اَور میرے اچھّے کاموں کی شُکر گُزاری نہیں کی جائے گی۝
۱۸ جو میری روٹی کھاتے ہیں۔ وہ خبیث زُبان والے ہیں۔ کتنی دفعہ کتنے لوگ اُس کی ہنسی اُڑائیں گے۝
۱۹ کیونکہ جو کُچھ رکھنا چاہیئے تھا۔ اُس نے اُسے بِلا اِمتیاز تقسیم کیا۔ بلکہ وہ بھی جس کا رکھنا ضرُوری نہ تھا۝
۲۰ زُبان کی لغزش چھت پر سے پھسلنے کے برابر ہے یُونہی شریروں کی تباہی ناگہاں جلد آئے گی۝
۲۱ ناپسندیدہ آدمی بے موقع بات کی طرح ہے جو بے اَدب کے مُنہ میں ہمیشہ ہوتی ہے۝
۲۲ جو تمثیل احمق کے مُنہ سے نِکلتی ہے وہ رَدّ کی جاتی ہے کیونکہ وہ اُسے وقت پر نہیں بولتا ہے۝
۲۳ کوئی ایسا ہے۔ جو مُفلِسی کے باعِث گُناہ سے رُکا رہتا ہے۔ پر اِس اطمینان میں بھی اُسے آرام نہیں ملتا۝
۲۴ کوئی ایسا ہے جو شرم سے اپنی جان کو ہلاک کرتا ہے۔ اَور کِسی جاہل کی دھمکی سے تباہ ہوتا ہے۝
۲۵ کوئی ایسا بھی ہے جو شرم کے باعِث کِسی دوست کے ساتھ وعدہ کرتا ہے تو وہ بِلا سبب اُس کا دُشمن بن جاتا ہے۝
۲۶ جُھوٹ بولنا اِنسان کے لئے قبیح داغ ہے۔ تو بھی وہ بے ادب آدمی کے مُنہ میں ہمیشہ رہتا ہے۝
۲۷ دَرُوغ گو کی نِسبت چور بہتر ہے۔ پھر بھی دونوں ہلاکت کے وارِث ہوں گے۝
۲۸ دَرُوغ گو کی حالت ذِلّت کی ہے۔ اَور اُس کی شرمِندگی اُس کے ساتھ ہمیشہ تک رہے گی۝
۲۹ دانشمند کلام سے ترقّی پاتا ہے۔ صاحبِ فہم رُتبہ والوں کو خُوش کرتا ہے۝
۳۰ کھیتی کرنے والا اپنا اَنبار اُونچا کرے گا۔ جو رُتبہ والوں کو خُوش کرتا ہے۔ وہ گُناہ کا بدلہ دیتا ہے۝
۳۱ نذرانے اَور رِشوَت دانشمند کی آنکھوں کو اَندھا کرتے ہیں اَور مُنہ میں لگام کی طرح اُس کی دھمکیوں کو روکتے ہیں۝
۳۲ چُھپی ہُوئی حِکمت اَور گڑا ہُوا خزانہ۔ اِن دونوں سے کیا فائدہ ہے؟۝
۳۳ اُس کی نِسبت جو اپنی حِکمت چُھپاتا ہے وہ شخص افضل ہے جو اپنی حماقت کو چُھپاتا ہے+

باب ۲۱

گُناہ سے بچنا

۱ بیٹا! اگر تُو نے گُناہ کیا تو پھر نہ کر۔ بلکہ پچھلے گُناہوں کے لئے مُعافی مانگ۝
۲ گُناہ سے ایسا بھاگ جیسا کہ تُو سانپ سے بھاگتا ہے۔ کیونکہ اگر تُو اُس کے نزدیک جائے گا۔ تو وہ تجُھے ڈسے گا۝
۳ اُس کے دانت شیر کے دانت ہیں جو آدمیوں کی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں۝
۴ ہر ایک گُناہ دو دھاری تلوار کی طرح ہے۔ اُس کے زخم کے علاج نہیں۝
۵ سختی کرنا اَور گالی دینا دولت کو برباد کرتا ہے اَور اِس طرح مغرُور آدمی کا گھر برباد ہوتا ہے۝
۶ مِسکین کی دُعا خُدا کے کانوں میں پہُنچتی ہے پس جلد اُس کے لئے حُکم جاری کیا جائے گا۝
۷ جو تنبیہہ سے نفرت کرتا ہے وہ خطا کار کے نقشِ قدم پر

چلتا ہے۔ پر خُداوند کا خائف اپنے سارے دِل سے اُس کی طرف رجُوع لائے گا۝

۸ زُبان دراز آدمی کی دُور تک شُہرت ہے۔ مگر عقلمند جانتا ہے کہ وہ کب گرے گا۝

۹ جو دُوسرے کے مال سے اپنا گھر بناتا ہے وہ اُس کی مانند ہے جو اپنی قبر کے لئے پتّھر جمع کرتا ہے۝

۱۰ گُنہگاروں کی جماعت سَن کے ڈھیر کی طرح ہے اَور اُن کا اَنجام آگ کا شُعلہ ہے۝

جاہِل اَور دانا

۱۱ گُنہگاروں کا رستہ پتّھروں سے فرش کِیا گیا ہے۔ اَور اُس کی اِنتہا میں عالمِ اَسفل کا غار ہے۝

۱۲ جو شریعت پر عمل کرتا ہے وہ اپنی عقل کا مالِک ہے ۝

۱۳ اَور جو خُداوند سے کامِل خوف رکھتا ہے وہ دانا ہے۝

۱۴، ۱۵ جو دانا نہیں وہ تادِیب نہیں پاتا۝ پر ایسی دانائی بھی ہے جو تلخی سے پُر ہے۝

۱۶ دانشمند کا عِلم سیلاب کی طرح بُہت ہوگا اَور اُس کی مشورت زِندگی کے چشمے کی مانند ہوگی۝

۱۷ احمق کا دِل ٹُوٹے ہُوئے برتن کی مثل ہے۔ عِلم کی کوئی بات اُس میں نہ رہے گی۝

۱۸ عالمِ حِکمت کی بات سُن کر اُس کی تعریف کرے گا اَور اُس میں اضافہ کرے گا۔ پر بےلگام سُن کر نفرت کرے گا اَور اُسے پیٹھ کے پیچھے پھینکے گا۝

۱۹ احمق کی بات راہ کے بوجھ کی طرح ہے مگر عقلمند کے لبوں میں لُطف ہے۝

۲۰ جماعت میں دانشمند کے مُنہ کی تلاش ہوتی ہے اَور اُس کے کلام پر دِل میں غور کِیا جاتا ہے۝

۲۱ احمق کے لئے حِکمت تباہ شُدہ گھر کی طرح ہے اَور جاہِل کا عِلم ایسا کلام ہے جو سمجھا نہ جائے۝

۲۲ جاہِل کے لئے تادِیب پاؤں کی زنجیروں اَور دہنے ہاتھ کی ہتھکڑی کی مانند ہے۝

۲۳ احمق کی آواز ہنسی کے وقت اُونچی ہوتی ہے مگر عقلمند آدمی آہستگی سے تبسُّم کرتا ہے۝

۲۴ ہوشیار آدمی کے لئے تادِیب سونے کا زیور ہے اَور اُس کے دہنے بازو میں کنگن۝

۲۵ احمق کا قدم اپنے ہمسائے کے گھر میں جلد جاتا ہے مگر تجربہ کار حیا کرتا ہے۝

۲۶ جاہِل دروازے سے گھر کے اندر تاکے گا مگر اَدب یافتہ شخص اپنی نِگاہ نیچی رکھّے گا۝

۲۷ دروازے پر سُننا اَدب کی کمی سے ہے۔ اَور عقلمند اِس بےعزّتی سے شرم میں غرق ہو جائے گا۝

۲۸ جاہِلوں کے ہونٹ عجیب باتیں کہتے ہَیں مگر دانشمندوں کا کلام ترازُو میں تولا جائے گا۝

۲۹ احمقوں کا دِل اُن کے مُنہ میں ہے اَور دانشمندوں کا مُنہ اُن کے دِل میں ہے۝

۳۰ شریر جب شیطان کو لعنت کرتا ہے تو اپنے آپ کو لعنت کرتا ہے۝

۳۱ چُغل خور اپنی رُوح کو ناپاک کرتا ہے۔ اَور اُس کے سب ہمسائے اُس سے نفرت کرتے ہَیں+

باب ۲۲

مُختلِف اَقوال

۱ سُست آدمی پلید پتّھر کے مُشابہ ہے۔ ہر ایک اُس کی بےعزّتی کی بات کرے گا۝

۲ سُست آدمی اُپلے کی مانند ہے۔ جو کوئی اُسے چُھوتا ہے وہ اپنا ہاتھ جھٹکتا ہے۝

۳ بےاَدب بیٹا باپ کے لئے ننگ ہے اَور بیوقُوف بیٹی اُسے نُقصان پُہنچائے گی۝

۴ عقلمند بیٹی اپنے شوہر کے لئے مِیراث ہے اَور رُسوا کرنے والی بیٹی اپنے باپ کے لئے دُکھ ہے۝

۵ بےحیا عورت اپنے باپ اَور اپنے شوہر کو رُسوا کرتی ہے۔ اَور وہ دونوں اُسے ذلیل کریں گے۝

۶ بے وقت کلام ماتم میں راگ کی طرح ہے مگر تازیانے اَور تادِیب ہر وقت دانشمندی ہے۝

۷ جو احمق کو تعلیم دیتا ہے وہ مٹّی کے برتن کو جوڑتا ہے۝

۸ اَور گہری نیند میں سے اُسے جگاتا ہے۝

۹ جو احمق سے بات کرتا ہے وہ اُونگھنے والے سے بات کرتا ہے۔ آخر کار وہ کہے گا۔ کیا کہا؟۝

۱۰ مُردے پر رو کیونکہ اُس کی روشنی جاتی رہی اَور احمق پر رو کیونکہ اُس کی عقل جاتی رہی۝

۱۱،۱۲ مُردے پر تھوڑا رو کیونکہ وہ آرام میں ہے۝ لیکن احمق کی زِندگی مَوت سے بدتر ہے۝

۱۳ مُردے پر ماتم سات دِن تک ہے۔ مگر احمق اَور شریر پر ماتم اُس کی زِندگی کے تمام دِنوں تک ہے۝

۱۴ جاہل کے ساتھ بہُت بات نہ کر اَور کم عقل کے ساتھ نہ مِل۝

۱۵ اُس سے بچا رہ تاکہ تُو رنج نہ اُٹھائے اَور اُس کی پلیدی سے ناپاک نہ ہو جائے۝

۱۶ اُس سے مُنہ موڑ تو تُو آرام پائے گا اَور اُس کی بیوقُوفی تجھے غمناک نہ کرے گی۝

۱۷ سِیسے سے کون سی چیز زیادہ بھاری ہے؟ اَور احمق کے سِوا اُس کا دُوسرا نام کیا ہے؟۝

۱۸ ریت۔ نمک اَور لوہا اُٹھانے میں جاہل اِنسان سے ہلکے ہیں۝

۱۹ جس طرح لکڑی کا ڈھانچا جو کسی عمارت کی بُنیاد میں بندھا ہُؤا ہو۔ تزلزل سے ڈھیلا نہیں ہوتا۔ اُسی طرح جو دِل راست مشورت پر بھروسا کرتا ہے وہ ہرگز خوف نہ کھائے گا۝

۲۰ جو آدمی ہر وقت دانشمند ہے اُس کا منصُوبہ خوف کی وجہ سے نہ بگڑے گا۝

۲۱ جس طرح وہ کٹہرا جو اُونچے مقام میں لگایا گیا ہو، ہَوا ۲۲ کے سامنے قائم نہیں رہتا۝ اُسی طرح جو دِل نادان کے منصُوبوں سے ڈرتا ہے وہ کسی خوف کے سامنے قائم نہ رہے گا۝

احمق کا دِل اپنے خیالوں میں خوف کھاتا ہے لیکن جو (۲۳) خُدا کے حُکموں پر اُستوار رہتا ہے وہ اَبد تک خوف نہ کھائے گا۝

۲۴ جو آنکھ چھبوتا ہے وہ آنسُو نِکلواتا ہے اَور جو دِل کو چھبوتا ہے وہ خفگی باہر نِکلواتا ہے۝

۲۵ جو پرندوں پر پتھّر پھینکتا ہے وہ اُنہیں اُڑا دیتا ہے۔ اَور جو دوست کو ملامت کرتا ہے وہ دوستی کو کاٹتا ہے۝

۲۶ اگرچہ تُو نے اپنے دوست پر تلوار کھینچی تو بھی نااُمّید نہ ہو۔ کیونکہ بحالی مُمکن ہے۝

۲۷ اگر تُو نے اپنے دوست کے خلاف اپنا مُنہ کھولا تو خوف نہ کر کیونکہ صُلح ہو سکتی ہے۔ بجز ملامت کرنے، مغرُوری کرنے، بھید کے ظاہر کرنے اَور فریب سے زخم پہُنچانے کے۔ کیونکہ اِن سب باتوں کے بارے میں ہر ایک دوست بھاگ جائے گا۝

۲۸ اپنے ہمسائے کی مُحتاجی میں اُس کا وفادار رہ۔ تاکہ اُس کی اِقبالمندی میں تُو اُس کا شریک ہو۝

۲۹ تنگی کے وقت اُس کے ساتھ قائم رہ تاکہ تُو اُس کی میراث میں شریک ہو۝

۳۰ آگ سے پہلے انگیٹھی کا بُخار اَور دُھواں ہے۔ ایسے ہی خُون سے پہلے بدگوئی ہے۝

۳۱ مَیں اپنے دوست کو پناہ دینے سے شرم نہ کرُوں گا اَور اُس کے چہرے سے نہ چھپُوں گا اگرچہ اُس سے مجھے بدی پہُنچی ہو۝

۳۲ مگر ہر ایک جو یہ سُنے گا اُس سے خبردار رہے گا۝

مدد کے لئے دُعا

۳۳ کون میرے مُنہ کا نگہبان ہو گا؟ اَور میرے ہونٹوں پر چالاکی کی مُہر لگائے گا؟ ایسا نہ ہو کہ مَیں اُن کے سبب سے گر جاؤُں اَور میری زُبان مجھے ہلاک کرے +

باب ۲۳

۱ اَے خُداوند باپ! اَے میری زِندگی کے مالِک مجھے

اُن کے سبب سے گرنے نہ دے۝
۲ کون میرے تفکُّر کو تازیانہ سے دُرست کرے گا اَور میرے دِل کو چھڑی سے تادِیب دے گا۔ ایسا نہ ہو کہ میری جہالتوں سے چشم پوشی کی جائے یا میرے گُناہوں سے درگُزر کی جائے؂
۳ ورنہ میری جہالتیں بڑھ جائیں گی۔ اَور میرے گُناہ زیادہ ہوں گے اَور مَیں اپنے مُخالِفوں کے سامنے پست ہو جاؤں گا اَور میرا دُشمن مُجھ پر خُوش ہوگا؂
۴ اَے خُداوند باپ! اَے میری زِندگی کے خُدا! مُجھے اُن کی مشورتوں کے سپُرد نہ کر؂
۵ مُجھے میری اپنی نِگاہ میں اُونچا نہ ہونے دے۔ اَور حِرص کو مُجھ سے دُور کر؂
۶ پیٹ کی طمع اَور زِنا کو مُجھ پر غالِب ہونے نہ دے۔ اَور نہ مُجھے بے شرم نفس کے سپُرد کر؂

زُبان کی تربیت

۷ بیٹو! مُنہ کے ادب کو پکڑے رہو۔ کیونکہ جو کوئی اُس کی حِفاظت کرے گا وہ اپنے ہونٹوں کے باعِث گرفتار نہ کیا جائے گا؂
۸ کیونکہ اُنہی سے خطا کار پھنس جاتا ہے۔ اَور اُنہی سے بدگو اَور مغرُور ٹھوکر کھاتا ہے؂
۹ اپنے مُنہ کو قسم کھانے کی عادت نہ ڈال؂
۱۰ اَور نہ قُدُّوس نام اکثر لینا پسند کر؂
۱۱ کیونکہ جس طرح وہ غُلام جس سے ہر روز پُرسِش کی جاتی ہے مار کے نِشان سے خالی نہیں رہتا۔ ایسے ہی جو قسم کھانا اَور نام لینا نہیں چھوڑتا وہ پاک نہ ٹھہرے گا؂
۱۲ اکثر قسم کھانے والا بدی سے معمُور رہے گا اَور اُس کے گھر سے تازیانہ جُدا نہ ہوگا؂
۱۳ اگر سہو سے قسم کھائے تو قصُوروار ٹھہرے گا۔ اگر اُس پر پابند نہ رہے تو اُس کا گُناہ دُگنا ہوگا؂
۱۴ اگر وہ بے جا قسم کھائے تو پاک نہ ہوگا۔ اَور اُس کا گھرانا دُکھوں سے بھرا رہے گا؂
۱۵ ایک کلام ایسا بھی ہے جو مَوت کے مُشابہ ہے۔ وہ یعقُوبؔ کی مِیراث میں نہ پایا جائے؂
۱۶ یہ تمام باتیں راستبازوں سے دُور رہیں گی اَور وہ گُناہوں میں نہ لُڑھکیں گے؂
۱۷ تیرا مُنہ فُحش کلامی کی عادت اِختیار نہ کرے۔ کیونکہ یہ شرمناک بات ہے؂
۱۸ جب تُو اہلِ رُتبہ کے درمیان بیٹھے تو اپنے باپ اَور اپنی ماں کو یاد کر؂
۱۹ ایسا نہ ہو کہ اِن دونوں کو تُو اُن کے سامنے بھُول جائے۔ اَور اُن کی صُحبت کی عادت تُجھے کمینہ بنائے اَور تُو خواہش کرے کہ تُو اُن سے پیدا نہ ہوتا اَور اپنی پیدائش کے دِن کو لعنت کرے؂
۲۰ گالی دینے کا عادی اپنی عُمر بھر ادب نہ سیکھے گا؂

زِنا کی کراہت

۲۱ آدمیوں میں سے دو قسم کے آدمی بہت گُناہ کرتے ہیں۔ اَور تیسری قسم کے غضب کو کھینچ لاتے ہیں؂
۲۲ شہوتی رُوح ایک جلتی ہُوئی آگ ہے۔ وہ بُجھے گی نہیں جب تک کہ فنا نہ کرے؂
۲۳ جو آدمی اپنے ہی بدن میں حرام کار ہے وہ بس نہ کرے گا جب تک کہ آگ جل نہ اُٹھے؂
۲۴ زِنا کار کے لئے ہر روٹی میٹھی ہے۔ وہ گُناہ کرنے سے نہ تھکے گا جب تک اَنجام نہ آجائے؂
۲۵ ہر وہ اِنسان جو اپنا پلنگ چھوڑ کر آگے بڑھتا ہے وہ اپنے آپ میں یہ کہتا ہے کہ مُجھے کون دیکھتا ہے؟؂
۲۶ میرے آس پاس تارِیکی ہے۔ دِیواریں مُجھے چھُپاتی ہیں۔ مُجھے کوئی نہیں دیکھتا۔ مَیں کِس بات سے ڈروں؟ حق تعالیٰ میرے گُناہوں کو یاد نہ کرے گا؂
۲۷ اَور وہ فقط آدمیوں کی آنکھوں سے ڈرتا ہے؂
۲۸ اَور وہ نہیں جانتا کہ خُداوند کی آنکھیں سُورج سے دس ہزار گُنا زیادہ روشن ہیں اَور آدمیوں کی سب راہوں کو دیکھتی ہیں اَور پوشیدہ چیزوں سے آگاہ ہیں؂

باب ۹:۲۳ متی ۵:۳۳-۳۴ +

۲۹ وہ سب چیزوں کو پیشتر اُس کے کہ پیدا کی گئیں جانتا ہے۔ اَور ایسے ہی جب وہ ہو چُکیں وہ سب کُچھ دیکھتا ہے○

۳۰ پس ایسا شخص شہر کی گلیوں میں سزا پائے گا اَور جہاں وہ گُمان نہ کرے وہاں پکڑا جائے گا○

(۳۱) اَور وہ سب کی نِگاہ میں قابِلِ تنفُّر ہو گا کیونکہ اُس نے خُداوند کے خوف کو نہ سمجھا○

۳۲ ایسی ہی وہ عورت بھی ہے جو اپنے شوہر کو چھوڑ کر اُس کے لئے اجنبی سے وارِث بناتی ہے○

۳۳ کیونکہ اوّل اُس نے حق تعالیٰ کی شریعت کی نافرمانی کی۔ دُوسرے اُس نے اپنے شوہر سے بیوفائی کی اَور تیسرے وہ زِنا سے ناپاک ہُوئی۔ اَور اجنبی مَرد سے نسل قائم کی○

۳۴ پس یہ عورت جماعت کے سامنے لائی جائے گی۔ اَور اُس کی اولاد اُس کی سزا میں شریک ہو گی○

۳۵ اُس کی اولاد جڑ نہ پکڑے گی اَور اُس کی شاخیں پھَل نہ دیں گی○

۳۶ اَور اُس کے بعد اُس کی یاد پر لعنت کی جائے گی اَور اُس کی فضیحت نہیں مٹے گی○

۳۷ اَور بعد کے آنے والے جانیں گے کہ خُداوند کے خوف سے کوئی چیز افضل نہیں اَور خُداوند کے حُکموں کی بجا آوری سے کوئی زیادہ شیریں نہیں○

(۳۸) خُداوند کی فرمانبرداری بڑی عزّت ہے۔ اَور ایّام کی درازی اُس سے حاصِل ہوتی ہے +

باب ۲۴

۱ حِکمت کی توصیف خود — حِکمت اپنی توصیف کرے گی اَور اپنی اُمّت کے درمیان فخر کرے گی○

۲ وہ حق تعالیٰ کی جماعت میں اپنا مُنہ کھولے گی اَور اُس کے لشکروں کے سامنے فخر کرے گی○

(۳) اُس کی اپنی اُمّت میں اُس کی تعظیم ہو گی اَور مُقدّسین کے درمیان اُس کی تمجید کی جائے گی○

تمام برگزیدوں میں اُس کی حمد ہو گی۔ اَور مُبارک (۴) لوگوں کی طرف سے مُبارک کہی جائے گی○

۵ مَیں تمام مخلُوقات میں اوّل مَولُود ہو کر حق تعالیٰ کے مُنہ سے نِکلی○

۶ میرا کلام یہ ہُؤا کہ آسمان میں اَبداً نُور چمکے اَور تمام زمین کو مَیں نے کُہر کی طرح ڈھانپ لِیا○

۷ اَور مَیں بُلندیوں میں سکُونت پذیر ہُوئی اَور بادِل کے ستُون پر مَیں نے اپنا تخت بنایا○

۸ مَیں اکیلی ہی آسمان کے دائرہ میں دوڑی اَور سمُندر کے گہراؤ میں داخل ہُوئی○

۹ اَور دریا کی اَمواج اَور تمام زمین پر چلی ہُوں○

۱۰ اَور ہر اُمّت اَور ہر قوم پر میری حُکمرانی تھی○

۱۱ اَور مَیں نے اپنی طاقت سے بڑوں اَور چھوٹوں کے دِلوں کو پامال کِیا اَور اُن سب میں مَیں نے آرام کی تلاش کی اَور مَیں خُداوند کی مِیراث میں رہُوں گی○

۱۲ تب تمام چیزوں کے خالِق نے مُجھے حُکم دِیا اَور جس نے مُجھے بنایا۔ اُس نے میرے مسکن کو اپنی آرام گاہ مُقرّر کیا○

۱۳ اَور مُجھ سے کہا کہ تیری سکُونت یعقُوب میں اَور تیری مِیراث اِسرائیل میں ہو○

۱۴ زمانے سے پیشتر اَور شرُوع میں مَیں پیدا کی گئی اَور زمانے کے اَنجام تک مَیں ہمیشہ رہُوں گی اَور مَیں نے مُقدّس مسکن میں اُس کے سامنے خدمت کی ہے○

۱۵ اَور مَیں صیہُون میں قائم ہُوئی اَور مُقدّس شہر میں آرام کیا اَور میری سلطنت یرُوشلیم میں تھی○

۱۶ اَور مَیں نے مُعزّز اُمّت میں جڑ پکڑی یعنی خُود خُداوند کی مِیراث اَور اُس کی مِلکیّت کے بیچ میں○

۱۷ لُبنان کے دیودار کی طرح اَور کوہِ حرمون کے سرو کی مانند مَیں بُلند کی گئی○

۱۸ عین جدی کے کھجُور کے درخت کی طرح اَور یریحو کے گلاب کے پودے کی مانند○

۱۹ میدانوں کے سرسبز زیتُون کی مانند اور پانی کی راہ پر چنار کے درخت کی طرح ۝

۲۰ میری خُوشبُو ، دارچینی اَور عِطر کے ضماد کی طرح پھیلی ۔اَور میری مہک خالِص مُرّ کی مانند مُنتشِر ہُوئی ۝

۲۱ سلاجیت اَور سنگِ جزع اَور صمغ طیب کی مِثل اَور مسکن میں لُوبان کے دھوئیں کی مانند ۝

۲۲ مَیں نے تارپین کے درخت کی مانند اپنی ٹہنیاں پھیلائیں ۔ اَور میری شاخیں عزّت اَور نِعمت کی شاخیں ہَیں ۝

۲۳ مَیں نے تاک کی طرح لطافت کی شاخیں نِکالیں ۔ اَور میرے پھُول عزّت اَور دولت کے پھَل بنے ۝

۲۴ مَیں زیبا ۔مُحبّت ۔خوف ۔عِلم اَور پاک اُمّید کی ماں ہُوں ۝

(۲۵) راہ کی تمام نِعمت اَور صداقت اَور زِندگی کی سب اُمّید اَور فضیلت مُجھ میں ہَیں ۝

۲۶ اَے میرے چاہنے والو! میرے پاس آؤ اَور میرے پھَلوں سے سیر ہو جاؤ ۝

۲۷ کیونکہ میری یاد شہد سے زیادہ شِیریں اَور میری مِیراث شہد کے چھتّے سے زیادہ لذیذ ہے ۝

۲۸ اَور میری یاد زمانوں کی پُشتوں میں باقی رہے گی ۝

۲۹ جو مُجھے کھائیں گے وہ میری طرف بھُوکے لَوٹیں گے ۔ جو مُجھے پیئیں گے وہ پیاسے واپس آئیں گے ۝

۳۰ جو میری بات سُنے گا وہ شرمندہ نہ ہو گا ۔ اَور جنہوں نے میری ہدایت پر عمل کیا ۔ وہ گُناہ نہ کریں گے ۝

(۳۱) جو میرا بیان کریں وہ اَبدی زِندگی پائیں گے ۝

۳۲ یہ سب باتیں حق تعالیٰ کا عہد نامہ اَور صداقت کی معرفت ہَیں ۝

۳۳ یعنی وہ شریعت جِسے مُوسیٰ نے (عدل کے احکام کی بابت) یعقُوب کی جماعتوں کی مِیراث کے لئے صادِر فرمایا ۝

(۳۴) اُس نے اپنے بندے داؤد سے وعدہ کیا کہ اُس میں سے ایک طاقت ور بادشاہ برپا کرے گا ۔ جو اَبداً جلال کے تخت پر بیٹھے گا ۝

۳۵ جو فیشون کی طرح اَور نئے پھلوں کے دِنوں میں دجلہ کی مانند حکمت کی بھرپُوری بخشتی ہے ۝

۳۶ جو فُرات کی مانند اَور فصل کے دِنوں میں اُردن کی مِثل فہم سے معمُور کرتی ہے ۝

۳۷ جو دریائے نیل کی مانند اَور انگور کی پیداوار کے وقت جیحون کی طرح معرفت اُنڈیلتی ہے ۝

۳۸ پہلے نے اُس کا پُورا عِلم نہیں رکھا اَور آخری اُسے دریافت نہیں کرے گا ۝

۳۹ کیونکہ اُس کے خیالات سُمندر سے زیادہ وسیع اَور اُس کی مشورتیں بحرِ مُحیط سے زیادہ گہری ہَیں ۝

۴۰، ۴۱ اَور مَیں شاخ کی طرح دریا سے نِکلا ہُوں ۝ جس طرح نہر کسی باغ میں بہہ جاتی ہے ۝

۴۲ مَیں نے کہا کہ مَیں اپنے باغیچے کو پانی پلاؤں گا اَور اپنی کیاری کی آب پاشی کرُوں گا ۝

۴۳ اَور دیکھ ۔ میری نہر دریا ہو گئی ۔ اَور میرا دریا سُمندر بن گیا ۝

۴۴ مَیں تادِیب فجر کے نُور کی مانند سب پر چمکاؤں گا ۔ اَور اُسے دُور دُور تک ظاہر کرُوں گا ۝

(۴۵) مَیں زمین کی سب گہرائیوں میں داخِل ہُوں گا ۔ اَور تمام سوئے ہُوؤں پر نظر کرُوں گا ۔ اَور اُن سب کو مُنوّر کرُوں گا جو خُداوند پر اُمّید رکھتے ہَیں ۝

۴۶ مَیں تعلیم کو نبُوّت کی مانند بہاؤں گا ۔ اَور زمانوں کی پُشتوں کے لئے اُسے پیچھے چھوڑُوں گا ۝

۴۷ دیکھو ۔ مَیں نے صِرف اپنے لئے نہیں بلکہ حکمت کے تمام مُتلاشیوں کے لئے مِحنت کی +

باب ۲۴:۲۹ یُوحنا ۴:۱۳؛ ۶:۳۵ +

باب ۲۴:۴۰ یہاں سے مصنف بیان کرتا ہے کہ اس نے حکمت پا کر اُسے دُوسروں تک پُہنچایا ۔ لاطینی ترجمہ کے مُطابق یہ آیات (۴۰-۴۷) حکمت سے منسُوب کی جاتی ہیں +

باب ۲۵

۱ مُختلف ہدایات — تین باتیں میرے لئے زِینت ہَیں ۔ جو ۲ خُداوند اَور آدمیوں کے نزدیک مقبُول ہَیں ۝ یعنی برادرانہ اِتفاق ۔ ہمسایانہ مُحبّت اَور میاں بیوی کی مُوافقت ۝

۳ تین ہَیں جن سے مَیں نفرت کرتا ہُوں اَور جن کی زِندگی ۴ سے مَیں بیزار ہُوں ۝ یعنی مِسکین جو مغرُور ہے اَور دولتمند جو فریبی ہے ۔ اَور عُمر دراز آدمی جو زِناکار اَور بےعقل ہے ۝

۵ اگر تُو نے جوانی میں ذخیرہ نہیں رکھا تو بُڑھاپے میں کیسے پائے گا؟ ۝

۶ ضعیفوں کے لئے اِنصاف کرنا اَور بزُرگوں کے لئے نیک صلاح دینا کیسا زیبا ہے! ۝

۷ عُمر درازوں کے لئے حِکمت اَور صاحبانِ عظمت کے لئے رائے اَور مشورت کیسی عُمدہ ہے ۝

۸ تجربے کی کثرت بزُرگوں کا تاج ہے اَور خُداوند کا خوف اُن کا فخر ہے ۝

۹ نَو چیزیں ہَیں ۔ جن کی مَیں اپنے دِل میں تعریف کرتا ہُوں ۔ اَور دسویں کی بابت میری زُبان گویا ہوگی ۝

۱۰ مُبارک ہے وہ اِنسان جو اولاد سے خُوش ہے اَور وہ جو اپنی زِندگی میں اپنے دُشمنوں کی تباہی دیکھتا ہے ۝

۱۱ مُبارک ہے وہ جو عقلمند عورت کے ساتھ سکُونت کرتا ہے اَور وہ جو اپنی زُبان سے لغزِش نہیں کھاتا اَور وہ جس نے نالائقوں کی خدمت نہیں کی ۝

۱۲ مُبارک ہے وہ جس نے سچی رِفاقت حاصِل کی اَور وہ جو توجُّہ کرنے والے کان میں اپنی بات کہتا ہے ۝

۱۳ کیسا بڑا ہے وہ جس نے حِکمت پائی! لیکن وہ اُس سے جو خُداوند سے ڈرتا ہے افضل نہیں ۝

۱۴،۱۵ خُداوند کا خوف سب چیزوں سے اعلیٰ ہے ۝ جو اُسے رکھتا ہے ۔ وہ کس کے مُشابہ ہوگا؟ ۝

۱۶ خُداوند کا خوف اُس کی مُحبّت کا آغاز ہے ۔ اَور اِیمان اُس کے ساتھ مِلنے کا شرُوع ہے ۝

۱۷ نیک و بد عورت — دُکھ کی اِنتہا دِل کا دُکھ ہے اَور بدی کی غایت عورت کی بدی ہے ۝

(۱۸) آدمی سب دُکھ منظُور کرے گا سِوائے دِل کے دُکھ کے ۝

(۱۹) سب بدی سِوائے عورت کی بدی کے ۝

۲۰ سب مُصیبت سِوائے اُس مُصیبت کے جو دُشمن کی طرف سے ہو ۝

۲۱ سب اِنتقام سِوائے دُشمنوں کے اِنتقام کے ۝

۲۲،۲۳ سانپ کے زہر سے کوئی زہر بدتر نہیں ۝ اَور نہ عورت کے غُصّے سے کوئی غُصّہ زیادہ بُرا ہے ۔ میرے نزدیک شیر اَور اژدہا کے ساتھ رہنا شریر عورت کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے ۝

۲۴ عورت کی شرارت اُس کی شکل کو تبدیل کرتی ہے اَور اُس کے چہرے کو ٹاٹ کی طرح سیاہ بناتی ہے ۝

۲۵ اُس کا شوہر اپنے رفیقوں میں رنجیدہ ہوتا ہے اَور جب سُنے تو تلخی سے آہ بھرتا ہے ۝

۲۶ تمام بدی عورت کی بدی کے مُقابلے میں خفیف ہے ۔ خطاکاروں ہی کا قُرعہ اُس پر پڑے! ۝

۲۷ جس طرح ریتلا چڑھاؤ پِیر مَرد کے پاؤں کے لئے ہے ۔ اُسی طرح بدزُبان عورت اَمن پسند آدمی کے لئے ہے ۔

۲۸ عورت کی خُوبصورتی تجھے ٹھوکر نہ کھِلائے اَور عورت کی اُس کے حُسن کے لئے خواہش نہ کر ۝

۲۹،۳۰ غضب اَور بےشرمی اَور بڑی فضیحت ۝ وہ عورت ہے جو اپنے شوہر پر حکُومت کرتی ہے ۝

۳۱ شریر عورت جان کے لئے رُسوائی اَور چہرے کے لئے تُرشی اَور دِل کے لئے دُکھ ہے ۝

۳۲ جو عورت اپنے شوہر کو سعادت مند نہیں بناتی وہ ڈِھیلے ہاتھوں اَور سُست گھُٹنوں کی مانند ہے ۝

۳۳ عورت ہی سے گُناہ شرُوع ہُوا۔ اَور اُسی کے سبب سے ہم سب مَرتے ہَیں۝
۳۴ پانی کو نِکلنے کا رستہ اَور شریر عورت کو ہرزہ گردی کی آزادی نہ دے۝
۳۵ اگر وہ تیرے ہاتھ کی اطاعت میں نہ چلے تو تُجھے تیرے دُشمنوں کے سامنے رُسوا کرے گی۝
۳۶ پس اپنے جِسم سے تُو اُسے کاٹ ڈال تاکہ وہ تُجھے ہمیشہ اِیذا نہ دیتی رہے+

باب ۲۶

۱ نیک بیوی کا شوہر مُبارک ہے۔ اَور اُس کے اَیّام کی تعداد دُگنی ہوگی۝
۲ نیکوکار عورت اپنے شوہر کو خُوش کرتی ہے۔ اَور اُس کے اَیّامِ زِندگی کو سلامتی سے معمُور کر دیتی ہے۝
۳ نیک بیوی اچھّا بخرہ ہے اَور وہ اُن کے حِصّہ میں عطا کی جائے گی جو خُداوند سے ڈرتے ہَیں۝
۴ خواہ وہ دولتمند یا غریب ہو۔ ہر وقت اُس کا دِل خُوش اَور اُس کا چہرہ شادمان ہوگا۝
۵ تین باتوں سے میرا دِل خوف کھاتا ہے اَور چوتھی مُجھے حیران کر دیتی ہے۝
۶ شہر کی شکایت۔ اَور لوگوں کا ہجُوم۝
۷ اَور جُھوٹا اِلزام۔ یہ سب مَوت سے زیادہ بھاری ہَیں۝
۸ لیکن عورت سے حسد کرنے والی عورت دِلی غم اَور نَوحہ کا باعِث ہے۝
۹ اَور حاسِد عورت کی زُبان ایسا تازیانہ ہے جو سب پر پڑتا ہے۝
۱۰ شریر عورت بے آرامی کا جُوا ہے۔ اَور جو اُسے لیتا ہے وہ اُس کی مانند ہے جو بچھُّو کو پکڑے۝
۱۱ سَرمَست عورت بڑا غضب ہے اَور اُس کی فضیحت چُھپی نہ رہے گی۝
۱۲ عورت کی زِناکاری شوخ چشمی میں ہے اَور اُس کی پلکوں سے پہچانی جاتی ہے۝۔
۱۳ بے لگام بیٹی کی ہمیشہ حِفاظت کر۔ تاکہ موقع پا کر اپنے آپ کو بےحُرمت نہ کرے۝
۱۴ اُس کی بےشرم نِگاہ سے خبردار رہ۔ اَور مُتعجِب نہ ہو اگر وہ تیری نافرمانی کرے۝
۱۵ جس طرح پیاسا مُسافر اپنا مُنہ کھولتا۔ اَور ہر طرح کے پائے ہُوئے پانی سے پیتا ہے۔ اُسی طرح وہ ہر ایک جھاڑی کے پاس بیٹھتی اَور ہر ایک تیر کے سامنے اپنا ترکش کھولتی ہے۝
۱۶ عورت کی خُوبی اُس کے شوہر کو خُوش کرے گی۝
۱۷ اَور اُس کا اَدب اُس کی ہڈّیوں کو مضبُوط کرے گا۝
۱۸ خاموشی پسند عورت خُداوند کا عطیّہ ہے اَور تادِیب یافتہ رُوح کا کوئی بدل نہیں۝
۱۹،۲۰ حیادار عورت خُوبی پر خُوبی ہے۝ اَور عِفّت مآب رُوح کے برابر کوئی قیمت نہیں۝
۲۱ نیک عورت کا جمال اُس کے گھر کی دُنیا کے لئے اُس سُورج کی مانند ہے جو خُداوند کے بُلند مقاموں میں طلُوع ہوتا ہے۝
۲۲ عُمر درازی میں چہرے کا حُسن اُس چراغ کی مانند ہے جو مُقدّس شمعدان پر روشنی دیتا ہے۝
۲۳ بھاری تلووں پر اُس کی اچھّی پنڈلیاں سونے کے اُن ستُونوں کی مانند ہَیں جو چاندی کے پایوں پر قائم ہَیں۝
(۲۴) پاک عورت کے دِل میں خُداوند کے اِحکام اُن دائمی بُنیادوں کی مانند ہَیں جو سخت چٹان پر قائم رہتی ہَیں۝

اَخلاقی قواعد

۲۵ دو باتوں پر میرا دِل غمگین ہوتا ہے۔ اَور تیسری پر مُجھے غُصّہ چڑھتا ہے۝
۲۶ جنگی آدمی جب اُسے مُفلسی عاجز کرے اَور عقلمند

باب ۲۵:۳۳ آدم اور حوّا نے سب سے پہلے گُناہ کیا۔ چونکہ آدم تمام اِنسانی ذات کا سرچشمہ ہے اِس لئے موروثی گُناہ اور موت کی سزا تمام اِنسانوں میں موجود ہے +

اِنسان جب اُس کی بے عزّتی ہو ۝

۲۷ لیکن وہ جو نیکی سے گُناہ کی طرف پھرتا ہے خُداوند اُسے تلوار کے لئے تیّار کرتا ہے ۝

۲۸ تاجر بمُشکل خطا سے بَری رہتا ہے اَور سوداگر گُناہ سے نہیں بچتا +

باب ۲۷

۱ کُچھ نفع کے لئے بہتیروں نے گُناہ کِیا۔ اَور دولت کا طالِب چشم پوشی کرتا ہے ۝

۲ جُڑے ہُوئے پتھّروں کے درمیان میخ گڑ جاتی ہے۔ اَور خرِید و فروخت کے درمیان گُناہ لٹک جاتا ہے ۝

۳ بدی بدکار کے ساتھ نیست ہو جائے گی ۝

۴ جو خُداوند کے خوف میں قائم رہنے کی خواہش نہیں کرتا وہ اپنے گھر کو جلد ڈھا دے گا ۝

۵ چھلنی ہِلانے کے وقت چھان باقی رہ جاتا ہے۔ ایسے ہی فکر کرنے میں اِنسان کی تشویش ہے ۝

۶ مٹّی کا برتن بھٹّی میں آزمایا جاتا ہے۔ اَور اِنسان کا اُس کی گُفتگو سے اِمتحان کِیا جاتا ہے ۝

۷ جس طرح درخت کی خبرگیری اُس کے پھَل سے ظاہر ہوتی ہے۔ اُسی طرح اِنسان کے دِل کا خیال اُس کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے ۝

۸ آدمی کے کلام کرنے سے پیشتر اُس کی تعریف نہ کر کیونکہ اِسی سے آدمیوں کا اِمتحان کِیا جاتا ہے ۝

۹ اگر تُو صداقت کا پیچھا کرے تو اُسے پا لے گا۔ اَور خلعت کی طرح اُسے پہنے گا (اَور اُس کے ساتھ سکُونت کرے گا۔ تو وہ اَبد تک تیری حفاظت کرے گی۔ اَور مُحتاجی کے دِن تُو اُسے تکیہ گاہ حاصِل کرے گا) ۝

۱۰ پرندے اپنے ہم جنس کی طرف جاتے ہَیں اَور صداقت اپنے عاملوں کی طرف واپس آتی ہے ۝

۱۱ جس طرح شیر اپنے شِکار کے لئے گھات لگاتا ہے۔ اُسی طرح گُناہ بدی کرنے والے کے لئے گھات لگاتا ہے ۝

۱۲ خُدا ترس آدمی کی بات ہمیشہ حِکمت ہے لیکن جاہِل چاند کی طرح بدلتا ہے ۝

۱۳ جاہلوں کے درمیان فُرصت کا اِنتظار کر۔ پر عقلمندوں کے درمیان ہمیشہ رہ ۝

۱۴ احمقوں کی گُفتگو مکرُوہ ہے اَور گُناہ کی لذّتوں میں اُن کی ہنسی ہے ۝

۱۵ بُہت قَسَم کھانے والے کی بات چیت رونگٹے کھڑے کر دیتی ہے۔ اَور آدمی اُس کی بے اَدبی سے اپنے کان بند کر لیتے ہیں ۝

۱۶ مغرُوروں کا جھگڑا خُون بہاتا ہے۔ اَور اُن کی آپس کی گالیوں کا سُننا گراں ہے ۝

۱۷ جو بھید ظاہر کرتا ہے وہ اِعتبار کھو دیتا ہے۔ اَور حسبِ خواہش دوست نہ پائے گا ۝

۱۸ اپنے دوست کو پیار کر اَور اُس کے ساتھ وفادار رہ ۝

۱۹ لیکن اگر تُو نے اُس کا بھید ظاہر کِیا تو بعد اَزاں اُس کی خواہش نہ کر ۝

۲۰ کیونکہ جو اپنے ہمسائے کی رِفاقت کو تلف کرتا ہے۔ وہ اُس کے برابر ہے جو اپنے رفیق کو تلف کرتا ہے ۝

۲۱ اَور تیرا ہمسائے کو ترک کرنا ایسا ہے جیسے کہ تُو اپنے ہاتھ سے پرندے کو چھوڑ دے۔ پھر تُو اُسے پھر نہ پکڑے گا ۝

۲۲ اُس کے پیچھے نہ جا کیونکہ وہ دُور چلا گیا اَور ہرن کی طرح پھندے سے بھاگ گیا ۝

۲۳ زخم کے لئے لیپ ہے اَور گالیاں دینے کے بعد صُلح ہے ۝

۲۴ مگر جو بھید کو ظاہر کرتا ہے۔ اُس کی حالت نااُمّیدی کی ہے ۝

۲۵ آنکھ سے اِشارہ کرنے والا شرارتیں پیدا کرتا ہے اَور کوئی اُس سے پرہیز نہیں کرتا ۝

۲۶ تیری آنکھوں کے سامنے وہ اپنے مُنہ سے میٹھا ہے۔ اَور تیرے کلام کی تعریف کرتا ہے بعد اَزاں وہ اپنی بات بدلے

گا اَور تیرے کلام سے تُجھے ٹھوکر کِھلائے گا۝

۲۷ مَیں نے بُہت باتوں سے نفرت کی لیکن اِس کے برابر کِسی سے نہیں۔اَور خُداوند بھی اُس سے نفرت کرے گا۝

۲۸ جس طرح ہَوا میں اُوپر پھینکا ہُؤا پتھّر پھینکنے والے کے سر پر آ پڑتا ہے۔اُسی طرح فریب کی ضَرب فریب دینے والے کو زخمی کرتی ہے۝

۲۹ جو گڑھا کھودتا ہے وہ اُسی میں گرے گا اَور جس نے جال لگایا وہ اُسی میں پھنسے گا۝

۳۰ جو بدی کوئی کرتا ہے وہ اُسی پر لَوٹ آئے گی۔اَور وہ نہ جانے گا کہ وہ کہاں سے اُس پر آئی۝

۳۱ مسخری اَور ملامت کرنا مغرُوروں کا بخرہ ہے اَور اِنتقام اُن کے لئے شیر کی مانند گھات لگائے گا۝

۳۲ جو راستبازوں کے گرنے پر خُوش ہوتے ہَیں۔وہ جال میں شِکار کِیے جائیں گے اَور غم اُن کی مَوت سے پیشتر اُنہیں فنا کرے گا۝

۳۳ کِینہ اَور غضب دونوں مکرُوہ ہَیں۔اَور خطاکار آدمی اُنہیں پکڑے رہتا ہے+

باب ۲۸

۱ جو اِنتقام لینے کو پھِرتا ہے اُس کا اِنتقام خُداوند لے گا۔وہ بِلاشک اُس کے گُناہوں کو یاد رکھتا ہے۝

[۲] اپنے ہمسائے کو اُس کا ظُلم مُعاف کر پس جب تُو دُعا کرے گا تو تیرے گُناہ بھی مٹائے جائیں گے۝

[۳] اِنسان سے اِنسان کِینہ رکھتا ہے۔کیا وہ خُداوند سے شِفا پائے گا؟۝

۴ وہ اپنے ہم جِنس اِنسان پر رحم نہیں کرتا۔تو اپنے گُناہوں کی مُعافی کیوں کر مانگتا ہے؟۝

۵ اگرچہ وہ محض بشر ہے تو بھی قہر کو پالتا ہے۔تو کون اُس کے گُناہوں کا کفّارہ دے گا؟۝

۶ اپنے اَنجام کو یاد رکھ اَور عداوت سے باز رہ۝

۷ سڑاہٹ اَور مَوت کو یاد رکھ۔اُس کے اَحکام پر قائم رہ۝

۸ اَحکام کو یاد رکھ اَور اپنے ہمسائے سے غُصّہ نہ ہو۝

۹ حق تعالیٰ کا عہد یاد رکھ اَور نادانی سے چشم پوشی کر۝

۱۰ لڑائی سے باز آ۔تو تیرے گُناہ کم ہوں گے۝

۱۱ کیونکہ غُصّہ ور شخص لڑائی بھڑکاتا ہے۔اَور خطاکار مَرد رفیقوں کو غم ناک کرتا ہے۔اَور صُلح رکھنے والوں کے درمیان مُخالِفت ڈالتا ہے۝

۱۲ جنگل کی لکڑی کے مُطابِق آگ بھڑکتی ہے اَور اِنسان کی قُوّت کے مُوافِق اُس کا غُصّہ ہوتا ہے اَور اپنی دولت کے مُطابِق وہ اپنا غُصّہ بڑھاتا ہے اَور لڑائی کی شِدّت کے مُطابِق وہ ہلاک کرتا ہے۝

۱۳ جلدی کا جھگڑا آگ بھڑکاتا ہے اَور جلدی کی لڑائی خُون بہاتی ہے۝

۱۴ اگر تُو چِنگاری کو پھُونک مارے تو وہ بھڑکتی ہے۔اَور اگر تُو اُس پر تھُوکے تو بُجھ جاتی ہے۔اَور یہ دونوں تیرے مُنہ سے ہَیں۝

[زُبان کی بابت]

۱۵ چُغل خور اَور دو زُبان آدمی ملعُون ہَیں کیونکہ صُلح سے رہنے والے بُہتوں کو اُنہوں نے خراب کِیا۝

۱۶ تیسرے شخص کی زُبان نے بُہتیروں کو بے آرام کِیا ۱۷ اَور قوم سے قوم تک اُنہیں پراگندہ کِیا۝ اَور مضبُوط شہروں کو ڈھا دِیا اَور رئیسوں کے گھروں کو برباد کِیا۝ ۱۸ اَور اُمّتوں کے لشکروں کو توڑا اَور طاقتور قوموں کو فنا کِیا۝

۱۹ تیسرے شخص کی زُبان نے نیک بیویوں کو باہر نِکلوا دِیا۔اَور اُن کی محنت کا پھَل لُوٹ لِیا۝

۲۰ جو اُس کی سُنتا ہے وہ راحت نہ پائے گا اَور نہ اِطمینان سے سکُونت کرے گا۝

۲۱ کوڑے کی چوٹ کا داغ قائم رہتا ہے۔مگر زُبان کی

باب۲۸: ۲ متّی ۶: ۱۴، لُوقا ۶: ۳۷ +

باب۲۸: ۳ متّی ۱۸: ۲۳-۲۵ +

چوٹ ہڈّیوں کو توڑ دیتی ہے ۝

۲۲ بُہت ہَیں جو تلوار کی دھار سے قتل ہُوئے لیکن اُتنے نہیں جتنے زُبان کی دھار سے گرے ۝

۲۳ مُبارک ہے وہ جو اُس کی بدی سے محفُوظ رہا۔ اَور غُصّہ ہونے کے لئے نہیں اُکسایا گیا۔ اَور جس نے اُس کا جُوا نہیں اُٹھایا۔ اَور جو اُس کی زنجیروں میں نہیں باندھا گیا ۝

۲۴ کیونکہ اُس کا جُوا لوہے کا جُوا ہے اَور اُس کی زنجیریں پِیتل کی زنجیریں ہَیں ۝

۲۵ اُس کی مَوت نہایت بُری مَوت ہے اَور اُس کی نِسبت عالمِ اَسفل اَفضل ہے ۝

۲۶ لیکن راستبازوں پر اُس کا کوئی اِختیار نہیں۔ وہ اُس کے شُعلے سے نہیں جلیں گے ۝

۲۷ مگر جو خُداوند کو ترک کرتے ہَیں وہ اُس کا شِکار ہوں گے۔ وہ اُن میں جلے گی اَور نہیں بُجھے گی۔ وہ شیر کی طرح اُن پر چھوڑی جاتی ہے اَور چیتے کی مانند اُنہیں پھاڑ ڈالے گی ۝

۲۸ اپنے تاکستان کو کانٹوں کی باڑ دے اَور اپنے مُنہ کے لئے دروازہ اَور قُفل لگا ۝

۲۹ اپنی چاندی اَور سونے کو بند رکھ اَور اپنے کلام کے لئے ترازُو اَور باٹ تیّار کر ۝

۳۰ اَور خبردار رہ ایسا نہ ہو کہ تُو اپنی زُبان سے پھسل پڑے۔ اَور اُس کے سامنے جو تیرے لئے گھات لگائے ہُوئے ہے گر جائے +

باب ۲۹

۱ **قرض اَور ضمانت** جو رحم کرتا ہے وہ اپنے ہمسائے کو قرض دیتا ہے۔ اَور جو اپنے ہاتھ سے اُسے سہارا دیتا ہے۔ وہ اَحکام بجالاتا ہے ۝

۲ حاجت کے وقت اپنے ہمسائے کو قرض دے۔ اَور وقت پر تُو اپنے ہمسائے کو اُسے ادا کر ۝

۳ جو کُچھ تُو نے کہا اُسے پُورا کر اَور اُس کے ساتھ وفادار رہ۔ تو تُو اپنی ضرُوریات ہر وقت پائے گا ۝

۴ بُہتیروں نے قرض کو راہ میں سے پائی ہُوئی چیز کی طرح سمجھا۔ اَور جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی اُنہیں دُکھ دِیا ۝

۵ اِس سے پیشتر کہ وہ لیں۔ وہ ہاتھ کو چُومتے ہَیں اَور ہمسائے کی جائیداد کی وجہ سے اپنی آواز سے عاجزی کرتے ہَیں ۝

۶ اَور جب ادا کرنے کا وقت آئے تو دیر کرتے اَور تنگ دِلی کی بات کرتے اَور زمانے کے پھرنے کی شِکایت کرتے ہَیں ۝

۷ اَور اگر ادا کرنا اُس کی طاقت میں ہو۔ تو مُشکل سے نِصف ادا کرے گا اَور جو کُچھ ادا کرے گا اُسے پائی ہُوئی چیز سمجھے گا ۝

۸ ورنہ اُس کا مال مار لے گا اَور بے سبب اُس کا دُشمن بن جائے گا ۝

۹ اَور اُسے لعنت اَور بدی سے بدلہ دے گا۔ اَور اُس کی مہربانی کے عِوض اُس کی بدگوئی کرے گا ۝

۱۰ بُہتیروں نے آدمیوں کی شرارت کے باعِث قرض دینے سے اِنکار کِیا ہے۔ اِس بات سے ڈر کر کہ اُن کا مال بے سبب مارا جائے گا ۝

۱۱ باوجُود اِس کے تُو مُحتاجوں کے ساتھ نہایت صابر ہو۔ اَور خیرات دینے میں تاخیر نہ کر ۝

۱۲ حُکم کے سبب سے مِسکین کی مدد کر۔ اَور اُس کی مُفلِسی میں اُسے خالی ہاتھ نہ پھیر ۝

۱۳ اپنی چاندی کو اپنے بھائی اَور اپنے دوست کے لئے تلف ہونے دے۔ اَور اُسے پتّھر کے نیچے چُھپی ہُوئی نہ چھوڑ کہ تلف ہو جائے ۝

۱۴ اپنے ذخیرے کو حق تعالیٰ کے حُکموں کے مُطابِق اِستعمال کر۔ تو وہ سونے سے زیادہ تُجھے نفع دے گا ۝

۱۵ خیرات کے کام اپنے مخزنوں میں جمع کر تو وہ تُجھے ہر

باب ۲۸: ۲۲ یعقُوب ۳: ۵-۸ +

باب ۲۹: ۲ متّی ۵: ۴۲، لُوقا ۶: ۳۵ +

بدی سے چُھڑائیں گےO

۱۶،۱۷ طاقتور کی ڈھال اَور نیزہ کی نسبتO وہ تیرے دُشمن کے مُقابلے میں تیرے لئے بہتر لڑے گاO

۱۸ نیک آدمی اپنے ہمسائے کا ضامن ہوتا ہے۔ پر جس نے تمام شرم کو کھو دِیا ہے وہ اُسے ترک کرے گاO

۱۹ ضامن کی مہربانی فراموش نہ کر کیونکہ اُس نے تیری خاطر اپنی جان ہتھیلی پر رکھّیO

۲۰ خطاکار اپنے ضامن سے بھاگ جاتا ہے۔ اَور ناپاک شخص اُسے ترک کرتا ہےO

(۲۱) خطاکار ضامن کی نیکیاں برباد کرتا ہے۔ اَور اِحسان کا مُنکِر اپنے رہائی دہندہ کو ترک کرتا ہےO

۲۲ ایک آدمی اپنے ہمسائے کی ضمانت دیتا ہے۔ مگر وہ سب شرم کھو کر اُسے ترک کرتا ہےO

(۲۳) بُہت لوگ اِقبال مندی میں تھے۔ مگر ضمانت نے اُنہیں ہلاک کِیا اَور سمُندر کی موجوں کی طرح اُنہیں پریشان کِیاO

۲۴ اُس نے طاقتور آدمیوں کو ایک مُلک سے دُوسرے مُلک میں جانے کے لئے مجبُور کِیا۔ پس وہ اجنبی قوموں میں آوارہ گرد ہُوئےO

۲۵ خطاکار ضمانت دینے پر آمادہ ہے۔ لیکن نفع کی خاطر مُقدّمہ کی گرفت میں آجاتا ہےO

۲۶ اپنے مقدُور کے مُطابِق اپنے ہمسائے کی مدد کر۔ لیکن خبردار ہو کہ تُو گر نہ جائےO

۲۷ زِندگی کے لئے ضرُوری چیزیں پانی اَور روٹی اَور لباس ہَیں۔ اَور شائستہ پردگی کے لئے مکان بھیO

۲۸ غریب کی خُوراک تختوں کی چھت کے نیچے اجنبی گھر کے عُمدہ کھانوں سے بہتر ہےO

۲۹ کم ہو یا زیادہ۔ راضی رہ (تو تُو گھر کے مُتعلق ملامت نہ سُنے گا)O

۳۰ گھر گھر مہمان ہونا ذِلّت کی زِندگی ہے۔ کیونکہ مہمان ہو کر تُو مُنہ کھول نہیں سکتاO

۳۱ اَور شُکرگُزاری حاصِل کِئے بغیر تُو دُوسروں کو کِھلائے گا پلائے گا۔ اَور علاوہ اِس کے یہ ملامت بھی سُنے گا کہO

۳۲ ”اُٹھ اَے مہمان! دسترخوان تیّار کر اَور اگر تیرے پاس کوئی چیز ہے تو مُجھے کِھلاO

۳۳ اَے مہمان! مُعزّز شخص کے سامنے سے چلا جا کیونکہ میرا بھائی میرا مہمان آنے والا ہے۔ اَور مُجھے گھر کی ضرُورت ہے“O

۳۴ یہ دونوں باتیں عقلمند آدمی کے لئے گراں ہَیں۔ گھر کی بابت سرزنش۔ اَور قرض دینے والے کی ملامت +

باب ۳۰

تربیتِ اطفال

۱ جو اپنے بیٹے کو پیار کرتا ہے۔ وہ اُسے اکثر دفعہ سزا دیتا ہے تاکہ اپنے آخری وقت میں خُوش ہوO

۲ جو کوئی اپنے بیٹے کی تادِیب کرتا ہے۔ وہ تادِیب کا پھل حاصِل کرے گا۔ اَور جان پہچانوں کے درمیان اُس پر فخر کرے گاO

۳ جو اپنے بیٹے کو تعلیم دیتا ہے۔ وہ اپنے دُشمن کے حسد کا باعِث بنتا ہے۔ اَور اپنے دوستوں کے درمیان اُس کے سبب سے خُوش ہوگاO

۴ جب اُس کے باپ نے وفات پائی۔ تو وہ ایسا ہے۔ کہ گویا وہ مَرا ہی نہیں۔ کیونکہ اُس نے ایک کو اپنے پیچھے چھوڑا جو اُس کی مانند ہےO

۵ اپنی زِندگی میں اُس نے دیکھا اَور خُوش ہُوا اَور اپنی وفات کے وقت وہ غمگین نہ تھاO

۶ اُس نے ایک کو پیچھے چھوڑا جو دُشمنوں سے اِنتقام لے گا اَور دوستوں کو نیک بدلہ دے گاO

۷ جس نے اپنے بیٹے سے ناز کِیا۔ وہ اُس کے زخم پر مرہم لگائے گا اَور ہر ایک چیخ پر اُس کا دِل بےقرار ہوگاO

۸ جو گھوڑا سِدھایا نہیں گیا وہ مُنہ زور ہو جاتا ہے اَور جو

بیٹا قابُو میں نہیں رکھّا گیا وہ سرکش ہو جائے گا ○

۹ اگر تُو نے اپنے بیٹے کو ناز سے رکھّا تو وہ تُجھے ڈرائے گا اگر تُو اُس کے ساتھ کھیلا تو وہ تُجھے غمگین کرے گا ○

۱۰ اُس کے ساتھ مت ہنس۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تُجھے رنجیدہ کرے اَور آخر کار تُو دانت پیسنے لگے ○

۱۱ لڑکپن میں اُسے آزادی نہ دے اَور اُس کی نادانیوں سے چشم پوشی نہ کر ○

۱۲ لڑکپن ہی میں اُس کی گردن جُھکا اَور جب تک وہ چھوٹا ہے اُس کی پسلیاں کُوٹ۔ ایسا نہ ہو کہ وہ ضِدّی ہو جائے اَور تیری نافرمانی کرے اَور تُجھے جگر کا درد لگے ○

۱۳ اپنے بیٹے کی تادِیب کر۔ اَور اُس کی تہذیب میں کوشش کر۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کی جہالت تیری ذِلّت کا باعث ہو ○

۱۴ **صحت اور مرض** مضبُوط اَور تندرُست مزاج مسکین اُس دولتمند سے بہتر ہے جو بیماریوں سے کمزور ہو ○

۱۵ صحت اَور طبیعت کی دُرستی تمام سونے سے بہتر ہے۔ اَور دِل کا اِطمینان موتیوں سے افضل ہے ○

۱۶ جِسم کی صحت سے کوئی دولت بہتر نہیں اَور کوئی خُوشی دِل کی فرحت سے برتر نہیں ○

۱۷ تلخ زِندگی سے مَوت بہتر ہے۔ لگاتار بیماری سے دائمی آرام افضل ہے ○

۱۸ جو لذیذ چیزیں بند مُنہ کے سامنے رکھّی جائیں وہ اُن کھانوں کی مانند ہیں جو قبر پر رکھّے گئے ہوں ○

۱۹ بُت کو قُربانی سے کیا فائدہ ہے کیونکہ وہ نہ کھاتا ہے اَور نہ سُونگھتا ہے ○

۲۰ ایسا ہی وہ ہے جِسے خُداوند دُکھی کرتا ہے اَور اُس کی بدیوں کا اُسے بدلہ دیتا ہے ○

۲۱ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے اَور کراہتا ہے۔ اُس مُخنّث کی مانند جو کُنواری سے ہم آغوشی کرتا اَور آہ بھرتا ہے ○

۲۲ اپنی جان کو غمگین نہ کر۔ اَور نہ فِکروں سے اپنی چھاتی کو تنگ کر ○

۲۳ دِل کی خُوشی اِنسان کی زِندگی ہے۔ اَور آدمی کا شادمان رہنا ایّام کی درازی ہے ○

۲۴ اپنی جان کو تسلّی دے اَور اپنے دِل کو چین بخش اَور غم کو اپنے پاس سے دُور ہٹا دے ○

۲۵ کیونکہ غم نے بُہتیروں کو مار ڈالا ہے۔ اَور اُس سے کُچھ فائدہ نہیں ○

۲۶ حسد اَور غُصّہ اِنسان کے دِنوں کو کم کرتے ہیں اَور غمگینی وقت سے پہلے بُڑھاپا لاتی ہے ○

۲۷ خُوش اَور نیکوکار دِل ہمیشہ شادی کی ضیافتوں میں ہے۔ اَور اُس کی ضِیافتیں کوشش سے تیّار کی جاتی ہیں +

باب ۳۱

۱ دولت کے لئے بیدار رہنا جِسم کو گلاتا ہے اَور اُس کی فِکر کرنا نیند کو دُور کر دیتا ہے ○

۲ زِندگی کی فِکر اُونگھ کو روکتی ہے اَور سخت بیماری نیند کو لے جاتی ہے ○

۳ **امیر و غریب** دولتمند مال جمع کرنے میں محنت کرتا ہے اَور آرام کر کے لذّتوں سے سیر ہوتا ہے ○

۴ غریب مال کی حاجت کے سبب سے محنت کرتا ہے اَور مُحتاج ہی رہ کر آرام کرتا ہے ○

۵ جس نے سونے کو پیار کِیا۔ وہ پاک نہ ٹھہرے گا اَور جس نے فساد کی پیروی کی وہ اُس سے سیر ہو گا ○

۶ سونے کی خاطِر بُہت آدمی برباد ہو گئے ہیں۔ اَور اُس کی خُوبصُورتی اُن کی ہلاکت کا باعث بنی ○

۷ سونا اپنے عاشقوں کے لئے ٹھوکر کا باعث ہے اَور ہر ایک نادان اُس سے تباہ ہوتا ہے ○

۸ مُبارک ہے وہ دولتمند جو بے عیب پایا جائے اَور جو دولت کا تعاقُب نہیں کرتا ○

باب ۳۰:۲۵ ۲-قرنتیوں ۷:۱۰ +

۹ وہ کون ہے تا کہ ہم اُس کی تعریف کریں؟ کیونکہ اُس نے اپنی زِندگی میں عجیب باتیں کِیں ○
۱۰ وہ کون ہے جس کا اُس سے اِمتحان کیا گیا تا کہ وہ فخر کرے۔ وہ کون ہے جِسے طاقت تھی کہ تجاوُز کرے اَور اُس نے تجاوُز نہ کیا اَور کہ بدی کرے اَور اُس نے نہ کی؟ ○
۱۱ پس اُس کی اچھی چیزیں قائم رہیں گی اَور جماعت اُس کی خیراتوں کی خبر ظاہر کرے گی ○
۱۲ آدابِ ضِیافت — کیا تُو صاحبِ رُتبہ کے دسترخوان پر بیٹھا
۱۳ ہے؟ تو اُس کے لئے اپنا مُنہ نہ کھول ○ اَور نہ کہہ کہ اِس پر تو بہت سی چیزیں ہَیں ○
۱۴ یاد رکھّ کہ شریر آنکھ بُری آفت ہے ○
۱۵ کون سی چیز ہے جو آنکھ سے بدتر بنائی گئی ہے؟ اِس لئے کہ وہ ہر موقع پر آنسُو بہائے گی ○
۱۶ جہاں کہیں کوئی نظر کرے تُو اُس طرف اپنا ہاتھ نہ
۱۷ بڑھا ○ اَور ایک ہی تھال میں اُس کی مُزاحمت نہ کر ○
۱۸ جان لے کہ تیرا ہم نوالہ تیری طرح چاہتا ہے۔ اَور اُن چیزوں کو یاد رکھّ جن سے تُجھے نفرت ہے ○
۱۹ جو کُچھ تیرے سامنے رکھّا گیا اُسے آدمیّت سے کھا اَور پیٹُو نہ بن تا کہ تُجھ سے نفرت نہ کی جائے ○
۲۰ اَور اَدب کی رعایت سے بس کرنے میں پہلا ہو اَور حد سے نہ بڑھ تا کہ تُو غُصّہ کا باعِث نہ ہو ○
۲۱ اَور جب تُو بُہتیروں کے درمیان بیٹھا ہو۔ تو اُن سے پہلے اپنا ہاتھ نہ بڑھا ○
۲۲ مُؤدّب اِنسان کے لئے تو تھوڑا ہی سا کافی ہے اَور اُس سے تُجھے بستر پر تکلیف نہ ہوگی ○
۲۳ بیداری بدہضمی اَور پیچش حریص آدمی کے لئے ہَیں ○
۲۴ صِحت کی نیند اُس کے لئے ہے جس کا شِکم قناعت کرنے والا ہو۔ وہ صُبح کو اُٹھے گا اَور اپنی جان کا مالِک ہوگا ○
۲۵ اَور اگر کھانے میں تُجھ سے زبردستی کی گئی تو اُٹھ کر باہر جا اَور قَے کر لے۔ تب تُجھے آرام آئے گا ○
۲۶ بیٹا! میری سُن۔ میری حقارت نہ کر۔ اَور آخِر کار تُو میری باتوں کو آزمائے گا ○
۲۷ اپنے سب کاموں میں ضبط ظاہر کر۔ تو تُجھے کوئی بیماری نہ لگے گی ○
۲۸ جو روٹی کا سخی ہے اُسے بُہتیروں کے ہونٹ برکت دیں گے۔ اَور اُس کی بخشِش کی شہادت پائیدار ہوگی ○
۲۹ جو روٹی کی کنجُوسی کرتا ہے اُس کے خلاف شہر کُڑکُڑائے گا اَور اُس کی کنجُوسی کی شہادت پائیدار ہوگی ○
۳۰ مَے کے سامنے بہادُر نہ بن کیونکہ مَے نے بُہتیروں کو ہلاک کیا ہے ○
۳۱ بھٹّی سخت لوہے کو آزماتی ہے۔ اَور مَے طعنہ زنوں کے دِلوں کو آزماتی ہے ○
۳۲ مَے اِنسان کے لئے آبِ حیات کے برابر ہے۔ اگر اِعتدال سے پی جائے ○
۳۳ جس کے لئے مَے نہیں اُس کی کیا زِندگی ہے؟ ○
[۳۴] کون سی چیز زِندگی کو نیست کرتی ہے؟ مَوت ○
۳۵ اِبتدا سے مَے خُوشی کے لئے پیدا کی گئی نہ کہ نشے کے لئے ○
۳۶ مَے دِل کی فرحت اَور جان کا سرُور ہے بشرطیکہ وقت پر اِعتدال سے پی جائے ○
[۳۷] پرہیز سے پینا جان اَور جسم دونوں کے لئے صِحت ہے ○
۳۸ مَے کے پینے میں زیادتی کرنا جھگڑا اَور لڑائی ہے ○
[۳۹] مَے کے پینے میں زیادتی کرنا رُوح کی تلخی ہے ○
۴۰ نشہ جاہِل کے غُصّے کو اُس کے پچھاڑنے کے لئے برانگیختہ کرتا ہے۔ وہ اُس کی قُوّت کو کم کرتا اَور زخموں کو زیادہ کرتا ہے ○
۴۱ مَے کی مجلِس میں ہمسائے کو مت جھڑک۔ اَور اُس کی خُوشی میں اُس کی تحقیر نہ کر ○
۴۲ ملامت کا کلام اُس کے ساتھ مت بول اَور دُوسروں کے سامنے اُس کے ساتھ نہ جھگڑ +

باب ۳۱:۳۶ ۱-تیمُتھِیُس ۵:۲۳ +

باب ۳۲

۱ اگر تُو صدر نشینی کے لئے مُنتخب ہُؤا۔ تو مغرُوری نہ کر بلکہ اُن کے درمیان اُن میں سے ایک کی مانند ہو۔

۲ اُن کی خبر رکھ پھر بیٹھ اَور جو کُچھ تُجھے لازِم ہے اُسے پُورا کر کے اپنی جگہ لے۔

۳ تاکہ تُو اُن سے عِزّت پائے اَور خُوش اِنتظامی کا ہار تُجھے ملے۔

۴،۵ اَے بزُرگ! تُو بات کر۔ کیونکہ یہ تیرا حق ہے۔ لیکن اپنی حِکمت کا اِظہار حلیمی سے کرتا کہ موسیقی میں خلل نہ پڑے۔

۶ سُننے کے وقت اپنا کلام نہ کر۔ اَور بے وقت اپنی حِکمت ظاہر نہ کر۔

۷ مَے کی مجلِس میں گانے والوں کی سُر لعل کے نگینہ کی مانند ہے جو سونے کے زیور میں ہو۔

۸ مزیدار مَے میں گانے والوں کا راگ زمُرّد کی خاتم کی طرح ہے جو سونے میں جڑی ہُوئی ہو۔

[۹] چُپ چاپ ہو کر سُن تو اپنے لحاظ کے باعث تُو مقبُولیّت پائے گا۔

۱۰ اَے نَوجوان فقط ضرُورت کے وقت کلام کر۔

۱۱ اگر تُجھ سے دو دفعہ سوال کیا جائے تو مُختصر جواب دے۔

۱۲ بُہت کا بیان تھوڑے سے کر اَور ایسا ہو جیسے وہ جو جانتا ہے اَور چُپ رہتا ہے۔

۱۳ بڑے آدمیوں کی جماعت میں اپنے آپ کو اُن کے برابر نہ بنا۔ اَور بزُرگوں کے درمیان زیادہ بے ہُودہ گوئی نہ کر۔

۱۴ خُدا ترس اَور خطا کار گرج سے پہلے بجلی چمکتی ہے اَور لحاظ کے آگے آگے مقبُولیّت چلتی ہے۔

۱۵ جب وقت آ جائے تو اُٹھ اَور سُستی نہ کر۔ اپنے گھر کو جلد جا اَور دیر نہ کر۔

۱۶ وہاں اپنی طبیعت کو تفریح دے اَور جو کُچھ تیرے دِل میں ہے، کر اَور مغرُوری کا کلام کر کے گُناہ نہ کر۔

۱۷ اَور اِن سب باتوں کے لئے اپنے خالِق کو مُبارک کہہ جس نے اپنی عُمدہ چیزوں سے تُجھے بھر پُور کیا۔

۱۸ خُداوند کا خائف اُس کی تادِیب قبُول کرتا ہے۔ اَور جو دِل سے اُس کی تلاش میں ہَیں وہ اُس کی خُوشنُودی حاصِل کریں گے۔

۱۹ جو شریعت کی خواہش کرتا ہے وہ اُس سے بھر جائے گا۔ لیکن مکّار کے لئے وہ پھندا ہو گی۔

۲۰ خُداوند کے خائف راست فتویٰ پائیں گے۔ اَور اَحکام سے اپنے لئے چراغ روشن کریں گے۔

۲۱ خطا کار اِنسان دھمکی سے بھاگتا ہے اَور اپنی مرضی کے مُوافق بہانہ بناتا ہے۔

۲۲ مشورت لینے والا آدمی غور کرنے سے باز نہ آئے گا۔ لیکن انجان اَور مغرُور آدمی خوف سے نہ ڈرے گا۔

۲۳ اَور جب مشورت لئے بغیر عمل کرے تو سزا پائے گا۔

۲۴ کوئی بات مشورت کے بغیر نہ کر تو تُو اپنے کِئے سے نادِم نہ ہو گا۔

۲۵ اُس رستے پر نہ چل جہاں گرنے کا خطرہ ہو اَور پتھّریلی جگہوں میں ٹھوکر نہ کھا۔

۲۶ اپنی اولاد سے بھی خبردار ہو۔ اَور اپنے گھر والوں سے ہوشیار رہ۔

۲۷ اپنے سب کاموں میں اپنے آپ کو ہر وقت سنبھال کیونکہ یہی اَحکام کا تحفُّظ ہے۔

۲۸ جو شریعت کا یقین کرتا ہے وہ اَحکام پر عمل کرے گا اَور جو خُداوند پر بھروسا رکھتا ہے وہ نُقصان نہ اُٹھائے گا +

باب ۳۳

۱ خُداوند کے خائف پر کوئی ضرر واقع نہ ہو گا۔ بلکہ آزمائش کے وقت اُس کی حِفاظت کی جائے گی اَور وہ بُرائیوں سے بچایا

جائے گا ○

۲ دانشمند شریعت سے نفرت نہیں کرتا۔ پر جو اُس میں رِیا کرتا ہے وہ طُوفان میں کشتی کی مانند ہے ○

۳ عقلمند آدمی شریعت کا وفادار ہے۔ اَور شریعت اُس کے لئے اُوریم کی طرح وفادار ہے ○

۴ اپنے کلام کو تیّار کر۔ جیسے کہ صادِق اپنے مسئلوں میں کرتے ہَیں۔ پس تیری سُنی جائے گی۔ اپنے عِلم کے مضامین کو موزُوں کر اَور جواب دے ○

۵ احمق کا دِل گاڑی کے پہیئے کی طرح ہے۔ اَور اُس کے خیالات ہلکے گھومنے والے دُھرے کی مانند ہَیں ○

۶ احمق کی رِفاقت اُس زِین بند گھوڑے کی مانند ہے۔ جو ہر سوار کے نیچے ہنہناتا ہے ○

خُدا دُنیا کا دانا حُکمران

۷ ایک دِن دُوسرے دِن سے کیوں افضل ہے۔ جبکہ ہر روشنی ایک ہی سُورج سے آتی ہے ○

۸ خُداوند کی حِکمت نے اُن کے درمیان تمیز کی۔ جب اُس نے اُس سُورج کو بنایا جو قانُون کا پابند ہے ○

۹ اَور اُس نے موسموں کے درمیان فرق کِیا۔ تو عیدیں مُقرّرہ وقتوں پر لَوٹ کر آتی ہَیں ○

۱۰ پس اُن میں سے بعض کو اُس نے خاص کِیا اَور پاک کِیا اَور بعض کو عام دِنوں کے شُمار میں رکھّا۔ ایسے ہی سب اِنسان مِٹّی سے ہَیں۔ اِس لئے کہ آدم زمین سے پیدا کِیا گیا ○

۱۱ لیکن خُداوند نے اُن کے درمیان اپنی حِکمت کے مُطابِق تمیز کی۔ اَور اُن کی راہوں کے مابین فرق رکھّا ○

۱۲ اُن میں سے بعض کو اُس نے برکت دی اَور سرفراز کِیا۔ بعض کو پاک کِیا اَور اپنی قُربت میں رکھّا۔ اَور اُن میں سے بعض کو لعنت دی اَور پست کِیا۔ اَور اُن کے مقام سے اُنہیں نِکال دِیا ○

۱۳ جس طرح مِٹّی کُمہار کے ہاتھ میں ہے۔ اَور اُسی کی مرضی ۱۴ کے مُطابِق ساخت ہوتی ہے ○ اُسی طرح اِنسان اپنے خالِق کے ہاتھ میں ہے۔ وہی اپنے فیصلے کے مُطابِق اُسے حِصّہ دے گا ○

۱۵ بدی کے مُقابِل نیکی۔ اَور مَوت کے مُقابِل زِندگی ہے۔ اَور ایسا ہی راستباز کے مُقابِل خطاکار۔ اَور اِسی طرح حق تعالیٰ کے تمام کاموں پر غور کر تو تُو دو دو۔ ایک بہ مُقابِل دُوسرے کے پائے گا ○

۱۶ حالانکہ مَیں سب سے پیچھے اِس طرح جاگ اُٹھا۔ جس طرح کوئی انگور توڑنے والوں کے پیچھے پیچھے جمع کرتا ہے ○

۱۷ تو بھی مَیں نے خُداوند کی برکت سے اُمید رکھّی۔ اَور جمع کرنے والے کی مانند اپنے کولھو کو بھر لِیا ○

۱۸ یہ سمجھ لو کہ مَیں نے صِرف اپنے لئے نہیں بلکہ حِکمت کے تمام تلاشیوں کے لئے محنت کی ○

۱۹ اَے اُمراءِ اُمّت! میری سُنو۔ اَے رُوساءِ جماعت! میری طرف کان لگاؤ ○

۲۰ اپنی زِندگی میں اپنے بیٹے یا اپنی بیوی یا اپنے بھائی یا اپنے دوست کو اپنے اُوپر اِختیار نہ دے اَور دُوسرے کو اپنا مال نہ دے۔ ایسا نہ ہو کہ تُو پچھتائے اَور تُجھے اُسی سے مانگنا پڑے ○

۲۱ جب تک تُو زِندہ ہے اَور جب تک تُجھ میں دَم ہے۔ اپنے آپ کو کِسی آدمی کے سپُرد نہ کر ○

۲۲ کیونکہ بہتر ہے کہ تیرا بیٹا تُجھ سے مانگے۔ بہ نِسبت اِس کے کہ تُو اپنے بیٹے کے ہاتھوں کی طرف دیکھے ○

۲۳ اپنے ہر کام میں اپنی فضیلت برقرار رکھّ ○

۲۴ اَور تیری عزّت میں کوئی عیب نہ لگے۔ اپنے ایّامِ زِندگی کے گُزر جانے کے قریب۔ جس وقت کہ پیغامِ اجل آ پہنچے تو اپنی میراث کو تقسیم کر ○

۲۵ گھاس۔ سوٹا اَور بوجھ گدھے کے لئے ہے۔ اَور روٹی تادِیب اَور کام غُلام کے لئے ہَیں ○

۲۶ غُلام کو کام پر لگائے رکھّ تو تُو آرام میں رہے گا۔ اپنا ہاتھ اُس سے نرم کر تو وہ آزادی ڈھونڈے گا ○

۲۷ جُؤا اَور تسمہ گردن کو جُھکاتا ہے اَور ہمیشہ کا کام غُلام کو

باب ۳۳:۱۳ رُومیوں ۹:۲۰، ۲۱ +

فروتن رکھتا ہےO

۲۸ شریر غُلام کے لئے سزا اَور زنجیر ہے۔ اُسے کام پر بھیج تا کہ وہ سُست نہ رہےO

۲۹ کیونکہ بیکاری طرح طرح کی شرارت سکھاتی ہےO

۳۰ اُسے اُس کام پر کہ جس کے وہ لائق ہے لگائے رکھّ۔ اَور اگر وہ نافرمانبردار ہو تو اُس پر زنجیروں کا بوجھ ڈال۔ لیکن بدن کے عذاب میں زیادتی نہ کر اَور کوئی بات بےتمیزی سے نہ کرO

۳۱ اگر تیرا وفادار غُلام ہو۔ تو اُسے اپنے برابر رکھّ کیونکہ اپنی جان کے خُون سے تُو نے اُسے پایا۔ اگر تیرا وفادار غُلام ہو۔ تو اُس سے اپنی جان کی طرح سلُوک کر۔ کیونکہ تُو اپنی جان کی حاجت کے لئے اُس کا مُحتاج ہےO

۳۲ اگر تُو اُسے ناراستی سے دُکھ دے گا تو وہ بھاگ جائے گاO

۳۳ اَور اگر وہ بھاگ کر چلا جائے تو کس راہ میں تُو اُسے ڈُھونڈے گا؟+

باب ۳۴

۱ | خوابوں کا بُطلان | نادان آدمی کی اُمیّدیں باطِل اَور جُھوٹی ہَیں۔ اَور خواب جاہِلوں کو اُبھارتے ہَیںO

۲ جو خوابوں کا لحاظ کرتا ہے وہ اُس شخص کی مانند ہے جو سائے کو پکڑے اَور ہَوا کا پیچھا کرےO

۳ خواب حقیقت کے مُقابِل اِسی طرح ہے جس طرح چہرے کا عکس چہرے کے مُقابِلO

۴ کیا نجاست سے پاکیزگی نِکل سکتی ہے۔ اَور جُھوٹ سے حق صادِر ہو سکتا ہےO

۵ غیب گوئی۔ فال نِکالنا اَور خواب باطِل ہَیں۔ جس کا تُو توکُّل رکھتا ہے۔ دِل اُسے تصوُّر کرتا ہےO

۶ اگر یہ اِنکشاف کی طرح حق تعالیٰ کی طرف سے نہ ہوں تو اپنا دِل اُن پر نہ لگاO

۷ کیونکہ خوابوں نے بُہتیروں کو دھوکا دِیا ہے۔ اَور اپنے اِعتبار کرنے والوں کو گرا دِیاO

۸ شریعت ضرُور بِالضرُور پُوری ہو گی اَور حکمت کی بات صادِقوں کے مُنہ میں سچّی ثابت ہوتی ہےO

۹ تادِیب یافتہ شخص بہُت کُچھ جانتا ہے اَور جِسے بہُت تجربہ ہے وہ عقل سے بات کرتا ہےO

۱۰ ناتجربہ کار کم جانتا ہے۔ لیکن جس نے بہُت باتوں کا تجربہ پایا وہ زیادہ عقلمند ہوتا ہےO

[۱۱] جس کا اِمتحان نہیں کیا گیا وہ کیا جانتا ہے؟ لیکن جس نے دھوکا کھایا وہ زیادہ مُحتاط ہو گیاO

۱۲ مَیں نے اپنے سفر میں بہُت چیزیں دیکھیں۔ اَور میری فہم میرے کلمات سے زیادہ ہےO

۱۳ اَور بعض اوقات مَیں مَوت کے خطرے میں پڑا۔ مگر اِنہی باتوں کے ذریعہ سے مَیں بچ گیاO

۱۴ | خوفِ خُداوند کے فوائد | خُداوند کے خائفوں کی رُوح باقی رہے گیO کیونکہ اُن کی اُمّید اُن کے نجات دہندہ پر ہےO

۱۵ خُداوند کا خائف خوف نہیں کھاتا۔ اَور گھبراتا نہیں۔

۱۶ کیونکہ وہی اُس کی اُمّید گاہ ہےO

۱۷ خُداوند کے خائف کی رُوح مُبارک ہےO

۱۸ وہ کس کا مُنتظر ہے۔ اَور کون اُس کا مددگار ہے؟O

۱۹ خُداوند کی آنکھیں اپنے مُحِبّوں کی طرف ہَیں۔ وہ قادِر پناہ گاہ اَور قوی ستُون اَور بادِ سمُوم کے مُقابلے میں حامی اَور نِصف النّہار کی دُھوپ کے مُقابلے میں مُحافِظ ہےO

۲۰ وہ ٹھوکروں سے بچاتا۔ گِرنے کے وقت مدد کرتا۔ رُوح کو اعلیٰ اَور آنکھوں کو روشن کرتا ہے۔ اَور وہ صحت، حیات اَور برکت بخشتا ہےO

۲۱ | مقبُول اَور نامقبُول قُربانی | ظُلم کی کمائی سے قُربانی دینے والا اُس کے گُزراننے میں مسخری کرتا ہے اَور گُنہگاروں کی مسخریاں مقبُول نہیںO

[۲۲] خُداوند صِرف اُن کے لئے ہے جو راستی اَور عدالت کی راہ میں اُس کا اِنتظار کرتے ہَیںO

۲۳ حق تعالیٰ کی خُوشنُودی شریروں کے نذرانوں میں نہیں۔

اَور نہ وہ اُن کے ذَبیحوں کی کثرت سے اُن کے گُناہوں کو مُعاف کرے گا۞

۲۴ جو مسکِینوں کے مال سے قُربانی گُزرانتا ہے وہ ایسا ہے جیسے کوئی بیٹے کو اُس کے باپ کے سامنے ذَبح کرے۞

۲۵ غریبوں کی روٹی اُن کی زِندگی ہے۔ جو کوئی اُسے اُن سے روکے۔ وہ خُونی ہے۞

۲۶ جو کوئی ہمسائے کا روزینہ چِھین لیتا ہے وہ اُسے قتل کرتا ۲۷ ہے۞ جو مزدُور کی مزدُوری روک رکھتا ہے۔ وہ اُس کا خُون بہاتا ہے۞

۲۸ ایک بناتا ہے اَور دُوسرا گِراتا ہے۔ پس دونوں کو سِوائے محنت کے کیا فائدہ ہے؟۞

۲۹ جب ایک دُعا کرتا ہے اَور دُوسرا لعنت بھیجتا ہے۔ تو اُن دونوں میں خُداوند کِس کی بات منظُور کرے گا؟۞

۳۰ جو مُردے کو چُھونے کے بعد غُسل کرے اَور پِھر اُسے چُھوئے۔ غُسل سے اُسے کیا فائدہ ہُؤا؟۞

[۳۱] ایسا ہی وہ آدمی ہے جو اپنے گُناہوں کے لئے روزہ رکھے۔ پِھر لَوٹ کر وہی کرے تو اُس کی دُعا کون سُنے گا اَور اُسے فروتنی کرنے سے کیا فائدہ ہوگا؟ +

باب ۳۵

۱ جو شریعت پر قائم رہتا ہے وہ گویا بہُت سی قُربانیاں ۲ گُزرانتا ہے۞ اَحکام کا تحفُّظ کرنا سلامتی کی قُربانی کی مانند ہے۞

۳،۴ گُناہ سے الگ رہنا خطا کی قُربانی کی طرح ہے۞ شُکرگُزاری کرنا ۵ نذر کی قُربانی کی مِثل ہے۞ خیرات دینے والا گویا حمد کی قُربانی گُزرانتا ہے۔

خُداوند کی خُوشنُودی شرارت سے دُور رہنے میں ہے۔ اَور بَدی سے باز آنا گُناہوں کا بدلہ ادا کرتا ہے۞

۶،۷ تُو خُداوند کے سامنے خالی ہاتھ حاضِر نہ ہو۞ کیونکہ تُجھے یہ سب کُچھ حُکم کے مُطابِق بجا لانا چاہیئے۞

۸ صادِق کا نذرانہ مذبح کو مُرغّن کرتا ہے۔ اَور حق تعالیٰ کے سامنے عُمدہ خُوشبُو ہے۞

۹ صادِق کا ذَبیحہ پسندیدہ ہے۔ اَور اُس کی یاد نہ بُھولے گی۞

۱۰ نیک نیّتی سے خُداوند کی تمجید کر۔ اَور اپنے کام کے پہلے پَھلوں کو کم نہ کر۞

[۱۱] ہر ایک عطیّہ میں خُوش چہرہ ہو۔ اَور اپنی دَہ یکیاں خُوشی سے مخصُوص کر۞

۱۲ حق تعالیٰ کو اُس کے عطیّہ کے مُوافِق دے۔ اَور نِگاہ نیک سے اپنے ہاتھ کی کمائی پیش کر۞

۱۳ کیونکہ خُداوند بدلہ دیتا ہے۔ پس وہ تُجھے سات گُنا بدلہ دے گا۞

۱۴ عیب دار نذرانے نہ گُزران۔ کیونکہ خُداوند اُنہیں قبُول نہ کرے گا۞

[۱۵] اَور ناراست ذَبیحوں پر اِعتبار نہ کر۔ کیونکہ خُداوند بدلہ دینے والا ہے۔ اَور چہرے کی عِزّت پر توجُّہ نہیں کرتا۞

۱۶ وہ غریب کی بابت حُکم دینے میں مُنہ کا لحاظ کرے گا۔ بلکہ مظلُوم کی دُعا سُن لے گا۞

۱۷ وہ یتیم کو اپنے پاس زاری کرتا نہ چھوڑے گا۔ اَور نہ بیوہ کو جب وہ اپنی شِکایت پیش کرے گی۞

۱۸ کیا بیوہ کے آنسُو اُس کی گالوں پر نہیں بہتے۔ کیا یہ اُس سے بَدی کرنے والے کے خلاف اُس کی فریاد نہیں؟۞

[۱۹] وہ اُس کے گالوں سے آسمان پر چڑھتے ہَیں۔ اَور خُداوند جو جواب دینے والا ہے اُن سے خُوش نہ ہوگا۞

۲۰ جو خُدا کی خُوشنُودی کے مُطابِق عِبادت کرتا ہے وہ قبُول کیا جائے گا اَور اُس کی دُعا بادلوں تک پہُنچے گی۞

۲۱ فروتنی کرنے والے کی دُعا بادلوں سے گُزر جائے گی۔

باب ۳۴: ۳۱ ۲-پطرس ۲: ۲۰-۲۲ +

باب ۳۵: ۱۱ ۲-قرنتیوں ۹: ۷+ باب ۳۵: ۱۵ اعمال ۱۰: ۳۴، رُومیوں ۲: ۱۸، فِلپّیوں ۶: ۲، کُلسّیوں ۳: ۲۵، ۱-پطرس ۱: ۱۷ +

اَور قرار نہ پکڑے گی جب تک کہ خُدا کے نزدِیک نہ پُہنچے اَور اُس وقت تک نہ پلٹے گی جب تک کہ حق تعالیٰ مہربانی نہ کرے اَور عدالت سے حُکم نہ فرمائے اَور فتویٰ جاری نہ کرے ○

۲۲ یقیناً خُداوند دیر نہ کرے گا۔ اَور نہ وہ کُچھ صبر کرے گا۔
۲۳ جب تک کہ جن میں رحم نہیں اُن کی پُشت کو توڑ نہ ڈالے ○ اَور قوموں سے اِنتقام لے گا۔ جب تک کہ مغرُوروں کے گروہ کو
۲۴ مِٹا نہ دے۔ اَور ظالموں کے عصا کو توڑ نہ ڈالے ○ جب تک کہ آدمیوں کو اُن کے کاموں کے مُوافق بدلہ نہ دے۔ اَور
۲۵ اِنسانوں کو اُن کی نیّت کے مُطابِق اعمال کی جزا نہ دے ○ جب تک کہ اپنی اُمّت کے لئے مُقدّمہ کا فیصلہ نہ کرے۔ اَور اپنی رحمت سے اُنہیں خُوش نہ کر دے ○
۲۶ مُصیبت کے وقت رحمت ایسی ہی بجا ہے جیسے بارِش کا بادل قحط کے وقت +

باب ۳۶

نغمۂ سِیراخ

۱ اَے کُل کائنات کے خُدا ہماری مدد کو آ۔ ہم پر نِگاہ کر۔
۲ اَور تمام اقوام پر اپنا خوف نازِل فرما۔
۳ اپنا ہاتھ غیر قوم پر بُلند کر۔
تا کہ وہ تیری قُدرت کو پہچانیں۔
۴ جس طرح تُو نے اپنی قُدُّوسیت ہم میں اُن کے سامنے ظاہر کی۔ اُسی طرح اپنی عظمت اُن میں ہمارے سامنے ظاہر کر۔
۵ تا کہ جیسے ہم جانتے ہیں وہ ویسے ہی جانیں۔
کہ اَے خُداوند تیرے سِوا اَور کوئی خُدا نہیں ○
۶ نئے کرشمے بتا۔ اَور نئے عجائبات دِکھا۔
۷ اپنے دستِ راست اَور بازُو کا جلال ظاہر فرما۔
۸ اپنا غُصّہ دِکھا۔ اَور غضب اُنڈیل۔
۹ مُخالِف کو ہلاک کر۔ دُشمن کو مُنتشر کر۔
۱۰ دِن کو جلد لا اَور وقت کو یاد کر۔
تا کہ تیرے عجائبات مشہُور کِئے جائیں۔
۱۱ مغرُور کو غضب کی آگ کھا جائے۔
جو تیری اُمّت پر ظُلم کرتے ہیں اُن پر ہلاکت بھیج۔
۱۲ دُشمن کے اُن سرداروں کے سروں کو چُور چُور کر دے۔
جو کہتے ہیں کہ ہمارے سِوا اَور کوئی نہیں ○
۱۳ یعقُوب کے تمام قبائل کو فراہم کر۔
تا کہ پہلے کی طرح مُلک کے وارِث ہوں۔
۱۴ اُس اُمّت کی کُمک کو آ۔ جو تیرے نام کی کہلاتی ہے۔
یعنی اِسرائیل کی کُمک کو۔ جِسے تُو نے اپنا پہلوٹھا کہا۔
۱۵ اپنے مُقدّس شہر پر ترس کھا۔
یعنی اپنی جائے سکُونت یرُوشلیم پر۔
۱۶ صیہُون کو اپنی عظمت سے۔
اَور اپنی ہیکل کو اپنے جلال سے معمُور کر ○
۱۷ اپنے کاموں میں سے جو اوّل ہے اُس کے لئے شہادت دے۔
اَور اُن پیشین گوئیوں کی تصدِیق کر جو تیرے نام سے کی گئیں۔
۱۸ جو تیرے مُنتظر ہیں اُنہیں بہ اَجر دے۔
کہ تیرے اِنبیاء کی صداقت روشن ہو۔
۱۹ اَے خُداوند اپنی اُس خُوشنُودی کے مُطابِق جو تیری اُمّت سے ہے۔ اپنے اِلتجا کرنے والوں کی دُعا سُن۔
تا کہ زمین کے تمام باشِندے جان لیں۔
کہ تُو ہی ازلی خُدا ہے ○

نیک رِفاقت کی تمیز

۲۰ پیٹ سب خُوراک کو کھاتا ہے۔ تاہم ایک خُوراک دُوسری سے بہتر ہے ○
۲۱ حلق شِکار کی غذا کی تمیز کرتا ہے۔ اَور فہیم دِل جُھوٹی باتوں کی تمیز کرتا ہے ○
۲۲ کج رَو دِل غم کا باعِث ہوتا ہے۔ پر تجربہ کار شخص اُس کا مُقابلہ کرتا ہے ○
۲۳ عورت ہر ایک مَرد کو منظُور کرے گی۔ لیکن لڑکیوں میں سے ایک لڑکی دُوسری سے افضل ہے ○

باب ۳۵: ۲۲ ۲۔ پطرس ۳: ۹ +

۲۴ عورت کا حُسن چہرے کو خُوش کرتا ہے اَور اِنسان کی سب خواہشوں سے بالاتر ہے۝
۲۵ اَور اگر اُس کی زُبان مُلائم ہو تو اُس کا خاوند باقی آدم زاد کی مانند نہیں۝
۲۶ جو نیک بیوی کسی کو مِلی وہ اُس کی دولت کا شرُوع ہے۔ وہ اُس کے برابر کی مددگار اَور تکیہ لگانے کا ستُون ہے۝
۲۷ جہاں باڑ نہیں وہاں مِلکیّت لُوٹی جاتی ہے۔ اَور جہاں عورت نہیں وہاں حاجت مند نالہ کرتا ہے۝
۲۸ کون ایسے مُسلّح ڈاکُو کا اِعتبار کرے گا جو کمر باندھے ہُوئے شہر بہ شہر گرداں ہے۔ ایسا ہی وہ آدمی ہے جس کا بسیرا نہ ہو۔ اَور جہاں کہیں رات پڑے وہاں ہی ٹِک جاتا ہے +

باب ۳۷

۱ ہر ایک دوست کہے گا۔ کہ فلاں شخص کے ساتھ میری دوستی ہے۔ مگر کوئی دوست ایسا ہے جو صِرف نام کا دوست ہے۝
۲ کیا یہ بات بحدِ موت غمناک نہیں کہ ہمراہی اَور دوست دُشمن بن جائے۝
۳ اَے مُہلک رغبت تُو کس لئے بنائی گئی کہ تُو زمین کو خِیانت سے بھر دے۝
۴ ایک رفیق ایسا ہے جو اپنے دوست کے ساتھ اُس کی آسُودہ حالی میں خُوش ہوتا ہے۔ مگر تنگی کے وقت اپنے پیٹ کے لئے اُس کا دُشمن بن جاتا ہے۝
۵ ایک رفیق ایسا بھی ہے جو دوست کے ساتھ کام میں کوشش کرتا ہے۔ اَور جنگ میں ڈھال اُٹھا لیتا ہے۝
۶ اپنے دوست کو اپنے دِل میں مت بھُول اَور اپنی دولتمندی میں اُس سے چشم پوشی نہ کر۝
۷ جو تیرے لئے گھات لگائے اُس کی صلاح نہ لے۔ اَور جو تُجھ سے حسد کرے اُس سے اپنی مشورت پوشیدہ رکھ۝
۸ ہر ایک صلاح کار صلاح دیتا ہے۔ لیکن کوئی صلاح کار ایسا بھی ہے جو اپنے مطلب کی صلاح دیتا ہے۝
۹ صلاح کار سے اپنی جان کے لئے خبردار رہ۔ اَور پہلے اُس کی حاجت معلُوم کر۔ کیونکہ وہ اپنے فائدہ کے لئے صلاح دے گا۝
۱۰ ایسا نہ ہو۔ کہ وہ قُرعہ تُجھ پر ڈالے اَور تُجھ سے کہے۝ کہ تیری راہ دُرست ہے۔
۱۱ اَور تب تیرے سامنے کھڑا ہو کر دیکھنے لگے کہ تُجھ پر کیا واقع ہوتا ہے۝
۱۲ پرہیزگاری کی بابت بے دین کی صلاح نہ لے۔ اَور نہ عدل کی بابت ظالِم کی اَور نہ حریف کے مُتعلق عورت کی اَور نہ جنگ کے مُتعلق بُزدِل کی اَور نہ تجارت کے بارے میں سوداگر کی۔ اَور نہ فروخت کے بارے میں خریدار کی اَور نہ کرم کی بابت کنجُوس کی۝ اَور نہ پابندیِ شرع کی بابت شریر کی۔
۱۳ اَور نہ امانتداری کی بابت بے اِیمان کی۔ اَور نہ کسی کام کے مُتعلق کھیت کے مزدُور کی۝
۱۴ اَور نہ سال کے اِختتام کے مُتعلق سال بھر کے مزدُور کی اَور نہ چھوٹے سے کام کے بارے میں کاہِل نوکر کی۔ اِن سب کی مشورت کی طرف توجُّہ نہ کر۝
۱۵ لیکن جس خُدا ترس کو تُو جانتا ہے کہ وہ اَحکام پر عمل کرتا ہے۔ اُس سے اُلفت کر۝
۱۶ اَور اُس کی جان تیری جان کی مانند ہے۔ اَور جب تُو گرے گا تو وہ تیرے لئے دردمند ہوگا۝
۱۷ اَور اپنے دِل کے ساتھ مشورت گانٹھ۔ کیونکہ تیرا کوئی ایسا صلاح کار نہیں جو اِس سے زیادہ تُجھے نصیحت کرے۝
۱۸ کیونکہ آدمی کی رُوح راستی کی زیادہ خبر دیتی ہے بہ نسبت اُن سات نگہبانوں کے جو اُونچی جگہ سے نگہبانی کرتے ہوں۝
۱۹ اَور اِن سب میں حق تعالیٰ کی مِنّت کر۔ تاکہ سیدھی راہ میں سچّائی سے تیری ہِدایت کرے۝
۲۰ ہر ایک کام کا شرُوع کلام ہے اَور کام سے پہلے مشورت ہے۝
۲۱ چہرہ دِل کے بدلنے کا نشان دیتا ہے۔ چار چیزیں دِل سے نکلتی ہیں یعنی نیکی اَور بدی اَور زِندگی اَور موت۔ اَور زُبان اِن سب پر ہر وقت غالِب ہے۝
۲۲ ایک آدمی ایسا ہے جو ہوشیار اَور بُہتیروں کو تادِیب

دینے والا ہے۔لیکن اپنی رُوح کو کُچھ فائدہ نہیں پُہنچاتا ۞

۲۳ اَور ایک ایسا بھی ہے جو حِکمت کا دعویٰ کرتا ہے۔اَور اُس کا کلام مکرُوہ ہے۔ایسا آدمی تمام دانِش سے خالی ہے ۞

۲۴ کیونکہ خُداوند کی طرف سے اُسے فضل نہیں مِلا۔اِس لئے کہ وہ حِکمت سے بے بہرہ ہے ۞

۲۵ اَور ایک ایسا بھی ہے جس کی حِکمت اُس کی اپنی جان کے لئے ہے۔اَور اُس کی عقل کا پھَل مُنہ میں اچھّا ہے ۞

۲۶ دانِشمند آدمی اپنے لوگوں کو تعلیم دیتا ہے۔اَور اُس کی عقل کا پھَل نیک ہے ۞

۲۷ دانِشمند آدمی برکتوں سے بھر جائے گا۔اَور جِتنے اُسے دیکھیں گے وہ سب اُس کی تعریف کریں گے ۞

۲۸ اِنسان کی زِندگی گِنے ہُوئے دِنوں کی ہے۔مگر اِسرائیل کے ایّام لاتعداد ہَیں ۞

۲۹ دانِشمند اپنے لوگوں کے بھروسے کا وارِث ہوگا اَور اُس کا نام اَبد تک زِندہ رہے گا ۞

۳۰ **صحت کی حفاظت** بیٹا! اپنی زِندگی میں اپنی رُوح کو آزما۔اَور جو چیز تُجھے ضَرر پُہنچاتی ہے اُس سے کنارہ کر ۞

۳۱ کیونکہ ہر چیز ہر ایک کے لئے فائدہ مند نہیں۔اَور نہ ہر ایک رُوح ہر ایک اَمر سے خُوش ہوتی ہے ۞

۳۲ کِسی لذّت کی حِرص نہ کر اَور نہ کھانوں پر گِر پڑ ۞

۳۳ کیونکہ بہُت کھانا بیماری پیدا کرتا ہے۔اَور حِرص پیچش تک پُہنچا دیتی ہے ۞

۳۴ جو حِرص سے ہلاک ہُوئے وہ بہُت ہَیں۔لیکن جو تھوڑے پر قناعت کرتا ہے اُس کی زِندگی بڑھ جائے گی +

باب ۳۸

۱ طبیب کی اُس کی ضرُورت کے باعِث عِزّت کر۔کیونکہ خُداوند ہی نے اُسے پیدا کیا ۞

۲ کیونکہ بیماریوں کے عِلاج کا عِلم حق تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے اَور اُس کے لئے بادشاہوں سے اِنعام دیئے جاتے ہَیں ۞

۳ طبیب کا عِلم اُس کے سر کو اُونچا کرتا ہے تو اِس سبب سے بڑے آدمیوں میں اُس کی تعریف ہوگی ۞

۴ خُداوند نے زمین سے اَدویات پیدا کیں۔اَور عقلمند آدمی اُن سے نفرت نہیں کرے گا ۞

۵ کیا لکڑی کے ذریعہ سے پانی میٹھا نہ ہوگیا؟ یہاں تک کہ اُس کی تاثیر پہچانی گئی ۞

۶ تاکہ وہ اپنی طاقت تمام آدمیوں پر ظاہر کرے۔اَور اُس کے عجائبات میں اُس کی تمجید کی جائے ۞

۷ اِنہی سے وہ شِفا بخشتا ہے۔اَور درد دُور کرتا ہے۔
اَور اِنہی سے دَواساز مُرکبّ بناتا ہے۔تاکہ اُس کی مہارت کی کوئی حد نہ ہو ۞ ۸ اَور خُدا کی طرف سے شِفا سب کو حاصِل ہو ۞

۹ بیٹا! جب تُو بیمار ہو تو غفلت نہ کر بلکہ خُداوند سے دُعا کر تو وہ تُجھے شِفا دے گا ۞

۱۰ گُناہوں سے کنارہ کش ہو۔اَور اپنے اَعمال کو دُرست کر۔اَور اپنے دِل کو سب خطاؤں سے پاک کر ۞

۱۱ خُوشبُودار بخُور اَور عُمدہ میدے کی قُربانی گُزران۔ اپنے مقدُور کے مُطابِق فربہ نذرانہ چڑھا ۞

۱۲ تب طبیب کے لئے جگہ بنا۔کیونکہ خُداوند ہی نے اُسے پیدا کیا ہے۔اَور اُسے اپنے پاس سے نہ جانے دے۔ اِس لئے کہ تُو اُس کا مُحتاج ہے ۞

۱۳ کیونکہ طبیب کے لئے ایک وقت ہے جس میں کامیابی اُسی کے ہاتھ میں ہے ۞

۱۴ اِس لئے کہ وہ بھی خُدا سے مِنّت کرتا ہے کہ اُس کا مُعائنہ اَور عِلاج کامیاب ہو ۞

۱۵ جو کوئی اپنے بنانے والے کے سامنے خطا کرتا ہے۔ وہ طبیب کے ہاتھ میں پڑے گا ۞

۱۶ **مُردوں پر ماتم** بیٹا! مُردے پر آنسو بہا۔اَور نَوحہ کرنا شرُوع کر جیسے کہ کوئی سخت مُصیبت زدہ کرتا ہے۔اَور جیسے کہ

مُناسِب ہے اُس کے جِسم کو کفن دے اَور اُس کے دفن کرنے میں غفلت نہ کر○

۱۸،۱۷ تیرا رونا تلخ ہو۔ اَور تُو نالہ کرنے میں برانگیختہ ہو○ اَور بدگوئی کو دفع کرنے کے لئے اُس کے درجہ کے مُطابِق ایک یا دو دِن اُس پر ماتم کر۔ پھر غم سے تسلّی پذیر ہو○

۱۹ کیونکہ غم ضَرر کا باعِث ہوتا ہے۔ اَور دِل کا رنج گردن کو جُھکا دیتا ہے○

۲۰ آفت کے وقت غم بڑھ جاتا ہے اَور دِل کا رنج مُصِیبت کی زِندگی ہے○

۲۱ اپنے دِل کو غمگینی کے سپُرد نہ کر۔ بلکہ اپنا اَنجام یاد کرکے اُسے نِکال دے○

۲۲ یہ نہ کہہ کہ وہاں سے واپس نہیں آنا ہے۔ اَور تُو اُسے کُچھ فائدہ نہ پہنچائے گا۔ مگر تُو اپنی جان کو دُکھ دے گا○

۲۳ یاد رکھ۔ کہ جو اُس پر گُزرا۔ وہ تُجھ پر بھی گُزرے گا۔ مُجھ پر کل اَور تُجھ پر آج○

۲۴ جب مُردے نے آرام پایا۔ تو تُو اُس کی یاد سے آرام کر۔ اَور اُس کی رُوح کے نِکلنے کے بعد تسلّی پذیر ہو○

۲۵ **حِکمَتِ فُقہاء** فقیہہ حِکمَت کو فُرصت کے وقت میں کماتا ہے۔ اَور جِسے تھوڑا کام ہے وہ اُسے حاصِل کرتا ہے○

۲۶ وہ آدمی حِکمَت کو کیسے حاصِل کرے گا۔ جو ہَل کو پکڑتا ہے اَور آنکس پر فخر کرتا ہے اَور بَیلوں کو چلاتا ہے۔ اَور اُن کے کام کا فِکرمند ہے۔ اَور جس کی ساری بات بَیلوں کی نسل سے ہے○

۲۷ اُس کا دِل ہَل کی لکیروں میں ہے اَور اُس کی بیداری بچھڑوں کے موٹا کرنے میں○

۲۸ ایسے ہی ہر ایک وہ کارِیگر اَور دست کار ہے جو رات کو دِن کی طرح گُزارتا ہے۔ اَور مُنقّش مُہریں کھودتا ہے اَور متفرّق شکلیں بنانے کی کوشِش میں ہے۔ جس کا دِل تصویر کو اصل کے ساتھ مُشابہ کرتا ہے۔ اَور جس کی بیداری اُس کی کارِیگری کی کمالِیّت کے لئے ہے○

۲۹ ایسا ہی لوہار یعنی اَہرن کے نزدِیک بیٹھنے والا ہے جو موٹے لوہے کے پگھلنے پر مُنہ نیچے کئے ہُوئے ہے۔ آگ کا بھڑکنا اُس کے گوشت کو سخت کرتا ہے۔ اَور وہ بھٹّی کی گرمی کے ساتھ لڑتا ہے○

۳۰ ہتھوڑے کی آواز اُس کے کانوں میں پے در پے آتی ہے۔ اَور اُس کی آنکھیں بنانے والی چیز کے نمُونے کی طرف ہَیں○

۳۱ اُس کا دِل کام کے ختم کرنے میں ہے۔ اَور کام کے ختم کرنے کے بعد اُس کی بیداری اُسے زِینت دینے کے لئے ہے○

۳۲ اَور ایسے ہی کُمہار اپنے کام پر بیٹھا ہُؤا پہیئے کو اپنے پاؤں سے گُھماتا ہے۔ وہ اپنے کام میں ہمیشہ کوشِش کرتا ہے۔ اَور بے شُمار برتنوں کو بناتا ہے○

۳۳ وہ اپنے بازُوؤں سے مِٹّی گوندھتا ہے اَور اپنے پاؤں کے سامنے اپنی قُوّت کو جُھکاتا ہے○

۳۴ اُس کا دِل روغن کے عُمدہ کرنے میں اَور اُس کی بیداری بھٹّی کی صفائی میں ہے○

۳۵ یہ سب اپنے ہاتھوں پر بھروسا کرتے ہَیں۔ اَور اِن میں سے ہر ایک اپنے فن میں عقلمند ہے○

۳۷،۳۶ اِن کے بغیر شہر تعمیر نہیں ہوتا○ اَور بُودوباش اَور آمدورفت نامُمکن ہے○

۳۸ پر وہ قاضِی کی کرسی پر نہیں بیٹھیں گے۔ وہ مُقدّموں کے قانُون کو نہ سمجھیں گے اَور حُکم اَور فتویٰ کی تشریح نہ کریں گے اَور نہ تمثِیلیں بیان کریں گے○

۳۹ لیکن وہ دُنیا کی چیزوں کو دُرست کریں گے۔ اَور اُن کی دُعاؤں کا مقصد اُن کے پیشہ کی ترقی ہے +

باب ۳۹

۱ لیکن جو حق تعالیٰ کی شریعت پر غور کرنے میں اپنے

آپ کو لگائے رکھتا ہے وہ ایسا نہیں۔ وہ تمام مُتقدّمین کی حِکمت کی جُستجُو کرے گا۔ اَور نبُوّتوں کے لئے فارِغ ہوگا۝

۲ وہ مشہُور آدمیوں کی باتوں کو یاد رکھّے گا اَور تمثِیلوں کی بارِیکیوں کو سمجھے گا۝

۳ وہ سب کہاوتوں کے پوشِیدہ معنوں کی تلاش کرے گا اَور دِلائل کے رازوں کو جانے گا۝

۴ وہ بڑے آدمیوں کے درمیان خدمت کرے گا اَور حاکِم کے آگے کھڑا ہوگا۝

۵ وہ اجنبی قوموں کے مُلکوں میں پھرے گا اَور آدمیوں میں نیکی اَور بدی کو آزمائے گا۝

۶ وہ صُبح کے وقت خُداوند اپنے بنانے والے کے سامنے اپنے دِل کو مُتوجّہ کرے گا۔ اَور حق تعالیٰ سے مِنّت کرے گا۝

۷ وہ اپنا مُنہ دُعا میں کھولے گا اَور اپنے گُناہوں کی معافی مانگے گا۝

۸ اَور اگر خُدائے عظیم نے چاہا تو اُسے فہم کی رُوح سے بھر دے گا۝

۹ تو وہ حِکمت کی باتوں کا مِینہ برسائے گا۔ اَور دُعا میں خُداوند کی تعریف کرے گا۝

۱۰ وہ اُسی کی مشورت اَور علم میں ہِدایت پائے گا۔ اَور اُس کے اَسرار پر غور کرے گا۝

۱۱ وہ اپنی ہِدایت کی تادِیب کا بیان کرے گا اَور خُداوند کے عہد کی شریعت پر فخر کرے گا۝

۱۲ بہُت لوگ اُس کی حِکمت کی تعریف کریں گے اَور وہ کبھی نہ مٹے گی۝

۱۳ اُس کی یاد جاتی نہ رہے گی۔ اَور اُس کا نام پُشت در پُشت زِندہ رہے گا۝

۱۴ قومیں اُس کی حِکمت کی بات کریں گی اَور جماعت اُس کی تعریف میں گیت گائے گی۝

۱۵ عُمر بھر اُس کا نام ہزار کی نِسبت زیادہ عزّت پائے گا۔ اَور جب مَرے گا تو اِس سے بھی زیادہ۝

توصِیفِ خالِق

۱۶ مَیں اپنے خیالات کا بیان کرتا جاؤُں گا۔ کیونکہ مَیں چودھویں رات کے پُورے چاند کی طرح بھر گیا ہُوں۝

۱۷ اَے دِیندار بیٹو! میری بات سُنو۔ بیابان کے دریا کے کِنارے پر لگائے ہُوئے گُلاب کی طرح شگُوفے نِکالو۝

۱۸ اَور اپنی خُوشبُو لُوبان کی مانند پھیلاؤ۝

۱۹ اَور سوسن کی طرح پھُول نِکالو۔ اپنی خُوشبُو پھیلاؤ۔ اَور اپنے گِیتوں سے اُس کی حمد کرو۔ خُداوند کو اُس کے سب کاموں کے لئے مُبارک کہو۝

۲۰ اُس کے نام کی تعظیم کرو۔ اپنے لبوں کے نغموں سے بربط کے ساتھ اُس کی تمجید کرو۔ تمجید کرو اَور یُوں کہو کہ ۝

۲۱ خُداوند کے تمام کام نہایت ہی خُوب ہیں۔
اَور اُس کا ہر حُکم اپنے ہی وقت پر صادِر ہوتا ہے۔

۲۲ اُس کے کلِمے پر پانی تودے کی طرح کھڑا ہوگیا۔
اَور اُس کے مُنہ کے قول پر پانی کے سوتے بھی۔

۲۳ اُس کے حُکم سے تمام خُوشنُودی ہے۔
اَور اُس کی نجات کی کوئی روک نہیں۔

۲۴ ہر بشر کے کام اُس کے آگے ہیں
اُس کی آنکھوں سے کوئی چیز نہیں چھُپتی۔

۲۵ اَزل سے اَبد تک وہ ناظِر ہے۔
اَور اُس کے سامنے کوئی چیز تعجّب انگیز نہیں۔

۲۶ کوئی نہ کہے کہ وہ کیوں ہے یا کیسے ہے۔
کیونکہ ہر شے اپنے خاص مقصد کے لئے ہے۔

۲۷ اُس کی برکت دریائے نِیل کی طرح لبریز ہے۔
اَور دریائے فُرات کی طرح خُشک زمین کو سیراب کرتی ہے۔

۲۸ یُونہی اُس کا غضب غیر قوم کی مِیراث ہوگا۔

۲۹ جس طرح اُس نے پانی کو شور زمین میں تبدیل کر دِیا۔

باب ۲۱:۳۹ مرقس ۳۷:۷، ۱-تیمتھُیس ۴:۴ +

راستبازوں کے لئے اُس کی راہیں ہموار ہیں۔
پر شریروں کے لئے وہ ٹھوکر کا باعث ہیں۔
۳۰ شرُوع سے نیک چیزیں نیک لوگوں کے لئے پیدا کی گئیں۔
اَور اُسی طرح بُری چیزیں خطاکاروں کے لئے۔
۳۱ اِنسان کی زِندگی کی خاص ضرُوریات یہ ہیں۔
پانی اَور آگ اَور لوہا اَور نمک۔
گیہُوں کا میدہ اَور دُودھ اَور شہد۔
انگور کا رس اَور تیل اَور پوشاک۔
۳۲ یہ سب چیزیں دِینداروں کے فائدے کے لئے ہوتی ہیں۔
پر گُنہگاروں کے لئے وہ شرّ سے تبدُّل پاتی ہیں۔
۳۳ بعض ہوائیں اِنتقام کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔
اَور وہ اپنے زور میں سخت عذاب کا باعث ہیں۔
۳۴ وہ ہلاکت کے وقت اپنی قُوّت اُنڈیل دیں گی۔
اَور اپنے خالِق کے قہر کو تھما دیں گی۔
۳۵ آگ اَور اولے۔ قحط اَور وبا۔
یہ سب اِنتقام کے لئے پیدا کیِئے گئے ہیں۔
۳۶ درندوں کے دانت اَور بچھُّو اَور سانپ۔
یہ شریروں کے قتل کے لئے اِنتقام کی تلوار ہیں۔
۳۷ یہ اُس کے حُکم میں خُوشی منائیں گے۔
اَور زمین پر ضرُورت کے وقت کے لئے تیّار رہیں گے۔
اَور اپنے وقت پر اُس کے کلمے سے تجاوُز نہ کریں گے۔
۳۸ اِسی سبب سے مَیں شرُوع سے یقین لایا۔
اَور مَیں نے غور کیا اَور قلم بند کیا۔
۳۹ کہ خُداوند کے تمام کام خُوب ہیں۔
اَور وہ اپنے وقت پر ہر چیز کو مُہیّا کرے گا۔
۴۰ اَور کوئی نہ کہے کہ فلاں چیز فلاں سے بدتر ہے۔
کیونکہ ہر چیز اپنے وقت پر مرغُوب ہے۔
۴۱ پس ہر دِل و زُبان سے یہ حمد نِکلے۔
خُداوند کے نام کو مُبارک کہو +

باب ۴۰

اِنسان کی مصائب

۱ خُدا نے سب آدمیوں کے لئے سخت مُصیبت ٹھہرائی اَور ماں کے بطن سے نِکلنے کے دِن سے لے کر سب کی ماں کے پاس واپس جانے کے دِن تک بنی آدم پر بھاری جُوا پڑا ہے۝ ۲ خیالات کی بےچینی اَور دِل کا خوف اَور مُستقبِل کی فِکر اَور گُزر جانے کا دِن ہے۝ ۳ اُس سے لے کر جو باشوکت تخت نشین ہے۔ اُس تک جو خاک اَور راکھ پر بیٹھا ہے۝ ۴ ارغوانی لباس اَور تاج پہننے والے سے لے کر سخت کتان اوڑھنے والے تک۔ سب کے لئے یہ چیزیں ہیں۔ یعنی غضب اَور غیرت اَور فِکرمندی اَور گھبراہٹ اَور مَوت کا خوف اَور عداوت اَور تکرار۝ ۵ بلکہ بِستر پر آرام کے وقت رات کی نیند اِنسان کے دِل کو دُھندلا کرتی ہے۝ ۶ اُسے تھوڑا آرام مِلتا ہے جو نہ ہونے کے برابر ہے۔ ۷ اَور بعد ازاں خواب میں گویا بیداری کے دِن میں۝ اُس کی مانند وہ دِل کے تصوُّر سے کانپتا ہے جو جنگ میں سے بھاگ جاتا ہے اَور اپنے اَمن کے وقت وہ جاگتا ہے۔ اَور خوف کے دُور ہو جانے سے تعجُّب کرتا ہے۝ ۸ کیا اِنسان کیا حیوان تمام اَجسام پر بلکہ سات گُنا خطاکار پر یہ باتیں واقع ہوتی ہیں۝ ۹ یعنی مَوت اَور خُون۔ تکرار اَور تلوار۔ ظُلم اَور قحط۔ اَور مُصیبت اَور تازیانے۝ ۱۰ آفت شریروں کے لئے پیدا کی گئی بلکہ اِنہی کے سبب سے ہلاکت آئی۝ ۱۱ جو کُچھ زمین سے ہے وہ زمین کی طرف لَوٹے گا۔ اَور

جو کُچھ پانی سے ہے وہ سمُندر کی طرف واپس جائے گا۝
۱۲ تمام رِشوت اَور ظُلم مِٹ جائے گا۔ اَور وفاداری اَبد تک قائم رہے گی۝
۱۳ ظالِموں کی دولت سیلاب کی طرح سُوکھ جائے گی۔ اَور بارِش کے وقت کے بادِل کی سخت گرج کی مانند جاتی رہے گی۝
۱۴ وہ اپنے ہاتھ کھول کر خُوش ہوتا ہے۔ پر اَنجام کے وقت خطاکار پریشان ہوں گے۝
۱۵ شریروں کی اَولاد بہُت شاخیں نہ لائے گی۔ وہ اُن خراب جڑوں کی مانند ہے جو سخت چٹان پر ہَیں۝
۱۶ ہریاول جو ہر ایک پانی پر اَور دریا کے کنارے پر ہے۔ سب گھاس سے پہلے اُکھاڑی جائے گی۝
۱۷ فضل برکتوں کے بہشت کی طرح ہے اَور رحمت اَبد تک برقرار رہے گی۝
۱۸ قناعت کرنے والے اَور مزدُور کی زِندگی شیریں ہے۔ لیکن جو خزانہ پاتا ہے وہ دونوں سے بہتر ہے۝
۱۹ اَولاد اَور شہر کا بنانا نام کو قائم کرتا ہے۔ لیکن بے عیب بیوی اِن دونوں سے اعلیٰ شُمار کی جائے گی۝
۲۰ مَے اَور راگ دِل کو خُوش کرتے ہَیں۔ مگر حِکمت کی مُحبّت دونوں سے اعلیٰ ہے۝
۲۱ بانسری اَور سارنگی کی آواز عُمدہ ہے۔ مگر شیریں زُبان دونوں سے اعلیٰ ہے۝
۲۲ خُوبی اَور حُسن آنکھ کو خُوش کرتے ہَیں۔ مگر میدان کے پُھول اِن دونوں سے اعلیٰ ہَیں۝
۲۳ دوست اَور ہمسایہ بروقت رہنُما ہَیں۔ لیکن عقلمند بیوی اِن دونوں سے افضل ہے۝
۲۴ بھائی اَور اِمداد تنگی کے وقت کے لئے ہَیں۔ مگر صداقت کی مدد دونوں سے اعلیٰ ہے۝
۲۵ سونا اَور چاندی پاؤں کو مضبُوط کرتے ہَیں۔ لیکن مشورت دونوں سے افضل ہے۝
۲۶ دولت اَور قُوّت دِل کو تسلّی دیتی ہَیں۔ مگر خُداوند کا خوف دونوں سے اعلیٰ ہے۝
۲۷ خُداوند کے خوف میں مُحتاجی نہیں اَور نہ اُس کے رکھنے والے کو مدد کی حاجت ہے۝
۲۸ خُداوند کا خوف برکتوں کی جنّت کی مانند ہے اَور اُس کا سائبان تمام جلال سے اعلیٰ ہے۝
۲۹ بیٹا! بھیک مانگنے کی زِندگی نہ گُزار۔ کیونکہ مُحتاجی سے مَوت بہتر ہے۝
۳۰ وہ آدمی جو اجنبی کے دسترخوان کی اُمید رکھتا ہے۔ اُس کی زِندگی شُمار نہ ہوگی۔ اَور اُس کی جان اجنبی کی خُوراک سے ناپاک ہوگی۝
۳۱ یہ اُس آدمی کے لئے جس نے اچھّی تادِیب و تعلیم پائی اندرُونی پریشانی ہے۝
۳۲ بے شرم کے مُنہ میں بھیک مانگنا میٹھا لگتا ہے۔ مگر اُس کے شِکم میں آگ جل اُٹھے گی+

باب ۴۱

مُختلف اَضداد

۱ اَے مَوت! تیری یاد اُس آدمی کے لئے کِس قدر تلخ ہے۔ جو اپنی جائیداد کی وجہ سے آرام میں رہتا ہے۝ یعنی اُس آدمی کے لئے جِسے غم نہیں لگتا۔ ۲ اَور اپنی راہوں میں ہر طرح سے کامیاب ہوتا ہے جو تاحال خُوراک سے لذّت اُٹھانے کی طاقت رکھتا ہے۝
۳ اَے مَوت! تیرا فتویٰ اُس مُفلِس کے لئے اچھّا ہے ۴ جس کی طاقت جاتی رہی۝ جو ضعیف اَور ہر طرح کے غم میں گرفتار اَور نا اُمید اَور بے صبر ہے۝
۵ مَوت کے فتویٰ سے نہ ڈر۔ اُنہیں یاد رکھ جو تُجھ سے پہلے آئے اَور جو تیرے بعد آئیں گے۔ خُداوند کا یہی فتویٰ ہر بشر کے لئے ہے۝
۶ تو حق تعالیٰ کی مرضی پر کیا اِعتراض؟ دس یا سَو یا ہزار سال ہوں۝ ۷ عالمِ اَسفل میں عُمر کا حِساب نہیں ہوتا۝

۸ خطا کاروں کی اولاد مکرُوہ اولاد ہے اَور ایسے ہی وہ جو شریروں کے گھروں کی طرف آمد ورفت رکھتے ہَیں ○
۹ خطا کاروں کی اولاد کی مِیراث نیست ہو جائے گی۔ اَور اُن کی نسل کو شرم ہمیشہ لگی رہے گی ○
۱۰ شریر باپ کے لڑکے اُس کی شِکایت کریں گے۔ کیونکہ اُس کے سبب سے اُنہیں شرم لاحق ہوتی ہے ○
۱۱ افسوس تُم پر اَے شریر مردو۔ جنہوں نے خُدائے تعالیٰ کی شریعت کو ترک کِیا ○
۱۲ کیونکہ اگر تُم بڑھو گے تو یہ ضَرر کے لئے ہوگا۔ اگر تُم اولاد پیدا کرو گے تو آہ بھرنے کے لئے۔ اگر تُم ٹھوکر کھاؤ گے تو پائیدار خُوشی کے لئے۔ اگر تُم مَر جاؤ گے تو لعنت سے ہوگا ○
۱۳ جِتنی چیزیں خاک سے ہَیں وہ سب خاک میں پھر جائیں گی۔ اِسی طرح شریر لوگ لعنت سے ہلاکت میں جائیں گے ○
۱۴ اِنسانوں کا ماتم اُن کے جسموں کے لئے ہے۔ مگر خطا کاروں کا نام ہی مِٹایا جائے گا ○
۱۵ نیک نام کے لئے کوشش کر۔ کیونکہ سونے کے ہزار بڑے خزانوں کی نِسبت یہ ہمیشہ تیرے ساتھ رہے گا ○
۱۶ نیک زِندگی معدُودہ ایّام تک ہے۔ مگر نیک نام ہمیشہ تک رہے گا ○
۱۷ اَے بچّو! سلامتی کے وقت تادِیب کو یاد رکھو۔ کیونکہ چُھپی ہُوئی حِکمت اَور مدفُون خزانے سے کیا فائدہ ہے؟ ○
۱۸ جو اِنسان اپنی حماقت چُھپاتا ہے۔ وہ اُس سے بہتر ہے جو اپنی حِکمت کو چُھپاتا ہے ○
۱۹ اِن چیزوں سے جو مَیں تُمہیں بتایا چاہتا ہُوں شرم کرو ○
۲۰ کیونکہ ہر قِسم کی شرم خُوب سمجھی نہیں جاتی۔ اَور سب کُچھ سب کی رائے میں پسندِیدہ نہیں ○
۲۱ باپ اَور ماں کے سامنے زِنا سے شرم کرو اَور رئیس اَور حاکِم کے سامنے جُھوٹ بولنے سے ○
۲۲ قاضی اَور اَمیر کے سامنے جُرم کرنے سے۔ اَور اُمّت اَور جماعت کے سامنے بدی سے ○

۲۳ ہمراہی اَور دوست کے سامنے ظُلم سے۔ اَور اپنی مُسافرت کی جگہ میں اجنبی کے میل مِلاپ سے ○
۲۴ اَور قسم یا عہد کے عدُول سے۔ اَور کھانا کھانے کے وقت اپنی کُہنی پر تکیہ لگانے سے۔ اَور دینے لینے میں بے اِیمانی سے ○
۲۵ اَور خاموشی سے اُن کے سامنے جو تُجھے سلام کرتے ہَیں۔ اَور فاحشہ عورت پر نظر کرنے سے ○
۲۶ اَور اپنے ہمسائے سے مُنہ پھیرنے سے۔ اَور حِصّہ لے لینے اَور نہ دینے سے ○
۲۷ اَور شوہر والی عورت کو تاکنے سے۔ اَور اُس کی لونڈی کو پُھسلانے سے۔ اَور اُس کے پلنگ کے نزدِیک جانے سے ○
۲۸ اَور دوستوں کے سامنے ملامت کے کلام سے۔ اَور دینے کے بعد اِحسان جتانے سے۔ اَور سُنی ہُوئی بات کو ایک جگہ سے دُوسری جگہ لے جانے سے۔ اَور جو کُچھ پوشِیدگی میں کہا گیا اُس کے ظاہر کرنے سے +

باب ۴۲

۱ مذکُورۂ بالا شرمسار کرنے والی باتوں سے گُریز کر۔ تو تُو سب آدمیوں کی نِگاہ میں پسندیدہ ہوگا۔ مگر حسبِ ذیل باتوں سے شرم نہ کر۔ اَور اِن میں خطا کرنے کے لئے کِسی کے چہرے کا لحاظ نہ کر ○
۲ حق تعالیٰ کی شریعت اَور عہد سے۔ اَور اُس حُکم سے جس سے شریر بَری ہوتا ہے ○
۳ ہمراہی اَور مُسافِر کے اَمر سے۔ اَور رفیقوں کے درمیان مِیراث تقسیم کرنے سے ○
۴ اَور ترازُو اَور باٹ کی دُرستی سے اَور بہُت یا تھوڑی کمائی سے ○
۵ اَور تاجروں کے مال کے نفع سے۔ اَور فرزندوں کی

باب ۴۱:۲۷ متّی ۲۸:۵ + باب ۴۲:۱ یعقُوب ۲:۱ +

زیادہ تادِیب سے۔ اَور شریر غُلام کو مارنے سے یہاں تک کہ اُس کے پہلُو سے خُون نِکلے۝

۶ اَور شریر عورت پر اُس کے لائق بندش ہے۝

۷ جہاں کہیں بہُت ہاتھ ہوں وہاں قُفل لگا۔ اَور شُمار اَور وزن سے تقسیم کر۔ اَور ہر ایک چیز کا دینا لینا قلم بند کر۝

۸ جاہِل یا احمق یا اُس عمر رسیدہ کی تادِیب کرنے سے نہ شرما۔ جو کم عُمروں سے لڑتا جھگڑتا ہے۔ تب درحقیقت تُجھے اَدب آئے گا۔ اَور تمام زِندوں کے سامنے تیری تعریف ہوگی۝

بیٹیوں کی حِفاظت

۹ باپ اپنی بیٹی کے لئے اُس وقت بھی جب کوئی نہیں جانتا، جاگتا رہتا ہے۔ اَور فکر اُس کی نیند دُور کرتا ہے۔ اِس خوف سے کہ ایسا نہ ہو کہ جب وہ جوان ہو تو بے شوہر رہے اَور جب بیاہی گئی۔ تو قابِلِ نفرت ہو۝

۱۰ اَور اپنے کُنوارپن میں ناپاک اَور اپنے باپ کے گھر میں پیٹ کے ساتھ ہو۔ اَور بیاہ کے بعد اپنے شوہر کی نافرمانی کرنے والی یا بانجھ ہو۝

۱۱ کم حیا بیٹی کی ہمیشہ نِگہبانی کرتا کہ وہ تُجھے تیرے دُشمنوں کے سامنے قابِلِ تمسخُر اَور شہر میں ضربُ المثل اَور لوگوں میں ملامت کے لائق نہ کرے کیونکہ وہ تُجھے بڑے گروہ میں رُسوا کرے گی۝

۱۲ وہ کِسی کو اپنا حُسن نہ دِکھائے۔ اَور عورتوں کے درمیان نہ بیٹھا کرے۝

۱۳ کیونکہ کپڑے سے کیڑا اَور ایک عورت سے دُوسری کی ناپاکی پیدا ہوتی ہے۝

۱۴ بُرا آدمی اُس عورت سے بہتر ہے جو خُوشامد کرتی ہے۔ اَور بے حیا بیٹی ملامت کا باعِث ہے۝

نغمۂ تحسینِ خالِق

۱۵ مَیں خُداوند کے کاموں کا ذِکر کرُوں گا۔
اَور جو کُچھ مَیں نے دیکھا بیان کرُوں گا۔
خُداوند کے کلمے سے اُس کے کام وجُود میں آئے۔
اَور وہ اُس کے حُکم کے مُطابِق اُس کی مرضی بجا لاتے ہیں۝

۱۶ جس طرح آفتاب طُلُوع ہوتے وقت تمام کائنات کو مُنوّر کرتا ہے۔
اُسی طرح خُداوند کا جلال اُس کے تمام کاموں پر جلوہ گر ہوتا ہے

۱۷ خُدا کے مُقدّسین اُس کے تمام عجائبات بیان کرنے کے ناقابِل ہیں۔
خُدا ہی اپنے لشکروں کو طاقت بخشتا ہے۔
کہ اُس کے حضُور میں قائم رہیں۔

۱۸ وہی سمُندر کی تہہ اَور اِنسان کا دِل دریافت کرتا ہے۝
وہی اُن کی تمام چالاکیوں کو پہچانتا ہے۔

۱۹ وہی تمام علم رکھتا ہے۔
اَور زمانے کے نشانوں کو سمجھ لیتا ہے۔
وہ گُزشتہ اَور آئندہ چیزوں کی خبر دیتا ہے۔
اَور پوشِیدہ باتوں کے سُراغ ظاہر کرتا ہے۔

۲۰ کوئی خیال اُس سے سٹکتا نہیں۔
کوئی اَمر اُس سے پوشِیدہ رہ نہیں سکتا۔

۲۱ اُس نے اپنی حِکمت کے عظیم کاموں کو آراستہ کیا۔
وہ اَزل سے واحِد ہے۔
اَور کوئی چیز اُس پر زیادہ نہیں ہو سکتی۔

۲۲ اَور نہ کم ہو سکتی ہے۔
اَور اُسے مُشیر درکار نہیں۔

۲۳ اُس کے تمام کام کیا ہی مرغُوب ہیں۔
اِن کی بابت ہمارا علم فقط شرارہ ہے۔

۲۴ تمام چیزیں زِندگی رکھتی ہیں اَور ابداً باقی رہیں گی۔
اَور سب اُس کے تابع ہیں۔

۲۵ سب چیزوں میں ایک دُوسرے سے فرق ہوتا ہے۔
تاہم اُس نے کِسی چیز کو بے مقصد نہیں بنایا۔

۲۶ ایک چیز دُوسری سے بھی زیادہ خُوب ہے۔
کون اُن کا حُسن دیکھ کر آسُودہ ہوتا ہے؟ +

باب ۴۲: ۲۲ رُومیوں ۱۱: ۳۴، ۳۵ +

باب ۴۳

۱ پاکیزہ فضا بُلندی کا فخر ہے۔
اَور آسمان کی خُوبصُورتی جلال کی منظر گاہ ہے۔
۲ آفتاب طلُوع ہوتے وقت اپنے دیدار کی بشارت دیتا ہے۔
وہ ایک عجیب اِلٰہ اَور حق تعالیٰ کی صنعت ہے۔
۳ دوپہر کے وقت وہ زمین کو جُھلساتا ہے۔
پس کون اُس کی گرمی کی شِدّت کو برداشت کر سکے گا؟
جس طرح آگ سے کام لینے والا بھٹّی میں پھُونک مارتا ہے۔
۴ اُسی طرح آفتاب پہاڑوں کو سہ چند جَلا دیتا ہے۔
اَور آگ جیسے اَبخرات اُٹھاتا ہے۔
اَور اپنی شُعاؤں کی چمک سے آنکھوں کو اندھا کر دیتا ہے۔
۵ اُس کا خالِق خُداوند عظیم ہے۔
جس کے حُکم سے وہ اپنی رفتار میں دوڑتا ہے۔
۶ اَور ماہتاب اپنے تمام حالات کے ذریعہ سے۔
موسموں کی خبر دیتا ہے اَور دائمی نِشان ہے۔
۷ ماہتاب ہی سے عید کی علامت ہے۔
وہ ایسا نیّر ہے جو گھٹ کر پُورا ہوتا ہے۔
۸ مہینہ اُس کے نام سے کہلاتا ہے۔
اُس کا تغیُّر کیا ہی مُہیب ہے۔
۹ وہ بادِلوں کے لشکر کا علَم بن کر۔
آسمان کی فضا میں جلال سے چمکتا ہے۔
۱۰ خُوبصُورت آسمان میں سِتارگان کا جمال ہے۔
خُداوند بُلندی پر سے دُنیا کو مُنوّر کرتا ہے۔
۱۱ وہ قُدُّوس کے کلام پر اپنی جگہ پر کھڑے ہوتے ہیں۔
اَور اُن کے پہروں میں فتُور نہیں پڑتا
۱۲ بادِلوں کی کمان کی طرف نظر کر۔
اَور اُس کے بنانے والے کو مُبارک کہہ۔
وہ اپنی شان میں کیا ہی حسین ہے ؏
۱۳ وہ آسمان کو جلال کے دائرے سے گھیرتی ہے۔
اَور حق تعالیٰ کا ہاتھ اُسے زِینت بخشتا ہے۔
۱۴ اُس کی قُدرت سے فضا میں برق کی تحریر ہے
اَور اُس کے اِنتقام کے شُعلے بھڑک اُٹھے ہیں۔
۱۵ اِس سبب سے اُس کے خزانے کھُل جاتے ہیں۔
اَور بادل پرندوں کی مانند اُڑتے ہیں۔
۱۶ وہ اپنی عظمت سے بادلوں کو سخت کرتا ہے۔
اَور اَولوں کے رِیزے ٹوٹ پڑتے ہیں۔
۱۷ اُس کی نِگاہ سے پہاڑ کانپ اُٹھتے ہیں۔
اَور اُس کی مرضی سے بادِ جنُوب چلتی ہے۔
۱۸ اُس کی گرج کی آواز زمین پر پڑتی ہے۔
اَور ساتھ ہی بادِ شِمال کے طُوفان اَور بگُولے۔
۱۹ وہ برف کو ایسے بکھیرتا ہے۔
جیسے پرندے اُڑتے ہیں۔
۲۰ اَور اُس کا گرنا ٹِڈّی کے اُترنے کی مانند ہے۔
اَور اُس کی سفیدی کی خُوبصُورتی سے آنکھ حیران ہوتی ہے۔
اَور دِل اُس کے ترشُّح سے مُتعجّب ہو جاتا ہے۔
۲۱ وہ نمک کی طرح یخ کو زمین پر اُنڈیلتا ہے۔
اَور اُس کے پھُولوں کو نیلم کی مانند چمکاتا ہے۔
۲۲ سرد بادِ شِمال چلتی ہے تو پانی جم جاتا ہے۔
اَور جمع شدہ پانی پر برف ٹھہر جاتی ہے۔
اَور پانی کو زِرہ پہناتی ہے۔
۲۳ وہ پہاڑوں کو کھا جاتی ہے۔
اَور جنگل کو جلا دیتی ہے۔
اَور شُعلے کی مانند سبزی کو تلف کرتی ہے۔
۲۴ اِن باتوں کی شِفا بادِل کا گرنا ہے۔
اَور اَوس کا اُترنا تاکہ تازگی بحال ہو۔
۲۵ اُس کے کلام سے سمُندر تھم جاتا ہے۔

اَور اُس میں جزائر نکل پڑتے ہَیں۔

۲۶ سمُندر کے جہاز راں اُس کے خطروں کا بیان کریں۔
تو ہم کان سے سُن کر تعجُّب کریں گے۔

۲۷ وہاں عجیب و غریب صنعتیں ہَیں۔
یعنی طرح طرح کے حیوانات اَور بڑی مچھلی۔

۲۸ اُسی کے سبب سے اُس کا کام اَنجام کو پہُنچتا ہے۔
اُسی کے کلمے سے اُس کی مرضی پُوری ہوتی ہے۔

۲۹ ہم کِتنا ہی کلام کیوں نہ کریں تو بھی اِنتہا تک نہ پہُنچیں گے۔ ہمارے کلام کا خُلاصہ یہ ہَے کہ وُہی سب کُچھ ہے۔

۳۰ ہم اُس کی تمجید کے لئے کیا کر سکیں گے۔
وہ اپنے سب کاموں پر اعلیٰ عظیم ہے۔

۳۱ خُداوند مُہیب اَور نہایت عظیم ہے۔
اَور اُس کی قُدرت تعجُّب انگیز ہے۔

۳۲ مقدُور سے بھی زیادہ خُداوند کی تمجید کرو۔
تو بھی اُس کی رِفعت زیادہ ہی رہے گی۔

۳۳ خُداوند کو مُبارک کہو اَور مقدُور بھر اُس کی تمجید کرو۔
کیونکہ وہ تمام حمد سے بالاتر ہے۔

۳۴ اپنی ساری طاقت سے اُس کی ستائش میں مُبالغہ کرو۔
اَور تھک نہ جاؤ۔ کیونکہ تُم حد تک ہرگز نہ پہُنچو گے۔

۳۵ کِس نے اُسے دیکھا کہ اُس کا حال بیان کرے۔
اَور اُس کی اُسی طرح حمد کرے جیسا وہ ہے۔

۳۶ اِن کے علاوہ اَور بڑی بڑی باتیں ہنُوز ہم سے پوشیدہ ہَیں۔
کیونکہ جو کُچھ ہم نے دیکھا وہ نہایت قلیل ہے۔

۳۷ کیونکہ خُداوند نے سب چیزوں کو بنایا۔
اَور اُس نے دِینداروں کو حکمت بخشی +

باب ۴۴

تواریخی بیانِ حکمت

۱ آؤ۔ ہم پُشت پُشت کے مُطابق اُن دِیندار اشخاص یعنی اپنے اَجداد کی تعریف کریں ۝ ۲ جنہیں خُداوند نے زمانے کے دوران میں عظیم جلال بلکہ اپنی عظمت عطا کی ۝ ۳ وہ اپنے مُمالک میں صاحبِ اختیار تھے۔ نامور اَور زورآور مَرد۔ اپنی دانائی کے سبب سے مُشیر۔ اَور اپنی قُوّتِ نبُوّت کے سبب سے غیب بین ۝ ۴ اپنی مشورتوں کے سبب سے غیر قوموں پر حُکمران۔ اپنی فہم کے سبب سے سردار۔ اپنے عِلم کے سبب سے دانشمند و فیلسُوف۔ اپنے عُہدوں کے سبب سے حُکام ۝ ۵ سُر کے مُطابق مزامیر گانے والے۔ شاعری سے امثال قلم بند کرنے والے ۝ ۶ دولتمند اَور کثیر مال دار اِطمینان سے بسنے والے ۝ ۷ اِنہوں نے اپنے زمانے کے لوگوں میں عِزّت پائی ہے اَور اپنے ایّام میں معرُوف تھے ۝ ۸ اِن میں سے بعض نے ایسا نام پیچھے چھوڑا۔ کہ لوگ اِن کی تعریف کرتے رہے ۝ ۹ اَور اِن میں سے بعض بے یادگار رہے۔ اَور یُوں ہلاک ہُوئے گویا کبھی تھے ہی نہیں۔ اَور یُوں ہو گئے گویا کبھی پیدا نہ ہُوئے۔ اَور یُوں ہی اُن کے بعد اُن کی اولاد بھی ۝ ۱۰ لیکن یہ دِیندار آدمی تھے اَور اِن کی نیکی باطل نہ ہوگی ۝ ۱۱ اِن کی نیک بختی اِن کی نسل کے ساتھ بھی رہے گی اَور اِن کی اولاد وعدوں کی وارِث ہوگی ۝ ۱۲ اِن کی نسل اَور بعدازاں اِن کی اولاد بھی اِنہی کی خاطر اَحکام پر قائم رہے گی ۝ ۱۳ اِن کی نسل اَبد تک ہمیشہ رہے گی۔ اَور اِن کی عِزّت نہ مِٹے گی ۝ ۱۴ اِن کے جِسم سلامتی سے دفن کِئے گئے ہَیں۔ اَور اِن کے نام پُشتوں کے آخر تک زِندہ رہیں گے ۝ ۱۵ اُمّتیں اِن کی دانش کا ذِکر کرتی رہیں گی۔ اَور جماعت اِن کی تعریف کرتی رہے گی ۝

حنوک اَور نُوح

۱۶ حنوک نے خُداوند کو خُوش کیا۔ اَور فِردوس میں مُنتقل کیا گیا۔ وہ تمام پُشتوں کے لئے تعجُّب انگیز صاحبِ عرفان ہے ۝

۱۷ نُوح نیک اَور کامِل پایا گیا۔ اَور غضب کے وقت وسیلہء تجدید ٹھہرا ۝ ۱۸ اِس لئے جب طُوفان آیا۔ تو زمین پر ایک بقیّہ چھوڑا گیا ۝ ۱۹ اُسی کے ساتھ دائمی عہد قائم کیا گیا۔ کہ آئندہ کو

باب ۴۴:۱۶ عبرانیوں ۱۱:۵ +
باب ۴۴:۱۷-۱۹ عبرانیوں ۱۱:۷ +

کوئی بشر طُوفان سے ہلاک نہ ہوگا۝

۲۰ **اَسلافِ دِین** اِبراہیم کثیر اقوام کا بڑا باپ تھا۔ اَور اُس کی عظمت میں کوئی داغ نہیں پایا گیا۔ کیونکہ اُس نے حق تعالیٰ
۲۱ کی شریعت کا تحفُّظ کِیا۔ اَور اُس کے ساتھ عہد باندھا۝ اَور اُس نے اپنے جِسم میں عہد قائم کِیا۔ اَور اِمتحان کے وقت وفادار پایا
۲۲ گیا۝ تو اِس لئے اُس نے اُس سے قسم کھائی۔ کہ قومیں اُس کی نسل سے برکت پائیں گی۔ اَور کہ وہ اُس کی نسل کو زمین کی گرد
۲۳ کی طرح بڑھائے گا۝ اَور اُس کی اولاد کو سِتاروں کی مانند سرفراز کرے گا۔ اَور سمُندر سے سمُندر تک اَور دریائے فُرات سے
۲۴ زمین کی اِنتہا تک اُنہیں مِیراث دے گا۝ اَور ایسا ہی اُس نے
۲۵ اِسحاق کے ساتھ اُس کے باپ اِبراہیم کی خاطِر کِیا۝ اُس نے یعقُوب کے سر پر تمام اِنسانوں کی برکت اَور عہد قائم کر دیئے۝
۲۶ اُس نے اپنی برکتوں سے اُسے عِزّت دی۔ اَور اُسے مِیراث کا وارِث کِیا۔ اُس کے حِصّوں میں تمیز کی۔ اَور اُنہیں بارہ قبائل میں تقسیم کِیا +

باب ۴۵

۱ **مُوسیٰ** اَور اُس میں سے اُس نے ایک دِیندار شخص برپا کر دِیا۔ جس نے ہر بشر کے سامنے مقبُولیّت پائی۔ یعنی مُوسیٰ خُدا
۲ اَور آدمیوں کے نزدِیک محبُوب۔ جس کا ذِکر مُبارک ہے۝ اُس نے اُسے مُقدّسوں کا سا جلال بخشا۔ اَور دُشمنوں کے نزدِیک اُسے سخت ہیبت ناک ٹھہرایا۔ اُس کے کلام پر اچنبے ہوتے تھے۝
۳ اُس نے بادشاہوں کے آگے اُسے عِزّت دی۔ اپنی اُمّت کے
۴ سامنے اُسے اَحکام دیئے۔ اَور اپنا جلال اُسے دِکھایا۝ اُس کی اِیمانداری اَور حلیمی کے سبب سے اُس نے اُسے مُقدّس کِیا۔
۵ اَور تمام نَوعِ بشر میں سے اُسے چُن لِیا۝ اُس نے اُسے اپنی
۶ آواز سُنائی۔ اَور بادل کے اندر اُسے داخِل کِیا۝ اَور اُس نے اُسے رُوبرُو اَحکام اَور زِندگی کی شریعت اَور عِلم عطا کِیا۔ تاکہ یعقُوب کو عہد اَور اِسرائیل کو اُس کی قضائیں سِکھائے۝
۷ **ہارُون** اُس نے ہارُون کو برپا کِیا۔ جو اُس کی مانند مُقدّس
۸ اَور لاوی کے قبیلے میں سے اُس کا بھائی تھا۝ اُس نے اُس کے ساتھ اَبدی عہد کِیا۔ اَور اُمّت کی کہانت اُسے عطا کی۔ اَور
۹ شان میں اُسے سعادت مند کِیا۝ اُس نے جلال کا کمربند اُس کی کمر میں باندھا۔ فخر کے کمال کا لباس اُسے پہنایا۔ اَور
۱۰ قُوّت کے سامان سے اُسے زور آور کِیا۝ پاجامہ اَور پُوری پوشاک اَور اِفود اَور اُس کے گِرد سونے کے انار مع چاروں
۱۱ طرف کی بہُت سی گھنٹیوں کے۝ تاکہ اُس کے چلنے میں اُن کی آواز نِکلے کہ اُس کی اُمّت کے فرزندوں کی یاد کے لئے ہیکل
۱۲ میں وہ آواز سُنائی دے۝ اَور اُسے سونے اَور بنفشی اَور اَرغوانی رنگ کا مُقدّس لباس عطا کِیا۔ جو ماہِر بُننے والے کی صنعت تھا۔ اَور ساتھ اِس کی قضا کا سینہ پوش جس میں اُوریم اَور تُمّیم
۱۳ لگے تھے۝ اُس کی بنت قرمزی رنگ کے کتے ہُوئے بارِیک کتان کی اَور ماہِر کارِیگر کی صنعت تھی۔ اُس پر سونے میں جڑے ہُوئے قیمتی پتھر تھے۔ اَور ان پر یادگار کے طَور پر اِسرائیل کے قبائل کے نام نقّاش کی کارِیگری سے خاتم کی طرح کھودے
۱۴ گئے تھے۝ اَور عمامہ پر سونے کا پتّر جس پر تخصیص کا عنُوان کھودا گیا تھا۔ اَور عِزّت کا وہ زیور کامِل کارِیگری کا تھا۔ اَور اپنی
۱۵ خُوبصُورتی سے آنکھوں کو محظُوظ کرتا تھا۝ یہ سب کُچھ نہایت ہی
۱۶ خُوبصُورت تھا۔ اَور زمانے میں اُن کی مانند کبھی نہ ہُوا تھا۝ اُسے کبھی کوئی نہ پہنتا۔ سِوائے اُس کے خاندان کے فرزندوں اَور
۱۷ اُن کی اولاد کے۝ اُس کے ذبیحے ہر روز دو دفعہ بِلاناغہ آگ
۱۸ میں جلائے جاتے تھے۝ مُوسیٰ نے اُس کے ہاتھوں کو پاک کِیا۔ اَور مُقدّس تیل سے اُسے مسح کِیا۝ تو یہ اُس کے حق میں
۱۹ اَور اُس کی نسل کے حق میں اَبدی عہد ٹھہرا۔ کہ جب تک آسمان ہے وہ خُداوند کی عِبادت کرے اَور کہانت کا عُہدہ عمل میں
۲۰ لائے۔ اَور اُس کا نام لے کر اُمّت کو برکت دے۝ اُس نے اُسے سب زِندوں کے درمیان سے چُن لِیا۔ تاکہ اُس کی اُمّت کے کفّارہ کے لئے یادگار کے طَور پر خُداوند کے حضُور بخُور اَور

باب ۴۴:۲۰ غلاطیوں ۳:۶، عبرانیوں ۱۱:۸-۱۹ +

۲۱ خُوشبُو نذر گُزرانے ○ اَور اُس نے اُسے اپنے احکام پر یعنی اپنی قضاؤں کے عہد پر اِختیار بخشا تا کہ یعقُوب کو شہادتیں سِکھائے ۲۲ اَور اِسرائیل کو اُس کی شریعت میں روشن کرے ○ اُس کے خلاف اجنبی جمع ہُوئے ۔اَور داتان اَور ابی رام کے آدمیوں اَور قورح کی جماعت نے غُصّے سے بیابان میں اُس سے حسد کیا ○

۲۳ خُداوند نے دیکھا تو ناخُوش ہُوا ۔پس اپنے غضب کی تیزی سے ۲۴ اُنہیں ہلاک کیا ○ اُس نے اُن پر عجائبات ظاہر کئے ۔اَور اپنی ۲۵ بھڑکنے والی آگ سے اُنہیں فنا کیا ○ اَور اُس نے ہارُون کی عِزّت بڑھائی اَور اُسے میراث عطا کی اَور زمین کے پھلوں ۲۶ میں سے پہلے پھل اُسے دیئے ○ اَور ظہُور کی روٹیاں اُسے اَور ۲۷ اُس کی نسل کو عطیّہ کے طور پر مُہیّا کی گئیں ○ مگر اُس نے اُمّت کی سرزمین میں میراث نہ پائی ۔اَور نہ اُن کے درمیان اُس کا حِصّہ ہُوا ۔کیونکہ وہی اُس کا حِصّہ اَور اُس کی میراث ہے ○

۲۸ **فینحاس** اَور فینحاس بن الی عازار خُداوند کے خوف میں ۲۹ اُس کا مُقلّد ہو کر اِس رُتبہ کا تیسرا ہُوا ○ اَور وہ اُمّت کے برگشتہ ہونے کے وقت اپنے دِل کی خُوشی کی خُوبی سے اُٹھا ۔اَور اِسرائیل ۳۰ کے لئے کفّارہ کیا ○ اِس لئے خُداوند نے اُسے سلامتی کا عہد عطا کیا ۔کہ وہ مقدِس میں اپنی اُمّت کا سردار ہو ۔اَور کہانت کی عظمت اَبد تک اُس کے لئے اَور اُس کی نسل کے لئے قائم ۳۱ رہے ○ یہُوداہ کے قبیلے کے داؤد بن یسّی سے جو عہد کیا گیا کہ اُس کی اَور اُس کی میراث ہو ۔اُس کی مانند ہارُون کی میراث بھی اُس کی نسل کے لئے ہے ۔پس اِس وقت خُداوند کو مُبارک کہو ۔جس نے تُمہیں عِزّت کا تاج پہنایا ۔جب اُس نے تُمہارے دِل میں حِکمت ڈالی تا کہ تُم عدل سے اُس کی اُمّت کے قاضی ہو تا کہ نہ تو تُمہاری اِقبال مندی جاتی رہے ۔اَور نہ اُن کی پُشتوں میں تُمہاری عِزّت +

باب ۴۶

۱ **یشُوع اَور کالب** یشُوع بن نُون جنگجُو بہادُر انبیاء میں مُوسیٰ کا جانشین تھا ○ ۲ وہ اپنے نام کے مُطابِق اُس کے برگُزیدوں کا عظیم رِہائی دہندہ تھا تا کہ مُقابلہ کرنے والے دُشمنوں سے اِنتقام لے اَور اِسرائیل کو میراث دِلائے ○ ۳ وہ کِس قدر بزُرگ تھا جب اُس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اَور شہر کے خلاف اپنا نیزہ چمکایا ○ ۴ اُس سے پیشتر کون اُس کی مانند اُٹھا؟ خُداوند نے خُود دُشمنوں کو اُس سے دُور کیا ○ ۵ کیا اُس کے حُکم سے آفتاب نہیں رُکا ۔اَور ایک دِن دو دِنوں کے برابر ہو گیا؟ ○ ۶ اُس نے قادِرِ مُطلق حق تعالیٰ کو پُکارا ۔جب وہ دُشمنوں سے ہر طرف گھِرا ہُوا تھا ۔تو خُداوند عظیم نے بڑے زور سے اولوں کو نازل کر کے اُس کی سُنی ○ ۷ اُس نے جنگ کر کے قوموں کو غارت کیا ۔اَور اُترائی میں مُقابلہ کرنے والوں کو ہلاک کیا ○ ۸ تا کہ قومیں اُس کی طاقت کے کمال کو جانیں اَور کہ اُس کی لڑائی خُداوند کے سامنے تھی کیونکہ وہ قادرِ مُطلق کا فرمانبردار تھا ○ ۹ اَور مُوسیٰ کے ایّام میں اُس نے دینداری کا کام کیا ۔اَور کالب بن یفُنّہ اُس کے ساتھ تھا ۔جب وہ دُشمن کے مُقابلے میں کھڑا ہُوا ۔اَور اُمّت کو خطا کرنے سے روکا ۔اَور بُری کُڑکُڑاہٹ کو تھما دِیا ○ ۱۰ اَور صِرف یہ دونوں چھ لاکھ آوارہ پھرنے والوں میں سے باقی رہے تا کہ اُس مُلک میں داخِل کئے جائیں جہاں دُودھ اَور شہد بہتا ہے ○

۱۱ اَور خُداوند نے کالب کو قُوّت بخشی ۔اَور یہ اُس کے بُڑھاپے تک اُس میں باقی رہی ۔تا کہ وہ اُسے مُلک کے فراز مقاموں میں لے جائے جہاں اُس کی نسل نے میراث پائی ○ ۱۲ تا کہ تمام بنی اِسرائیل جان لیں ۔کہ خُداوند کی فرمانبرداری بہُت اچھّی چیز ہے ○

قُضاۃ ۱۳ اَور سب قاضی بھی نام بنام جن کے دِل پلید نہ ہُوئے اَور جو خُداوند سے برگشتہ نہ ہُوئے ○ ۱۴ اُن کی یاد مُبارک ہو اَور اُن کی ہڈّیاں اپنی جگہوں سے کلیاں نِکالیں ○ ۱۵ اَور اُن کے نام تازہ رہیں ۔اَور اُن کے بیٹے اُن کی بزُرگی کریں ○

سمُوئیل ۱۶ خُداوند کے نبی سمُوئیل نے جو اپنے خُداوند کا محبُوب تھا ۔سلطنت قائم کی اَور اُس کی اُمّت کے حُکمرانوں کو مسح کیا ○ ۱۷ وہ خُداوند کی شریعت کے مُوافِق جماعت پر قاضی تھا ۔

۱۸ اَور خُداوند نے یعقُوب پر نِگاہِ کرم فرمائی ○ اُس کی امانتداری سے ثابت ہُوا کہ وہ نبی ہے۔ اَور اُس کے کلام ہی سے جانا گیا کہ یہ ۱۹ ایک غیب بِین ہے ○ جس وقت اُس کے دُشمن اُسے ہر طرف سے تنگ کر رہے تھے۔ تو اُس نے قادرِ مُطلق خُداوند کو پُکارا۔ ۲۰ اَور بے عیب برّہ قُربانی چڑھایا ○ تب خُداوند آسمان سے ۲۱ گرجا۔ اَور بڑے شور سے اُس کی آواز سُنی گئی ○ اَور اُس نے ۲۲ دُشمن کے رئیسوں اَور فِلسطِین کے قُطبوں کو شِکست دی ○ اَور دُنیا سے رِحلت کرنے سے پیشتر اُس نے خُداوند اَور اُس کے ممسُوح کے سامنے شہادت دی کہ مَیں نے کِسی آدمی سے کُچھ مال یا جوڑی جوتے تک نہیں لیئے۔ اَور کِسی آدمی نے اُس کی ۲۳ شِکایت نہ کی ○ اَور اپنے سو جانے کے بعد اُس نے پیشین گوئی کی اَور بادشاہ کو اُس کی مَوت کی خبر دی۔ اَور نبُوّت میں اپنی آواز زمین سے بُلند کی۔ کہ اُمّت کی بدی مِٹائی جائے گی +

باب ۴۷

۱ | داؤد | اُس کے بعد ناتن مَبعُوث ہُوا۔ اَور اُس نے داؤد ۲ کے ایّام میں نبُوّت کی ○ جس طرح قُربانی سے چربی جُدا کی جاتی ہے۔ اُسی طرح بنی اِسرائیل کے درمیان میں سے داؤد ۳ الگ کِیا گیا ○ وہ شیروں کے ساتھ اِس طرح کھیلتا تھا کہ گویا وہ برّے ہَیں۔ اَور ریچھوں کے ساتھ اِس طرح کہ گویا وہ بھیڑیں ۴ ہَیں ○ کیا اُس نے جب لڑکا ہی تھا پہلوان کو قتل نہ کِیا۔ اَور ۵ اپنی قوم سے ننگ دُور نہ کِیا؟ ○ جس وقت اُس نے اپنا ہاتھ فلاخن کے پتھّر کے لئے اُٹھایا اَور جُلیات کی لاف زنی کو بند ۶ کر دِیا ○ کیونکہ اُس نے خُداوند حق تعالیٰ کو پُکارا تو اُس نے اُس کے دہنے ہاتھ کو قُوّت دی کہ بڑے جنگجُو آدمی کو قتل کرے ۷ اَور اپنی قوم کا سینگ اُونچا کرے ○ پس اُنہوں نے "دس ہزار" کے نعرے سے اُس کی توصیف کی اَور خُداوند کی برکات سے ۸ اُس کی تعریف کی۔ جب عظمت کا تاج اُس پر منتقِل ہُوا ○ تو اُس نے ہر طرف سے دُشمنوں کو شِکست دی اَور مُخالِفت کرنے والے فِلسطِینیوں کو فنا کِیا اَور اُن کا سینگ ہمارے اِس دِن تک ۹ توڑ ڈالا ○ اپنے سب کاموں میں اُس نے کلماتِ حمد سے قُدُّوس حق تعالیٰ کی سِتائِش کی ○ اپنے سارے دِل سے اُس ۱۰ نے مدح خوانی کی اَور اپنے بنانے والے کو پیار کِیا ○ اُس نے ۱۱ مذبح کے سامنے گانے والے مُقرّر کئے اَور سُننے میں مرغُوب راگ اُنہیں سِکھائے ○ اُس نے عیدوں کو رونق اَور اپنی رِحلت تک ۱۲ موسموں کو زینت دی تا کہ اُس کے قُدُّوس نام کی حمد کی جائے۔ بلکہ صُبح ہوتے ہی مَقدِس میں اُس کی حمد سرائی کی جائے ○ خُداوند ۱۳ نے اُس کے گُناہ مُعاف کئے۔ اَور اُس کا سینگ اَبد تک بُلند کِیا اَور اُسے سلطنت کا عہد اَور اِسرائیل میں جلال کا تخت بخشا ○

| سُلیمان | اُس کے بعد دانشمند فرزند برپا ہُوا۔ اَور اُس ۱۴ کی خاطر دُشمنوں کی تمام طاقت کو مغلُوب کر دِیا ○ سُلیمان نے ۱۵ سلامتی کے دِنوں میں بادشاہی کی اَور خُدا نے اُسے ہر طرف سے آرام دِیا تا کہ وہ اُس کے نام کے لئے گھر بنائے۔ اَور ہمیشہ کے لئے مَقدِس تیّار کرے ○ واہ! تیری دانشمندی تیری ۱۶ جوانی میں کیسی بڑی تھی اَور تیری دانائی جس سے تُو دریائے نیل کی طرح لبریز تھا۔ تیری رُوح نے زمین کو ڈھانپ لِیا ○ اَور تُو ۱۷ نے اُسے مُبہم تمثِیلوں سے بھر دِیا۔ تیرا نام دُور کے جزیروں تک پُہنچا۔ اَور اپنی صُلح پسندی کے لئے تُو محبُوب ہُوا ○ مُمالِک ۱۸ تیرے گیتوں اَور تمثِیلوں اَور مُعمّاؤں اَور تفسیروں سے مُتعجّب ہُوئے ○ اَور تُو اُس جلالی نام سے کہلاتا تھا جس سے اِسرائیل ۱۹ نامزد ہے ○ تُو نے سونے کو تانبے کی طرح اَور چاندی کو سیسے کی ۲۰ طرح جمع کِیا ○ پر تُو نے اپنی رانیں عورتوں کی طرف جُھکائیں ۲۱ تو وہ تیرے جِسم پر غالِب ہُوئیں ○ تُو نے اپنے جلال کو داغ ۲۲ لگایا۔ اَور اپنی نسل کو ناپاک کِیا۔ اَور تُو اپنی اولاد پر غضب کھینچ لایا۔ اَور تیری جہالت کے باعِث میرا دِل دُکھی ہے ○ یہاں ۲۳ تک کہ سلطنت دو حِصّوں میں تقسیم ہوگئی۔ اَور اِفرائیم سے برگشتہ بادشاہی پیدا ہُوئی ○ لیکن خُداوند اپنی رحمت کو ترک ۲۴ نہیں کرے گا۔ اَور نہ اپنے کِسی وعدہ کو باطِل ہونے دے گا۔ وہ برگُزیدوں کی نسل کو نہیں کاٹے گا اَور نہ اپنے مُحِبّ کی

۲۵ اولاد کو ہلاک کرے گا○اِس لئے وہ یعقُوب کے لئے بقیّہ
اَور داؤد کے لئے کونپل عطا کرے گا○

۲۶ اَور سُلیمان وفات پا کر اپنے باپ دادا سے جا مِلا○
۲۷ اَور اُس نے اپنی نسل سے قوم کے لئے ایک احمق اپنے پیچھے
۲۸ چھوڑا○یعنی رَحبعام جو ہلکی عقل کا تھا اَور جس نے اپنی مشورت
۲۹ سے قوم کو برگشتگی پر برانگیختہ کر دِیا○اَور یاربعام بِن ناباط بھی۔
جس نے بنی اِسرائیل سے بدی کروائی۔اَور اِفرائیم کو خطا کی
۳۰ راہ دِکھائی۔اَور اُن کے گُناہ بہُت زیادہ بڑھ گئے○یہاں تک
۳۱ کہ وہ اپنے مُلک سے نِکالے گئے○اَور ہر طرح کی شرارت
کرنے لگے۔اَور آخِرکار اُن پر اِنتقام نازِل ہُوا +

باب ۴۸

۱ **اِلیاس** تب اِلیاس مبعُوث ہُوا۔جو آتش کی مانند نبی تھا۔
۲ اَور جس کا کلام بھٹّی کی طرح جلتا تھا○وہ اُن پر قحط لایا۔اَور اپنی
۳ غیرت سے اُس نے اُن کے گروہ کو کم کِیا○اُس نے خُداوند
کے حُکم سے آسمان کو بند کر دِیا۔اَور تین دفعہ وہاں سے آگ
۴ نازِل کرائی○اَے اِلیاس! تیرے مُعجزوں کے باعِث تیرا
جلال کیا ہی عظیم ہے۔اَور کِس کا فخر تیرے فخر کی مانند ہے؟○
۵ تُو نے حق تعالیٰ کے اِرشاد سے مَوت اَور عالمِ اَسفل سے مُردے
۶ کو اُٹھایا○اَور بادشاہوں کو ہلاکت میں اَور مُعزّزین کو اُن کے
۷ پلنگ سے گرایا○اَور تُو نے کوہِ سِینا پر دھمکی اَور حوریب میں اِنتقام
۸ کی قضائیں سُنیں○تُو نے بادشاہوں کو سزا دینے کے لئے مسح
۹ کِیا۔اَور انبیاء کو اپنا جانشین بنایا○اَور تُو آگ کے بگولے میں
۱۰ آتشی گھوڑوں کی گاڑی پر اُوپر اُٹھایا گیا○تُو نوِشتے کے مُطابِق
مُقرّرہ وقت کے لئے آمادہ ہے تاکہ خُداوند کے غضب کو تھمائے
اَور باپ کا دِل بیٹے کی طرف مائل کرے اَور یعقُوب کے قبائل کو
۱۱،۱۲ بحال کرے○مُبارک ہے وہ جو تُجھے دیکھ کر مَرتا ہے○اَور مُبارک
ہے تُو اِس لئے کہ تُو زِندہ باقی رہتا ہے○

باب ۴۸:۱۰ لُوقا ۱:۱۷ +

۱۳ **الیسع** اَور اِلیاس بگولے میں غائِب ہو گیا۔اَور الیسع اُس
کی رُوح سے معمُور رہُوا۔اَور نہ وہ اپنے ایّام میں صاحبِ حُکومت
۱۴ کے خوف سے کانپا۔اَور نہ کوئی اُس پر غالِب آیا○اُس کے لئے
کوئی اَمر تعجّب انگیز نہ تھا۔اَور مَوت کی نِیند میں اُس کے جِسم نے
۱۵ نبُوّت کی○اُس نے اپنی زِندگی میں مُعجزے اَور اپنی مَوت کے بعد
۱۶ عجیب کام کِئے○پر اِن تمام باتوں کے باوجُود لوگوں نے توبہ نہ کی۔
اَور اپنے گُناہوں سے باز نہ آئے۔یہاں تک کہ وہ اپنے مُلک
۱۷ سے نِکالے گئے۔اَور تمام رُوئے زمین پر پراگندہ ہُوئے○اَور
یہُودہ کے لئے اُمّت گِنتی میں بہُت ہی قلیل رہ گئی۔تو بھی داؤد
۱۸ کے گھر کے لئے ایک رئیس باقی رہا○اُن میں سے بعض نے وہ
کام کِیا جو خُدا کو پسند تھا۔اَور بعض نے گُناہ کو زیادہ کِیا○
۱۹ **حِزقیاہ اَور اِشعیا** حِزقیاہ نے اپنے شہر کو مُستحکم کِیا اَور پانی
اُس کے اندر لایا۔اُس نے چٹان کو لوہے سے کھودا اَور پانی
۲۰ کے لئے حوض بنائے○اُس کے ایّام میں سنحیرِب حملہ آور ہُوا۔
اَور اُس نے رَبشاقے کو بھیجا اَور وہ روانہ ہُوا۔اُس نے اپنا
۲۱ ہاتھ صیہُون پر اُٹھایا اَور اپنی مغرُوری میں پھُول گیا○تب اُن
کے دِل اَور اُن کے ہاتھ کانپے۔اَور وہ اُس عورت کی طرح
۲۲ دُکھ میں پڑے۔جو دَردِ زِہ میں مُبتلا ہو○تب اُنہوں نے اپنے
ہاتھ پھیلا کر رحیم خُداوند کو پُکارا اَور قُدُّوس نے آسمان سے جلد
۲۳ اُن کی سُنی○اَور اُس نے اِشعیا کے ہاتھ سے اُنہیں پاک کِیا○
۲۴ اُس نے اشُور کی لشکر گاہ کو مغلُوب کِیا۔اَور اُس کے فرِشتے
۲۵ نے اُنہیں ہلاک کِیا○کیونکہ حِزقیاہ نے وہی کام کِیا جو خُداوند
کے سامنے پسندیدہ تھا اَور اپنے باپ داؤد کی راہوں میں چلنے
کی کوشش کی۔جس طرح اِشعیا نبی نے اُسے حُکم دِیا تھا۔جو
۲۶ اپنی رُویا میں عظیم اَور قابِلِ اِعتبار تھا○اُس کے دِنوں میں آفتاب
۲۷ لَوٹ کر پیچھے کو گیا اَور اُس نے بادشاہ کی عُمر بڑھائی○افضل
رُوح سے اُس نے انجام ہونے والی باتوں کو دیکھا۔اَور
۲۸ صیہُون میں ماتم کرنے والوں کو تسلّی دی○اُس نے جو کُچھ کہ
زمانوں کے آخِر میں ہوگا اَور پوشیدہ باتیں اُن کے واقع ہونے
سے پہلے بتائیں +

باب ۴٩

١ **یوشی یاہ اَور اِرمیا** یوشی یاہ کی یادخُوشبُو کے اُس مُرکبّ کی
٢ مثال ہے جو عطّار کی کارِیگری سے بنایا گیا ہو۔ وہ ہر ایک کے
مُنہ میں شہد کی مانند شِیریں ہے اَور مَے کی مجلِس میں راگ کی
٣ طرح ہے۔ وہ اِس لئے برپا کیا گیا تا کہ اُمّت اُس کے وسِیلے
۴ سے توبہ کرے تو اُس نے بدی کی کراہتیں دُور کِیں۔ اُس نے
اپنا دِل خُداوند کی طرف لگایا اَور خطاکاروں کے دِنوں میں وہ
۵ خُدا پرستی کو عمل میں لایا۔ ماسِوائے داؤد اَور حزقی یاہ اَور یوشی یاہ
٦ کے سب کے سب نے گُناہ کِیا۔ کیونکہ اُنہوں نے حق تعالیٰ
کی شریعت کو ترک کر دِیا۔ یہُودہ کے بادشاہ برگشتہ ہو گئے۔
٧ پس اُنہوں نے اپنا سِینگ غیروں کو اَور اپنی عزّت اجنبی قوم کو
٨ دی۔ جس نے اُن کے برگُزیدے شہر مُقدس کو آگ سے
جَلایا۔ اَور ارمیا کی پیشین گوئی کے مُطابِق اُس کے کُوچوں کو
٩ وِیران کر دِیا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس کے ساتھ بُرا سلُوک کیا
تھا۔ باوجُود اِس کے کہ وہ پیدائش ہی سے مخصُوص شُدہ نبی تھا۔
تا کہ گرادے اَور جڑ سے اُکھاڑے اَور تباہ کرے۔ پھر دوبارہ
بنائے اَور لگائے۔

١٠ **حزقیایل اَور انبیاءِ صُغریٰ** اَور حزقیایل نے جلال کا رُویا
١١ دیکھا۔ جو اُسے کرُّوبیوں کی گاڑی پر دِکھایا گیا۔ اَور اُس نے
ایُّوب کا ذِکر کِیا جو راستی کی راہوں پر چلتا رہا۔
١٢ اَور بارہ انبیاء کی ہڈّیاں اپنی جگہ سے کلیاں نِکالیں!
کیونکہ اُنہوں نے یعقُوب کو مضبُوط کیا۔ اَور پُراُمّید اعتقاد
سے اپنا فدیہ دِیا ہے۔

١٣ **دیگر مشاہیر کا ذِکر** ہم زروبّابل کی کِس طرح سے بڑائی
١۴ کریں۔ وہ دستِ راست کی خاتم کی طرح تھا۔ ایسا ہی یشُوع
بن یوصادق تھا کیونکہ اُنہوں نے اپنے دِنوں میں ہَیکل تعمیر کی
اَور دائمی تعظیم کے لئے خُداوند کے لئے پاک مَقدِس بنایا۔
١۵ اَور نحمیاہ کی یاد بہُت دِنوں تک رہے کیونکہ اُس نے
ہمارے لئے گری ہُوئی دِیوار کو کھڑا کیا۔ اَور پھاٹک اَور
قُفل لگائے اَور ہمارے لئے گھروں کو مرمّت کیا۔ ١٦ حنوک کی
مانند زمین پر کم شخص پیدا ہُوئے کیونکہ وہ زمین پر سے اُٹھا
لیا گیا۔
١٧،١٨ اَور کوئی آدمی یُوسف کی مِثل پیدا نہیں ہُوا۔ اَور اُس
کی ہڈّیوں کی بھی خبرگیری کی گئی۔
١٩ سام اَور شیت اَور انوش نوعِ اِنسان میں مُعزّز تھے اَور
خلق ہونے کے لحاظ سے آدم ہر جاندار شے سے بالاتر ہے +

باب ۵٠

١ **کاہنِ اعظم شمعُون** کاہنِ اعظم شمعُون بن اونی یاہ اپنے
بھائیوں میں عظیم اور اپنی قوم میں جلیل تھا۔ اُس کی زِندگی
میں ہَیکل مرمّت ہُوئی اَور اُس کے ایّام میں مقدِس مُستحکم
٢ کیا گیا۔ اُس نے دُگنی اُونچی بُلند دِیوار ہَیکل کے گرد تعمیر کی۔
٣ اُس کے ایّام میں پانی کے حوض کھودے گئے جو فائدہ پُہنچانے
۴ میں سمُندر کی طرح پُر رہتے تھے۔ اُس نے اُمّت کی خبرداری
کی تا کہ وہ لُوٹی نہ جائے۔ اَور شہر کو مضبُوط کیا۔ تا کہ وہ فتح نہ
کیا جائے۔
۵ جب وہ مَسکن میں سے نظر کرتا تھا۔ اَور مقدِس سے
٦ نِکلتا تھا۔ تو وہ کِس قدر جلیل ہوتا تھا! بادلوں کے درمیان صُبح
٧ کے سِتارے کی مانند۔ یا عیدِ فطیر میں بدر کی طرح۔ یا آفتاب
کی مانند جو حق تعالیٰ کی ہَیکل پر طلُوع ہوتا ہے یا روشن بادلوں
٨ کے درمیان درخشاں قوسِ قزح کی طرح۔ یا بہار کے موسم میں
٩ گُلِ گُلاب کی کلی کی مانند یا پانی کی نہر پر گُلِ سوسن کی طرح۔ یا
موسمِ گرما میں لُبنان کی روئیدگی کی مانند۔ یا جوشان بخُور کی طرح
١٠ جو انگارے پر ہو۔ یا سونے کے برتن کی مانند جس میں ہر قسم کا
١١ نگینہ جڑا ہُوا ہو۔ یا پھلدار زیتُون یا سرو کی طرح جو فضا تک
بُلند ہو۔ جب وہ جلال کی پوشاک پہنے ہُوئے زِینت کے کمال
١٢ سے مُلبّس تھا۔ جب وہ بُلند مذبح پر چڑھتا اَور مُقدّس مقام کو

۱۳ جلال بخشتا تھا○اَور جب وہ کاہِنوں کے ہاتھ سے ذَبیحے کے
اَعضا لیتا اَور مذبح کی آگ جلانے والی جگہ پر کھڑا ہوتا تھا۔تو
۱۴ بھائیوں کا گروہ لُبنان کے دیودار کی شاخوں کی مانند○اَور کھجُور
کی ٹہنیوں کی طرح اُس کے گرد کھڑا ہوتا تھا۔اَور تمام بنی ہارُون
۱۵ اپنے جلال میں ہوتے تھے○اَور اِسرائیل کی تمام جماعت کے
رُوبرُو اپنے ہاتھوں میں خُداوند کا نذرانہ لئے ہوتے تھے۔اَور
جب وہ مذبح پر قادرِ مُطلق حق تعالیٰ کے نذرانہ کی عِزّت کے
۱۶ لئے اپنی خدمت ختم کرتا تھا○تو تپاؤن کے لئے اپنا ہاتھ لمبا کرتا
۱۷ اَور انگور کا خُون اُنڈیلتا○اَور اُسے سب کے بادشاہ حق تعالیٰ
کے حضُور عُمدہ خُوشبُو کے لئے مذبح کے پاؤں پر بہاتا تھا○
۱۸ تب بنی ہارُون کھڑے ہُوئے نرسنگے زور سے بجاتے تھے۔
اَور حق تعالیٰ کے سامنے یادگاری کے لئے بڑی آواز سُنی جاتی
۱۹ تھی○اَور اُس وقت سب لوگ ایک ساتھ جلدی کرتے اَور
اپنے خُداوند قادرِ مُطلق خدائے تعالیٰ کو سجدہ کرنے کے لئے
۲۰ زمین پر اپنے چہروں کے بل گر پڑتے تھے○اَور گانے والے
اپنی آوازوں سے حمد کرتے تھے اَور اُن کے شیریں راگ عظیم
۲۱ گھر میں سُنائی دیتے تھے○اَور لوگ اپنی دُعا میں خُداوند رحیم
حق تعالیٰ سے مِنّت اَور عاجزی کرتے تھے جب تک کہ وہ خُداوند
کی عِبادت سے فارِغ نہ ہوتا۔اَور اُس کی خدمت اِختتام نہ
۲۲ پاتی○تب وہ نیچے اُترتا اَور اپنے لبوں سے خُداوند کو مُبارک
کہتا ہُؤا اَور اُس کے نام سے فخر کرتا ہُؤا بنی اِسرائیل کی تمام
۲۳ جماعت پر اپنے ہاتھ پھیلاتا تھا○اَور وہ دوبارہ سجدہ کرتے
تھے تاکہ اُس سے برکت پائیں○
۲۴ پس اب سب کے خُدا کو مُبارک کہو جو ہر جگہ عظیم کام
کرتا ہے اَور ماں کے رِحم میں ہونے کے وقت سے ہمارے
دِن بڑھاتا ہے اَور اپنی رحمت کے مُطابق ہم سے سلُوک کرتا
۲۵ ہے○کاش کہ وہ تُمہیں دِل کی حِکمت عطا فرمائے اَور یہ کہ
تُمہارے دِنوں میں اَور زمانوں کے انجام تک اِسرائیل سلامتی
۲۶ سے رہے○اُس کی مُحبّت شمعُون کے ساتھ رہے وہ اُس میں
فِنحاس کا عہد پُورا کرے جب تک آسمان ہے یہ نہ تو کبھی اُس
سے اَور نہ اُس کی اولاد ہی سے جاتا رہے○
۲۷ دو قومیں ہیں جن سے میری رُوح نفرت کرتی ہے اَور
۲۸ تیسری تو کوئی قوم ہی نہیں○کوہِ شعیر پر رہنے والے اَور فلسطینی
اَور وہ احمق لوگ جو شِکم میں رہتے ہیں○

اِختتامِ کِتاب

۲۹ یشُوع بن الی عازار بن سیراخ یرُوشلیمی
نے عقل اَور علم کی تادیب اِس کِتاب میں لکھی ہے۔اُس نے
۳۰ اپنے دِل سے حِکمت کو ظاہر کیا○مُبارک ہے وہ جو اِن سب
باتوں پر مُستقِل رہتا ہے۔کیونکہ جو کوئی اُنہیں اپنے دِل میں
۳۱ رکھّے گا وہ دانشمند ہو جائے گا○اَور جب اُن پر عمل کرے گا تو
سب کُچھ کرنے کی طاقت رکھّے گا۔کیونکہ خُداوند کا نُور اُس کی
راہنُمائی کرے گا +

باب ۵۱

یشُوع بن سیراخ کی دُعا

۱ یشُوع بن سیراخ کی دُعا۔
اَے خُداوند بادشاہ!مَیں تیری سِتائش کرُوں گا اَور خُدا اپنے
۲ نجات دینے والے کی حمد کرُوں گا○مَیں تیرے نام کی حمد
کرُوں گا کیونکہ تُو میری زندگی کا سہارا ہے اَور تُو نے میری
۳ جان کو مَوت سے بچایا○تُو نے ہلاکت سے اَور زُبان کی چُغلی
کے پھندے سے اَور جُھوٹ گھڑنے والے ہونٹوں سے میرے
جِسم کو بچائے رکھّا اَور جو میرے خلاف کھڑے تھے اُن کے
۴ مُقابلے میں تُو میرا مددگار رہا○اَور اپنی بڑی رحمت اَور اپنے نام
سے تُو نے مُجھے اُن کے پھندے سے چُھڑایا جو پھاڑ کھانے
۵ کے لئے میری گھات میں تھے○اَور اُن کے ہاتھ جو میری جان
کے خواہاں تھے اَور بہُت سی مُصیبتوں سے تُو نے مُجھے بچایا○
۶ شُعلے کے گلا گھونٹنے سے جو میرے گرد تھے اَور آگ کے درمیان
۷ سے جسے مَیں نے سُلگایا نہ تھا○عالمِ اسفل کے شِکم کی تہہ سے
اَور ناپاک زُبان سے اَور جُھوٹ گانٹھنے والوں سے اَور فریبی
۸ زُبان کے تیروں سے○میری جان مَوت کے نزدیک پہُنچی○
۹،۱۰ اَور میری زِندگی عالمِ اسفل کے قریب ہُوئی○مَیں ہر طرف سے

گھیرا گیا اَور کوئی مددگار نہ تھا۔ مَیں نے آدمیوں سے فریاد رَسی
۱۱ چاہی پر نہ ہُوئی ۝ تب اَے خُداوند! مَیں نے تیری رحمت کو یاد
۱۲ کِیا۔ اَور تیرے کاموں کو جو زمانے کے شرُوع سے ہَیں ۝ کہ
تُو اپنے اِنتظار کرنے والوں کو کیسے چُھڑاتا ہے اَور اُنہیں اقوام
۱۳ کے ہاتھ سے کیسے رِہائی دیتا ہے ۝ پس مَیں نے زمین سے اپنی
اِلتجا بُلند کی۔ اَور عالمِ اَسفل کے دروازے کے پاس ہی سے
۱۴ مَیں نے فریاد کی ۝ اَور مَیں نے پُکارا۔ اَے خُداوند تُو ہی میرا
باپ ہے۔ کیونکہ تُو میرا قادِرِ مُخلّص ہے۔ مُصِیبت کے دِن یعنی
۱۵ تباہی اَور بربادی کے دِن مُجھے ترک نہ کر ۝ مَیں ہر وقت تیرے
نام کی حمد کرُوں گا۔ اَور سِتائِش کرتا ہُوا تیرے گیت گاؤُں گا
۱۶ اَور خُداوند نے میری دُعا سُنی اَور میری فریاد پر کان لگایا ۝ اُس
نے مُجھے ہلاک ہونے سے بچایا اَور بُرے وقت سے مُجھے
۱۷ چُھڑایا ۝ تو اِس واسطے مَیں تیری سِتائِش کرُوں گا۔ اَور تیری حمد
کرُوں گا۔ اَور خُداوند کے نام کو مُبارک کہُوں گا ۝

۱۸ الف۔ میرے بچپن میں پیشتر اِس کے کہ مَیں آوارہ پِھرا۔
مَیں نے اپنی دُعا میں علانیہ حِکمَت کے لئے اِلتماس کی۔
۱۹ ب۔ ہَیکل کے سامنے مَیں نے اُس کے لئے دُعا کی۔
اَور اِنتہا تک اُس کی تلاش میں رہُوں گا۔
ج۔ اُس نے پکنے والے انگُور کی طرح شگُوفے نِکالے۔
۲۰ اَور میرا دِل اُس سے خُوش ہُوا۔
د۔ میرے پاؤں اِستقامت میں پڑے۔
اَور بچپن ہی سے مَیں اُس کے نقشِ قدم پر چلا۔
۲۱ ہ۔ مَیں نے اپنا کان ذرا سا جُھکایا اَور توجُّہ دی۔
۲۲ اَور اپنے لئے بہُت تادِیب حاصِل کی۔
و۔ اُس سے مُجھے بہُت فائدہ ہُوا۔
۲۳ جس نے مُجھے حِکمَت دی مَیں اُس کی تمجِید کرُوں گا۔
۲۴ ز۔ کیونکہ مَیں نے اِرادہ کیا کہ اُس کی تقلید کرُوں۔
مَیں نیکی کا خواہش مند ہُوا اَور شرمِندہ نہ ہُوں گا۔
۲۵ ح۔ مَیں نے اُس کے لئے بہُت مِحنت کی۔
اَور اپنے ہر عمل میں تجسُّس کرنے سے باز نہ آیا۔
۲۶ ط۔ مَیں نے بُلندی کی طرف اپنے ہاتھ پسارے۔
اَور مَیں اپنی جہالت پر رویا۔
۲۷ ی۔ مَیں نے اپنے آپ کو اُس کی طرف مُتوجّہ کیا۔
اَور پاکِیزگی سے اُسے پایا۔
۲۸ ک۔ شرُوع ہی سے مَیں نے اُسے اپنے دِل میں رکھّا۔
اِس واسطے مَیں ترک نہیں کِیا جاؤُں گا۔
۲۹ ل۔ میرا باطِن اُس کی تلاش میں بےقرار رہا۔
اِس لئے مَیں نیک مِلکیّت کا مالِک ہُوں گا۔
۳۰ م۔ خُداوند نے مُجھے اَجر کے طور پر زُبان عطا کی۔
تو اُسی سے مَیں اُس کی حمد کرُوں گا۔
۳۱ ن۔ اَے بےادبو! میرے نزدِیک آؤ۔
اَور میرے درس خانے میں فراہم ہو۔
۳۲ س۔ تُم اِس میں کیوں دیر کرتے ہو۔
تُم اِن باتوں سے کب تک محرُوم رہو گے۔
۳۳ ع۔ مَیں نے اپنا مُنہ کھولا اَور کلام کِیا۔
تُم اُسے بغیر قیمت کے اپنے لئے خرِیدو۔
۳۴ ف۔ تُم اپنی گردنیں جُوئے کے نیچے جُھکاؤ۔
اَور تُمہاری رُوحیں تادِیب حاصِل کریں۔
ص۔ وہ اپنے تلاشیوں کے لئے قریب ہے۔
جو مِحنت کرے وہ اُسے پائے گا۔
۳۵ ق۔ اپنی آنکھوں سے دیکھو کہ مَیں نے کیسی تھوڑی مِحنت کی۔
اَور اپنی رُوح کے لئے بہُت راحت حاصِل کی۔
۳۶ ر۔ چاندی کی بڑی رقم دے کر یہ تادِیب لو۔
اَور اِس کے ذریعہ سے بہُت سا سونا کما لو۔
۳۷ ش۔ تُمہاری جان میرے دارُالعِلم میں شادمان ہو۔
تو اُس کی سِتائِش کرنے میں تُم شرمِندہ نہ ہو گے۔
۳۸ ت۔ عین وقت پر اپنا کام کرو۔
تو خُداوند اپنے وقت میں تُمہارا اَجر تُمہیں دے گا +

اِشعَیا

یہُودی روایت کے مُطابِق اِشعَیا شاہانِ یہُودہ کی نسل سے تھا۔ اُس نے ۷۶۹-۶۹۳ قبل از مسیح مُنادی کی۔ وہ چار بادشاہوں عزیاہ، یوتام، آحاز اَور حزقی یاہ کے عہدِ سلطنت کے دوران نبُوّت کرتا رہا۔ اُس کی نبُوّت کی کِتاب شاہ حزقی یاہ کے عہد سلطنت کے چودھویں برس میں شائع ہوئی۔ یہ کِتاب اعلیٰ شاعری، مسیحیانہ روشن مُستقبل، اُمّید کی نبُوّت اَور تسلّی سے عبارت ہے۔

اِشعَیا نے آمدِ المسیح کی بابت المسیح کی صفات، ہماری نجات کے بھیدوں، غیر قوموں کے بُلاوے اَور کلیسیا کی دائمی فتح مندی کی بابت ایسی صراحت سے پیشین گوئی کی۔ ایسا نظر آتا ہے کہ وہ پُرانے عہد نامہ کا نبی نہیں بلکہ اِنجیل نویس ہے۔ اُس کی پاک زِندگی جلالی شہادت پر ختم ہُوئی کیونکہ وہ اپنے شریر داماد شاہ مَنَسّی کے حُکم سے آری کے ساتھ دو حِصّوں میں چِیرا گیا تھا۔

کِتاب کے تین بڑے حِصّے ہیں۔

ابواب ۱-۳۹ پہلا حِصّہ (جلاوطنی سے پہلے)

ابواب ۴۰-۵۵ دُوسرا حِصّہ (جلاوطنی میں لوگوں کے لئے تسلّی)

ابواب ۵۶-۶۶ تیسرا حِصّہ (جلاوطنی کے بعد خُدا کا وعدہ)

باب ۱

۱ یہُودہ اَور یرُوشلیم کی بابت اِشعَیا بِن آموص کا رُؤیا جو اُس نے شاہانِ یہُودہ عُزی یاہ اَور یوتام اَور آحاز اَور حزقی یاہ کے ایّام میں دیکھا○ ۲ اَے آسمان سُن اَور اَے زمین کان لگا۔ کیونکہ خُداوند نے کلام کِیا۔ مَیں نے فرزندوں کی تربیت کی اَور اُنہیں سرفراز کِیا۔ مگر اُنہوں نے میرے خلاف سرکشی کی○ ۳ بَیل اپنے مالِک کو اَور گدھا اپنے مالِک کی چرنی کو جانتا ہَے مگر اِسرائیل نے نہ جانا۔ اَور میری اُمّت نے نہ سمجھا○ ۴ خطا کار قوم اَور گُناہ سے لدی ہُوئی اُمّت اَور بے دِین نسل اَور بد کردار فرزندوں پر افسوس۔ اُنہوں نے خُداوند کو ترک کِیا۔ اَور اِسرائیل کے قدُّوس کی اِہانت کی۔ اَور پیچھے کو پھِرے○

۵ تُم کیا اَور مار کھاؤ گے۔ کیا خطا کو زیادہ کرو گے؟ تمام سر مریض ہَے اَور دِل بالکُل سُست ہَے○ ۶ پاؤں کے تلوے سے لے کر چاندی تک اُس میں صحت نہیں۔ بلکہ زخم اَور چوٹ اَور تازہ گھاؤ ہَیں۔ وہ نہ دَبائے گئے اَور نہ باندھے گئے۔ اَور نہ تیل سے نرم کِئے گئے○ ۷ تُمہاری سَرزمین وِیران ہَے۔ تُمہارے شہر آگ سے جل گئے۔ پردیسی تُمہارے کھیتوں کو تُمہارے سامنے کھاتے ہَیں اَور وِیرانی سدُوم کی تباہی کی مانند ہَے○ ۸ صیہُون کی بیٹی تاکِستان میں جھونپڑی یا ککڑی کے کھیت میں چھپّریا گھِرے ہُوئے شہر کی مانند چھوڑ دی گئی ہَے○ ۹ اگر ربُّ الافواج تھوڑا بقیّہ ہمارے لئے نہ چھوڑتا۔ تو ہم سدُوم کی مِثل ہوتے اَور عمُورہ کی مانند ہو جاتے○

۱۰ اَے سدُوم کے حاکِمو! خُداوند کا کلام سُنو۔ اَے عمُورہ کے لوگو! ہمارے خُدا کی شریعت پر کان لگاؤ○ ۱۱ تُمہارے ذَبیحوں کی کثرت سے مُجھے کیا فائدہ ہَے؟ خُداوند فرماتا ہَے۔ مَیں مینڈھوں کی سوختنی قُربانیوں سے اَور فربہ بچھڑوں کی چربی سے سیر ہُوں۔ بَیلوں اَور برّوں اَور بکروں کا سُرخ خُون مُجھے خُوش نہیں کرتا○ ۱۲ جب تُم میرے سامنے حاضِر ہونے کے لئے آتے ہو تو تُم سے کون یہ چاہتا ہَے کہ تُم میری بارگاہوں کو پامال کرو○

باب ۱: ۹ رومیوں ۹:۲۹+

۱۳ باطِل نذریں پھر میرے آگے نہ لاؤ۔ بخُور میرے نزدِیک
مکرُوہ ہے۔ نئے چاند اور سبت کی محفل! مَیں شرارت اور
۱۴ محفل کا یکجا ہونا برداشت نہ کرُوں گا○ تُمہارے نئے چاندوں
اور تُمہاری عیدوں سے میری جان کو کراہت ہے۔ وہ مُجھ پر
۱۵ گراں ہُوئیں اور اُن کے سہنے سے مَیں تھک گیا ہُوں○ جب
تُم اپنے ہاتھ پھیلاؤ گے تو مَیں تُم سے اپنی آنکھیں پھیر لُوں
گا۔ اور جب تُم بہُت دُعائیں کرو گے تو مَیں تُمہاری نہ سُنوں گا
کیونکہ تُمہارے ہاتھ تو خُون آلُودہ ہیں○

۱۶ پس نہاؤ اور پاک ہو اور اپنے کاموں کی شرارت
میری آنکھوں کے سامنے سے دُور کردو اور بدی کرنے سے باز
۱۷ آجاؤ○ نیکوکاری سیکھو۔ عدل کے طالب ہو۔ مظلُوموں کی فریاد
۱۸ رسی کرو۔ یتیموں کا اِنصاف کرو اور بیوہ کے حامی ہو○ آؤ باہم
دلیل کریں۔ خُداوند فرماتا ہے۔ اور اگرچہ تُمہارے گُناہ قرمز
کی مانند ہوں وہ برف کی طرح سفید ہو جائیں گے۔ اور اگرچہ
وہ ارغوان کی طرح سُرخ ہوں تو وہ اُون کی مانند اُجلے ہو جائیں
۱۹ گے○ اگر تُم چاہو اور تُم سُنو۔ تو تُم زمین کی اچھی چیزیں کھاؤ
۲۰ گے○ پر اگر تُم اِنکار کرو اور سرکش ہو۔ تو تلوار تُمہیں کھا جائے گی
کیونکہ خُداوند اپنے مُنہ سے فرماتا ہے○

۲۱ وفادار بستی کیسی فاحِشہ بن گئی۔ وہ عدل سے معمُور تھی
اور صداقت اُس میں بستی تھی۔ لیکن اب اُس میں خُونی ہیں○
۲۲ تیری چاندی مَیل بن گئی اور تیری مے پانی میں ملائی گئی○
۲۳ تیرے رئیس سرکش اور چوروں کے شریک ہیں۔ اُن میں سے
ہر ایک رشوت کا خواہاں ہے۔ وہ اِنعاموں کے پیچھے دوڑتے
ہیں۔ وہ یتیموں کا اِنصاف نہیں کرتے۔ اور بیوہ کا مُقدمہ اُن
۲۴ کے پاس نہیں پہُنچتا○ اِس لئے خُداوند ربُّ الافواج اِسرائیل کا
قادِر فرماتا ہے۔ مَیں اپنے مُخالِفوں سے اپنے آپ کو آرام
دُوں گا مَیں اپنے مُخالِفوں سے پاداش اور اپنے دُشمنوں سے
۲۵ اِنتقام لُوں گا○ اور مَیں اپنا ہاتھ تُجھ پر بڑھاؤں گا۔ اور نوشادر
سے تیری مَیل کو جلاؤں گا اور تیرے تمام رانگے کو الگ کرُوں گا○
۲۶ اور تیرے قاضیوں کو پہلے کی طرح بحال کرُوں گا اور تیرے
مُشیروں کو بھی جس طرح وہ اِبتدا میں تھے۔ بعد اِس کے تُو
صادِق بستی اور وفادار قصبہ کہلائے گا○ ۲۷ صِیُّون کا عدل کے سبب
سے فِدیہ دِیا جائے گا اور اُس کے تائبوں کا صداقت کے سبب
سے○ ۲۸ اور گنہگار اور خطاکار سب اِکٹھے ہلاک کِئے جائیں گے
اور جنہوں نے خُداوند کو ترک کیا وہ نابُود کِئے جائیں گے○
۲۹ اور وہ اُن بلُوطوں کے سبب سے پریشان ہوں گے جن سے وہ
خُوش ہیں اور اُن باغات کے سبب سے خجِل ہوں گے جن میں
اُن کی خُوشنُودی ہے○ ۳۰ جب وہ اُس بلُوط کی مانند ہوں گے جس
کے پتّے جھڑ گئے ہوں اور اُس باغیچہ کی طرح جس میں پانی نہ
ہو○ ۳۱ اور طاقتور سَن کی طرح اور اُس کا کام شرارہ کی مانند ہوگا
اور وہ دونوں ساتھ جل جائیں گے اور کوئی نہ ہوگا جو بُجھائے +

باب ۲

۱ وہ کلمہ جو اِشعیاؔ بن آموصؔ نے یہُوداؔہ اور یرُوشلیِمؔ کی
بابت رُؤیا میں پایا○

مسیح کی سلطنت

۲ آخری دِنوں میں ایسا ہوگا کہ خُداوند کے
گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر اُستوار کیا جائے گا۔ اور پہاڑیوں
سے بُلند کیا جائے گا۔ اور تمام اُمّتیں اُس کی طرف روانہ ہوں
گی○ ۳ اور بہُت سی قومیں آئیں گی اور کہیں گی۔ آؤ ہم خُداوند
کے پہاڑ کی طرف یعنی یعقُوبؔ کے خُدا کے گھر کی طرف چڑھیں
اور وہ اپنی راہیں ہمیں سِکھائے گا تو ہم اُس کے رستوں میں
چلیں گے کیونکہ صِیُّون سے شریعت اور یرُوشلیِم سے خُداوند کا
کلمہ صادِر ہوگا○ ۴ وہ بہُت سی قوموں کے درمیان عدالت کرے گا
اور بہُت سی قوموں کا اِنفصال کرے گا تو وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر
پھالیں اور اپنے نیزوں کو درانتیاں بنائیں گی۔ پھر قوم پر قوم تلوار
اُونچی نہ اُٹھائے گی۔ اور وہ پھر کبھی جنگ کی مشق نہ کریں گی○

۵ اَے یعقُوبؔ کے گھرانے! آؤ۔ ہم خُداوند کے نُور
میں چلیں○

فتویٰ کا اِعلان

۶ یقیناً۔ تُو اپنی اُمّت (یعنی یعقُوبؔ کے

گھرانے) کو ترک کرے گا۔ کیونکہ جس طرح فلسطینیوں میں
اُسی طرح اُن میں کثرت سے جادُوگر اور نجُومی ہیں۔ اور وہ
۷ اجنبیوں کے ساتھ عہد باندھتے ہیں○ اُن کی سرزمین چاندی
اور سونے سے معمُور ہے اور اُن کے خزانے کی کُچھ حد نہیں اور اُن
کا مُلک گھوڑوں سے بھر گیا اور اُن کے رتھوں کا کُچھ شُمار نہیں○
۸ اور اُن کی سرزمین بُتوں سے بھرپُور ہے۔ وہ اپنے ہاتھوں کی
۹ کاریگری کے آگے سجدہ کرتے ہیں○ اور اپنی اُنگلیوں کی صنعت
کے سامنے بشر جُھکتا اور اِنسان اپنے آپ کو پست کرتا ہے○
۱۰ خُداوند کے رُعب کے سبب سے اور اُس کی حشمت کی
تجلّی کی وجہ سے چٹان میں داخِل ہو اور خاک میں چُھپ جا○
۱۱ بشر کی بُلند نظری پست کی جائے گی اور اِنسان کا غرُور جُھکایا
جائے گا اور اُس روز فقط خُداوند ہی سرفراز ہو گا○
۱۲ کیونکہ ربُّ الافواج کا دِن ہر ایک تکبُّر۔ بُلند نظری
۱۳ اور ہر ایک گھمنڈ اور غرُور پر آئے گا○ اور لُبنان کے تمام اُونچے
۱۴ دیوداروں پر اور باشان کے تمام بُلند بلُوطوں پر○ اور سب بُلند
۱۵ پہاڑوں پر اور سب اُونچی پہاڑیوں پر○ اور ہر ایک اُونچے بُرج
۱۶ پر اور ہر ایک حصِین دِیوار پر○ اور ترشیش کے تمام جہازوں
پر۔ اور تمام حسِین کشتیوں پر○
۱۷ اور بشر کا غرُور جُھکایا جائے گا اور اِنسان کا گھمنڈ
۱۸ پست کیا جائے گا اور اُس روز فقط خُداوند ہی سرفراز ہو گا○ اور
۱۹ بُت سب کے سب فنا ہو جائیں گے○ اور خُداوند کے رُعب کے
سبب سے اور اُس کی حشمت کی تجلّی کی وجہ سے جس وقت وہ اُٹھ
کر زمین کو پریشان کرے گا۔ وہ چٹان کی غاروں اور زمین
۲۰ کے شگافوں میں گُھس جائیں گے○ اُس روز آدمی اپنے چاندی
کے بُتوں اور سونے کی مُورتوں کو جِنہیں اُنہوں نے پرستش
کے لئے بنایا تھا چھچھوندروں اور چمگادڑوں کے آگے پھینک
۲۱ دیں گے○ اور خُداوند کے رُعب کے سبب سے اور اُس کی
حشمت کی تجلّی کی وجہ سے جس وقت وہ اُٹھ کر زمین کو ہلائے
گا۔ چٹان کے شگافوں اور ناہموار پتھروں کے چھیدوں میں
گُھس جائیں گے○

اِسرائیل پر فتویٰ

۲۲ تُم اِنسان سے جس کا دم اُس کے نتھنوں
میں ہے دست بردار ہو۔ کیونکہ اُس کی کیا قدر کی جائے گی+

باب ۳

۱ کیونکہ دیکھ۔ بادشاہ ربُّ الافواج یرُوشلیم اور یہُوداہ
۲ سے عصا اور سہارا اُٹھائے گا○ یعنی بہادُر اور جنگجُو اور قاضی اور
۳ نبی اور فال گیر اور بُزرگ○ اور پچاس سالار اور مُعزّز اور مُشیر اور
۴ ماہر جادُوگر اور قابِل ساحِر○ اور مَیں لڑکوں کو اُن کے سردار بناؤں
۵ گا اور چھوٹے بچّے اُن پر حکُومت کریں گے○ اور لوگ ایک
دُوسرے پر اور ہر ایک آدمی اپنے ہمسائے پر حملہ کرے گا۔ اور
۶ لڑکا بُوڑھے پر اور پاجی عزّت دار پر جھپٹے گا○ جب کوئی اپنے
باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائی کو پکڑ کر کہے کہ تیرے پاس
لباس ہے تُو ہم پر حاکم بن جا اور یہ بربادی تیرے ماتحت ہو○
۷ اُس روز وہ جواب دے کر کہے گا کہ مَیں مُعالج نہیں ہُوں۔ میرے
گھر میں نہ روٹی ہے نہ کپڑا۔ پس تُم مُجھے قوم کا حاکم مت بناؤ○

رہنماؤں پر فتویٰ

۸ کیونکہ یرُوشلیم برباد ہُؤا اور یہُوداہ گِر گیا
کیونکہ اُن کی زُبان اور اُن کے کام خُداوند کے خلاف ہیں
۹ تاکہ اُس کی حشمت کی آنکھوں کو غضب دِلائیں○ اُن کی طرفداری
کرنا اُن کے خلاف گواہی دیتا ہے اور وہ اپنا گُناہ سدُوم کی
طرح علانیہ کرتے ہیں وہ اُسے چُھپاتے نہیں۔ پس اُن پر
۱۰ افسوس! کیونکہ وہ اپنے آپ پر بدی لائے ہیں○ صادِق آدمی
سے کہو۔ تیری خیریت ہے۔ کیونکہ وہ اپنے کاموں کے پَھل
۱۱ کھائے گا○ شریر پر افسوس کیونکہ اُس پر بدی آئے گی۔ اُس
کے ہاتھوں کا بدلہ اُسے دِیا جائے گا○
۱۲ میری اُمّت کو بچّے قابُو کرتے ہیں اور سُود خور اُس پر
حکُومت کرتے ہیں۔ اَے میری اُمّت۔ تیرے ہادی تُجھے
گُمراہ کرتے ہیں اور تیرے راستوں کے طریق کو بِگاڑتے
۱۳ ہیں○ خُداوند جھگڑنے کے لئے مُستعد ہُؤا اور اُمّت کی عدالت
۱۴ کرنے کو کھڑا ہُؤا○ خُداوند اپنی اُمّت کے بزُرگوں اور سرداروں

کے ساتھ تصفیہ کرنے آئے گا کیونکہ تُم وہ ہو جنہوں نے تاکستان
کو تلف کِیا اَور مسکینوں کی لُوٹ تُمہارے گھروں میں ہے ۝
۱۵ تُم میری اُمّت کو کیوں کُچلتے ہو اَور مسکینوں کے چہروں کو کیوں
پِیس ڈالتے ہو۔ میرا خُداوند ربُّ الافواج فرماتا ہے ۝
۱۶ **خواتین پر فتویٰ** اَور خُداوند فرماتا ہے۔ چُونکہ صیُّون کی
بیٹیاں مُتکبّر ہیں۔ وہ گردنیں لمبی کر کے اَور آنکھوں سے
اِشارے کرتی ہُوئی چلتی ہیں اَور چھوٹے قدموں سے چلتی اَور
۱۷ اپنے پاؤں کی پازیبوں سے چھنکارتی ہیں ۝ سو خُداوند صیُّون
کی بیٹیوں کے سروں کو گنجا کرے گا۔ اَور خُداوند اُن کے بالوں
۱۸ کو مُونڈے گا ۝ اُس روز خُداوند خلخالوں اَور آفتابوں اَور
۱۹ چاندوں کا فخر دُور کرے گا ۝ اَور زنجیروں اَور آویزے اَور کنگن
۲۰ اَور ٹوپیاں ۝ اَور افسر اَور پیکڑیاں اَور پٹکے اَور عطر دان اَور
۲۱،۲۲ تعویذ ۝ اَور خاتمین اَور ناک کی نتھیں ۝ اَور عُمدہ پوشاکیں اَور
۲۳ کُرتیاں اَور دوپٹے اَور تھیلیاں ۝ اَور آرسیاں اَور عُمدہ کتان
۲۴ اَور سربند اَور بارِیک نِقاب ۝ اَور اُن کے لئے خُوشبُو کی بجائے
بدبُو ہوگی اَور پٹکے کے بدلے رسّی اَور گُندھے ہُوئے بالوں کی
بجائے گنجاپن۔ اَور شاندار ملبُوسات کے عوض ٹاٹ کا کمر بند
کیونکہ حُسن کی بجائے شرم ہوگی ۝
۲۵ صیُّون کے مَرد تلوار سے اَور اُس کے بہادُر لڑائی میں
۲۶ قتل ہوں گے ۝ اَور اُس کے پھاٹک نَوحہ کرتے ہُوئے ماتم
کریں گے اَور وہ اُجاڑ ہو کر خاک پر بیٹھے گا +

باب ۴

۱ اُس روز سات عورتیں ایک آدمی کو پکڑ کر کہیں گی کہ ہم
اپنی روٹی کھائیں گی اَور اپنے کپڑے پہنیں گی۔ ہم صِرف
تیرے نام کی کہلائیں۔ تُو ہماری شرم ہم سے دُور کر ۝
۲ **سلطنتِ مسیح** اُس روز خُداوند کی کونپل زِینت دار اَور جلالی
ہوگی۔ اَور زمین کا پھل اُن کے لئے جو اِسرائیل سے بچ رہیں
۳ گے لذیذ اَور خُوشنُما ہوگا ۝ اَور جو صیُّون میں باقی ہوگا اَور جو
یرُوشلیم میں چھوڑا جائے گا وہ مُقدّس کہلائے گا بلکہ ہر ایک جو
یرُوشلیم میں زندگی کے لئے لکھا گیا ۝ ۴ جس وقت کہ خُداوند صیُّون
کی بیٹی کی گندگی کو دھو ڈالے اَور عدل کی رُوح اَور جلن کی رُوح
کے ساتھ یرُوشلیم سے خُون مِٹا ڈالے ۝ ۵ تب خُداوند کوہِ صیُّون
کے ہر مقام پر اَور اُس کی محفلوں پر دِن کو بادِل اَور دُھواں اَور
رات کو شُعلہ زن آگ کی چمک پیدا کرے گا۔ کیونکہ تمام جلال
پر پردہ ہوگا ۝ ۶ اَور ایک خیمہ ہوگا جو دِن کو گرمی سے تو سایہ ہوگا
اَور آندھی اَور بارِش سے پردہ اَور پناہ گاہ ہوگا +

باب ۵

۱ **تاکستان کی تمثیل** مَیں اپنے رفیق کا گیت گاؤں گا۔ یعنی
اُس مُحبّت کا گیت جو وہ اپنے تاکستان سے رکھتا ہے۔
پہاڑی پر زرخیز جگہ میں میرے رفیق کا ایک تاکستان
تھا ۝ ۲ اَور اُس نے اُسے کھودا۔ اَور اُس کے پتّھر نکالے اَور اُس
میں عُمدہ تاکیں لگائیں اَور اُس کے درمیان ایک بُرج بنایا اَور
اُس میں کولھُو گاڑے اَور اِنتظار کِیا کہ وہ انگُور کا پھل دے تو
اُس میں بدبُو دار چیزیں لگیں ۝ ۳ اَب اَے باشندگانِ یرُوشلیم
اَور مَردانِ یہُوداہ! میرے اَور میرے انگُور کے درمیان تُم ہی
اِنصاف کرو ۝ ۴ کونسی بات ہے جو مُجھے اپنے تاکستان کے لئے
کرنی چاہیئے تھی اَور مَیں نے نہیں کی؟ تو پھر جب مَیں نے انگُور
کے پھل کا اِنتظار کِیا۔ تو اُس میں بدبُو دار چیزیں کیوں پیدا
ہُوئیں؟ ۝ ۵ اَب مَیں تُمہیں بتاتا ہُوں کہ مَیں اپنے تاکستان سے
کیا کرُوں گا۔ مَیں اُس کی باڑ دُور کرُوں گا اَور وہ چراگاہ ہوگا اَور
مَیں اُس کی دِیوار گرا دُوں گا تو وہ پامال کِیا جائے گا ۝ ۶ مَیں اُسے
وِیران کرُوں گا۔ وہ نہ چھانٹا جائے گا اَور نہ کھودا جائے گا۔ سو
اُس میں خاردار جھاڑی اَور کانٹے نِکلیں گے اَور مَیں بادِلوں کو
حُکم دُوں گا کہ اُس پر مینہ نہ برسائیں ۝ ۷ پس ربُّ الافواج کا
تاکستان اِسرائیل کا گھرانا ہے اَور مَردانِ یہُوداہ اُس کے پسندیدہ

باب ۵:۱ متّی ۲۱:۳۳+

پودے ہیں اَور وہ عدل کا مُنتظِر رہا۔ پر دیکھ خُون ریزی ہے۔
اَور وہ صداقت کے اِنتظار میں تھا پر دیکھ ظُلم ہے۝

۸ **خطاکاروں پر افسوس** افسوس اُن پر جو گھر سے گھر مِلاتے
اَور کھیت سے کھیت نزدِیک کرتے ہیں یہاں تک کہ جگہ نہیں
۹ چھوڑتے تاکہ تُم اکیلے ہی زمین میں سکُونت کرو۝ ربُّ الافواج
نے میرے کان میں قسم کھا کر کہا کہ یقیناً بہُت سے گھر اُجڑ
جائیں گے۔ بڑے اَور عُمدہ گھروں میں کوئی رہنے والا نہ ہوگا۝
۱۰ دس بیگھے تاکِستان سے ایک بَت نِکلے گا اَور حُمر بیج سے ایک
ایفہ حاصل ہوگا۝

۱۱ افسوس اُن پر جو صُبح کو اُٹھ کر نشے کی تلاش کرتے ہیں
اَور رات کو دیر تک جاگتے ہیں جب تک مَے اُنہیں بھڑکا نہ
۱۲ دے۝ وہ بربط اَور سارنگی اَور خنجریوں اَور بانسری اَور ضِیافتوں
کی مَے نوشی میں غرق ہو کر خُداوند کے کام پر توجُّہ نہیں کرتے
۱۳ اَور نہ اُس کے ہاتھوں کی کارِیگری پر غور کرتے ہیں۝ اِس
لئے معرفت کے نہ ہونے کے سبب سے میری اُمّت اسیر کی
جائے گی اَور اُس کے اُمراء بُھوکوں مریں گے اَور اُس کے عوام
۱۴ پیاس سے جَلیں گے۝ اِس لئے عالمِ اَسفل اپنا معدہ کُشادہ
کرے گا اَور اپنا مُنہ حد سے باہر کھولے گا۔ اَور اُسی میں اُن کی
۱۵ شان اَور شورش اَور غُل اَور اُن کے عیّاش اُتریں گے۝ اَور
بشر جُھکایا جائے گا اَور اِنسان پست کِیا جائے گا اَور مغرُوروں
۱۶ کی آنکھیں نیچی کی جائیں گی۝ اَور ربُّ الافواج عدل کے
سبب سے سرفراز ہوگا اَور صداقت کے سبب سے خُدائے
۱۷ قُدُّوس کی تقدِیس کی جائے گی۝ اَور برّے اپنی عادت کے
مُطابِق چَریں گے اَور اجنبیوں کے گلّے دولتمندوں کے وِیران
کھیت کھائیں گے۝

۱۸ افسوس اُن پر جو بدی کو بطالت کی طنابوں سے کھینچتے
۱۹ ہیں اَور گُناہ کو گویا گاڑی کے رسّوں سے۝ اَور اُن پر جو کہتے
ہیں کہ وہ پُھرتی کرے اَور اپنے کام میں جلدی کرے تاکہ ہم
دیکھیں۔ اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کی مشورت نزدِیک ہو اَور
۲۰ آ پُہنچے تاکہ ہم اُسے جانیں۝ افسوس اُن پر جو بدی کو نیکی اَور
نیکی کو بدی کہتے ہیں۔ جو تارِیکی کو روشنی اَور روشنی کو تارِیکی بنا
دیتے ہیں جو کڑوے کو میٹھا اَور میٹھے کو کڑوا جانتے ہیں۝
۲۱ افسوس اُن پر جو اپنی نِگاہ میں دانا اَور اپنی رائے کے مُطابِق
عاقِل ہیں۝ ۲۲ افسوس اُن پر جو مَے نوشی میں بہادُر اَور نشوں کے
مِلانے میں دلیر ہیں۝ ۲۳ جو رِشوت کے باعث شرِیر کو پاک ٹھہراتے
اَور صادِق سے اُس کا حق لے لیتے ہیں۝

۲۴ اِس لئے جس طرح آگ کا شرارہ کُھونٹی کو کھا جاتا
ہے اَور شُعلہ بُھوسے کو فنا کرتا ہے۔ اُسی طرح اُن کی جڑ بوسیدہ
ہو جائے گی اَور اُن کی کلی گرد کی مانند اُڑ جائے گی کیونکہ
اُنہوں نے ربُّ الافواج کی شرِیعت کو ترک کر دِیا اَور اِسرائیل
کے قُدُّوس کے کلِمے کی اہانت کی۝ ۲۵ اِس لئے خُداوند کا غضب
اُس کی اُمّت پر بھڑکا اَور وہ اپنا ہاتھ اُن کے خلاف بڑھاتا ہے
اَور وہ اُنہیں مارتا ہے یہاں تک کہ پہاڑ کانپ اُٹھیں گے اَور
اُن کی لاشیں کُوچوں کے گوبر کی مانند ہوں گی اَور اِس سب
کے باوجُود اُس کا غضب ٹھنڈا نہ ہوگا اَور اُس کا ہاتھ بڑھایا ہُوا
ہی رہے گا۝

۲۶ اَور وہ دُور دراز قوم کے لئے جھنڈا کھڑا کرے گا اَور
اُسے زمین کی اِنتہا سے سیٹی مارے گا اَور دیکھ وہ نہایت جلدی
سے آئیں گے۝ ۲۷ اُن میں کوئی تھکا ماندہ یا پِھسلنے والا نہ ہوگا۔
کوئی اُونگھنے یا سونے والا نہیں۔ اُن کی کمروں کے کمربند نہ
کُھلیں گے اَور اُن کی جُوتیوں کے تسمے نہ ٹُوٹیں گے۝ ۲۸ اُن
کے تیر تیز ہوں گے اَور اُن کی کمانیں کِھنچی ہُوئی ہوں گی۔ اُن
کے گھوڑوں کے سُم چقماق اَور اُن کے پہیّے بگُولے خیال کِئے
جائیں گے۝ ۲۹ اُن کی گرج شیرنی کی طرح اَور اُن کا غُرّانا شیر
بچّوں کی مانند ہوگا۔ وہ گرجیں گے اَور شِکار کو پکڑیں گے اَور
لے جائیں گے اَور کوئی نہیں ہوگا جو چُھڑائے۝ ۳۰ اَور اُس دِن وہ
اُس پر ایسا شور مچائے گا جیسے سُمندر کا شور ہوتا ہے اَور زمین کی
طرف نظر کی جائے گی تو دیکھ تارِیکی اَور تنگی ہے اَور روشنی اُس
کی کُہر کی وجہ سے تارِیک ہو جائے گی+

باب ۵:۲۱ رومیوں ۱۲:۱۶+

باب ۶

۱ **نبُوّت کی دعوت** عُزّیاہ بادشاہ کی وفات کے برس میں مَیں نے خُداوند کو بُلند و فراز تخت پر بیٹھے دیکھا اَور اُس کے [۲] لباس کے دامن نے ہَیکل کو بھر دِیا○ اُس کے پاس سرافین کھڑے تھے۔ ہرایک کے چھ چھ پَر تھے۔ دو سے وہ اپنے مُنہ کو چُھپاتا اَور دو سے اپنے پاؤں کو ڈھانپتا اَور دو سے اُڑتا تھا○ ۳ اَور ایک نے دُوسرے کو پُکارا اَور کہا۔

قُدُّوس قُدُّوس قُدُّوس ربُّ الافواج
تمام زمین اُس کے جلال سے معمُور ہے○

۴ اَور پُکارنے کی آواز سے دہلیز کی بُنیادیں ہِل گئیں اَور گھر دُھوئیں سے بھر گیا○

۵ تب مَیں نے کہا۔ مُجھ پر افسوس۔ مَیں ہلاک ہُوا۔ کیونکہ مَیں ناپاک ہونٹوں والا آدمی ہُوں اَور ناپاک ہونٹوں والی قوم کے درمیان رہتا ہُوں۔ کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ ۶ ربُّ الافواج کو دیکھا○ تب سرافین میں سے ایک اُڑ کر میرے پاس آیا اَور اُس کے ہاتھ میں ایک انگارا تھا جو اُس نے دستِ پناہ ۷ سے مذبح پر سے اُٹھایا تھا○ اَور اُس نے میرے مُنہ کو چُھؤا اَور کہا دیکھ اُس نے تیرے ہونٹوں کو چُھؤا۔ تیری بدی دُور کی گئی اَور تیری خطا کا کفّارہ ہُوا○

۸ اَور مَیں نے خُداوند کی آواز سُنی اَور اُس نے کہا کہ مَیں کِس کو بھیجُوں اَور ہمارے لئے کون جائے گا؟ تو مَیں نے [۹] کہا۔ دیکھ۔ مَیں حاضِر ہُوں مُجھے بھیج○ تو اُس نے کہا جا اَور اِس اُمّت سے کہہ کہ تُم سُنتے ہُوئے سُنو پر سمجھو نہیں اَور دیکھتے ۱۰ ہُوئے دیکھو پر پہچانو نہیں○ تُو اِس اُمّت کے دِل کو موٹا کر اَور اُن کے کانوں کو بھاری کر اَور اُن کی آنکھیں بند کر۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے پہچانیں اَور اپنے کانوں سے سُنیں اَور اپنے دِل سے سمجھ کر رجُوع لائیں اَور شِفا پائیں○ ۱۱ تب مَیں نے کہا کہ اَے خُداوند! یہ کب تک؟ تو اُس نے کہا۔ تب تک کہ شہر اُجاڑ ہوں اَور اُن میں کوئی رہنے والا نہ ہو اَور گھر باشندے کے بغیر ہوں اَور زمین وِیران بیابان چھوڑی جائے○

۱۲ پس خُداوند اِن آدمیوں کو دُور کر دے گا اَور اِس مُلک کے بیچ میں بڑی خلا ہو گی○ ۱۳ اَور اگر اُس میں دسواں حِصّہ بھی باقی رہے تو یہ بھی ہلاک ہو جانے کے لئے ہو گا۔ جس طرح بُطم یا بلُوط جب کاٹ ڈالا جائے تو ٹھُونٹھ باقی رہتا ہے اَور اُس کے ٹھُونٹھ سے مُقدّس بیج اُگے گا+

باب ۷

۱ **نبُوّت کا موقع** شاہِ یہُوداہ آخز بِن یوتام بِن عُزّیاہ کے دِنوں میں شاہِ اَرام رصین اَور شاہِ اِسرائیل فقح بن رملیاہ یرُوشلیم کو آئے تا کہ اُس سے جنگ کریں پر اُسے مغلُوب نہ کر سکے○ ۲ اَور داؤد کے گھرانے کو خبر دے کر کہا گیا۔ کہ اَرام اِفرائیم پر اُترا ہے۔ تب اُس کا دِل اَور اُس کی قوم کا دِل مُضطرِب ہو گیا جس طرح کہ جنگل کے درخت ہَوا کے آنے سے مُضطرِب ہوتے ہیں○ [۳] اَور خُداوند نے اِشعیاہ سے کہا کہ تُو اَور تیرا بیٹا شآریاشوب اُوپر کے تالاب کی نالی کے پرلے سرے پر جو قصاروں کے کھیت کی راہ میں ہے۔ آخز کی مُلاقات کے لئے باہر نِکلو○ ۴ اَور اُس سے کہہ کہ خبردار رہ۔ حوصلہ رکھ اَور نہ ڈر اَور اُن جلتی ہُوئی اَور دُھواں دیتی ہُوئی دو لکڑیوں کی دُموں سے نہ گھبرا○ ۵ کیونکہ اَرام تیرے خلاف بدی کا قصد کر کے کہتا ہے کہ○ ۶ آؤ ہم یہُوداہ کو جائیں اَور اُس پر حملہ کریں اَور اُسے مُطیع کر لیں۔ اَور طبِ ایل کے بیٹے کو اُس پر بادشاہ بنائیں○ ۷ لیکن خُداوند خُدا یُوں کہتا ہے کہ یہ منصُوبہ قائم نہ رہے گا اَور یہ نہ ہو گا○ ۸ کیونکہ اَرام کا سر دمشق ہے اَور دمشق کا سر رصین ہے○

باب ۶:۲ مُکاشفہ ۴:۸+
باب ۶:۹ متّی ۱۳:۱۴؛ مرقس ۴:۱۲؛ لُوقا ۸:۱۰؛ یُوحنّا ۱۲:۴۰؛ اعمال ۲۸:۲۶؛ رومیوں ۱۱:۸+

باب ۷:۳ ''شآریاشوب'' یعنی ''ایک بقیہ رجُوع کرتا ہے''+

۹ اَور ایسا ہی اِفرائِیم کا سر سامرہ ہَے اَور سامرہ کا سر رِمل یاہ کا
بیٹا ہَے۔اَور اگر تُم یقین نہ لاؤ گے تو تُم قائم نہ رہو گے۝
۱۰،۱۱ پھر خُداوند نے آحاز سے کلام کر کے کہا۝ کہ خُداوند
اپنے خُدا سے کوئی نِشان مانگ یا تو نیچے گڑھے میں یا اُوپر
۱۲ بُلندی میں آحاز نے کہا۔ مَیں نہیں مانگُوں گا اَور خُداوند کو نہیں
۱۳ آزماؤں گا۝ تب اُس نے کہا۔اَے داؤد کے گھرانے! اَب سُنو۔
کیا تُمہارے نزدِیک یہ چھوٹی بات ہے کہ تُم آدمیوں کو بیزار
کرتے ہو یہاں تک کہ تُم میرے خُدا کو بھی بیزار کرو گے؟۝
۱۴ اِس لئے خُداوند خود تُمہیں نِشان دے گا۔

عمانوئیل دیکھ۔کُنواری حامِلہ ہو گی اَور اُس سے بیٹا ہو گا
۱۵ اَور وہ اُس کا نام عمانوئیل رکھّے گی۝ وہ مکھّن اَور شہد کھائے گا
۱۶ تاکہ وہ بَدی سے اِنکار کرنا اَور نیکی کو پسند کرنا جانے۝ یقیناً
پیشتر اِس کے کہ لڑکا بَدی سے اِنکار کرنا اَور نیکی کو پسند کرنا جانے
یہ سَرزمین جس کے دو بادشاہوں سے تُو نفرت کرتا ہَے تباہ کی
جائے گی۝

۱۷ **بے اعتقادی کی سزا** خُداوند تُجھ پر اَور تیری قوم اَور تیرے
باپ کے گھرانے پر ایسے ایّام لائے گا۔ جو اِفرائیم کے یہُودہ
۱۸ سے جُدا ہونے کے دِن سے نہیں آئے۝ اُس روز خُداوند
مِصر کے دریاؤں کے سِروں سے مکھّیوں کو اَور اشُّور کے مُلک
۱۹ سے زنبُوروں کو سیٹی مارے گا۝ تو وہ آئیں گے اَور ڈھلوانوں
کی وادیوں اَور چٹانوں کی دراڑوں اَور سب خارستانوں اَور
۲۰ تمام چراگاہوں میں سب کے سب آرام کریں گے۝ اُس روز
خُداوند ایک ایسے اُسترے سے جو اُس نے دریا کے پار اُجرت
۲۱ پر لِیا،سر اَور پاؤں کے بال بلکہ داڑھی بھی مُونڈے گا۝ (اَور
۲۲ اُس روز آدمی ایک بچھیا اَور دو بھیڑیں پالے گا۝ اَور دُودھ کی
کثرت کی وجہ سے وہ مکھّن کھائے گا۔ کیونکہ زمین میں جو کوئی
۲۳ باقی رہے گا وہ مکھّن اَور شہد کھائے گا)۝ اَور اُس روز ہر ایک
جگہ جس میں ہزار تاکیں ہزار روپے کی تھیں وہاں جھاڑیاں اَور
۲۴ کانٹے ہوں گے۝ اَور لوگ وہاں تِیر کمان لئے ہُوئے داخِل
ہوں گے کیونکہ تمام سَرزمین میں جھاڑیاں اَور کانٹے ہوں
۲۵ گے۝ اَور اُن سب پہاڑوں میں جو کدُالی سے کھودے جاتے
تھے تُو جھاڑیوں اَور کانٹوں کے ڈر سے نہ جائے گا بلکہ بَیل اُن
میں چَریں گے اَور بکریاں اُنہیں پامال کریں گی+

باب ۸

۱ **نجات اَور سزا** اَور خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ ایک بڑا
طُومار لے۔ اَور اُس پر آدمی کے قلم سے لِکھ ۔مہیر شالال
۲ حاش بز کے لئے۝ اَور مَیں نے اپنے لئے دو امانتدار گواہ لئے
۳ یعنی اُوری یاہ کاہِن اَور زکریاہ بِن بارک یاہ۝ اَور مَیں نبیّہ کے
نزدِیک گیا تو وہ حامِلہ ہُوئی اَور اُس سے بیٹا ہُوا۔تب خُداوند
۴ نے مُجھ سے کہا۔اُس کا نام مہیر شالال حاش بز رکھّ ۝ کیونکہ
پیشتر اِس کے کہ یہ لڑکا اَے میرے باپ! اَے میری ماں!
پُکارنا جانے دَمِشق کی ثروت اَور سامرہ کی غنیمت شاہِ اشُّور کے
آگے لے جائی جائے گی۝
۵،۶ اَور خُداوند نے پھر مُجھ سے کلام کر کے کہا کہ۝ چونکہ
اِس اُمّت نے سلوام کا وہ پانی ترک کِیا جو آہستہ بہتا ہَے۔اَور
۷ رصین اَور رِمل یاہ کے بیٹے سے خوف زدہ ہُوئی۝ اِس لئے
دیکھ خُداوند دریا کا شدید اَور مُہیب سیلاب اِن پر چڑھا لائے
گا۔یعنی شاہِ اشُّور کو مع اُس کی تمام قُوّت کے اَور وہ اپنے سب
۸ نالوں پر اُونچا ہو گا اَور اپنے تمام کِناروں سے بہہ نکلے گا۝ اَور
طُغیانی بن کر یہُودہ پر بڑھتا جائے گا اَور لبریز ہو گا یہاں تک
کہ وہ گردن تک پُہنچے گا اَور اُس کی آخِری حدیں پھیل پھیل
کر تیری سَرزمین کی تمام وُسعت، اَے عمانوئیل بھر دیں گی۝
۹ فراہم ہو۔ اَے قومو اَور خوف کھاؤ۔ اَے دُور دراز

باب ۷: ۱۴ ''کُنواری'' روایت کے مُطابِق اور قدیم یُونانی ترجمہ کے ساتھ
عِبرانی لفظ علمہ کا ''کُنواری'' سے مُترجم ہونا لازم ہے+
عمانوئیل یعنی ''خُدا ہمارے ساتھ'' متّی ۱: ۲۳ ، لُوقا ۱: ۳۱+

باب ۸: ۱ ''مہیر شالال حاش بز'' یعنی جلد لوٹ ۔شتاب غارت کر+
باب ۸: ۳ ''نبیّہ'' یعنی نبی کی زوجہ+

مُمالک کان دھرو۔ کمر بَستہ ہو اَور خوف کھاؤ۔ کمر بَستہ ہو اَور
۱۰ خوف کھاؤ○ تُم خُوب مشورت کرو پر وہ باطِل ہوگی۔ بات کہو پر
وہ نہ ٹھہرے گی۔ کیونکہ خُدا ہمارے ساتھ ہَے○

۱۱ **شاگردوں کے لئے اِعلان** یقیناً جب اُس کا ہاتھ مُجھ پر
بھاری تھا اَور اُس نے مُجھے تاکید کی کہ اِس اُمّت کی راہ میں نہ
۱۲ چل۔ تو خُداوند نے مُجھ سے کلام کر کے کہا کہ○ سب کُچھ کہ
جِسے یہ اُمّت مُعاہدہ کہتی ہَے۔ تُم مُعاہدہ مت کہو اَور اُس سے نہ
۱۳ ڈرو جس سے وہ ڈرتے ہَیں اَور نہ گھبراؤ○ تُم ربُّ الافواج
۱۴ کے ساتھ عہد باندھو اَور وہی تُمہارا خوف اَور تُمہارا ڈر ہو○ اَور
وہ تُمہاری جائے پناہ ہوگا۔ لیکن اِسرائیل کے دونوں گھرانوں
کے لئے ٹھیس لگنے کا پتھّر اَور ٹھوکر لگنے کی چٹان ہوگا اَور
۱۵ یرُوشلیم کے رہنے والوں کے لئے پھندا اَور دام ہوگا○ پس
بُہتیرے اُس سے ٹھوکر کھائیں گے اَور گِر جائیں گے اَور
ٹُکڑے ٹُکڑے ہو جائیں گے اَور پھنس جائیں گے اَور پکڑے
۱۶ جائیں گے○ شہادت کو بند کرلو۔ میرے شاگردوں کے لئے
۱۷ شریعت پر مُہر لگاؤ○ مَیں خُداوند سے اُمّید کرُوں گا۔ جس نے
یعقُوب کے گھرانے سے اپنا مُنہ چُھپایا اَور مَیں اُس پر توکّل
۱۸ کرُوں گا○ دیکھ مَیں اَور وہ فرزند جو خُدا نے مُجھے عطا کئے ہم
ربُّ الافواج کی طرف سے جو کوہِ صِیُّون میں سکُونت پذیر
۱۹ ہَے۔ اِسرائیل کے لئے نِشانات اَور مُعجزات ہَیں○ جب وہ تُم
سے کہیں کہ اُن بُڑبُڑانے اَور پُھسپُھسانے والے ساحِروں اَور
غیب دانوں سے دریافت کرو۔ جو کہتے ہَیں کہ کیا اُمّت کو نہیں
چاہیئے کہ اپنے مَعبُودوں سے اَور زِندوں کی خاطِر مُردوں سے
۲۰ سوال کریں○ بلکہ شریعت اَور شہادت سے سوال کرلو۔ جو کوئی
اِس کلام کے مُطابِق بات نہ کرے۔ اُس کے لئے صُبح روشن نہ
۲۱ ہوگی○ اَور وہ زمین میں خراب حال اَور بُھوکا ہوگا اَور بُھوک کی
وجہ سے جان سے بیزار ہوگا اَور اپنے بادشاہ اَور اپنے خُدا پر

باب ۸: ۱۲ ۱-پطرس ۳: ۱۴+
باب ۸: ۱۴ لُوقا ۲: ۳۴، رومیوں ۹: ۳۳، ۱-پطرس ۲: ۷+
باب ۸: ۱۷-۱۸ عبرانیوں ۲: ۱۳-۱۴+

لعنت کرے گا اَور آسمان کی طرف نظر کرے گا○ اَور پِھر زمین ۲۲
کی طرف نظر کرے گا۔ تو دیکھ۔ دہشت اَور تارِیکی یعنی ظُلمت
اَندوہ اَور تیرگی میں کھدیڑے جائیں گے لیکن اَندوہگین کی
تیرگی ہمیشہ تک نہ رہے گی+

باب ۹

سلامتی کا رئیس پہلے وقت میں اُس نے زبُولُون کی سرزمین ۱
اَور نفتالی کی سرزمین کو ذِلّت دی۔ پر آخری ایّام میں وہ
اُردن سے پار سُمندر کی راہ یعنی غیر قوموں کے جلیل کو بزُرگی
دے گا○ جو قوم تارِیکی میں چلتی ہَے وہ بڑا نُور دیکھے گی۔ جو ۲
مَوت کے سائے کے مُلک میں بستے ہَیں اُن پر نُور چمکے گا○
تُو نے فرحت کو بڑھایا۔ تُو نے خُوشی کو زیادہ کیا۔ وہ تیرے ۳
سامنے خُوشی کرتے ہَیں۔ ایسی خُوشی جیسی فصل کاٹتے یا غنیمت
بانٹنے میں ہوتی ہَے○ کیونکہ اُس کی مُشقّت کے جُوئے کو اَور ۴
کندھے کی لاٹھی کو اَور اُس کے سرکوب کے عصا کو تُو نے ایسے
توڑ ڈالا جیسے مِدیان کے دِن میں ہُوا○ کیونکہ ہر وہ جُوتا جو ۵
ہنگامے میں ٹاپتا تھا۔ اَور ہر ایک خُون آلُودہ جُبّہ جلانے
کے لئے ہوگا۔ اَور آگ سے جلایا جائے گا○ کیونکہ ہمارے ۶
لئے ایک لڑکا پیدا ہُوا اَور ہمیں ایک بیٹا عطا کیا گیا۔ اَور صداقت
اُس کے کندھے پر ہَے۔ اَور اُس کا نام یہ ہَے یعنی عجیب مُشیر۔
خُدائے قادِر۔ اَبِ اَبدی۔ سلامتی کا رئیس○ داؤد کے تخت اَور ۷
مملکت پر اُس کی حُکومت کی اِقبالمندی اَور سلامتی کی اِنتہا نہ
ہوگی۔ تاکہ اِس وقت سے لے کر اَبد تک اُسے قائم کرے۔ اَور
عدل اَور صداقت سے اُسے مُستحکم رکھّے ربُّ الافواج کی غیوری یہ
کرے گی○

اِسرائیل کی خطا اَور سزا خُداوند نے یعقُوب پر ایک کلمہ ۸
بھیجا اَور وہ اِسرائیل پر نازِل ہُوا○ اَور سب لوگ یعنی اِفرائیم ۹
اَور سامرہ کے باشِندے جانیں گے۔ وہ شیخی سے اَور مغرُور

باب ۹: ۱ متّی ۴: ۱۵-۱۶+

۱۰ دِل سے کہیں گے ۝ اینٹیں تو گِر گئیں پر ہم تراشے ہُوئے پتّھروں سے عمارت بنائیں گے۔ گُولر کے درخت کاٹے گئے ۱۱ پر ہم اُن کی جگہ دیودار لگائیں گے ۝ اِس لئے خُداوند اُس کے خلاف اُس کے مُخالفوں کو اُٹھائے گا۔ اَور اُس کے دُشمنوں ۱۲ کو فراہم کرے گا ۝ مشرق سے اَرامؔ اَور مغرب سے فلسطیؔن۔ پس وہ اِسرائیلؔ کو مُنہ پسار کر کھا جائیں گے۔ اِس سب کے باوجُود اُس کا غضب ٹھنڈا نہ ہوگا اَور اُس کا ہاتھ بڑھایا ہُؤا ہی رہے گا ۝

۱۳ کیونکہ لوگ اپنے مارنے والے کی طرف رجُوع نہیں ۱۴ لائے اَور ربُّ الافواج کے طالِب نہ ہُوئے ۝ سو خُداوند اِسرائیلؔ میں سے سر اَور دُم کو اَور کھجُور اَور نَے کو ایک ہی دِن میں ہلاک ۱۵ کر دے گا ۝ عُمر رسیدہ اَور مُعزّز وہی سر ہے اَور جُھوٹ سِکھانے ۱۶ والا نبی وہی دُم ہے ۝ اِس اُمّت کے ہادی گُمراہ کرتے ہیں اَور ۱۷ جن کی ہدایت ہوتی ہے وہ بھٹک گئے ۝ اِس لئے خُداوند اُن کے جوانوں کو نہیں چھوڑے گا۔ اَور وہ اُن کے یتیموں اَور اُن کی بیواؤں پر رحم نہ کرے گا کیونکہ سب کے سب کافِر اَور بدکردار ہیں اَور ہر ایک مُنہ حماقت کی بات بولتا ہے اِس سب کے باوجُود اُس کا غضب ٹھنڈا نہ ہوگا اَور اُس کا ہاتھ بڑھایا ہُؤا ہی رہے گا ۝

۱۸ کیونکہ شرارت آگ کی طرح جلا دیتی ہے۔ وہ جھاڑیوں اَور کانٹوں کو کھا جائے گی۔ اَور جنگل کے جُھنڈ میں شُعلہ زن ہوگی۔ اَور وہ دُھوئیں کا ستُون بن کر اُوپر اُڑ جائے ۱۹ گا ۝ ربُّ الافواج کے غضب سے زمین جلائی جائے گی اَور اُمّت آگ کے ایندھن کی طرح ہوگی۔ کوئی آدمی اپنے بھائی ۲۰ پر شفقت نہ کرے گا ۝ اَور وہ دہنی طرف کُچھ کاٹے گا پر بُھوکا ہی رہے گا اَور بائیں طرف سے کُچھ کھائے گا پر سیر نہ ہوگا۔ ہر ۲۱ ایک اپنے بازو کا گوشت کھائے گا ۝ یعنی مَنسّیؔ اِفرائیمؔ کا اَور اِفرائیمؔ مَنسّیؔ کا اَور دونوں یہُوداؔہ کے خلاف ہوں گے۔ اِس سب کے باوجُود اُس کا غضب ٹھنڈا نہ ہوگا اَور اُس کا ہاتھ بڑھایا ہُؤا ہی رہے گا +

باب ۱۰

۱ افسوس اُن پر جو ظُلم کے آئین مُقرّر کرتے ہیں اَور جو ۲ رُعب داری کی تحریر لِکھتے ہیں ۝ تاکہ مسکینوں کے اِنصاف کو بِگاڑیں اَور میری اُمّت کے مُحتاجوں کے حق کو لُوٹ لیں تاکہ ۳ بیوائیں اُن کی غنیمت ہوں اَور وہ یتیموں کو لُوٹیں ۝ پس تُم مُطالبہ کے اَور دُور سے آنے والی ہلاکت کے دِن میں کیا کرو گے؟ اَور مدد کے لئے کِس کے پاس جاؤ گے۔ اَور اپنی ثروت ۴ کہاں چھوڑو گے؟ ۝ پس فقط یہ کہ اسیروں میں ذلیل ہوگے یا مقتُولوں کے درمیان گِرو گے اِس سب کے باوجُود اُس کا غضب ٹھنڈا نہ ہوگا اَور اُس کا ہاتھ بڑھایا ہُؤا ہی رہے گا ۝

اشُّور کی سزا

۵ اشُّورؔ پر افسوس! وہ میرے غضب کی چھڑی ۶ اَور لاٹھی ہے اَور یہ اُن کے ہاتھ میں ہے ۝ مَیں اُسے ایک بے دِین قوم پر بھیجتا ہُوں اَور اُس اُمّت کے خلاف حُکم دیتا ہُوں۔ جس پر میرا قہر ہے کہ لُوٹ کو لُوٹے اَور شِکار کو شِکار ۷ کرے اَور گلیوں کے کیچڑ کی طرح اُنہیں لتاڑے ۝ لیکن وہ اِس طرح سے نہیں دیکھتا اَور نہ یہ کہ اُس کے دِل کا خیال ہے بلکہ اُس کے دِل میں یہ ہے کہ بے شُمار قوموں کو ہلاک کرے ۸،۹ اَور کاٹ ڈالے ۝ کیونکہ وہ کہتا ہے کہ ۝ کیا میرے اُمراء سب کے سب بادشاہ نہیں؟ کیا کلنوؔ کرکمیشؔ کی طرح نہیں۔ اَور ۱۰ حماتؔ ارفدؔ کی طرح؟ کیا سامرؔہ دمشقؔ کی مثل نہیں؟ ۝ جس طرح میرا ہاتھ اِن مملکتوں پر غالب آیا۔ اَور اُن کے اَصنام ۱۱ یرُوشلیمؔ کے اَصنام سے فائق نہیں؟ ۝ اَور جیسا مَیں نے سامرؔہ اَور اُس کے بُتوں سے کیا۔ کیا ویسا ہی یرُوشلیمؔ اَور اُس کے ۱۲ بُتوں کے ساتھ نہ کرُوں گا؟ ۝ اَور جب خُداوند اپنے تمام کام کوہِ صیہُونؔ اَور یرُوشلیمؔ میں ختم کرے گا۔ تو وہ شاہِ اشُّورؔ کے مُتکبّر دِل کے پھل کی اَور اُس کی بُلند نظری کے فخر کی سزا دے ۱۳ گا ۝ کیونکہ اُس نے کہا کہ مَیں نے اپنے ہاتھ کی قُوّت اَور اپنی حِکمت سے کام کیا کیونکہ مَیں عقلمند ہُوں۔ مَیں نے قوموں کی

سَرحدوں کو سرکایا اَور اُن کے خزانے لُوٹے اَور مَیں نے تختوں
پر بیٹھنے والوں کو نیچے اُتار دِیا جس طرح کوئی بہادُر مَرد کرتا
۱۴ ہَے ۞ اَور میرے ہاتھ نے قوموں کی ثروت کو گھونسلے کی طرح
پایا اَور جس طرح کوئی پڑے ہُوئے انڈوں کو جمع کرے مَیں
نے ساری کی ساری زمین کو جمع کیا اَور کسی نے پَر نہ ہِلایا۔ یا
۱۵ چونچ کھولی یا چیچہایا ۞ کیا کُلہاڑا اُس پر جو اُسی سے کاٹ رہا
ہَے فخر کرے گا؟ یا آرا اُس کے خلاف جو اُسے حرکت دیتا ہَے
تکبُّر کرے گا؟ چھڑی اپنے اُٹھانے والے کو کیونکر ہِلائے
۱۶ گی۔ جو لکڑی نہیں ہَے اُسے لاٹھی کیونکر اُٹھائے گی ۞ اِس لئے
خُداوند ربُّ الافواج اُس کے موٹوں پر لاغری بھیجے گا اَور اُس
کی شوکت کی بجائے آگ کی سوزِش کی طرح ایک سوزِش
۱۷ بھڑکائی جائے گی ۞ اَور اِسرائیل کا نُور آگ اَور اُس کا قُدُّوس
شُعلہ بن جائے گا تو یہ اُس کے کانٹوں اَور خاردار جھاڑیوں کو
۱۸ ایک ہی دِن میں جلائے گا اَور بھسم کرے گا ۞ اَور اُس کے جنگل
اَور اُس کے زرخیز کھیت کی جان و جسم کی شوکت فنا ہوگی۔ جس
۱۹ طرح مریض غش کھاتا ہَے ۞ اَور جنگل کے درخت جو باقی رہیں
گے اَور وہ ایسے تھوڑے ہوں گے کہ اُنہیں ایک لڑکا بھی گِن کر
لِکھ لے ۞

۲۰ [اِسرائیل کا بقیّہ] اَور اُس روز اِسرائیل کا بقیّہ اَور یعقُوب
کے گھرانے سے جو بچ رہیں گے وہ اُس پر جو اُنہیں مارا کرتا
تھا پھر تکیہ نہ کریں گے بلکہ وہ دِل کی سچائی سے اِسرائیل کے
۲۱ قُدُّوس یعنی خُداوند پر تکیہ کریں گے ۞ اَور بقیّہ ہاں یعقُوب
[۲۲] کا بقیّہ خُدائے قادِر کی طرف رجُوع لائے گا ۞ کیونکہ اَے
اِسرائیل! اگرچہ تیری اُمّت ساحِل کی ریت کی مانند ہو تو
بھی اُس میں سے فقط بقیّہ رجُوع لائے گا۔ کیونکہ ایک
۲۳ ایسی بربادی ٹھہرائی گئی جو اِنصاف سے لبریز ہَے ۞ کیونکہ
خُداوند ربُّ الافواج تمام رُوئے زمین پر مُقرّرہ بربادی عمل میں
لائے گا ۞

۲۴ اِس لئے خُداوند ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہَے کہ اَے
میری اُمّت جو صیہُون میں رہتی ہَے۔ اشُّور سے نہ ڈر اگرچہ وہ
تُجھے چھڑی سے مارے اَور تُجھ پر اپنی لاٹھی اُٹھائے۔ اُس طریق
پر جیسا اُس نے مِصر میں کیا ۞ کیونکہ تھوڑی ہی دیر میں غُصّہ ۲۵
موقُوف ہوگا۔ اَور میرا غضب اُنہی کی ہلاکت کا باعِث ہوگا ۞
اَور ربُّ الافواج اُس پر ایک تازیانہ برپا کرے گا جس طرح ۲۶
کہ عوریب کی چٹان کے قریب مِدیان مارا گیا اَور جس طرح
کہ اُس کا عصا سمُندر پر تھا اَور وہ اُسے مِصر کی راہ میں لے
جائے گا ۞ اَور اُس روز اُس کا بوجھ تیرے کندھے سے اَور اُس ۲۷
کا جُوا تیری گردن سے ہٹا لیا جائے گا اَور فربہی کے سبب سے
جُوا معدُوم کیا جائے گا ۞

[سنحیرب کی یُورش] وہ عیّت میں پُہنچے گا۔ وہ مجرون میں سے ۲۸
گُزرے گا۔ وہ مِکماس میں اپنا اسباب رکھتے گا ۞ وہ جائے گُزر ۲۹
سے عبُور کرے گا۔ یُوں کہہ کر کہ ہم جابع میں رات کاٹیں
گے۔ رامہ حیران و ہراساں ہُوا۔ جبعہ شاؤل بھاگ نِکلا ہَے ۞
اَے جلّیم کی بیٹی! اپنی آواز بُلند کر۔ اَے لیشہ کان لگا۔ اَے ۳۰
عناتوت! جواب دے ۞ مدمینہ کُوچ کر گیا۔ جابیم کے باشندے ۳۱
بھاگ گئے ۞ وہ آج کے دِن نوب میں ٹھہرے گا۔ وہ صیہُون ۳۲
کی بیٹی کے پہاڑ پر یعنی یرُوشلیم کی پہاڑی پر اپنا ہاتھ اُٹھائے
گا ۞ لیکن دیکھ۔ خُداوند ربُّ الافواج شاخوں کو سختی سے توڑ ۳۳
ڈالے گا۔ پس ہر ایک اُونچے قد والا کاٹا جائے گا اَور ہر ایک جو
بُلند ہَے پست کیا جائے گا ۞ اَور جنگل کی جھاڑیاں لوہے سے ۳۴
کاٹی جائیں گی اَور قادِر ہاتھ سے لُبنان گر جائے گا +

باب ۱۱

[مسیح کی سلطنت] لیکن یسّی کے تنہ سے ایک کونپل نِکلے [۱]
گی۔ اَور اُس کی جڑ سے ایک نونہال اُگے گا ۞ اَور اُس پر خُداوند ۲
کی رُوح قرار پائے گی۔ یعنی حِکمت اَور فہم کی رُوح۔ مشورت
اَور قُوّت کی رُوح۔ معرفت اَور خُداوند کے خوف کی رُوح ۞

باب ۱۰: ۲۲ رومیوں ۹: ۲۲+

باب ۱۱: ۱ اعمال ۱۳: ۳+

۳ اَور خُداوند کے خوف میں اُس کی خُوشنُودی ہوگی۔ وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مُطابِق اِنصاف کرے گا۔ اَور نہ اپنے کانوں کے سُننے کے مُوافِق فیصلہ کرے گا۝ ۴ بلکہ مِسکینوں کا عدل سے اِنصاف کرے گا۔ اَور زمین کے غریبوں کا راستی سے فیصلہ کرے گا اَور وہ ظالم کو اپنے مُنہ کی چھڑی سے مارے گا اَور ۵ شریر کو اپنے لبوں کے دَم سے ہلاک کرے گا۝ عدل اُس کی کمر کا پٹکا ہوگا اَور صداقت اُس کی پیٹھ کا بندھن ہوگی۝

۶ بھیڑیا برّے کے ساتھ رہے گا اَور چیتا حلوان کے ساتھ بیٹھے گا اَور بچھڑا اَور شیر بچّہ اِکٹھے بسیں گے اَور ایک چھوٹا ۷ بچّہ اُن کی ہدایت کرے گا۝ گائے اَور ریچھنی اِکٹھی چریں گی اَور اُن کے بچّے اِکٹھے رہیں گے۔ اَور شیر بَیل کی طرح بھُوسا ۸ کھائے گا۝ اَور شیر خوار بچّہ افعی کے بِل کے پاس کھیلے گا اَور دُودھ چھُڑایا ہُوا لڑکا اَجگر کے سُوراخ میں اپنا ہاتھ ڈالے گا۝ ۹ وہ میرے کوہِ مُقدّس پر کہیں دُکھ نہ دیں گے اَور فساد نہ کریں گے۔ کیونکہ زمین خُداوند کی معرفت سے پُر ہوگی جس طرح پانی سمُندر کی تہہ کو ڈھانپتا ہَے۝

۱۰ اُس روز یسّی کی اُس جڑ کو جو اُمّت کے لئے جھنڈے کی طرح قائم ہَے غیر قومیں تلاش کریں گی اَور اُس کی ۱۱ جائے سکُونت جلیل ہوگی۝ اَور اُس روز خُداوند اپنا ہاتھ پھر بڑھائے گا۔ تاکہ اپنی اُمّت کا وہ بقیّہ واپس لائے جو اسُور اَور مِصر اَور فتروس اَور کُوش اَور عیلام اَور سِنعار اَور حمات اَور ۱۲ سمُندر کے جزائر سے بچ رہے۝ اَور وہ قوموں کے لئے جھنڈا کھڑا کرے گا۔ اَور اِسرائیل کے اسیروں کو فراہم کرے گا اَور یہُوداہ کے پراگندہ شُدہ کو زمین کی چاروں طرف سے جمع ۱۳ کرے گا۝ تب اِفرائیم کا حسد جاتا رہے گا اَور یہُوداہ کے دُشمن نیست ہوں گے۔ پس اِفرائیم یہُوداہ پر حسد نہ کرے ۱۴ گا۔ اَور نہ یہُوداہ اِفرائیم سے دُشمنی رکھّے گا۝ اَور مغرب کی طرف وہ فِلسطینیوں کے کندھوں پر جھپٹیں گے۔ اَور وہ تمام بنی مشرق کو لُوٹیں گے اَور ادوم اَور موآب پر اپنے ہاتھ ڈالیں گے اَور بنی عمّون اُن کی اطاعت کریں گے۝ ۱۵ اَور خُداوند مِصر کے سمُندر کی زُبان کو خُشک کرے گا اَور اپنے دَم کی حرارت سے اپنا ہاتھ دریا پر ڈالے گا۔ اَور سات نالوں میں اُسے پھاڑ دے گا۔ تب وہ جُوتے پہنے ہُوئے پار جائیں گے۝ ۱۶ اَور اُس کی اُمّت کے اُس بقیّہ کے لئے جو اسُور میں سے بچ رہے گا۔ ایسی شاہراہ ہوگی جیسی اِسرائیل کے لئے تھی جس دِن وہ مُلکِ مِصر سے باہر نِکلا+

باب ۱۲

شُکرگُزاری کا گیت

۱ اَور اُس روز تُو کہے گا۔
اَے خُداوند مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں۔
تُو مُجھ سے ناراض تو تھا۔
پر تیرا غُصّہ اُتر گیا اَور تُو نے مُجھے تسلّی دی ہَے۔
۲ یقیناً خُداوند میرا مُخلّص ہَے۔
مَیں اِطمینان سے ہُوں اَور نہیں ڈروں گا۔
خُداوند ہی میری قُوّت اَور توانائی ہَے۔
اَور وہی میرا مُخلّص ہَے۔
۳ تم خُوش ہوکر۔
نجات کے چشموں سے پانی بھرو گے۝
۴ اَور اُس دِن تم کہو گے۔
خُداوند کا شُکر کرو۔ اُس کے نام کو پُکارو۔
قوموں میں اُس کے کاموں کو مشہُور کرو۔
بشارت دو کہ اُس کا نام اعلیٰ ہَے۔
۵ خُداوند کی مدح خوانی کرو۔
کیونکہ اُس نے عظیم کام کِئے ہَیں۔
تمام زمین پر اِس بات کی خبر ہو۔
۶ اَے صیہُون کے باشِندو! خُوشی سے للکارو
کیونکہ تیرے درمیان۔
اِسرائیل کا قُدُّوسِ عظیم ہَے+

باب۱۱:۴ ۲-تسالونیکیوں ۲:۸+ باب۱۱:۱۰ رومیوں ۱۵:۱۲+

باب ۱۳

۱ **بابل کی بربادی** بابل کی بابت وہ بارِ نبوّت جو اِشعیا بِن آموص نے رُویا میں پایا۔

۲ تُم ننگے پہاڑ پر جھنڈا لہراؤ۔ اُنہیں بُلند آواز سے پُکارو۔ ہاتھ بڑھاؤ۔ تاکہ وہ اُمراء کے پھاٹک سے داخل ۳ ہوں۔ مَیں نے اپنے مخصُوص شُدہ لوگوں کو حُکم دِیا۔ مَیں نے اپنے اُن بہادُروں کو اپنے غضب کے لئے بُلایا جو فخر سے ۴ للکارتے ہَیں۔ پہاڑوں پر گویا انبوہِ عظیم کا وہ غُلغُلہ سُنو۔ مُمالِک اَور جمع شُدہ اقوام کا وہ شور شار سُنو۔ ربُّ الافواج جنگ ۵ کے لئے لشکر کی موجُودات لے رہا ہَے۔ وہ دُور دراز مُلک سے بلکہ آسمان کی اِنتہا سے آتے ہَیں۔ خُداوند اَور اُس کے غضب کے اَوزار تاکہ زمین کو برباد کریں۔

۶ تُم واویلا کرو۔ کیونکہ خُداوند کا دِن قریب ہَے۔ وہ ۷ قادرِ مُطلق کی قُدرت کے ساتھ آتا ہَے۔ اِس لئے سب ہاتھ ۸ ڈِھیلے ہو جائیں گے اَور ہر ایک آدمی کا دِل پِگھل جائے گا۔ اَور وہ خوفزدہ ہوں گے۔ جانکنی اَور غمگینی اُنہیں آ پکڑے گی اَور وہ اُس عورت کی طرح ڈریں گے جِسے دردِ زِہ لگے ہوں۔ وہ ایک دُوسرے کو حیران ہو کر تاکیں گے اَور اُن کے چہرے شُعلہ نُما ۹ ہوں گے۔ دیکھ خُداوند کا دِن آتا ہَے یعنی غضب اَور غُصّہ کے بھڑکنے کا بے رحم دِن تاکہ زمین کو وِیران کرے اَور خطاکاروں ۱۰ کو اُس میں سے نابُود کرے۔ کیونکہ آسمان کے سِتارے اَور اُن کے بُرج اپنی روشنی نہ دیں گے اَور سُورج طُلُوع ہوتے ہی ۱۱ تارِیک ہو گا۔ اَور چاند اپنی روشنی سے نہ چمکے گا۔ اَور مَیں دُنیا کو اُس کی بدی کے لئے اَور شریروں کو اُن کے گُناہوں کے لئے سزا دُوں گا۔ اَور مَیں مغرُوروں کی شیخی موقُوف کراؤں گا اَور ۱۲ حُکمرانوں کی طاقت کو گرا دُوں گا۔ مَیں اِنسان کو سونے سے زیادہ قدر یافتہ اَور آدمی کو اوفیر کے خالص سونے سے زیادہ ۱۳ قیمتی کرُوں گا۔ اِس لئے ربُّ الافواج کے قہر کے سبب سے اُس کے غضب کے بھڑکنے کے دِن آسمان جُنبِش کھائے گا اَور زمین اپنے قرار کی جگہ سے ہِلے گی۔

۱۴ اَور وہ بھاگنے والی ہرنیوں کی مانند ہوں گے اَور اُن بھیڑوں کی طرح جِنہیں کوئی اِکٹھا نہ کرے۔ پس ہر ایک اپنی ۱۵ قوم کی طرف پھرے گا اَور اپنے مُلک کو بھاگے گا۔ اَور ہر ایک جو پایا جائے چھیدا جائے گا۔ اَور ہر ایک جو اسیر کیا جائے تلوار ۱۶ سے قتل کیا جائے گا۔ اُن کے چھوٹے بچّے اُن کی آنکھوں کے سامنے ٹُکڑے ٹُکڑے کئے جائیں گے۔ اُن کے گھر لُوٹے جائیں گے۔ اَور اُن کی عورتیں بے حُرمت کی جائیں گی۔

۱۷ دیکھو مَیں مادیوں کو اُن پر چڑھا لاؤں گا۔ وہ چاندی کی پروا نہیں کریں گے اَور سونے سے خُوش نہ ہوں گے۔ ۱۸ اَور وہ لڑکوں کو قتل اَور لڑکیوں کو برباد کریں گے۔ وہ رِحم کے پھل پر رحم نہ کریں گے اَور چھوٹے بچّوں پر شفقت کی نِگاہ نہ کریں گے۔ ۱۹ اَور بابل جو مملکتوں کا فخر اَور کلدانیوں کی عظمت کی رونق ہَے۔ وہ سدُوم اَور عمُورہ کی مانند ہو جائے گا جِنہیں خُدا نے اُلٹ دِیا۔

۲۰ اَور وہ پھر کبھی آباد نہ ہو گا۔ اَور پُشت در پُشت اُس میں کوئی نہ بسے گا۔ اَور اعرابی اُس میں خیمے نہ لگائیں گے۔ اَور نہ چرواہے وہاں اپنے گلّوں کو بٹھائیں گے۔ ۲۱ بلکہ جنگلی بِلّیاں وہاں بیٹھیں گی اَور اُن کے گھر اُلّوؤں سے بھرے ہوں گے۔ اَور شُتر مُرغ وہاں بسیں گے اَور چھگمانُس وہاں ناچیں گے۔ ۲۲ اَور گیدڑ اُس کے عالی شان مکانوں میں اَور بھیڑئیے اُس کے رنگ محلّوں میں چلّائیں گے۔

پس اُس کا وقت قریب ہَے۔ اَور اُس کے ایّام کے پُورا ہونے میں تاخیر نہ ہو گی+

باب ۱۴

۱ **مسیح کی سلطنت** کیونکہ خُداوند یعقُوب پر رحم فرمائے گا۔

باب ۱۳: ۱۰ متّی ۲۴: ۲۹، مرقس ۱۳: ۲۴، لُوقا ۲۱: ۲۵+

اَور اِسرائیل کو دوبارہ چُنے گا۔ اَور اُن کی اپنی سرزمین میں اُنہیں
بسائے گا اَور پردیسی اُن کے ساتھ مِلے گا۔ اَور یعقوبؔ کے گھر
۲ کے ساتھ پیوند ہو جائے گا○ اَور قومیں اُنہیں لائیں گی اَور اُن
کے مکان میں اُنہیں پہنچائیں گی اَور اِسرائیل کا گھرانا خُداوند کی
زمین میں اُنہیں غُلام اَور لونڈیاں بنا کر رکھے گا۔ اَور جنہوں نے
اُنہیں اسیر کیا تھا اُنہیں وہ اسیر کریں گے اَور اپنے جابروں پر
۳ حکومت کریں گے○ اَور اُس روز خُداوند تجُھے تیری مِحنت اَور
مُشقّت سے اَور اُس سخت غُلامی سے راحت بخشے گا جس سے تُم
۴ خدمت کرتے تھے○ تب تُو شاہِ بابل پر یہ مَثل لائے گا۔ اَور
کہے گا۔

شاہِ بابل پر نوحہ

تسخیر کرنے والا کیسے جاتا رہا؟ غوغا کیسے
۵ موقُوف ہُوا○ خُداوند نے شریروں کی لاٹھی اَور حاکموں کی چھڑی
۶ توڑی○ جو اُمّتوں کو غُصّے میں پے در پے ضرب لگاتے تھے۔ اَور
قوموں پر غضب سے حکومت کرتے اَور اُن پر سخت ظُلم کرتے
۷ تھے○ ساری زمین نے آرام پایا اَور ساکن ہُوئی۔ اَور لوگوں
۸ نے یکا یک گیت گانا شرُوع کیا○ سَرو اَور لُبنان کے دیودار
تجُھ پر خُوشی کرتے ہُوئے کہتے ہَیں کہ جب سے تُو سو گیا۔ کوئی
۹ ہمیں کاٹنے کے لئے نہ آیا○ نیچے سے عالمِ اَسفل تیری آمد کے
اِستقبال میں جُنبش کھاتا ہَے۔ اَور وہ تیری خاطر مُردوں کی رُوحوں
یعنی زمین کے تمام رئیسوں کو اُٹھاتا ہَے۔ وہ قوموں کے تمام
۱۰ بادشاہوں کو اُن کے تختوں پر سے اُٹھا کھڑا کرتا ہَے○ وہ سب
بول اُٹھیں گے اَور کہیں گے کہ تُو بھی ہماری مانند عاجز ہُؤا۔ اَور
۱۱ ہماری مَثل بن گیا○ تیری عظمت اَور تیری سارنگیوں کی آواز
عالمِ اَسفل تک نیچے اُتاری گئی۔ کیڑے تیرا فرش بنیں گے اَور
کِرم تیرا بالاپوش ہوں گے○

۱۲ اَے روشن سِتارے! اَے فجر کے فرزند! تُو کیسے آسمان
سے گر گیا؟ اَے قوموں پر زبردستی کرنے والے! تُو کیسا زمین
۱۳ تک کاٹا گیا؟○ تُو جو اپنے دِل میں کہتا تھا کہ مَیں آسمان پر چڑھوں
گا مَیں خُدا کے سِتاروں سے اپنا تخت اُونچا کرُوں گا اَور مَیں
۱۴ شِمال کی اطراف میں جماعت کے پہاڑ پر بیٹھوں گا○ مَیں
بادلوں کی بُلندیوں کے اُوپر چڑھوں گا۔ اَور مَیں حق تعالیٰ کی
۱۵ مانند ہُوں گا○ لیکن تُو عالمِ اَسفل میں یعنی گڑھے کی تہہ میں
۱۶ نیچے اُتارا گیا○ جو تجُھے دیکھتے ہَیں وہ تجُھ پر تاک لگا کر غور
کرتے ہَیں۔ کہ کیا یہ وہی آدمی ہَے جس نے زمین کو ہِلایا۔
۱۷ اَور مملکتوں کو جُنبش دی○ جس نے دُنیا کو ویرانہ کی طرح کر
دِیا۔ اُس کے شہروں کو ڈھا دِیا اَور جس نے قیدیوں کو اُن کے
اپنے گھروں میں جانے نہ دِیا○

۱۸ تمام قوموں کے سب بادشاہ ہر ایک اپنے گھر میں
۱۹ عزّت کے ساتھ سو گئے○ لیکن تُو مکرُوہ مُردار کی مانند اپنی قبر
سے دُور پڑا ہُؤا ہَے۔ تُو پامال کی ہُوئی نعش کی طرح اُن مقتُولوں
سے ڈھانپا گیا جو تلوار سے چھیدے گئے۔ یعنی اُن سے جو گڑھے
۲۰ کی تہہ میں نیچے اُترے ہَیں○ دفن کئے جانے میں بھی تُو اُن
کے ساتھ نہ ہوگا کیونکہ تُو نے اپنے مُلک کو برباد کیا۔ اَور اپنی
رعایا کو قتل کیا۔ بدکرداروں کی نسل کا اَبد تک کبھی ذِکر نہ کیا جائے
۲۱ گا○ اُس کے فرزندوں کے لئے قتل کے سامان اُن کے باپ
دادا کے گُناہوں کے باعِث تیّار کرو۔ وہ نہ اُٹھیں گے اَور نہ
زمین کے وارِث ہوں گے اَور نہ رُوئے زمین کو شہروں سے
بھریں گے○

۲۲ کیونکہ ربُّ الافواج فرماتا ہَے۔ مَیں اُن کے خِلاف
اُٹھوں گا اَور بابل سے نام اَور بقیّہ اَور نسل اَور اَولاد نابُود کرُوں
۲۳ گا۔ خُداوند فرماتا ہَے○ اَور مَیں اُسے خار پُشتوں کی میراث
اَور پانی کی جھیلیں بناؤُں گا۔ اَور فنا کے جارُوب سے اُس میں
جھاڑُو دُوں گا۔ ربُّ الافواج فرماتا ہَے○

اسُّور کی سزا

۲۴ ربُّ الافواج نے قسم کھا کر فرمایا ہَے کہ جو مَیں
نے سوچا وہی ہوگا۔ اَور جو مَیں نے اِرادہ کیا ویسا ہی واقع
۲۵ ہوگا○ مَیں اسُّور کو اپنی سرزمین میں شِکست دُوں گا۔ اَور اپنے
پہاڑوں پر اُسے پامال کرُوں گا۔ تب اُس کا جُوا اُن پر سے
ہٹایا جائے گا۔ اَور اُس کا بوجھ اُن کے کندھوں پر سے اُتارا
۲۶ جائے گا○ یہ وہ مشورت ہَے جس کا مَیں نے تمام زمین پر حُکم
دِیا۔ اَور یہ وہ ہاتھ ہَے جو سب قوموں پر بڑھایا گیا ہَے○

۲۷ کیونکہ ربُّ الافواج نے یُوں قصد کِیا تو کون اُسے منسُوخ کرے گا؟ اَور اُس کا ہاتھ بڑھایا گیا ہَے تو کون اُسے پیچھے کو ہٹائے گا؟○

۲۸ فِلسطین کی سزا — جس سال میں کہ آخز بادشاہ مَر گیا۔ اُسی میں یہ بارِنبُوّت پایا گیا○

۲۹ اَے کُل فِلسطین تُو خُوشی نہ کر۔ کہ تیرے مارنے والے کی چھڑی ٹُوٹ گئی۔ کیونکہ سانپ کی جڑ سے اَفعی نِکلے ۳۰ گا۔ اَور اُس کی نسل اُڑنے والا اژدہا ہوگا○ میرے پہاڑ پر غریبوں کو کھانا کھلایا جائے گا۔ اَور مسکین اطمینان سے بسیں گے۔ جب کہ مَیں تیری جڑ کو کال سے ماروں گا۔ اَور وہ تیرا ۳۱ بقیہ قتل کرے گا○ اَے پھاٹک! واویلا کر۔ اَے شہر! چِلّا۔ اَے تمام فِلسطین لرزاں ہو۔ کیونکہ شمال سے دُھواں آئے گا۔ اَور ۳۲ اُس کی صفوں میں کوئی اکیلا نہ ہوگا○ قوموں کے قاصِدوں کو کیا جواب دِیا جائے گا؟ یہ کہ خُداوند نے صیہُون کو تعمیر کِیا اَور اُس کے مسکین اُس کی پناہ لیں گے +

باب ۱۵

۱ موآب کی تباہی — موآب کی بابت بارِنبُوّت۔ لاریب رات کے وقت عار مغلُوب ہُوا۔ موآب برباد ہُوا۔ رات کے ۲ وقت قیر مغلُوب ہُوا۔ موآب تباہ ہُوا○ دیبون کی بیٹی بُلند مقاموں پر رونے کے لئے چڑھ گئی۔ اہلِ موآب نبو اَور میدبا پر واویلا کرتے ہَیں۔ سب کے سر میں گنج ہَے اَور ہر ایک کی داڑھی ۳ کاٹی گئی○ وہ اپنے کُوچوں میں ٹاٹ کا کمر بند باندھے ہَیں۔ سب اپنی چھتوں پر اَور اپنی گلیوں میں واویلا کرتے ہَیں اَور رو ۴ رو کر نیچے اُترتے ہَیں○ حشبون اَور اِلعالہ چِلّاتے ہَیں۔ اَور اُن کی آوازیں یاہص تک سُنائی دیتی ہَیں۔ اِس لئے موآب کی کمر ٹُوٹ گئی۔ اُس کی رُوح اُس میں غش کھاتی ہَے○

۵ میرا دِل موآب کے لئے ماتم کرتا ہَے۔ اُس کے مغرُور صوعر (یعنی تیسرا عجلت)۔ یقیناً۔ وہ لُوحیت کی چڑھائی پر چڑھ کر روتے ہَیں۔ یقیناً۔ وہ حورونائم کی راہ میں غم سے چِلّاتے ۶ ہَیں○ یقیناً۔ نمریم کے چشمے جذب ہو گئے۔ اَور گھاس اَور تمام نباتات کُملا گئیں اَور سبزی کا نام نہ رہا○ ۷ اِس لئے اُنہوں نے اپنے بقیہ اَور ذخیرے کو تیّار کر رکھّا۔ اَور اُنہیں چناروں کی وادی کے پار اُٹھا لے جاتے ہَیں○ ۸ کیونکہ چِلّاہٹ نے موآب کی سرحد کو گھیرا ہُوا ہَے۔ اُن کا وَلوَلہ اِجلائم تک پُہنچا۔ اُن کا وَلوَلہ بلوطون کے کُوئیں تک پُہنچا○

۹ دیبون کی ندیاں خُون سے بھری ہَیں۔ یقیناً مَیں دیبون کے لئے کُچھ زیادہ لاؤں گا۔ یعنی موآب کے مفرُوروں ارسل کے لئے۔ اَور بقیہ یعنی اِدوم کے لئے +

باب ۱۶

۱ جو بیابانی سالع سے لے کر کوہِ صیہُون تک مُلک کے ۲ حکمران ہَیں اُنہوں نے اُس کے حلوان بھیجے○ موآب کی بیٹیاں ارنون کے گھاٹوں پر ایسی ہوں گی۔ جیسے آوارہ پرندہ اَور اُن کے پراگندہ بچّے○ ۳ مشورت دو۔ اِنصاف جاری کرو۔ اپنے سائے کو دوپہر کے وقت رات کی مانند کرو۔ جو نِکال دیئے گئے اُنہیں چھپاؤ۔ بھاگے ہُوؤں کو ظاہر نہ کرو○ ۴ موآب سے نِکالے ہُوئے تیرے ساتھ رہیں۔ ہلاک کرنے والے کے سامنے تُو اُن کے لئے پردہ ہو۔

کیونکہ ستمگر نابُود ہو جائے گا۔ اَور لُٹیرا جاتا رہے گا۔ ظالم مُلک سے نِکالے جائیں گے○ ۵ اَور شفقت سے ایک تخت قائم کِیا جائے گا۔ اَور داؤد کے خیمے میں ایک ایسا مُنصِف صداقت کے ساتھ اُس پر جلُوس فرمائے گا جو عدل کا طالب ہوگا۔ اَور اِنصاف پر مُستعد رہے گا○

۶ ہم نے موآب کی مغرُوری کی بات سُنی۔ وہ سخت مغرُور ہَے۔ اُس کا تکبُّر اَور گُستاخی اَور غُصّہ حق سے باہر ہَیں○ ۷ اِس لئے موآب پر موآب ہی واویلا کرے گا۔ وہ سب کے سب واویلا کریں گے وہ قیر حراشت کی کشمش کی ٹکیوں کے

۸ لئے نالہ کریں گے وہ سب کے سب پست کیٔے گئے ۝ کیونکہ حِسبُون کے کھیت اَور سِبمہ کے تاکِستان کُملا گئے ۔ غیر قوموں کے سرداروں نے اُس کے عُمدہ پودوں کو توڑ ڈالا ۔ اُن کی ڈالیاں یعزیر تک پُہنچیں اَور بیابان میں پھریں ۔ وہ دُور ۹ تک پھیلیں اَور سمُندر پر سے گُزریں ۝ اِس لئے مَیں سِبمہ کے تاکِستان پر یعزیر کا رونا روؤں گا ۔ اَے حِسبُون اَور اَے اِلعالہ! مَیں اپنے آنسوؤں سے تیری آبپاشی کرُوں گا کیونکہ تیرے پھلوں پر اَور تیری فصل پر نعرۂ جنگ بُلند ہُؤا ۝ ۱۰ اَور باغ سے خُوشی اَور شادمانی جاتی رہی ۔ اَور تاکِستانوں میں کوئی راگ یا گانا نہیں ۔ اَور کولھُو میں انگوروں کا کوئی روندنا ۱۱ نہیں ۔ اَور نعرۂ تحسین بند ہوگیا ۝ اِس لئے میرا باطن موآب پر بربط کی طرح نوحہ کرے گا ۔ اَور میرا دِل قیرحراشت پر نالہ ۱۲ کرے گا ۝ اَور جب موآب اُونچے مقاموں پر حاضِر ہو اَور تھک گیا ہو ۔ اَور اپنے مَعبد میں داخِل ہو کر دُعا کرے تو اُسے کُچھ فائدہ نہ ہوگا ۝

۱۳ یہ وہ قول ہَے ۔ جو خُداوند نے موآب کے خلاف ۱۴ پیشتر فرمایا ۝ مگر اِس وقت خُداوند کلام کرکے فرماتا ہَے کہ تین سال کے اندر (جو مزدُور کے سالوں کی مانند ہوں گے) موآب کی شوکت مع اُس کے بڑے انبوہ کے پست کی جائے گی ۔ اَور باقی لوگ تھوڑے ہوں گے بلکہ بُہت ہی تھوڑے اَور کمزور +

باب ۱۷

۱ دَمِشق پر فتویٰ

دَمِشق کی بابت بارِ نبُوّت ۔

دیکھ ۔ دَمِشق شہروں کے درمیان سے دُور کیا جائے ۲ گا اَور وہ بربادی کا ڈھیر ہوگا ۝ اُس کے شہر ہمیشہ کے لئے ویران ہوں گے ۔ وہ گلّوں کے لئے ہوں گے جو اُس میں ۳ بیٹھیں گے اَور کوئی اُنہیں نہ ڈرائے گا ۝ اَور اِفرائیم سے قلعہ اَور دَمِشق اَور باقی ماندہ اَرام سے مملکت جاتی رہے گی ۔ تو اُن کی شوکت بنی اِسرائیل کی شوکت کی طرح ہوگی ۔ ربُّ الافواج فرماتا ہَے ۝

۴ اَور اُس روز یعقُوب کی شوکت گھٹ اَور اُس کا فربہ گوشت دُبلا ہو جائے گا ۝ ۵ اَور وہ ایسا ہوگا ۔ کہ جیسے درَو کرنے والے نے غلّہ جمع کیا ۔ اَور اُس کے بازوؤں نے گیہوں کی بالوں کو اُٹھایا ۔ اَور وہ ایسا ہوگا ۔ جیسے کوئی وادی رِفائیم میں بالوں کو چُننے ۝ ۶ اَور اُس میں فقط تھوڑا سا پھل باقی رہے گا ۔ جیسے کہ جب زیتُون کا درخت ہِلایا جائے ۔ اَور دو یا تین دانے ٹہنی کے سر پر اَور چار یا پانچ پھلدار شاخ پر باقی ہوں ۔ خُداوند اِسرائیل کا خُدا فرماتا ہَے ۝

۷ اُس روز اِنسان اپنے بنانے والے کی طرف نظر کرے گا ۔ اَور اُس کی آنکھیں اِسرائیل کے قدُّوس کو دیکھیں گی ۝ ۸ اَور وہ اُن مذبحوں پر جو اُس کے ہاتھ نے بنائے نظر نہ کرے گا ۔ اَور نہ اُن کھمبوں اَور ستُونوں ہی کی پروا کرے گا جو اُس کی اُنگلیوں نے بنایا ۝ ۹ اُس روز تیرے حصِین شہر اُس طرح چھوڑے جائیں گے جس طرح بنی اِسرائیل کے سامنے سے حوِیّوں اَور اموریوں کے شہر چھوڑے گئے ۔ اَور ویرانہ ہوگا ۝ ۱۰ اِس لئے کہ تُو نے اپنے مُخلِّص خُدا کو فراموش کیا اَور اپنی قُوّت کی چٹان کو یاد نہ رکھّا ۔ اِس لئے تُو خُوشنُما کیاریاں لگائے گا اَور اجنبی کونپلوں کا بیج بوئے گا ۝

۱۱ لگانے کے دِن تُو اُس پر باڑ لگائے گا اَور ہر صُبح تُو پرورِش کرے گا ۔ لیکن اُس کا پھل دُکھ اَور سخت مُصیبت کے دِن میں جاتا رہے گا ۝

۱۲ واہ! بُہت قوموں کا غوغا! وہ سمُندروں کی گرج کی طرح غُل کرتے ہَیں ۔ اَور اُمّتوں کا شورشار ۔ وہ کثیر پانی کے شور کی طرح شور مچاتی ہَیں ۝ ۱۳ وہ اُسے دھمکائے گا ۔ اَور وہ دُور بھاگ جائے گا ۔ اَور پہاڑوں کی گرد کی طرح ہَوا کے سامنے اَور بھُوسے کی مانند بگولے کے آگے رگیدا جائے گا ۝ ۱۴ شام کے وقت دیکھ ہلاکت ہَے ! صُبح ہونے سے پہلے وہ نیست ہوگا ۔ یہی اُن کا حِصّہ ہَے جو ہمیں غارت کرتے ہَیں ۔ اَور یہ اُن کا بخرہ ہَے جو ہمیں لُوٹتے ہَیں +

باب ۱۸

۱ **کُوش پر افسوس** پَروں کے بھنبھنانے کی اُس سرزمین پر ۲ افسوس جو کُوش کے دریاؤں کے کناروں پر ہے ○ اور جو بُردی کی کشتیوں میں پانی کی سطح پر ایلچیوں کو سمُندر کے پار بھیجتی ہے ۔ اَے تیز رَو ایلچیو! تُم ایک قدآور اور صاف رُو قوم کے پاس جاؤ۔ یعنی اُس قوم کے پاس جو آگے کو ہَولناک ہوگی اُس کُچلنے اور پامال کرنے والی قوم کے پاس جس کی سرزمین کو دریا تقسیم کرتے ہیں ○ ۳ اَے دُنیا کے تمام باشندو! اور اَے زمین پر بسنے والو! جس وقت پہاڑوں پر جھنڈا اُونچا کیا جائے گا تو تُم دیکھو گے اور جب نرسنگا پھونکا جائے گا تو تُم سُنو گے ○ ۴ کیونکہ خُداوند نے مُجھ سے یُوں فرمایا۔ کہ مَیں اپنی جگہ میں بیٹھوں گا مَیں دھیان رکھوں گا۔ دُھوپ کے وقت سخت حرارت کی مانند اور فصلِ گرما کے وقت شبنم کے بادِل کی مانند ○ ۵ کیونکہ فصل پکنے سے پہلے جس وقت رُوئیدگی پُختہ ہُوئی اور پُھول پکنے والے انگور بن گئے ہیں ٹہنیاں ہنسوے سے کاٹی جائیں گی اور شاخیں کھینچ کر جُدا کی جائیں گی ○ ۶ اور وہ سب پہاڑوں کے شِکاری پرندوں اور میدان کے درندوں کے لئے چھوڑے جائیں گے۔ تو شِکاری پرندے اُن پر موسم گرما گُزاریں گے۔ اور زمین کے درندے اُن پر موسم سرما کاٹیں گے ○ ۷ اُس وقت ربُّ الافواج کے نام مَسکن میں یعنی کوہِ صیُّون پر ربُّ الافواج کے پاس ہدیئے اُس قوم کی طرف سے پُہنچائے جائیں گے جو قدآور اور صاف رُو ہے یعنی اُس قوم کی طرف سے جو آگے کو ہَولناک ہوگی۔ اُس کُچلنے اور پامال کرنے والی قوم کی طرف سے جس کی سرزمین کو دریا تقسیم کرتے ہیں+

باب ۱۹

۱ **مِصر کی سزا** مِصر کی بابت بارِ نبوّت۔ دیکھ۔ خُداوند ایک تیز رفتار بادِل پر سوار ہو کر مِصر میں آئے گا۔ اُس کی حضُوری سے مِصر کے بُت کانپیں گے۔ اور مِصر کا دِل اُس کے اندر پگھل جائے گا ○ ۲ اور مَیں مِصر کو مِصر کے خلاف ہتھیار بندھواؤں گا۔ تو ہر ایک آدمی اپنے بھائی سے لڑے گا اور ہر شخص اپنے دوست سے۔ اور شہر سے شہر لڑے گا اور صُوبہ سے صُوبہ ○ ۳ اور مِصر اپنے باطن میں ہمّت ہارے گا۔ اور مَیں اُس کی مشورت کو بِگاڑوں گا۔ تب وہ اپنے بُتوں اور ساحِروں اور مُردوں کی رُوحوں اور غیب دانوں سے دریافت کریں گے ○ ۴ اور مَیں مِصر کو ایک سخت دِل حاکم کے ہاتھ میں دے دُوں گا۔ اور ایک زبردست بادشاہ اُن پر حُکمرانی کرے گا خُداوند ربُّ الافواج فرماتا ہے ○

۵ سمُندر کے پانی جذب ہو جائیں گے اور دریا خُشک ہوگا اور سُوکھ جائے گا ○ ۶ اور ندیاں بدبُودار ہو جائیں گی۔ اور مِصر کے دریائے نِیل کی شاخیں گھٹ جائیں گی اور سُوکھ جائیں گی اور نَے اور سرکنڈے کُملا جائیں گے ○ ۷ اور دریائے نِیل کے کناروں پر بُردی مُرجھا جائے گی اور دریائے نِیل کی سب کھیتیاں سُوکھیں گی اور تلف ہوں گی اور نہ رہیں گی ○ ۸ تب مچھوے چِلّا چِلّا کر روئیں گے اور جو نِیل میں قُلّابہ ڈالتے ہیں وہ سب ماتم کریں گے۔ اور جو پانی کے اُوپر مہاجال بِچھاتے ہیں وہ بیتاب ہو جائیں گے ○ ۹ اور صاف شُدہ کتان کے کاریگر اور دُھننے اور بُننے والے گھبرا جائیں گے ○ ۱۰ اور اُس کے ارکان کُچلے جائیں گے اور تمام اُجرت پر کام کرنے والے رنجیدہ دِل ہوں گے ○ ۱۱ صوعن کے رئیس یقیناً احمق ہیں۔ فرعون کے دانا ترین مُشیروں کی مشورت سُبک ہے۔ سو تُم کیسے فرعون سے کہتے ہو۔ کہ مَیں دانشمندوں کا بیٹا بلکہ شاہانِ قدیم کا فرزند ہُوں ○ ۱۲ اَب تیرے دانشمند کہاں ہیں؟ وہ تُجھے خبر دیں اور بتائیں کہ ربُّ الافواج نے مِصر کی بابت کیا اِرادہ کیا ہے ○ ۱۳ صوعن کے رئیس احمق ہُوئے اور نوف کے رئیس فریب کھا گئے۔ اور اُس کے قبائل کے سرداروں نے مِصر کو گُمراہ کیا ○ ۱۴ خُداوند نے اُس کے اندر ایک کج رَو رُوح ملائی۔ تو

اُنہوں نے مِصرؔ کو اُس کے سب کاموں میں اُس متوالے آدمی ۱۵ کی طرح بے راہ کِیا جو قَے کرتا ہُؤا ڈگمگاتا ہَے ○ اَور مِصرؔ کا کوئی کام نہ ہوگا۔ جو سر یا دُم یا کھجُور یا نَے کر سکے ○

۱۶ **مِصرؔ کی رجُوع آوری** اُس روز اہلِ مِصرؔ عورتوں کی مانند ہوں گے۔ ربُّ الافواج کے اُس ہاتھ کے اُٹھانے کے باعِث ۱۷ جو وہ اُس پر اُٹھائے گا اَور لرزاں اَور ہراساں ہوں گے ○ اَور مُلک یہُوداؔہ مِصرؔ کے لئے باعِثِ دہشت ہوگا۔ اَور ربُّ الافواج کی اُس مشورت کے باعِث جو اُس نے اُس کے خلاف کی۔ ۱۸ اُس کا ذِکر سُننے والے سب خوفزدہ ہوں گے ○ اُس روز مِصرؔ کی سَر زمین میں پانچ ایسے شہر ہوں گے جہاں کِنعانؔ کی بولی بولی جائے گی اَور ربُّ الافواج کی قَسم کھائی جائے گی۔ اِن میں ۱۹ سے ایک سُورج کا سِپر کہلائے گا ○ اُس روز مِصرؔ کی سَر زمین کے درمیان خُداوند کا ایک مذبح اَور اُس کی سَرحد پر خُداوند کا ۲۰ ایک ستُون ہوگا ○ اَور وہ مِصرؔ کی سَر زمین میں ربُّ الافواج کا ایک نِشان اَور شہادت ہوگا۔ کیونکہ وہ اپنے ستانے والے کے سبب سے خُداوند کے پاس چِلّائیں گے۔ اَور وہ اُن کے لئے ایک رِہائی دینے والا اَور حامی بھیجے گا۔ تو وہ اُنہیں چُھڑائے گا ○ ۲۱ اَور خُداوند اپنے آپ کو اہلِ مِصرؔ پر ظاہر کرے گا تو اُس روز اہلِ مِصرؔ خُداوند کو جانیں گے اَور وہ ذَبیحوں اَور ہدیوں سے اُس کی عِبادَت کریں گے اَور خُداوند کے لئے مَنّتیں مانیں ۲۲ گے اَور اُنہیں ادا کریں گے ○ اَور خُداوند اہلِ مِصرؔ کو مارے گا۔ وہ مارے گا اَور شِفا دے گا۔ تب وہ خُداوند کی طرف رجُوع کریں گے۔ اَور وہ اُن کی سُنے گا اَور اُنہیں شِفا بخشے گا ○ ۲۳ اُس روز مِصرؔ سے اشُوّرؔ تک ایک شاہراہ ہوگی۔ تو اہلِ اشُوّرؔ مِصرؔ میں آئیں گے اَور اہلِ مِصرؔ اشُوّرؔ میں جائیں گے اَور مِصرؔ ۲۴ اشُوّرؔ کے ساتھ مِل کر عِبادَت کرے گا ○ اُس روز اِسرائیلؔ مِصرؔ اَور اشُوّرؔ میں ثالث اَور زمین کے درمیان برکت کا باعِث ۲۵ ہوگا ○ کیونکہ ربُّ الافواج اُسے برکت دے کر کہے گا۔ میری اُمّت مِصرؔ اَور میرے ہاتھ کی صنعت اشُوّرؔ اَور میری میراث اِسرائیلؔ مُبارَک ہو! +

باب ۲۰

مِصرؔ اَور کُوشؔ ۱ جس برس میں ترتانؔ اشدُودؔ کو آیا۔ جب شاہِ اشُوّرؔ سرجُونؔ نے اُسے بھیجا تھا۔ اَور اُس نے اشدُودؔ سے جنگ کی اَور اُسے لے لِیا تھا ○ ۲ اُس وقت خُداوند نے اِشَعیاؔ بِن آموصؔ کی زُبان سے کلام کر کے فرمایا۔ جا اَور ٹاٹ کا لباس اپنی کمر سے کھول۔ اَور اپنے پاؤں سے جُوتی اُتار۔ تو اُس نے ایسا ہی کِیا۔ اَور وہ چار جامہ اَور ننگے پاؤں پھرتا تھا ○ ۳ تب خُداوند نے فرمایا۔ کہ جس طرح میرا بندہ اِشَعیاؔ تین برس تک چار جامہ اَور ننگے پاؤں پھرتا رہا اَور مِصرؔ اَور کُوشؔ کی بابت نِشان اَور عجُوبہ ہُؤا ○ ۴ اِسی طرح شاہِ اشُوّرؔ مِصرؔ کے قیدیوں اَور کُوشؔ کے جلاوطنوں کو کیا نَوجوان کیا بزُرگ چار جامہ اَور ننگے پاؤں اَور بے ستر سُرینوں کو مِصرؔ کی رُسوائی کے لئے لے جائے گا ○ ۵ اَور وہ اپنی اُمّیدگاہ کُوشؔ سے اَور اپنی جائے فخر مِصرؔ کے سبب سے خوفزدہ اَور شرمندہ ہوں گے ○ ۶ اُس روز اُس ساحِل کے باشِندے کہیں گے۔ دیکھ۔ اِس طرح ہماری اُمّید گئی۔ جس سے ہم نے شاہِ اشُوّرؔ سے بچنے کے لئے مدد کی اِلتجا کی۔ تو ہم کِس طرح بچیں گے؟ +

باب ۲۱

بابلؔ کی تباہی ۱ سمُندر کے بیابان کی بابت بارِ نبُوّت۔ جس طرح جنُوب سے بگولے نِکل آتے ہیں۔ اُسی طرح یہ بیابان سے یعنی ہَولناک سَر زمین سے آتا ہَے ○ ۲ ایک ہیبت انگیز رُؤیا مُجھ پر ظاہر ہُوئی۔ لُٹیرا لُوٹتا ہَے۔ اَور ہلاک کرنے والا ہلاک کرتا ہَے۔ اَے عیلامؔ! چڑھائی کر۔ اَے مادائیؔ! مُحاصرہ کر۔ مَیں نے وہاں سے سب نَوحہ موقُوف کرایا ○ ۳ اِس لئے میری کمر دُکھ سے بھر گئی۔ اَور مَیں ویسے ہی درد میں مُبتلا ہُؤا۔ جیسے وہ عورت ہوتی ہَے جسے دردِ زِہ لگے ہوں۔ مَیں سُن کر حیران ہُؤا۔ مَیں دیکھ کر پریشان ہُؤا ○ ۴ میرا دِل دھڑکا۔ کپکپی

نے مُجھے گھبرایا۔ جو شفق شام میری تفریح تھی اُس نے اُسے
۵ میرے لئے دہشت کر دِیا○ وہ دسترخوان تیّار کرتے ہیں۔ وہ
غالیچے بچھاتے ہیں۔ وہ کھاتے اَور پِیتے ہیں اَے اُمراء!
اُٹھو اَور ڈھال پر تیل مَلو○

۶ کیونکہ خُداوند نے مُجھ سے اِس طرح کہا۔ جا نِگہبان
۷ کھڑا کر۔ اَور جو کُچھ وہ دیکھے بتائے○ جب وہ ایسے سواروں کو
دیکھے جو دو دو آتے ہوں۔ ایک گدھے پر اَور ایک اُونٹ پر۔ تو
۸ غور سے اُنہیں دیکھے○ پھر وہ شیر کی طرح چِلاّئے۔ اَے
خُداوند۔ مَیں دِن بھر اپنی دیدگاہ میں قائم ہُوں اَور رات بھر
۹ اپنے پہرے پر کھڑا رہتا ہُوں○ اَور دیکھ۔ سوار بلکہ دو دو کر کے
سوار آئے۔ تو وہ چِلاّ اُٹھا۔ بابلؔ گر پڑا۔ وہ گر پڑا اَور اُس کے
معبُودوں کی سب تراشی ہُوئی مُورتیں زمین پر گر کر ریزہ ریزہ
۱۰ ہوگئیں○ اَور میرے روندے ہُوئے! اَے میرے کھلیان
کے بیٹے! جو کُچھ مَیں نے ربُّ الافواج اِسرائیل کے خُدا سے
سُنا۔ مَیں نے تُمہیں بتا دِیا○

۱۱ اِدومؔ — اِدومؔ کی بابت بارِ نبُوّت۔
سعِیرؔ سے میری طرف پُکارا گیا۔ اَے نِگہبان! رات
۱۲ کی کیا خبر ہے؟ اَے نِگہبان! رات کی کیا خبر ہے؟○ نِگہبان
نے کہا صُبح آتی ہے اَور پھر بھی رات ہے اگر تُم پُوچھنا چاہو تو
پُوچھ لو۔ لَوٹ آؤ○

۱۳ عربؔ — عربؔ کی بابت بارِ نبُوّت۔
اَے دوانیوں کے قافِلو! تُم جو بیابان کے بَن میں
۱۴ خیمہ زن ہو○ پانی لے کر پیاسوں کے مِلنے کو آؤ۔ اَے تیماؔ کی
سرزمین کے باشِندو! روٹی لے کر مفرُوروں کے اِستقبال کو
۱۵ نِکلو○ کیونکہ وہ وِیرانوں سے اَور تلوار کی دھار اَور کھینچی ہُوئی
کمان کے سامنے سے اَور جنگ کی شِدّت کے سامنے سے
بھاگے ہیں○

۱۶ کیونکہ خُداوند نے مُجھے یُوں فرمایا کہ ایک برس یعنی
۱۷ مزدُور کے ایک برس کے اندر قیدارؔ کی تمام شوکت فنا ہوگی○ اَور
تیر اندازوں کا بقیّہ قلیل ہوگا۔ قیدارؔ کے جنگجُو تھوڑے سے ہوں
گے۔ یقیناً خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے فرمایا ہے +

باب ۲۲

۱ یرُوشلیِمؔ — رُؤیا کی وادی کی بابت بارِ نبُوّت۔
تُجھے کیا ہُؤا۔ کہ تُم سب کے سب چھتوں پر چڑھ گئے
۲ ہو؟○ اَے غوغائی شہر! اَے شور و غُل سے بھرے ہُوئے! اَے
شادمان قصبے! تیرے مقتُول تلوار سے قتل نہیں ہُوئے اَور نہ
۳ لڑائی میں مارے گئے○ تیرے سب سردار اِکٹھے بھاگے۔ اَور بغیر
کمان کے اسیر کِئے گئے۔ تیرے تمام زورآور اِکٹھے اسیر ہُوئے
۴ اَور وہ دُور تک بھاگ گئے○ اِس لئے مَیں کہتا ہُوں کہ میرے
پاس سے ہٹ جاؤ۔ کیونکہ مَیں زار زار روؤں گا۔ میری اُمّت
کی بیٹی کی ہلاکت کے لئے مُجھے تسلّی دینے کی تکلیف نہ کرو○
۵ کیونکہ ربُّ الافواج کا ہنگامے اَور پامالی اَور ہلچل کا ایک دِن
ہے۔ رُؤیا کی وادی میں دیواروں کا گِر جانا ہے اَور پہاڑ پر
۶ جنگ کی للکار○ اَور عیلامؔ ترکش اُٹھاتا ہے اَور رتھوں میں
۷ گھوڑے لگاتا ہے۔ اَور قیرؔ ڈھال کو ننگا کرتا ہے○ تو تیری
عُمدہ وادیاں رتھوں سے بھر جائیں گی۔ اَور سوار پھاٹک کے
۸ آگے صف باندھیں گے○ اَور یہُوداہؔ کا نقاب اُتارا جائے گا۔
اَور اُس روز تُو بَن کے گھر کے ہتھیاروں پر نظر کرے
۹ گا○ اَور تُو دیکھے گا۔ کہ داؤدؔ کے شہر کے رخنے بہُت ہیں۔ اَور تُم
۱۰ نیچے کے تالاب کے پانی کو جمع کرو گے○ اَور یرُوشلیِمؔ کے
گھروں کو گِنو گے اَور دیوار کو مضبُوط کرنے کے لئے گھروں کو
۱۱ ڈھا دو گے○ اَور تُم دونوں دیواروں کے درمیان پُرانے تالاب
کے پانی کے لئے ایک کھائی بناؤ گے۔ لیکن جس نے یہ کِیا تُم
اُس کی طرف توجُّہ نہیں کرو گے۔ اَور نہ اُس کی طرف دیکھو گے
جس نے مُدّت سے اُس کا نقشہ کھینچا○

۱۲ اُس روز خُداوند ربُّ الافواج رونے اَور نَوحہ کرنے
اَور سر منڈانے اَور ٹاٹ کسنے کو بُلائے گا○ لیکن دیکھ۔ خُوشی ۱۳

باب ۲۲: ۱۳ ۱- قرنتیوں ۱۵: ۳۲+

اَور شادمانی اَور گائے بَیل کا ذبح کرنا۔ اَور بھیڑ بکری کا حلال
کرنا اَور گوشت کھانا اَور مَے پینا ہَے۔ آؤ کھائیں اَور پیئیں۔
۱۴ کیونکہ کل ہم مر جائیں گے ۝ تو ربُّ الافواج نے میرے کان
میں پیغام بھیجا۔ کہ اِس بدی کا تُم سے کفّارہ نہ کیا جائے گا۔
جب تک کہ تُم مر نہ جاؤ۔ خُداوند ربُّ الافواج فرماتا ہَے ۝
۱۵ [شُبنا کو تنبیہہ] خُداوند ربُّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ کہ محل
۱۶ کے اُس مُختار بادشاہ کے جلیس شُبنا کے پاس جا ۝ جو اپنے لئے
بُلندی پر قبر کُھدوا رہا ہَے اَور چٹان میں اپنے لئے مسکن تیّار
کر رہا ہَے تُجھے کیا ہُؤا اَور تیرا یہاں کون ہَے کہ تُو یہاں اپنے
۱۷ لئے قبر کُھدوا رہا ہَے؟ ۝ دیکھ خُداوند تُجھے گیند کی طرح خُوب
لپیٹ کر اَور اچھی طرح سے کس کر وسیع زمین میں زور سے
۱۸ پھینک دے گا ۝ وہاں تُو مرے گا۔ اَور وَہیں تیری شوکت کی
رتھیں رہیں گی۔ اَے تُو جو اپنے آقا کے گھر کے لئے رُسوائی کا
۱۹ باعِث ہَے ۝ مَیں تُجھے تیرے منصب سے برطرف کرُوں گا۔
اَور تُو اپنے درجہ سے نیچے کو کھینچا جائے گا ۝
۲۰ اَور اُس روز مَیں اپنے بندے الیاقیم بن حلقیاہ کو
۲۱ بُلاؤں گا ۝ اَور تیری پوشاک اُسے پہناؤں گا۔ اَور تیرا کمربند
اُسے باندھوں گا اَور تیرا عہدہ اُس کے ہاتھ میں دُوں گا۔ اَور وہ
۲۲ یرُوشلیم کے باشِندوں اَور یہُوداہ کے گھرانے کا باپ ہو گا ۝ اَور
مَیں داؤد کے گھر کی کُنجی اُس کے کندھے پر رکھُوں گا۔ اَور وہ
کھولے گا تو کوئی بند نہ کرے گا۔ اَور وہ بند کرے گا تو کوئی نہ
۲۳ کھولے گا ۝ اَور مَیں میخ کی مانند اُسے مضبُوط جگہ میں قائم
کرُوں گا۔ تو وہ اپنے باپ کے گھرانے کے لئے جلال کا تخت
۲۴ ہو گا ۝ اَور اگر اُس پر اُس کے باپ کے گھرانے کی تمام شوکت
مع ہر شاخ اَور ٹہنی اَور سب چھوٹے برتنوں بلکہ پیالوں اَور
۲۵ مٹکوں کے بھی لٹکائی جائے ۝ تو ربُّ الافواج کے فرمان کے
مُطابِق اُس روز وہ میخ جو مضبُوط جگہ میں لگائی گئی تھی اُکھاڑ دی
جائے گی۔ وہ کٹ جائے گی اَور گر جائے گی اَور جو کُچھ اُس پر
لٹکا ہُؤا تھا وہ یقیناً نیست ہو جائے گا۔ خُداوند نے فرمایا ہَے +

باب ۲۲:۲۲ مکاشفہ ۳:۷+

باب ۲۳

۱ [صُور] صُور کی بابت بارِ نبُوّت۔
اَے ترسیس کے جہازو! واویلا کرو۔ کیونکہ تُمہاری
بندرگاہ مُنہدم ہُوئی۔ جب وہ کتّیم کی سرزمین سے آئے تو
۲ اُنہیں یہ خبر مِلی ۝ ساحِل کا باشِندہ اَور صُور کا تاجر حیرانی سے
۳ خاموش ہو گئے ۝ یعنی وہ جو سمُندر کے پار جاتا ہَے۔ جس کے
قاصد وسیع پانی پر ہَیں۔ جس کی فصل شیحُور کا اناج ہَے۔ اَور جس
۴ کی آمدنی اقوام کا گیہُوں ہَے ۝ اَے صیدُون شرمندہ ہو۔
کیونکہ سمُندر نے کلام کرکے یُوں کہا کہ "تُجھے درد نہ لگے اَور نہ
تُجھ سے بچّے پیدا ہُوئے۔ نہ تُو نے جوانوں کو پالا اَور نہ لڑکیوں
۵ کی پرورِش کی" ۝ جب مصر میں خبر پُہنچے گی تو صُور کی خبر سُن کر
غمگین ہو گا ۝
۶ اَے ساحِل کے باشِندو! تُم ترسیس کو پار جاؤ اَور واویلا
۷ کرو ۝ کیا یہی تُمہارا شادمان شہر ہَے؟ جس کی قدامت پہلے
دِنوں سے ہَے؟ اَور جس کے قدم دُور دُور بسنے کے لئے اُسے
۸ لے گئے؟ ۝ کس نے اُس صُور کے خلاف یہ منصُوبہ باندھا۔
جو بادشاہوں کو تاج دیتا ہَے۔ جس کے تاجر۔ اُمراء اَور جس
۹ کے سوداگر دُنیا کے شُرفاء ہَیں؟ ۝ ربُّ الافواج ہی نے یہ منصُوبہ
باندھا کہ تمام شوکت کے غرُور کو پست کرے اَور دُنیا بھر کے
۱۰ شُرفاء کو ذِلّت دے ۝ اَے ترسیس کی بیٹی! اپنی سرزمین میں
نیل کی طرح گُزر۔ کیونکہ مابعد کوئی بندرگاہ نہیں ۝
۱۱ اُس نے سمُندر پر اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اَور اُس نے
مملکتوں کو ہِلا دِیا۔ خُداوند نے کنعان کے خلاف حُکم دِیا۔ کہ
۱۲ اُس کے قلعوں کو برباد کیا جائے ۝ اَور کہا کہ اَے مظلُوم
کُنواری! صیدُون کی بیٹی! اَب سے فخر نہ کر۔ اُٹھ اَور کتّیم کو پار
۱۳ جا۔ وہاں بھی تُجھے آرام نہ مِلے گا ۝ کلدانیوں کی سرزمین کو
دیکھ یعنی اُن باشِندوں کو جو اشُوری نہیں۔ جسے اُس نے وحشی
جانوروں کے لئے ٹھہرایا۔ اُنہوں نے اُس کے بُرجوں کو کھڑا

۱۴ کِیا۔ اُس کے محلّوں کو ڈھا دِیا۔ اَور وہ وِیران ہو گیا○ اَے
ترسِیس کے جہازو! واویلا کرو۔ کیونکہ تُمہاری بندرگاہ تباہ ہُوئی○
۱۵ اَور اُس دِن اَے صُور تُو شاہی ایّام کے مُطابِق ستّر
برس تک فراموش ہو جائے گا۔ اَور ستّر برس کے بعد صُور کا حال
۱۶ زانیہ کے گیت کی مانند ہوگا کہ○ ''اَے فراموش شُدہ زانیہ!
بربط لے کر شہر میں پھر۔ خُوب بجا۔ خُوب گا۔ شاید کہ تُو یاد کی
۱۷ جائے''○ کیونکہ ستّر برس کے بعد خُداوند صُور کی خبر لے گا۔ تو
وہ پھر اپنی اُجرت کی طرف لَوٹے گی۔ اَور رُوئے زمین پر کی
۱۸ دُنیا کی تمام مملکتوں کے ساتھ زِنا کرے گی○ اَور اُس کی تجارت
اَور اُس کی اُجرت خُداوند کے لئے مخصُوص ہوگی۔ اَور وہ خزانے
میں اَور ذخیرے میں رکھّی نہ جائے گی کیونکہ اُس کی تجارت کا
نفع اُن کے لئے ہوگا جو خُداوند کے حضُور رہتے ہیں۔ تاکہ وہ
کھائیں اَور سیر ہوں اَور نفیس پوشاک پہنیں +

باب ۲۴

۱ اقوام پر فتویٰ دیکھ۔ خُداوند زمین کو وِیران کرے گا اَور اُس
کا رُخ اُلٹ دے گا۔ اَور اُس کے باشِندوں کو پراگندہ کرے
۲ گا○ اَور کاہن کا حال عوام کے حال کے برابر ہوگا۔ اَور غُلام کا
حال مالِک کے حال کی مانند۔ اَور لونڈی کا حال خاتُون کے حال
کی طرح۔ اَور خرِیدنے والا فروخت کرنے والے کے برابر ہوگا
اَور قرضدار قرض خواہ کی طرح۔ اَور سُود لینے والا سُود دینے
۳ والے کی مانند○ زمین بالکُل وِیران ہوگی اَور بشِدّت غارت کی
۴ جائے گی۔ کیونکہ خُداوند نے یہ سُخن فرمایا ہے○ زمین ماتم
کرے گی اَور مُرجھا جائے گی۔ دُنیا بے تاب اَور پژمُردہ ہوگی۔
۵ آسمان اَور زمین دونوں مُضطرِب ہوں گے○ کیونکہ زمین اپنے
بسنے والوں کے سبب سے ناپاک ہوگئی۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے
شرائع کی نافرمانی کی۔ حُکم کو عدُول کِیا۔ اَور اَبدی عہد کو توڑ
۶ دِیا○ اِس لئے لعنت زمین کو کھا جائے گی۔ اَور اُس کے بسنے
والے مُجرم ٹھہریں گے اَور زمین کے باشِندے جل جائیں گے
اَور فقط تھوڑے سے آدمی باقی رہیں گے○
۷ نئی مَے ماتم کرے گی۔ تاک کُملا جائے گی۔ سب
۸ دِلشاد اشخاص آہ بھریں گے○ ڈھولکوں کی خُوشی بند ہوگی۔
شادمانی کرنے والوں کا شور جاتا رہے گا۔ اَور بربط کا نغمہ خاموش
۹ ہوگا○ گیت کے ساتھ کوئی مَے نہ پی جائے گی۔ پینے والوں کو
۱۰ نشہ آور چیز کڑوی معلُوم ہوگی○ وِیرانی کا شہر مِسمار ہو جائے گا۔ اَور
۱۱ ہر ایک گھر بند ہوگا اَور کوئی اندر نہ جائے گا○ مَے کے لئے کُوچوں
میں چلّانا ہوگا۔ تمام خُوشی تارِیکی ہوگی اَور دُنیا بھر کی شادمانی
۱۲ جاتی رہے گی○ شہر میں وِیرانی پڑی ہوگی اَور پھاٹکوں کو چکناچُور
۱۳ کِیا جائے گا○ کیونکہ زمین پر اقوام میں ایسا ہوگا جیسا زیتُون کا
درخت جو جھاڑا گیا ہو۔ یا انگُور کے چھوڑے ہُوئے خوشوں کی
طرح جب موسم ختم ہُؤا○
۱۴ یہ گیت گانے میں اپنی آواز بُلند کریں گے۔ وہ خُداوند
۱۵ کی حشمت کی مدح سرائی کریں گے○ اِس لئے مغرب میں
شادمانی کرو۔ مشرق میں خُداوند کی تعظیم کرو۔ سمُندر کے جزائر
۱۶ میں خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی تعظیم کرو○ زمین کی اطراف
سے ہمیں خُوش اِلحانی سُنائی دے گی۔ کہ صادِق کے لئے فخر
ہے۔ پر مَیں کہُوں گا تباہی میرے لئے۔ تباہی میرے لئے۔ مُجھ
پر واویلا ہے۔ لُٹیرے لُوٹتے ہیں۔ لُوٹنے والے لُوٹتے ہیں○
۱۷ اَے زمین کے باشِندے! خوف اَور گڑھا اَور پھندا تیرے لئے
۱۸ ہے○ اَور خوف کی آواز سے بھاگنے والا گڑھے میں گرے گا۔
اَور گڑھے میں اُوپر چڑھنے والا پھندے میں پھنس جائے گا۔
کیونکہ بُلندی کے دریچے کُھل گئے۔ اَور زمین کی بُنیادیں
۱۹ ہِل جائیں گی○ زمین یکسر توڑی جائے گی۔ تمام زمین ریزہ ریزہ
۲۰ کی جائے گی۔ زمین شِدّت سے ہِلائی جائے گی○ وہ ڈگمگائے
گی۔ جیسے متوالا ڈگمگاتا ہے۔ وہ ایک رات کے خیمے کی طرح ہٹائی
جائے گی۔ اُس کی بدی اُس پر بھاری ہوگی۔ وہ گر جائے گی
اَور پھر نہ اُٹھے گی○
۲۱ اُس روز خُداوند بُلندی کے لشکروں کو بُلندی میں اَور
۲۲ زمین کے بادشاہوں کو زمین پر سزا دے گا○ اَور وہ جمع کئے جائیں

گے۔ جس طرح کہ قیدی گڑھے میں جمع کِئے جاتے ہیں۔ اَور قید خانے میں اُن پر دروازہ بند کیا جائے گا۔ اَور بہُت دِنوں کے بعد اُن کی خبر لی جائے گی ○ ۲۳ تب چاند خجل اَور سُورج شرمِندہ ہوگا جس وقت ربُّ الافواج کوہِ صیہُون اَور یرُوشلیم میں سلطنت کرے گا۔ اَور اپنے بزُرگوں کے آگے جلال پائے گا+

باب ۲۵

۱ **ستائش کا گیت** اَے خُداوند! تُو میرا خُدا ہے۔ مَیں تیری ستائش کرُوں گا۔ مَیں تیرے نام کی تعریف کرُوں گا۔ کیونکہ تُو نے عجیب کام کِئے ہیں۔ تیری مصلحتیں قدیم سے حق اَور راست ہیں ○ ۲ کیونکہ تُو نے شہر کو مٹّی کا ڈھیر اَور مضبُوط قصبے کو وِیران کر دِیا۔ تُو نے مغرُوروں کے قلعے کو ڈھا دِیا۔ یہاں تک ۳ کہ وہ اَبد تک کبھی بنایا نہ جائے گا ○ اِس لئے زبردست اُمّت تیری تمجید کرے گی اَور طاقتور قوموں کا شہر تُجھ سے خوف ۴ کھائے گا ○ اِس لئے کہ تُو مُحتاج کے لئے ایک قلعہ ہُؤا اَور مسکین کے لئے اُس کی تنگی میں سیلاب سے جائے پناہ اَور گرمی سے سایہ ہُؤا۔ کیونکہ زبردستوں کا دَم سرما کے طُوفان کی ۵ مانند ہے ○ جس طرح تپش بیابانی زمین کو اُسی طرح تُو مغرُوروں کے غوغا کو پست کرے گا۔ جس طرح بادل کے سائے میں تپش نیست ہوتی ہے اُسی طرح تُو زبردستوں کے شادیانے موقُوف کرے گا ○

۶ اَور ربُّ الافواج اِس پہاڑ پر سب اقوام کے لئے مُرغّن اشیائے خُوردنی اَور عُمدہ مَے کی ضیافت تیّار کرے گا۔ ہاں مُرغّن اَور پُرمغز اشیائے خُوردنی اَور عُمدہ خالص مَے کی ضیافت ○ ۷ اَور وہ اِس پہاڑ پر سے اُس نقاب کو دُور کر دے گا جو تمام اقوام کو چھپاتا ہے۔ اَور اِس پردے کو جو تمام اُمّتوں کو پوشیدہ رکھتا ۸ ہے ○ وہ مَوت کو ہمیشہ کے لئے نیست کرے گا اَور خُداوند خُدا ہر چہرے سے آنسُو پُونچھے گا۔ اَور اپنی اُمّت کی رُسوائی تمام زمین پر سے دُور کرے گا۔ یقیناً خُداوند نے فرمایا ہے ○

۹ اُس روز یہ کہا جائے گا۔ دیکھ۔ یہ ہمارا خُدا ہے جس کی ہم نے اِنتظاری کی۔ وہ ہمیں رِہائی دے گا۔ دیکھ یہ خُداوند ہے جس کی ہم نے اِنتظاری کی۔ پس ہم خُوش ہوں اَور اُس کی نجات کے سبب سے شادمانی کریں ○ ۱۰ کیونکہ خُداوند کا ہاتھ اِس پہاڑ پر قرار پکڑے گا۔ اَور موآب اپنی جگہ میں ایسے لتاڑا جائے گا جیسے بھُوسا مزبلے میں لتاڑا جاتا ہے ○ ۱۱ اَور وہ اُس کے اندر اپنے ہاتھ پھیلائے گا۔ جیسے کہ تیرنے والا تیرنے میں اپنے ہاتھ پھیلاتا ہے اَور وہ باوجُود اُس کے ہاتھوں کی چالاکی کے اُس کے غرُور کو پست کرے گا ○ ۱۲ اَور وہ اُس محفُوظ قلعے اَور اُس کی فصیلوں کو مِسمار کرے گا۔ اَور اُنہیں پست کرے گا۔ اَور زمین سے بلکہ خاک سے مِلا دے گا+

باب ۲۶

۱ **رِہائی کے لئے شُکر گُزاری** اُس روز یہُوداہ کی سرزمین میں یہ گانا گایا جائے گا۔

ہمارا ایک حصین شہر ہے۔ جس کی حفاظت کے لئے فصیلیں اَور بُرج بنایا گیا ○ ۲ تُم دروازوں کو کھولو۔ تاکہ وہ راستکار قوم داخِل ہو۔ جو اعتقاد کو قائم رکھتی ہے ○ ۳ تُو ہمارے مُستحکم قصد کو سلامتی سے قائم رکھے گا۔ اِس لئے کہ ہمارا توکُّل تُجھ ہی پر ہے ○ ۴ خُداوند پر اَبد تک توکُّل رکھّو۔ کیونکہ خُداوند زمانوں کی چٹان ہے ○ ۵ کیونکہ وہ اُنہیں جو بُلندی پر رہتے ہیں نیچے کر دے گا۔ وہ اُس محفُوظ شہر کو زیر کرے گا۔ وہ اُسے زمین تک زیر کرے گا۔ اُسے خاک میں مِلا دے گا ○ ۶ پاؤں اُسے لتاڑے گا یعنی مُحتاج کے قدم مسکین کے پاؤں ○ ۷ صادِق کی راہ راست ہے اَور راست وہ رستہ ہے جو تُو صادِقوں کے لئے ہموار کرتا ہے ○ ۸ اَے خُداوند! تیری قضاؤں کی راہ میں ہم تیری اِنتظاری کرتے ہیں۔ جان کا اِشتیاق تیرے نام اَور تیری یاد کے لئے

باب ۲۴: ۲۳ اعمال ۲:۲+
باب ۲۵: ۸ ۱-قرنتیوں ۱۵: ۵۴، مُکاشفہ ۷: ۱۷-۲۱: ۴+

۹ ہَے٥رات کو میری جان تیرا شوق رکھتی ہے۔اَور صُبح کے وقت
میری جان تیری خواہاں ہَے۔کیونکہ جب تیری قضائیں زمین
۱۰ پر نازِل ہوتی ہَیں تو دُنیا کے باشِندے صداقت سیکھتے ہَیں٥ہر
چند شریر پر رحم کِیا جاتا ہَے لیکن پِھر بھی وہ صداقت نہیں سیکھتا۔
وہ مُلک میں حق کو بِگاڑتا ہَے اَور خُداوند کی حشمت کا لحاظ نہیں
۱۱ کرتا٥اَے خُداوند! تیرا ہاتھ بُلند ہَے پر وہ دیکھتے نہیں۔کاش
کہ یہ تیری اُس غیرت کو دیکھ کر شرم کریں جو تیری اُمّت کے
۱۲ لئے ہَے۔اَور آگ تیرے دُشمنوں کو کھا جائے٥اَے خُداوند!
تُو ہمیں سلامتی دے گا۔کیونکہ ہمارے سب کام تُو نے ہمارے
۱۳ لئے کِئے٥اَے خُداوند ہمارے خُدا! اَور مالکوں نے ہم پر حکمرانی
کی لیکن صِرف تُجھ ہی سے ہم تیرے نام کا ذِکر کرتے ہَیں٥
۱۴ مُردے زندہ نہ ہوں گے۔اَور مُردوں کی رُوحیں نہ
اُٹھیں گی۔کیونکہ تُو نے اُنہیں سزا دی اَور اُنہیں ہلاک کِیا۔
۱۵ اَور اُن کا تمام ذِکر نابُود کِیا٥اِس اُمّت کو بڑھا اَے خُداوند
اُمّت کو بڑھا۔اپنی عظمت ظاہِر کر۔مُلک کی حُدُود کو وُسعت
۱۶ دے٥اَے خُداوند! اُنہوں نے تنگی میں سزا پائی۔رنج اَور ظُلم
۱۷ اُن کے لئے تیری تادِیب تھے٥جس طرح کہ حامِلہ عورت جب
ولادت قریب ہو ہائے ہائے کرتی ہے اَور اپنے درد میں چلّاتی
۱۸ ہَے۔اُسی طرح اَے خُداوند ہم تیرے سامنے ہُوئے٥ہم حامِلہ
ہُوئے اَور ہمیں دردِ زِہ لگا۔پر پیدا کیا ہُوا؟ ہَوا! ہم زمین پر
رِہائی نہیں لاتے اَور دُنیا کے باشِندے ہلاک نہیں ہوتے٥
۱۹ تیرے مُردے زندہ ہوں گے۔میری نعش اُٹھے گی۔مٹّی میں
بسنے والے جاگیں گے اَور شادمانی کریں گے کیونکہ تیری اَوس
روشنی کی اَوس ہَے اَور زمین اپنے مُردوں کو اُگل دے گی٥
۲۰ اَے میری اُمّت! اپنی کوٹھڑیوں کے اندر جاؤ۔اَور
اپنے اُوپر دروازے بند کرو۔تھوڑی دیر اپنے آپ کو چُھپائے
۲۱ رکھّو جب تک کہ غُصّہ اُتر نہ جائے٥کیونکہ دیکھ۔خُداوند اپنی
جگہ سے باہر نِکلے گا۔تاکہ زمین کے باشِندوں کو اُن کی شرارت
کی سزا دے۔تو زمین اپنا خُون ظاہِر کرے گی اَور پِھر اپنے
مقتُولوں کو نہ چُھپائے گی+

باب ۲۷

۱ اُس روز خُداوند اپنی سخت اَور بڑی اَور مضبُوط تلوار
سے تیز رَو سانپ لویاتان کو اَور خمدار سانپ لویاتان کو سزا دے
گا اَور سمُندر کے اژدہا کو قتل کرے گا٥

اِسرائیل کی بحالی

۲ اُس روز پسندیدہ تاکستان ہو گا۔اُس
۳ کے لئے گیت گاؤ٥مَیں خُداوند اُس کا نِگہبان ہُوں۔مَیں
اُسے ہر دَم پانی دیتا ہُوں۔ایسا نہ ہو کہ اُسے نُقصان پُہنچایا
۴ جائے مَیں رات دِن اُس کی حِفاظت کرتا ہُوں٥مُجھ میں غضب
نہیں لیکن خاردار جھاڑی اَور کانٹوں سے کیا کرُوں؟ مَیں اُس
۵ سے جنگ کرنے آؤں گا۔مَیں اُن سب کو جَلا دُوں گا٥یا وہ
میری قُوّت کی پناہ لے اَور میرے ساتھ صُلح کرے۔ہاں میرے
۶ ساتھ صُلح کرے٥اَور بعد میں یعقُوب جڑ پکڑے گا۔اَور اِسرائیل
پُھوٹے گا اَور پُھول نِکالے گا۔اَور رُوئے زمین کو پَھلوں
۷ سے پُر کرے گا٥کیا اُس نے اُسے مارا جیسا کہ اُس کے مارنے
والے نے اُسے مارا؟ کیا وہ قتل کِیا گیا جیسا کہ اُس کا قاتِل
۸ قتل کِیا گیا؟٥جب تُو نے اُسے خارِج کر دِیا تو اُس کے ساتھ
نرمی سے جھگڑا کِیا۔تو بادِ سمُوم کے دِن میں سخت آندھی اُسے
۹ لے گئی٥تو اُس سے یعقُوب کی بدی مُعاف کی جائے گی۔اَور
اُس کے گُناہ کے مٹا دینے کا یہ پَھل ہو گا۔کہ وہ مذبح کے
سب پتھّروں کو ٹُوٹے ہُوئے کنکروں کی طرح کرے گا۔تو
۱۰ کھمبے اَور ستُون قائم نہ رہیں گے٥کیونکہ حصِین شہر وِیران
ہو گا ایک چھوڑے ہُوئے مکان اَور بیابان کی مانند متروک۔
وہاں بچھڑا چَرے گا اَور وَہیں لیٹ رہے گا اَور شاخیں کاٹ
۱۱ کھائے گا٥جب شاخیں سُوکھ کر کٹ جاتی ہَیں تو عورتیں آ کر
اُنہیں جلا دیتی ہَیں۔کیونکہ وہ بے عقل لوگ ہَیں۔اِس واسطے
اُن کا خالِق اُن پر رحم نہ کرے گا۔اَور اُن کا بنانے والا اُن پر

باب۲۶ ۱۱: عبرانیوں ۱۰:۲۷+ باب۲۶:۲۰ عبرانیوں ۱۰:۳۷+

باب۲۷ ۹:۲۷ رومیوں ۱۱:۲۷+

مہربان نہ ہوگا۵

۱۲ اَور اُس روز خُداوند اُس کے درخت کو دریا کی دھار سے مِصؔر کی وادی تک جھاڑ دے گا۔ اَور تُم اَے بنی اِسرؔائیل ۱۳ ایک ایک کر کے جمع کِئے جاؤ گے ۵ اَور اُس روز بڑا نرسِنگا پُھونکا جائے گا۔ اَور جو اشُّوؔر میں گُمراہ تھے اَور جو مِصؔر کی سَرزمِین میں جلاوطن کِئے گئے وہ آئیں گے اَور یرُوشلِیؔم میں کوہِ مُقدّس پر خُداوند کو سجدہ کریں گے +

باب ۲۸

۱ **اِسرؔائیل کی سزا** اِفرائیؔم کے بَدمَستوں کے اُس تاجِ نخوت پر اَور اُس کی شاندار آرائش کے اُس پژمُردہ پُھول پر افسوس ۲ جو مَے خوروں کی شاداب وادی کے سر پر تھا ۵ دیکھ جس زبردست اَور زورآور کو خُداوند نے بھیجا وہ اَولوں کے طُوفان اَور مُہلِک بگُولے کی مانند اَور سیلاب کے کثیر پانی کی شِدّت کی ۳ طرح اُسے زور سے زمین پر پٹک دیتا ہَے ۵ اِفرائیؔم کے ۴ بَدمَستوں کے گھمنڈ کا تاج پاؤں تلے لتاڑا جاتا ہَے ۵ اَور اُس کی شاندار آرائش کا جو پژمُردہ پُھول۔ شاداب وادی کے سر پر ہَے۔ وہ اُس پہلے پکّے ہُوئے اِنجیر کی مانند ہوگا جو گرمی کے دِنوں سے پیشتر لگے۔ جِسے کوئی دیکھے اَور ہاتھ میں لیتے ہی نِگل جائے ۵

۵ اس روز ربُّ الافواج اپنی اُمّت کے بَقِیّے کا تاجِ تجلّی ۶ اَور اُس کی قُوّتِ آرائش ہوگا ۵ اَور عدل کی رُوح اُس کے لئے جو مَسندِ عدالت پر بیٹھے۔ اَور قُوّت اُن کے لئے جو پھاٹک ۷ سے حملہ پسپا کر دیتے ہَیں ۵ پر یہ بھی مَے سے لڑکھڑاتے ہَیں اَور نشہ کے سبب سے ڈگمگاتے ہَیں۔ کاہِن اَور نبی بھی نشہ کے سبب سے بھٹک جاتے ہَیں اَور مَے میں غرق ہو کر نشہ کے سبب سے گُمراہ ہوتے ہَیں۔ اَور رُؤیا میں بھٹکتے اَور اِنصاف کرنے ۸ میں لغزش کھاتے ہَیں ۵ کیونکہ تمام دسترخوان قَے اَور گندگی ۹ سے بھرے ہَیں یہاں تک کہ کوئی جگہ باقی نہیں ۵ وہ کِسے دانِش سِکھائے گا؟ اَور کِسے خطاب کر کے سمجھائے گا؟ اُنہیں جِن کا دُودھ چُھڑایا گیا۔ اَور جو چھاتیوں سے جُدا کِئے گئے ۵ ۱۰ حُکم پر حُکم پِھر حُکم پر حُکم۔ فرض پر فرض پِھر فرض پر فرض۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں ۵ یقیناً۔ وہ ہکلاتے لبوں سے اجنبی زُبان میں **۱۱** ۱۲ اپنی اُمّت سے باتیں کرے گا ۵ اَور اُن سے کہے گا کہ آرام۔ تھکے ماندوں کو آرام اَور رفاہیّت دو۔ پر وہ سُننے سے مُنکر ۱۳ رہے ۵ اِس لئے خُداوند کا کلام اُن سے ہوگا۔ حُکم پر حُکم پِھر حُکم پر حُکم۔ فرض پر فرض پِھر فرض پر فرض۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔ تاکہ وہ جائیں اَور پیچھے کو گِر پڑیں اَور شِکستہ ہوں اَور پھندے میں پھنسیں اَور گرِفتار کِئے جائیں ۵

۱۴ پس اَے ٹھٹّھے بازو! جو یرُوشلِیؔم کی اُس اُمّت پر ۱۵ حُکمران ہو۔ خُداوند کا کلام سُنو! ۵ تُم کہتے ہو کہ ہم نے مَوت سے عہد باندھا اَور عالمِ اَسفل کے ساتھ پیمان کِیا۔ تو جب طُوفانی تازیانہ گُزرے گا وہ ہم پر نہ پڑے گا۔ کیونکہ ہم نے جُھوٹ کو اپنے لئے جائے پناہ بنایا۔ اَور ہم نے اپنے آپ کو دَرُوغ گوئی کے نیچے چُھپایا ہَے ۵ اِس لئے مالِک خُداوند کہتا **۱۶** ہَے کہ دیکھ مَیں صیہُوؔن میں بُنیاد کے لئے ایک پتّھر رکھّ دیتا ہُوں جو آزمُودہ اَور محکُم بُنیاد کے لئے کونے کا سِرا اَور قیمتی ہَے۔ اَور جو کوئی اُس پر اِیمان لائے وہ ہرگز جُنبِش نہ کھائے گا ۵ ۱۷ اَور مَیں نے عدل کو اپنا سُوت اَور صداقت کو اپنا ساہُول بنا لِیا۔ اَور اَولے جُھوٹ کی پناہ کو جھاڑ ڈالیں گے اَور اُس کے ۱۸ چُھپنے کی جگہ پر پانی طُغیانی کریں گے ۵ اَور جو عہد تُم نے مَوت کے ساتھ باندھا وہ منسُوخ کِیا جائے گا اَور جو پیمان تُم نے عالمِ اَسفل کے ساتھ کِیا وہ قائم نہ رہے گا۔ پس جب طُوفانی ۱۹ تازیانہ گُزرے گا۔ تو تُمہیں پامال کرے گا ۵ جس وقت وہ گُزرے گا تُمہیں لے جائے گا کیونکہ صُبح کے وقت سویرے اَور دِن اَور رات کو وہ گُزرے گا۔ اَور اِنکشاف کی سمجھ ہَول ہی ۲۰ ہوگی ۵ کیونکہ پلنگ ایسا تنگ ہَے کہ ایک تو ضرُور گِر پڑے گا۔

باب ۲۸ :۱۱ ۱-قرنتیوں ۱۴ :۲۱+
باب ۲۸ :۱۶ رومیوں ۱۰ :۱۱،۱-پطرس ۲ :۶،متّی ۲۱ :۴۲،اعمال ۴ :۱۱+

اَور بالاپوش اِس قدر چھوٹا ہَے کہ دو کو ڈھانپ نہیں سکتا ۝ کیونکہ
۲۱ جیسے اُس نے کوہِ فراضیم میں کِیا ویسے ہی خُداوند اُٹھے گا اَور
جس طرح اُس نے وادیِ جِبعُون میں کِیا۔ اُسی طرح وہ
غضب ناک ہوگا۔ تاکہ اپنا کام بلکہ اپنا عجیب کام کرے اَور اپنا
۲۲ کام۔ ہاں اپنا انوکھا کام عمل میں لائے ۝ سو اَب تُم ٹھٹھا مت
کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تُمہارے بندھن کَس لئے جائیں۔ کیونکہ
مَیں نے خُداوند ربُّ الافواج کی طرف سے ساری سَرزمین
کی ہلاکت کی بات سُنی ہَے ۝

۲۳ کان دھرو۔ اَور میری آواز سُنو۔ کان لگاؤ اَور میری
۲۴ بات سُنو ۝ کیا کھیتی کرنے کے لئے کسان سارا دِن ہَل چلاتا
۲۵ ہَے۔ اَور محنت کر کے اپنی زمین کو ہموار کرتا ہَے؟ ۝ جب وہ
ہموار کر چکا تو کیا وہ اَجوائن کو نہیں چھینٹتا۔ اَور زِیرہ نہیں بوتا۔
اَور گندم اَور جَو کو ریگھاریوں میں اَور کٹھیا گیہوں اُس کے
۲۶ کِناروں میں نہیں ڈالتا؟ ۝ کیونکہ اُس کا خُدا اُسے تمیز سِکھاتا
۲۷ اَور سمجھاتا ہَے ۝ تو اَجوائن کو آرے سے نہیں داوَتے اَور نہ زیرہ
کے اُوپر گاڑی کا پہیہ پھراتے ہَیں بلکہ اَجوائن کو لاٹھی سے اَور
۲۸ زِیرہ کو چھڑی سے جھاڑتے ہَیں ۝ گندم کُوٹی جاتی ہَے مگر حد
سے بڑھ کر نہیں۔ وہ کُوٹی جاتی ہَے اَور اُس پر گاڑی کا پہیہ پھرتا
۲۹ ہَے۔ اَور گھوڑے اُسے نہیں پیستے ۝ یہ بھی ربُّ الافواج کی طرف
سے ہُوا۔ اَور اُس کی مصلحت عجیب اَور حکمت عظیم ہَے +

باب ۲۹

۱ **یرُوشلیم کا مُحاصرہ** اری ایل ہائے اری ایل وہ شہر جس میں
داؤد خیمہ زن ہُوا۔ سال پر سال زیادہ کرو۔ اَور عیدیں آتی
۲ جائیں ۝ مَیں اری ایل کو تنگ کرُوں گا۔ تو نَوحہ اَور نالہ ہوگا۔
۳ لیکن وہ میرے لئے اری ایل کی طرح ہی ہوگا ۝ یقیناً مَیں
تیرے اِردگرد خیمہ زن ہُوں گا اَور قلعہ بندی سے تیرا مُحاصرہ
۴ کرُوں گا۔ اَور تیرے مُقابلے میں دمدمے باندھوں گا ۝ تُو
پست کِیا جائے گا۔ اَور تُو زمین میں سے بولے گا اَور مٹّی میں
سے تُو پست کلام سے بات کرے گا۔ اَور تیری آواز زمین سے
ساحر کی آواز کی سی ہوگی۔ اَور تیری بات خاک میں سے
پھُسپھُسی ہوگی ۝ اَور تیرے دُشمنوں کا انبوہ باریک گرد کی ۵
مانند ہوگا اَور ظالِموں کا انبوہ ایسی بھُوسی کی طرح جو اُڑ جاتی
ہَے ۝ ربُّ الافواج کی قسم۔ ناگہاں گرج اَور زلزلہ اَور بگُولے ۶
اَور طُوفان کی بڑی آواز اَور بھسم کرنے والی آگ کے شُعلے
کے ساتھ سزا نازل ہوگی ۝ تو اُن سب اقوام کا انبوہ جنہوں نے ۷
اری ایل کے خلاف جنگ کی۔ یعنی اُس کے تمام دُشمن اَور
قلعہ بندی اَور ظُلم کرنے والے وہ سب رات کے رُؤیا کے
خواب کی مانند ہو جائیں گے ۝ اَور جیسے کہ بھُوکا آدمی خواب ۸
دیکھتا ہَے۔ کہ مَیں کھا رہا ہُوں پھر جاگتا ہَے اَور اُس کی جان
خالی ہوتی ہَے اَور جیسے کہ پیاسا آدمی جو خواب دیکھتا ہَے کہ پانی پی
رہا ہُوں۔ پھر جاگتا ہَے اَور دیکھو وہ ناتوان ہَے اَور اُس کی جان
پیاسی ہَے۔ ایسے ہی سب غیر قوموں کا انبوہ ہوگا۔ جو صیہُون
کے خلاف لڑائی کرتا ہَے ۝

اپنے آپ کو مخبُوط کر دو اَور مخبُوط ہو جاؤ۔ اپنے آپ ۹
کو نابِینا کر دو اَور نابِینا ہو جاؤ۔ مَست ہو جاؤ پر مَے سے نہیں۔
ڈگمگاؤ پر نشے سے نہیں ۝ کیونکہ خُداوند نے تُم پر گہری رُوح [۱۰]
کی نیند بھیجی اُس نے تُمہاری آنکھوں یعنی انبیاء کو نابینا کِیا۔ اَور
تُمہارے سروں یعنی غیب بِینوں پر نِقاب ڈالا ۝ تو تُمہارے ۱۱
لئے سب رُؤیا ایسی ہوگی جیسی سربمُہر کِتاب کی باتیں ہوں۔
جِسے لوگ کِسی پڑھے ہُوئے کو دیں اَور کہیں کہ اِسے پڑھو۔
اَور وہ کہے مَیں نہیں پڑھ سکتا کیونکہ سربمُہر ہَے ۝ پھر وہ کِتاب ۱۲
اُسے دیں جو پڑھنا نہیں جانتا اَور اُس سے کہیں کہ اِسے
پڑھ۔ اَور وہ کہے کہ مَیں پڑھنا نہیں جانتا ہُوں ۝ تو خُداوند [۱۳]
نے فرمایا چُونکہ یہ اُمّت اپنے مُنہ سے میری طرف نزدِیک
آتی ہَے اَور اپنے ہونٹوں سے میری توقیر کرتی ہَے۔ مگر اِن
کا دِل مُجھ سے دُور ہَے۔ اَور میرا وہ خوف جو اِنہیں ہَے اُسے

باب۲۹: ۱۰ رومیوں۱۱: ۸+
باب۲۹: ۱۳ متّی ۱۵: ۸، ۹؛ مرقس ۷: ۶+

۱۴ آدمیوں کے حُکم نے اِنہیں سِکھایا○اِس لئے دیکھ مَیں اِس اُمّت کے ساتھ پھر ایک عجیب، نہایت عجیب کام کرُوں گا۔ تو اُن کے دانِشمندوں کی دانِش زائل ہوگی اَور اُن کے عقلمندوں
۱۵ کی عقل جاتی رہے گی○افسوس اُن پر جو گہری سوچ کرتے ہَیں کہ اپنی مشورت کو خُداوند سے چُھپائیں۔ تو اُن کے کام اندھیرے میں ہَیں۔ اَور وہ کہتے ہَیں کون ہمیں دیکھتا ہَے؟
۱۶ اَور کون ہمیں جانتا ہَے؟○ہائے تُمہاری کجروی! کیا کُمہار مٹّی کی مانند خیال کِیا جائے گا؟ کہ مصنُوع اپنے صانع کی بابت کہے کہ اُس نے مُجھے نہیں بنایا۔ یا کُوزہ گر کی بابت کہے کہ اُسے عقل نہیں؟○
۱۷ کیا تھوڑا ہی عرصہ باقی نہیں؟ کہ لُبنان ایک زرخیز
۱۸ باغیچہ ہوجائے گا۔ اَور زرخیز باغیچہ بَن سمجھا جائے گا○اُس روز بَہرے کِتاب کی باتیں سُنیں گے اَور اندھوں کی آنکھیں
۱۹ تارِیکی اَور اندھیرے میں سے دیکھیں گی○اَور غریب لوگ خُداوند میں زیادہ خُوشی کریں گے۔ اَور آدمیوں میں سے مِسکین اِسرائیل کے قُدُّوس سے شادمان ہوں گے○
۲۰ کیونکہ ظالم نابُود ہوجائے گا اَور ٹھٹھے باز غائب ہوجائے گا۔ اَور سب جو بَدی کرنے کے لئے جاگتے رہتے ہَیں وہ نیست
۲۱ کِئے گئے○یعنی وہ جو آدمی کو ایک کلمہ کی خاطر گُنہگار کرتے اَور جو پھاٹک پر اُنہیں ملامت کرتا ہَے اُس کے لئے پھندا لگاتے
۲۲ اَور صادِق کو اپنی جُھوٹی باتوں سے پچھاڑ دیتے ہَیں○اِس لئے خُداوند جس نے اِبراہیم کو نجات دی یعقُوب کے گھرانے کی بابت فرماتا ہَے۔ کہ اَب یعقُوب شرمِندہ نہ ہوگا اَور نہ
۲۳ اُس کا چہرہ زرد ہوگا○لیکن جب وہ اپنی اَولاد کو جو اُس کے درمیان میرے ہاتھوں کے کام ہَیں دیکھے وہ میرے نام کی تقدِیس کریں گے اَور یعقُوب کے قُدُّوس کی تقدِیس
۲۴ کریں گے اَور اِسرائیل کے خُدا سے ڈریں گے○اَور وہ جو رُوح میں گُمراہ ہَیں دانائی کو جانیں گے اَور کُڑکُڑانے والے تعلیم سیکھیں گے+

باب۲۹: ۱۴ ۱-قرنتیوں ۱: ۱۹+

باب ۳۰

مِصر سے مُعاہدہ

۱ ہائے وہ باغی فرزند! (خُداوند فرماتا ہَے) جو اَیسی مشورت کرتے ہَیں جو میری طرف سے نہیں۔ اَور مُعاہدہ کرتے ہَیں جو میری رُوح سے نہیں۔ تا کہ گُناہ پر
۲ گُناہ بڑھاتے جائیں○جو میرے مُنہ سے پُوچھے بغیر مِصر کو جانے کے لئے روانہ ہوتے ہَیں تا کہ فِرعَون کی طاقت کی مدد
۳ پائیں اَور مِصر کے سائے میں پناہ لیں○مگر فِرعَون کی طاقت تُمہارے لئے شرمِندگی ہوگی۔ اَور مِصر کے سایہ میں پناہ لینا
۴ ننگ ہوگا○اُس کے رئیس صوعن کو گئے اَور اُس کے ایلچی حانیس
۵ میں جارہے ہَیں○یہ سب اَیسی قوم سے شرمِندگی اُٹھائیں گے جس سے اُنہیں فائدہ نہیں۔ جن کے پاس نہ کُچھ مدد اَور نہ کُچھ
۶ نفع ہَے بلکہ فقط رُسوائی اَور خجالت ہَے○دُکھ اَور مُصیبت کی سَرزمین میں جہاں سے شیرنی اَور شیر اَور افعی اَور اُڑنے والے سانپ آتے ہَیں۔ وہ اپنی دولت کو گدھوں کی پیٹھ پر اَور اپنے خزانوں کو اُونٹوں کے کوہان پر اَیسی قوم کی طرف لے جاتے
۷ ہَیں جو اُنہیں نفع نہ پُہنچائے گی○کیونکہ مِصر کی مدد باطِل اَور بےفائدہ ہَے اِس واسطے مَیں نے اُسے رہب کہا جو سُستی سے بیٹھا ہَے○
۸ اَب تُو جا۔ اَور تختی پر یہ اُن کے سامنے لِکھ۔ اَور کِتاب میں قلم بند کر۔ تا کہ وہ آخری دِنوں میں ہمیشہ کے لئے
۹ شہادت ہو○کیونکہ یہ ایک باغی قوم ہَے۔ یہ جُھوٹے فرزند ہَیں۔ یعنی اَیسے فرزند جو خُداوند کی شریعت کے سُننے سے اِنکار
۱۰ کرتے ہَیں○وہ رُؤیا بِینوں سے کہتے ہَیں کہ رُؤیا مت دیکھو۔ اَور نبیوں سے کہ ہمارے لئے سچّی نبُوّت نہ کرو۔ بلکہ ہم سے چاپلُوسی کی بات کرو۔ اَور ہمارے لئے گُمراہی کی باتوں کی
۱۱ نبُوّت کرو○راہ سے مُڑو۔ رستے سے پھر جاؤ اَور اِسرائیل
۱۲ کے قُدُّوس کو ہمارے سامنے سے دُور رکھو○اِس لئے اِسرائیل کا قُدُّوس یُوں فرماتا ہَے۔ چُونکہ تُم نے اِس کلمہ کو رَدّ کِیا۔ اَور

تُم نے کجروی اَور جُھوٹ پر بھروسا رکھّا اَور اُن پر اعتبار کِیا۞
۱۳ اِس لئے یہ بَدی تُمہارے لئے اَیسی ہوگی جَیسی پھٹی ہُوئی دِیوار
جو گِرا چاہتی ہَے ۔ اُونچی اُبھری ہُوئی دِیوار جِس کا گِرنا ناگہاں
۱۴ ایک دَم میں ہو۞ اَور وہ اُسے توڑ دے گا۔ جَیسے کُمہاروں کا
برتن جو بے دریغ توڑا جاتا ہَے ۔ اَور اُس کے ٹُکڑوں میں سے
اَیسا ٹھیکرا نہیں مِلتا جِس میں چُولھے میں سے آگ لی جائے یا
۱۵ کُنڈ میں سے تھوڑا پانی نِکالا جائے ۞ کیونکہ مالِک خُداوند
اِسرائیل کا قُدُّوس یُوں فرماتا ہَے ۔ کہ توبہ کرکے اَور چَین سے
رہ کر تُم بچ جاؤ گے اَور خاموشی میں توکُّل میں تُمہاری قُوّت
۱۶ ہوگی۔ لیکن تُم نے نہ چاہا۞ اَور تُم نے کہا ”نہیں بلکہ ہم گھوڑوں
پر بھاگ جائیں گے“۔ اِس لئے تُم بھاگو گے۔ اَور ”ہم تیز رَو
جانوروں پر سوار ہوں گے“۔ اِس لئے تُمہارا پیچھا کرنے والے
۱۷ زیادہ تیز رَو ہوں گے۞ ایک کی دھمکی سے ایک ہزار بھاگیں گے۔
اَور پانچ کی دھمکی سے دس ہزار۔ یہاں تک کہ ستُون کی طرح پہاڑ
کی چوٹی پر اَور جھنڈے کی مانند پہاڑی پر چھوڑے جاؤ گے ۞

۱۸ اِس لئے خُداوند اِنتظاری کرتا ہَے تاکہ تُم پر رحم کرے
اَور اِسی واسطے وہ دیر کرے گا۔ تاکہ تُم پر مہربانی ظاہر کرے
کیونکہ خُداوند عادِل خُدا ہَے ۔ مُبارَک ہَیں وہ سب جو اُس کا
۱۹ اِنتظار کرتے ہَیں ۞ کیونکہ اَے صیہُون کی قوم جو یرُوشلیم میں
بسے گی تو بعد ازیں نہیں روئے گی۔ بلکہ وہ تیرے چِلّانے کی
آواز پر تُجھ پر رحم کرے گا جِس وقت وہ سُنے گا۔ وہ تُجھے جَواب
۲۰ دے گا۞ اَور خُداوند تُجھے تنگی میں روٹی اَور دُشواری میں پانی
دے گا۔ پر تیرا مُعلّم ہمیشہ کے لئے چُھپا نہ رہے گا بلکہ تیری
۲۱ آنکھیں تیرے مُعلّم کو دیکھیں گی۞ اَور تیرے کان تیرے پیچھے
سے بولنے والے کا یہ کلمہ سُنیں گے۔ کہ راہ یِہی ہَے ۔ تُم اِس پر
۲۲ چلو۔ جب تُم دہنے اَور جب تُم بائیں مُڑنا چاہو۞ اَور تُو اپنی
چاندی کی مُورتوں کی تختیوں کو اَور سونے کے ڈھالے ہُوئے
بُتوں کے پردے کو ناپاک کرے گا۔ اَور حَیض کے لتّے کی طرح
۲۳ تُو اُسے پھینک دے گا اَور اُس سے کہے گا۔ دُور ہو جا۞ اَور وہ
تیرے بیج پر جو تُو زمین میں بوئے مینہ برسائے گا۔ اَور زمین
کے غلّے کی روٹی پُر مغز اَور موٹی ہوگی۔ اُس روز تیرے مواشی
وسیع چراگاہوں میں چریں گے ۞ ۲۴ اَور بَیل اَور گدھوں کے بچّے
جو زمین میں ہَل کھینچتے ہَیں نمکین چارا کھائیں گے ۔ جو بیلچہ
اَور چھاج سے اُڑا کر صاف کِیا گیا ہو ۞ ۲۵ اَور ہر ایک بُلند پہاڑ
پر اَور ہر ایک اُونچی پہاڑی پر اُس بڑی خُون ریزی کے دِن
جب بُرج گِر جائیں گے۔ چشمے اَور پانی کی نہریں ہوں گی۞
۲۶ اَور چاند کی روشنی سُورج کی روشنی کی مانند ہوگی اَور سُورج کی
روشنی سات گُنی سات دِنوں کی روشنی کی طرح ہوگی جِس روز
خُداوند اپنے لوگوں کی شکستگی کو باندھے گا۔ اَور اُن کی چوٹ
کے زخم کو شِفا دے گا۞

۲۷ دیکھ۔ خُداوند کا نام دُور سے آتا ہَے ۔ اُس کا غضب
بھڑکا ہُوا ہَے اَور بوجھ گراں ہَے ۔ اُس کے ہونٹ غُصّے سے
بھرے ہَیں اَور اُس کی زُبان بھسم کرنے والی آگ کی طرح
ہَے ۞ ۲۸ اَور اُس کا سانس اُچھلے ہُوئے سیلاب کی طرح گردن
تک پہُنچتا ہَے وہ قوموں کو نابُودگی کی جھاڑ سے جھاڑے گا
اَور اُمّتوں کے جبڑوں میں گُمراہی کی لگام ڈالے گا۞ ۲۹ اَور عید
کی تقدِیس کی رات کی مانند تُمہارے لئے گیت گانا ہوگا۔
اَور دِل کی خُوشی اُس آدمی کی سی ہوگی جو بانسری بجاتا ہُوا
خُداوند کے پہاڑ یعنی اِسرائیل کی چٹان کی طرف جائے۞ ۳۰ اَور
خُداوند اپنی آواز کا جلال سُنائے گا۔ اَور غضب کی شِدّت اَور
بھسم کرنے والی آگ کے شُعلے اَور طُوفان اَور بارِش اَور ژالہ
کے پتّھروں سے اپنے بازُو کا نازِل ہونا دِکھائے گا ۞ ۳۱ کیونکہ
خُداوند کی آواز سے اشُور پچھاڑا جائے گا اَور چھڑی سے مارا
جائے گا۞ ۳۲ اَور سزا کی لاٹھی کی ہر ایک چوٹ جو خُداوند اُسے
لگائے گا وہ خنجریوں اَور بربطوں کے ساتھ ہوگی۔ اَور وہ اُس سے
کڑکنے والی لڑائیاں لڑے گا ۞ ۳۳ کیونکہ اُس کے جلانے کا مقام
کَل سے آراستہ کِیا گیا ہَے ۔ وہ بھی بادشاہ کے لئے تیّار کِیا
گیا گڑھا گہرا اَور وسیع ہَے ۔ آگ اَور ایندھن کثرت سے
موجُود ہَے ۔ اَور خُداوند کا دَم گندھک کے سیلاب کی مانند
اُسے بھڑکاتا ہَے +

باب ۳۱

۱ ہائے وہ جو مدد مانگنے کے لئے مِصؔر کو جاتے ہَیں اَور گھوڑوں پر اِعتقاد کرتے اَور رتھوں پر بھروسا رکھتے ہَیں ۔ اِس خیال سے کہ وہ بہُت سے ہَیں اَور سَواروں پر اِس خیال سے کہ وہ نہایت طاقتور ہَیں ۔ پر وہ اِسرؔائیل کے قُدُّوس کی طرف نہیں ۲ دیکھتے اَور خُداوند کی تلاش نہیں کرتے ۞ پر وہ بھی دانا ہَے ۔ اَور اُس نے بلا نازِل کی ۔ اَور اپنے کلام کو باطِل نہیں کِیا ۔ وہ شریروں کے گھر کے خلاف اَور بدکرداروں کی مدد کے خلاف ۳ اُٹھے گا ۞ کیونکہ مِصؔر بشر ہَے خُدا نہیں ۔ اَور اُن کے گھوڑے جِسم ہَیں رُوح نہیں جب خُداوند اپنا ہاتھ بڑھائے گا ۔ تو مدد کرنے والا ٹھوکر کھائے گا ۔ اَور جس کی مدد کی گئی وہ گِرے گا ۔ ۴ وہ سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائیں گے ۞ کیونکہ خُداوند نے مُجھے یُوں فرمایا ہے کہ جس طرح شیر اَور شیر بچّہ شِکار پر غُرّاتا ہَے ۔ اَور جب اُس کے خلاف چرواہوں کی جماعت شور کرتی ہَے ۔ تو اُن کی آواز سے نہیں ڈرتا ۔ اَور نہ اُن کے شور سے خوف کھاتا ہَے ۔ اِسی طرح سے ربُّ الافواج کوہِ صِیُّوؔن پر اَور اُس کی پہاڑی ۵ پر لڑائی کرنے کے لئے اُترے گا ۞ مَنڈلانے والے پرندوں کی طرح ربُّ الافواج یرُوشلیم کی حِفاظت کرے گا ۔ وہ اُس کی حمایت کرے گا ۔ اُسے رِہائی دے گا اَور گُزرتے ہُوئے بچائے گا ۞ ۶ اَے بنی اِسرؔائیل! تُم اُس کی طرف رجُوع کرو جس سے تُم نے ۷ اَز حد سرکشی کی ۞ اُس روز ہر ایک اپنے چاندی کے اُن بُتوں اَور سونے کے اُن بُتوں کو پھینک دے گا جو تُمہارے ہاتھوں ۸ نے گُناہ کرنے کے واسطے تُمہاری خاطِر بنائے ۞ اَور اشُّور اُس کی تلوار سے جو اِنسان نہیں ، گِرے گا ۔ اَور تلوار جو آدمی کی نہیں اُسے کھا جائے گی ۔ تو وہ تلوار کے سامنے سے بھاگے گا اَور اُس ۹ کے نَوجوان خراج گُزار بنیں گے ۞ اَور دہشت کی وجہ سے اُس کی طاقت جاتی رہے گی ۔ اَور اُس کے اُمراء جھنڈے سے کانپ جائیں گے خُداوند فرماتا ہَے جس کی آگ صِیُّوؔن میں اَور تنُّور یرُوشلیم میں ہَے +

باب ۳۲

عدل کی سلطنت

۱ دیکھ ۔ ایک بادشاہ عدل سے سلطنت ۲ کرے گا ۔ اَور رُؤسا صداقت سے حُکمرانی کریں گے ۞ اَور ہر ایک ہَوا سے چُھپنے کے مکان اَور سیلاب سے آڑ کی طرح ہوگا جس طرح کہ خُشک زمین میں پانی کی ندیاں اَور بڑی چٹان ۳ کے سایہ کی مانند جو بیابانی زمین میں ہو ۞ اَور دیکھنے والوں کی آنکھیں نہ دُھندلائیں گی اَور سُننے والوں کے کان خُوب سُنیں ۴ گے ۞ اَور جلد بازوں کے دِل علم کو سمجھیں گے اَور لُکنت والوں ۵ کی زُبانیں فصاحت اَور صفائی سے کلام کریں گی ۞ بعد ازاں کنجُوس سخی نہ کہلائے گا ۔ اَور فریب باز کو شریف نہ کہا جائے گا ۞ ۶ کیونکہ احمق آدمی حماقت کی بات کرتا ہَے ۔ اَور اُس کا دِل بدی کا منصُوبہ باندھتا ہَے ۔ تاکہ کُفر سے کام کرے اَور خُداوند کے خلاف بِدعت کی بات بولے ۔ تاکہ بھُوکے کے پیٹ کو خالی ۷ کرے اَور پیاسے کو پینے سے روکے ۞ کیونکہ دغا باز کے اوزار خبیث ہَیں وہ فریب کے منصُوبے باندھتا ہَے تاکہ غریبوں کو جُھوٹی باتوں سے ہلاک کرے اُس وقت بھی جب کہ مِسکین ۸ سچّی بات بولتا ہَے مگر سخی سخاوت کے منصُوبے کرتا ہَے اَور سخاوت سے قائم رہے گا ۞

یہُودہ کی آزمائش

۹ اَے آسُودہ عورتو! اُٹھو میری آواز سُنو ۔ ۱۰ اَے بے پروا بیٹیو! میری بات پر کان لگاؤ ۞ کُچھ دِنوں اَور سال کے بعد تُم اَے بے پرواعورتو! بے چَین ہو جاؤ گی ۔ کیونکہ ۱۱ انگور کا موسم جاتا رہے گا اَور جمع کرنا نہ ہوگا ۞ اَے آسُودہ عورتو! کانپو ۔ اَے بے پرواعورتو! بے چَین ہو ۔ کپڑے اُتارو ۔ برہنہ ۱۲ ہو جاؤ اَور اپنی کمروں پر ٹاٹ باندھو ۞ دِل پذیر کھیتوں اَور پھَلدار ۱۳ تاکستانوں کے لئے چھاتی پیٹو ۞ میری اُمّت کی سرزمین پر بلکہ تمام عِشرت خانوں پر اَور خُوشی کے قصبوں پر کانٹے اَور خاردار ۱۴ جھاڑیاں نِکلیں گی ۞ محل چھوڑا جائے گا ۔ اَور مردُم خیز شہر خالی

کِیا جائے گا اَور پہاڑی کا قلعہ اَور بُرج ہمیشہ کے لئے مغارے
اَور گورخروں کی آرام گاہ اَور گلّوں کی چراگاہ بنیں گے ○
۱۵ جب تک کہ عالمِ بالا سے ہم پر رُوح اُنڈیلی نہ جائے
تب تک بیابان زرخیز باغیچہ نہ ہو جائے گا اَور پھلدار کھیت
۱۶ جنگل نہ سمجھا جائے گا ○ اَور صداقت بیابان میں بسے گی اَور
۱۷ عدل زرخیز باغیچہ میں قرار پکڑے گا ○ اَور عدل کا کام سلامتی
۱۸ اَور عدل کی تاثیر اَبدی راحت اَور اَمن ہوگی ○ اَور میری اُمّت
سلامتی کے مکان میں اَور آرام کے مسکنوں میں اَور آسائش کی
۱۹ جگہ میں رہے گی ○ جب بَن یکایک گر پڑے گا اَور شہر پست ہی
۲۰ پست کِیا جائے گا ○ مُبارک ہو تُم جو تمام نہروں کے نزدِیک
بوتے ہو۔ اَور جو اُس پر بَیل اَور گدھے کے پاؤں چلاتے ہو +

باب ۳۳

۱ **اشُور کی تباہی** ہائے تُو اَے مُہلک جو ہنوز ہلاک نہ ہُؤا۔
اَور اَے لُٹیرے جو ہنُوز لُوٹا نہیں گیا۔ جب تُو ہلاک کرنے سے
بس کرے گا تو ہلاک کِیا جائے گا۔ اَور جب تُو لُوٹ چُکے گا
۲ تب تُو لُوٹا جائے گا ○ اَے خُدا ہم پر رحم کر۔ ہم نے تیرا ہی
اِنتظار کِیا۔ ہر صُبح تُو اُن کا بازُو ہو۔ اَور تنگی کے وقت ہماری
۳ نجات ہو ○ ہنگامہ کی آواز سے اُمّتیں بھاگیں اَور تیرے بُلند
۴ ہونے سے قومیں پراگندہ ہُوئیں ○ اَور اُنہوں نے اُسی طرح
لُوٹ جمع کی جس طرح ٹِڈّی جمع کرتی ہے۔ اَور وہ اُس پر ویسے
۵ ہی ٹُوٹ پڑے جیسے ٹِڈّی ٹُوٹ پڑتی ہے ○ خُداوند عظیم ہے
کیونکہ وہ بُلندی میں رہتا ہے اَور اُس نے صیہُون کو عدل اَور
۶ صداقت سے بھر دِیا ○ اَور تیرے ایّام میں امانتداری اَور نجات
کی کثرت اَور حکمت اَور علم ہوگا اَور خُداوند کا خوف اُس کا
۷ خزانہ ہوگا ○ دیکھ اری ایل کے مرد باہر کھڑے چِلّاتے ہیں۔
۸ شلیم کے ایلچی زار زار روتے ہیں ○ شاہراہیں ویران ہیں۔ اَور
راہ چلنے والا موقُوف ہُؤا۔ اُس نے عہد کو منسُوخ اَور شہادت کو
۹ رَدّ کِیا۔ اَور وہ آدمی کا لحاظ نہیں کرتا ○ زمین نے ماتم کِیا اَور
مُرجھائی۔ لُبنان شرمندہ ہُؤا اَور کُملا گیا اَور شارون بیابان کی
مانند ہُؤا۔ اَور باشان اَور کرمل خالی ہو گئے ○
۱۰ خُداوند فرماتا ہے کہ اَب مَیں اُٹھوں گا۔ اَب مَیں بُلند
ہُوں گا۔ اَب مَیں اپنے آپ کو فراز کرُوں گا ○ ۱۱ تُمہیں سُوکھی
گھاس کا حمل ہے۔ اَور تُم بُھوسی پیدا کرو گے۔ تُمہارا سانس
ایسی آگ ہے جو تُمہیں بھسم کرے گی ○ ۱۲ اَور لوگ جلے ہُوئے کنکر
کی طرح ہوں گے۔ اَور ایسے کاٹے ہُوئے کانٹوں کی مانند جو
آگ میں جلائے جاتے ہیں ○ ۱۳ اَے دُور کے لوگو! سُنو۔ کہ مَیں
نے کیا کِیا؟ اَور تُم جو نزدِیک ہو میری قُوّت کا اِقرار کرو ○ ۱۴ صیہُون
میں گُنہگار ڈر گئے۔ اَور رِیاکاروں کو کپکپی نے پکڑا۔ ہم میں
سے کون بھسم کرنے والی آگ میں رہ سکتا ہے؟ اَور ہم میں سے
کون اَبدی شُعلوں میں بس سکتا ہے؟ ○ ۱۵ وہ جو راستی سے چلتا اَور
سیدھی باتیں کرتا ہے اَور ظُلم کے نفع سے نفرت کرتا اَور رشوت کے
لینے سے اپنے ہاتھ جھاڑتا ہے۔ جو خُون کی خبر سے اپنے کان
بند کرتا اَور بدی کے دیکھنے سے اپنی آنکھیں مُوند لیتا ہے ○ ۱۶ وہ
اُونچے مقام میں بسے گا اَور اُس کی پناہ چٹانوں کے قلعے ہوں
گے اُسے روٹی دی جائے گی اَور پانی اُسے ضرُور ملے گا ○
۱۷ تیری آنکھیں بادشاہ کو اُس کے جمال میں دیکھیں گی۔
اَور بہُت دُور تک وسیع زمین پر نظر کریں گی ○ ۱۸ تیرا دِل ہَول پر
غور کرے گا۔ مُحاسِب کہاں ہے؟ تولنے والا کہاں ہے؟ بُرُوج کا
شُمار کرنے والا کہاں ہے؟ ○ ۱۹ تُو اُن تُند لوگوں کو نہ دیکھے گا جن
کی بولی اِدراک سے گہری ہے اَور جن کی ہکلاتی زُبان کی کُچھ
سمجھ نہیں پڑتی ○ ۲۰ صیہُون ہمارے اِجتماع کے شہر کو دیکھ۔ تیری
آنکھیں یرُوشلیم کو دیکھیں گی جو راحت کا مقام ہے اَور ایسا خیمہ
ہے جو ہٹایا نہ جائے گا۔ جس کی میخیں اَبد تک اُکھاڑی نہ جائیں
گی۔ اَور جس کے رسّوں میں سے ایک رسّا بھی نہ ٹُوٹے گا ○
۲۱ وہاں خُداوند ہی ہماری سرحد ہوگا۔ یعنی وسیع پانی کا دریا۔ اُس
میں کوئی چپّو والی کشتی نہ چلے گی۔ اَور نہ بڑا جہاز اُس میں گُزرے
گا ○ ۲۲ کیونکہ خُداوند ہمارا حاکم ہے۔ خُداوند ہمارا سردار ہے۔

باب ۳۳:۱۸ ۱-قرنتیوں ۱:۲۰+

۲۳ خُداوند ہمارا بادشاہ ہَے وُہی ہمیں بچائے گا۝ اگر تیرے رسّے ڈِھیلے ہوں تو مستُول کی چُول کو مضبُوط نہیں کریں گے اَور بادبان نہ پھیلائیں گے۔ تب بہُت سی لُوٹ بانٹی جائے گی
۲۴ بلکہ لنگڑے بھی لُوٹ لُوٹیں گے ۝ اَور کوئی رہنے والا نہ کہے گا کہ مَیں بیمار ہُوں۔ اَور جو لوگ اُس میں رہتے ہَیں بدی اُن سے دُور کی جائے گی +

باب ۳۴

۱ | اقوام کی عدالت | اَے قومو! سُننے کو نزدیک آؤ۔ اَور تُم اَے اُمّتو! کان لگاؤ۔ زمین اَور اُس کی معمُوری اَور دُنیا اَور سب
۲ چیزیں جو اُس سے نِکلتی ہَیں سُنیں ۝ کیونکہ خُداوند کا قہر سب قوموں پر اَور اُس کا غضب اُن کی تمام فوجوں پر ہَے۔ اُس
۳ نے اُنہیں ہلاک کیا۔ اَور ذبح کے لئے حوالے کیا۝ تو اُس کے مقتُول پھینکے جائیں گے اَور اُن کی لاشوں سے بدبُو آئے
۴ گی۔ اَور پہاڑ اُن کے خُون سے پگھل جائیں گے ۝ اَور آسمان کا لشکر گُداز ہو جائے گا۔ اَور آسمان طُومار کی مانند لپیٹا جائے گا۔ اَور اُس کے تمام لشکر اِس طرح خُشک ہو جائیں گے جس طرح کہ انگور سے پتّا خُشک ہو جاتا اَور انجیر سے کُملایا ہُوا پتّا جھڑ جاتا ہَے۝
۵ جب میری تلوار آسمان میں مَست ہوگی۔ تو وہ اِدُوم پر
۶ یعنی اُس قوم پر اُترے گی جِسے مَیں نے ملعُون کیا۝ خُداوند کی تلوار خُون سے بھری ہوگی اَور چربی سے مُرغّن ہوگی۔ یعنی برّوں اَور بکروں کے خُون اَور مینڈھوں کے گُردوں کی چربی سے۔ کیونکہ خُداوند کے لئے بُصرہ میں ایک ذبیحہ اَور اِدُوم کی
۷ سرزمین میں بڑا قتل ہَے ۝ اَور اُن کے ساتھ جنگلی سانڈ اَور بچھڑے بَیلوں سمیت گریں گے اَور اُن کی سرزمین خُون سے مَست ہوگی۔ اَور اُن کی مٹّی چربی سے روغنی ہو جائے گی۝
۸ کیونکہ خُداوند کے لئے اِنتقام کا دِن اَور صیہُون کے دعویٰ کے باعِث بدلہ لینے کا برس ہَے ۝
۹ اَور اُس کے دریا زفت اَور اُس کی مٹّی گندھک ہو جائے
۱۰ گی اَور اُس کی زمین رات دِن کی جلتی ہُوئی آگ ہوگی۝ جو کبھی نہ بُجھے گی۔ اَور جس کا دُھواں زمانے کے اَنجام تک اُٹھتا رہے گا۔ وہ پُشت در پُشت وِیران رہے گی اَور اَبدُالاباد تک اُس میں کبھی کسی کا گُزر نہ ہوگا۝ اَور حواصِل اَور خار پُشت اُس کے
۱۱ وارِث ہوں گے ۝ اُلّو اَور کوّے اُس میں بسیں گے اَور اُس پر
۱۲ بربادی کا سُوت اَور وِیرانی کا ساہول ڈالا جائے گا۝ سلطنت کا ذِکر کوئی نہ کرے گا۔ اَور اُس کے تمام اُمراء نابُود ہو جائیں
۱۳ گے ۝ اُس کے محلّوں میں کانٹے اَور اُس کے قلعوں میں گزنا اَور اُونٹ کٹارے اُگیں گے۔ اَور وہ گیدڑوں کے لئے رہنے
۱۴ کی جگہ اَور شُترمُرغ کے بچّوں کے لئے چراگاہ ہوگی۝ اَور جنگلی بلّیاں گیدڑوں سے مِلیں گی۔ اَور چھگمانُس اپنے ساتھی کو پُکارے گا۔ اَور لیلیِت وہاں ٹھہرے گی اَور اپنے لئے آرام کی
۱۵ جگہ پائے گی۝ وہاں کُودنے والا سانپ اپنی بانبی نِکالے گا۔ اَور انڈے دے گا اَور بچّے نِکالے گا۔ اَور اپنے سائے کے نیچے اُن کی پرورِش کرے گا۔ اَور وہاں گِدھ بھی جمع ہو کر مِلیں
۱۶ گے ۝ خُداوند کی کِتاب میں ڈُھونڈو اَور پڑھو۔ اِن میں سے
۱۷ کوئی چیز کم نہ ہوگی۔ اَور کوئی بے جُفت نہ ہوگا۝ اَور اُس نے اُن کے واسطے قُرعہ ڈالا۔ اَور اُس کے ہاتھ نے سُوت سے اُنہیں بانٹ دِیا۔ تو وہ زمانے کے انجام تک اُس کے وارِث ہوں گے۔ اَور پُشت در پُشت وہاں سکُونت کریں گے +

باب ۳۵

۱ | اسیری سے رِہائی | بیابان اَور وِیرانہ خُوشی کریں۔ دشت
۲ شادمان ہو۔ اَور پُھولے ۝ وہ نرگس کی طرح کِھلے گا اَور پُھولے گا اَور گیت گاتے ہُوئے بڑی خُوشی کریں گے۔ لُبنان کی شوکت اَور کرمِل اَور شارون کی خُوبی اُسے دی جائے گی۔ تو وہ
۳ خُداوند کا جلال اَور ہمارے خُدا کی حشمت دیکھیں گے ۝ ڈِھیلے

باب ۳۴: ۴ مُکاشفہ ۶: ۱۴+

۴ ہاتھوں کو زور دو۔ ناتوان گھٹنوں کو مضبُوط کرو○ خوفزدہ دِلوں سے کہو۔ زور آور بنو اَور مت ڈرو۔ دیکھ۔ تُمہارا خُدا مُنتقِم ہو کر آتا ہَے۔ خُدا اجر دینے والا ہَے۔ وہ آئے گا اَور تُمہیں نجات دے گا○ ۵ تب اَندھوں کی آنکھیں بِینا کی جائیں گی اَور بہروں کے کان کھولے جائیں گے○ ۶ تب لنگڑا آدمی ہِرن کی طرح کُودے گا۔ اَور گُونگے کی زُبان گیت گائے گی۔ کیونکہ پانی بِیابان میں اَور دریا جنگل میں پُھوٹ نِکلیں گے○ ۷ اَور سراب تالاب اَور پیاسی زمین پانی کے چشمے بنے گی اَور گیدڑوں کی اُن غاروں میں جہاں وہ پڑے رہتے تھے۔ سرکنڈے اَور ناگرموتھا کی سبزی ظاہر ہو گی○

۸ اَور وہاں ایک شاہراہ اَور ایک رستہ ہو گا۔ جو مُقدّس رستہ کہلائے گا۔ اُس میں ناپاک نہ گُزرے گا۔ پر میرے لوگ اُس راہ میں چلیں گے اَور ادنیٰ آدمی بھی اُس میں غلطی نہ کھائے گا○ ۹ وہاں کوئی شیر نہ ہو گا اَور نہ کوئی جنگلی دِرندہ اُس پر چڑھے گا اَور نہ وہاں پایا جائے گا۔ بلکہ جو نجات یافتہ ہیں وہ اُس میں چلیں گے○ ۱۰ اَور جن کا خُداوند نے فِدیہ دِیا وہ لَوٹیں گے۔ اَور گیت گاتے ہُوئے صیہُون کو آئیں گے۔ اَور اَبدی فرحت اُن کے سروں پر ہو گی وہ سرُور اَور شادمانی پائیں گے۔ اَور غم اَور نالہ اُن کے پاس سے بھاگ جائیں گے+

باب ۳۶

۱ **سنحیرب کی یُورش** اَور حزقی یاہ بادشاہ کے چودھویں برس میں سنحیرب شاہِ اشُور یہُودہ کے حصین شہروں پر چڑھ آیا۔ اَور اُنہیں لے لیا○ ۲ اَور شاہِ اشُور نے ربشاقی کو بڑے لشکر کے ساتھ لاکیش سے یرُوشلیم کی طرف حزقی یاہ بادشاہ کے پاس بھیجا۔ اَور وہ اُونچے تالاب کی اُس نالی کے پاس کھڑا ہو گیا جو قصّاروں کے کھیت کی راہ میں ہَے○ ۳ تب اِلیاقیم بن حِلقی یاہ جو گھر کا ناظِم تھا اَور شِبنہ کاتِب اَور یوآح بن آساف مُورّخ اُس کے پاس آئے○ ۴ ربشاقی نے اُن سے کہا۔ تُم حزقی یاہ سے کہو۔ کہ شاہِ عظیم اشُور کا بادشاہ یُوں کہتا ہَے کہ یہ کیا بھروسا ہَے جس پر تُو نے تکیہ کیا؟○ ۵ میں نے کہا ہَے کہ تُمہاری مشورت اَور تُمہاری طاقت کُچھ نہیں مگر ہونٹوں کی بات ہی ہَے۔ پس تُو نے کِس پر بھروسا کیا؟ کہ میرے خلاف سرکشی کی○ ۶ تُو نے اُس ٹُوٹے ہُوئے سرکنڈے یعنی مِصر کی چھڑی پر بھروسا کیا۔ کہ جس پر اگر کوئی بھروسا کرے۔ تو وہ اُس کے ہاتھ میں چُبھ جائے گی اَور اُسے چھید دے گی۔ شاہِ مِصر فرِعَون اُن سب کے لئے جو اُس پر بھروسا کرتے ہیں ایسا ہی ہَے○ ۷ اَور اگر تُو مُجھ سے کہے۔ کہ ہم نے خُداوند اپنے خُدا پر بھروسا کیا۔ تو کیا یہ وہی نہیں؟ جس کے اُونچے مقاموں اَور مذبحوں کو حزقی یاہ نے دُور کر ڈالا۔ اَور یہُودہ اَور یرُوشلیم سے کہا۔ کہ تُم اِس مذبح کے آگے سجدہ کِیا کرو گے○ ۸ اَور اَب میرے آقا شاہِ اشُور کے ساتھ شرط باندھ۔ اَور میں تُجھے دو ہزار گھوڑے دیتا ہُوں۔ بشرطیکہ تُو اُن کے لئے سوار بہم پُہنچا سکتا ہو○ ۹ تو پھر تُو میرے آقا کے چھوٹے سے چھوٹے مُلازموں میں سے ایک سردار کا کیسے مُقابلہ کرے گا؟ لیکن رتھوں اَور سواروں کے سبب سے تیرا بھروسا مِصر پر ہَے○ ۱۰ اَب تُو کیا سمجھتا ہَے کہ خُداوند سے دُور ہو کر میں نے اِس مُلک پر چڑھائی کی ہَے کہ اُسے برباد کرُوں؟ خُداوند ہی نے مُجھے فرمایا۔ کہ اِس مُلک پر چڑھ جا اَور اُسے برباد کر○

۱۱ تب اِلیاقیم اَور شِبنہ اَور یوآح نے ربشاقی سے کہا کہ اپنے خادموں سے اَرامی زُبان میں بات کر کیونکہ ہم اُسے سمجھتے ہیں۔ اِن لوگوں کے سُنتے ہُوئے جو دِیوار پر کھڑے ہیں ہمارے ساتھ یہُودی زُبان میں نہ بول○ ۱۲ لیکن ربشاقی نے کہا۔ کیا میرے آقا نے مُجھے تیرے آقا ہی کے ساتھ اَور تیرے ہی ساتھ یہ باتیں کہنے کو بھیجا؟ کیا اُن آدمیوں سے نہیں جو دِیوار پر کھڑے ہیں تاکہ یہ بھی تُمہارے ساتھ اپنا براز کھائیں اَور اپنا بول پئیں؟○ ۱۳ پھر ربشاقی کھڑا ہُوا۔ اَور بُلند آواز سے یہُودی زُبان میں پُکارا اَور کہا کہ شاہِ عظیم اشُور کے بادشاہ کی باتیں سُنو○ ۱۴ بادشاہ یُوں کہتا ہَے۔ کہ حزقی یاہ

۱۵ تُمہیں دھوکا نہ دے کیونکہ وہ تُمہیں چُھڑا نہیں سکے گا○ اَور نہ حِزقیاہ تُمہیں خُداوند پر بھروسا کرنے دے۔ یہ کہہ کر کہ خُداوند یقیناً ہمیں چُھڑائے گا اَور یہ شہر اسُور کے بادشاہ کے ۱۶ ہاتھ میں حوالے نہ کیا جائے گا○ تُم حِزقیاہ کی نہ سُنو۔ کیونکہ شاہِ اسُور یُوں فرماتا ہے۔ کہ تُم میرے ساتھ صُلح کرو۔ اَور نِکل کر میرے پاس آؤ۔ اَور ہر ایک اپنے انگور سے اَور اپنے انجیر ۱۷ سے کھائے۔ اَور ہر ایک اپنے کُنوئیں کا پانی پیئے○ جب تک کہ مَیں نہ آؤں اَور تُمہیں اُس سرزمین میں نہ لے جاؤں جو تُمہاری سرزمین کی مانند ہے۔ یعنی گیہوں اَور مَے کی سرزمین ۱۸ روٹی اَور تاکِستانوں کی سرزمین○ پس حِزقیاہ تُمہیں اپنی اِس بات سے دھوکا نہ دے کہ خُداوند ہمیں چُھڑائے گا۔ کیا قوموں کے معبُودوں میں سے کِسی ایک نے بھی اپنی سرزمین کو شاہِ اسُور ۱۹ کے ہاتھ سے چُھڑایا؟○ حمات اَور ارفاد کا معبُود کہاں ہے؟ سِفروائِم کا معبُود کہاں ہے؟ کیا اُنہوں نے سامرہ کو میرے ہاتھ ۲۰ سے بچایا؟○ اَور اُن مُلکوں کے تمام معبُودوں میں سے کِس نے اپنی زمین کو چُھڑایا۔ کہ خُداوند یروشلیِم کو میرے ہاتھ سے چُھڑائے گا؟○

۲۱ لیکن وہ چُپ رہے اَور ایک لفظ سے بھی اُسے جواب نہ دِیا۔ کیونکہ بادشاہ نے حُکم دے کر کہا تھا۔ کہ اُسے جواب نہ ۲۲ دینا○ اَور اِلیاقیم بن حلقیاہ گھر کا ناظم اَور شِبناہ کاتِب اَور یُوآخ بن آساف مُورّخ اپنے کپڑے پھاڑے ہُوئے حِزقیاہ کے پاس آئے اَور رَبشاقے کی باتیں اُسے بتائیں +

باب ۳۷

۱ **حِزقیاہ کی دُعا** جب حِزقیاہ بادشاہ نے سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اَور ٹاٹ پہنا۔ اَور خُداوند کے گھر میں داخِل ہُوا○ ۲ اَور اُس نے اِلیاقیم گھر کے ناظم اَور شِبناہ کاتِب اَور کاہِنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ پہنے ہُوئے اِشعیا نبی بِن آموص کے پاس ۳ بھیجا○ اَور اُنہوں نے اُس سے کہا۔ حِزقیاہ یُوں کہتا ہے۔ کہ آج کا دِن تنگی اَور دھمکی کا دِن اَور کُفر گوئی کا دِن ہے۔ کیونکہ بچّوں کی پیدائش کا وقت آ پُہنچا۔ مگر ولادت کی طاقت نہیں○ ۴ شاید کہ خُداوند تیرا خُدا رَبشاقے کی باتیں سُنے گا۔ جِسے اُس کے آقا نے بھیجا۔ کہ زِندہ خُدا کے خلاف کُفر بکے اَور اُن باتوں کے سبب سے جو خُداوند تیرے خُدا نے سُنیں اُسے ملامت کرے۔ پس باقیوں کے واسطے جو رہ گئے ہیں تُو دُعا کر○ ۵ جب حِزقیاہ بادشاہ کے خادِم اِشعیا کے پاس آئے○ ۶ تو اِشعیا نے اُن سے کہا کہ تُم اپنے آقا سے اِس طرح کہو۔ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو اُن باتوں کے سبب سے خوف نہ کھا جو تُو نے سُنیں۔ اَور جن سے شاہِ اسُور کے خادِموں نے میرے خلاف کُفر گوئی کی○ ۷ دیکھ مَیں اُس میں ایک رُوح ڈالُوں گا۔ اَور وہ ایک خبر سُن کر اپنے مُلک کو واپس جائے گا۔ اَور اُسی کے مُلک میں مَیں تلوار سے اُسے مروا دُوں گا○ ۸ سو رَبشاقے واپس گیا تو اُس نے شاہِ اسُور کو لبِناہ سے لڑائی کرتے ہُوئے پایا۔ کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ وہ لاکیس سے کُوچ کر گیا○ ۹ پھر اُس سے کہا گیا۔ کہ کُوش کا بادشاہ ترہاقہ تیرے ساتھ لڑائی کرنے کو نِکلا ہے جب اُس نے سُنا تو اُس نے حِزقیاہ کے پاس ایلچی بھیج کر کہا○ ۱۰ تُم حِزقیاہ شاہِ یہُوداہ سے بات کر کے کہو۔ کہ تیرا خُدا جس پر تُو بھروسا کئے ہُوئے ہے یہ کہہ کر تُجھے دھوکا نہ دے کہ یروشلیِم شاہِ اسُور کے ہاتھ میں حوالہ نہ کیا جائے گا○ ۱۱ دیکھ تُو نے سُنا ہے کہ اسُور کے بادشاہوں نے تمام مُلکوں سے کیا کیا۔ اَور کیسے کیسے اُنہیں برباد کیا۔ تو کیا تُو بچ جائے گا؟○ ۱۲ جن قوموں کو میرے باپ دادا نے ہلاک کیا۔ کیا اُن کے معبُودوں نے اُنہیں چُھڑایا؟ یعنی جوزان اَور حاران اَور راصف اَور بنی عادِن کو جو تلِ اسّار میں تھے○ ۱۳ حمات کا بادشاہ اَور ارفاد کا بادشاہ اَور شہر سِفروائِم اَور ہینع اَور عوّا کا بادشاہ کہاں ہے؟○

۱۴ تب حِزقیاہ نے ایلچی کے ہاتھ سے خط لِیا اَور اُسے پڑھا پھر خُداوند کے گھر میں گیا۔ اَور حِزقیاہ نے وہ خط خُداوند کے سامنے کھول دِیا○ ۱۵ اَور حِزقیاہ نے خُداوند کے حضُور دُعا کر کے کہا○ ۱۶ اَے ربُّ الافواج اسرائیل کے خُدا کرُّوبیوں

پر بیٹھنے والے! تُو ہی اکیلا زمین کی سب مملکتوں کا خُدا ہے۔ تُو
۱۷ ہی نے آسمان اَور زمین بنائے۝ اَے خُداوند! اپنے کان جُھکا
اَور سُن۔ اَے خُداوند! اپنی آنکھیں کھول اَور دیکھ۔ اَور سنحیرب
کی یہ سب باتیں سُن جو اُس نے کہلا بھیجیں تا کہ زِندہ خُدا کو
۱۸ ملامت کرے۝ بے شک اَے خُداوند! اشُّور کے بادشاہوں
۱۹ نے تمام مُلکوں کو اَور اُن کی زمینوں کو برباد کیا۝ اَور اُن کے
معبُودوں کو آگ میں ڈالا۔ اِس سبب سے کہ وہ معبُود نہیں۔
لیکن آدمیوں کے ہاتھ کی کاریگری لکڑی اَور پتھّر تھے۔ اُنہوں
۲۰ نے اُنہیں فنا کیا۝ اَور اَب اَے خُداوند ہمارے خُدا! ہمیں
اُس کے ہاتھوں سے چُھڑا۔ تا کہ زمین کی تمام مملکتیں جانیں
کہ یقیناً اکیلا تُو ہی خُدا ہے۝

۲۱ تب اِشَعیا بن آموص نے حزقیاہ کے پاس کہلا بھیجا
کہ خُداوند اِسرائیل کا خُدا یُوں فرماتا ہے کہ چُونکہ تُو نے
۲۲ سنحیرب شاہِ اشُّور کے خلاف مُجھ سے دُعا کی۝ اِس لئے یہ وہ
کلام ہے جو خُداوند نے اُس کے خلاف فرمایا۔ کہ صیہُون کی
باکرہ بیٹی نے تیری تحقیر کی اَور تُجھ پر ہنسی۔ اَور یرُوشلیم کی بیٹی
۲۳ نے تیرے پیچھے اپنا سر ہلایا۝ تُو نے کِس کو ملامت کی اَور تُو نے
کِس کے خلاف کُفر کہا۔ اَور کِس کے خلاف تُو نے آواز بُلند
کی۔ اَور اپنی آنکھیں اُوپر اُٹھائیں؟ اِسرائیل کے قدُّوس کے
۲۴ خلاف۝ تُو نے اپنے خادِموں کی زُبان سے خُداوند کو ملامت
کی۔ اَور تُو نے کہا۔ کہ بہُت سی رتھوں کے ساتھ مَیں پہاڑوں
کی چوٹیوں پر بلکہ لُبنان کے انجام تک چڑھ آیا ہُوں۔ مَیں
اُس کے اُونچے دیوداروں اَور عُمدہ سرووں کو کاٹُوں گا اَور اُس
کی سرحدوں کی بُلندیوں میں اَور اُس کے اُس جنگل میں گُھسوں
۲۵ گا جو باغ کی مانند ہے۝ مَیں نے کھودا اَور پانی پیا اَور مَیں
نے اپنے پاؤں کے تلوے سے مِصر کی تمام ندیوں کو سُکھا دِیا۝
۲۶ کیا تُو نے نہیں سُنا کہ مَیں نے مُدّت سے کیا کیا۔ قدیم ایّام
سے مَیں نے اِسے ٹھہرایا۔ اَور اَب مَیں انجام تک لایا ہُوں۔
کہ تُو مُستحکم شہروں کو برباد کرے۔ یہاں تک کہ وہ تباہی کے
۲۷ انبار ہوں۝ وہاں کے باشندے کمزور ہاتھوں والے ہُوئے اَور
گھبرا گئے اَور شرمندہ ہُوئے۔ وہ چراگاہ کی گھاس کی طرح
ہُوئے۔ اَور ہری سبزی اَور چھتوں کی گھاس کی مانند جو پکنے
سے پہلے ہَوا سے سُوکھ جاتی ہے۝ تیرا بیٹھنا اَور تیرا باہر نِکلنا ۲۸
اَور تیرا اندر آنا اَور تیرا غُصّہ جو مُجھ پر ہے مَیں اُسے جانتا ہُوں۝
چُونکہ تیرا غُصّہ میرے خلاف اَور تیری شیخی میرے کانوں تک ۲۹
اُونچی ہُوئی۔ مَیں اپنی کُنڈلی تیری ناک میں ڈالُوں گا۔ اَور اپنی
لگام تیرے ہونٹوں میں دُوں گا۔ اَور جس راہ سے تُو آیا اُسی سے
تُجھے واپس کرُوں گا۝ اَور تیرے لئے (اَے حزقیاہ) یہ نِشان ۳۰
ہے کہ تُم اِس برس میں خُود بخُود اُگی ہُوئی چیزیں کھاؤ گے۔ اَور
دُوسرے برس جو اُن سے نِکل پڑیں اَور تیسرے برس تُم بوؤ
گے اَور فصل کاٹو گے۔ اَور تاکستان لگاؤ گے اَور اُس کے پھل
کھاؤ گے۝ اَور یہُوداہ کے گھر سے جو بچا ہُؤا باقی رہے۔ ۳۱
وہ نیچے تک جڑ پکڑے گا۔ اَور اُوپر تک پھلے گا۝ کیونکہ بقیّہ ۳۲
یرُوشلیم سے اَور بچ رہے ہُوئے کوہِ صیہُون سے باہر نِکلیں
گے۔ ربُّ الافواج کی غیرت یہ کرے گی۝ اِس لئے خُداوند ۳۳
شاہِ اشُّور کی بابت فرماتا ہے۔ کہ وہ اِس شہر میں داخل نہ ہوگا۔
اَور نہ اُس کی طرف تیر چلائے گا۔ اَور نہ ڈھال لے کر اُس کے
سامنے آئے گا اَور نہ اُس کے مُقابل دمدمہ باندھے گا۝ لیکن ۳۴
جس راہ سے آیا اُسی سے واپس جائے گا۔ اَور اُس شہر میں
داخل نہ ہوگا۔ خُداوند فرماتا ہے۝ کیونکہ مَیں اِس شہر کی حمایت ۳۵
کرُوں گا۔ اَور اپنی خاطِر اَور اپنے بندے داؤد کی خاطِر اُسے
بچاؤُں گا۝

تب خُداوند کا فرِشتہ نِکلا۔ اَور اُس نے اشُّوریوں کے ۳۶
لشکر میں سے ایک لاکھ پچاسی ہزار کو مارا۔ پس جب وہ صُبح
سویرے اُٹھے۔ تو وہ سب مُردوں کی نعشیں تھے۝ تب سنحیرب ۳۷
شاہِ اشُّور نے کُوچ کیا۔ اَور واپس چلا گیا۔ اَور نینوا میں جا رہا۝
اَور جب وہ اپنے معبُود نسروک کے مندر میں پُوجا کرتا تھا۔ تو ۳۸
ادرملک اَور سراضر اُس کے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل
کیا۔ اَور دونوں ارارات کے مُلک کو بھاگ گئے۔ اَور اُس کا بیٹا
آسرحدّون اُس کی جگہ بادشاہ ہُؤا+

باب ۳۸

۱ حزقیؔاہ کی بیماری اُن دِنوں میں حزقیؔاہ مَوت کے مرض سے بیمار ہُؤا۔ تو آموصؔ کا بیٹا اِشعؔیا نبی اُس کے پاس آیا۔ اَور اُس سے کہا۔ خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ اپنے گھر کی بابت ۲ وصیّت کر کیونکہ تُو مَر جائے گا اَور نہ جِیئے گا۝ تب حزقیؔاہ نے اپنا مُنہ دِیوار کی طرف پھیرا۔ اَور خُداوند سے دُعا کر کے کہا۝ ۳ اَے خُداوند! یاد رکھ کہ مَیں کِس طرح تیرے سامنے راستی سے اَور دِل کی سلامتی سے چلا۔ اَور کیسے مَیں نے تیرے آگے وہ کام کِیا جو تیری نِگاہ میں نیک ہَے۔ اَور حزقیؔاہ بڑی شِدّت ۴، ۵ سے رویا۝ تب خُداوند نے اِشعؔیا سے ہم کلام ہو کر کہا۝ جا اَور حزقیؔاہ سے کہہ کہ خُداوند تیرے باپ داؔؤد کا خُدا یُوں فرماتا ہَے۔ کہ مَیں نے تیری دُعا سُنی اَور تیرے آنسُوؤں کو دیکھا۔ ۶ اَور دیکھ۔ مَیں تیرے دِنوں پر پندرہ برس بڑھاؤں گا۝ اَور تُجھے اَور اِس شہر کو اشُوؔر کے بادشاہ کے ہاتھ سے چُھڑاؤں گا۔ اَور ۷ اِس شہر کی حمایت کرُوں گا۝ اَور خُداوند کی طرف سے یہ نِشان اِس بات کا ہَے۔ کہ خُداوند اپنے اُس قول کو جو اُس نے کہا پُورا ۸ کرے گا۝ کہ دیکھ مَیں درجوں کے سائے کو جو آحازؔ کی دُھوپ گھڑی میں نیچے گیا ہَے۔ دس درجے پیچھے ہٹاؤں گا۔ پس سُورج جو نیچے گیا تھا دس درجے واپس گیا۝

۹ حزقیؔاہ کی شُکر گُزاری کا گیت مکتام۔ از حزقیؔاہ شاہ یہُودؔہ۔ جب وہ بیمار تھا اَور اپنی بیماری سے شِفا پائی۝

۱۰ مَیں نے کہا۔
کیا مَیں اپنے ایّام کے وسط میں رِحلت کرُوں؟
مَیں عالمِ اَسفل کے پھاٹکوں ہی میں۔
اپنی عُمر کے بقیّے سے محرُوم کِیا گیا۔
۱۱ ہاں مَیں نے کہا۔
مَیں اَب پھر خُداوند کو۔
اَرضِ زِندگان میں نہیں دیکھُوں گا۔
اَور نہ دُنیا کے رہنے والوں کے درمیان۔
اپنے ہم بشر پر نظر کرُوں گا۔
۱۲ چرواہے کے خیمے کی طرح میرا مَسکن
اُکھاڑا گیا اَور مُجھ سے لے لِیا گیا۔
تُو نے اُس جُلاہے کی طرح میری زِندگی کو لپیٹا۔
جو آخری تانت کاٹ چُکا ہو۔
رات دِن تُو مُجھے عذاب کے حوالے کر دیتا ہَے۔
۱۳ مَیں فجر تک چِلّاتا رہتا ہُوں۔
وہ شیر کی مانند میری تمام ہڈّیوں کو توڑ ڈالتا ہَے۔
رات دِن تُو مُجھے عذاب کے حوالے کر دیتا ہَے۔
۱۴ مَیں اَبابیل کی مانند چِیں چِیں کرتا ہُوں۔
مَیں فاختہ کی طرح غُوں غُوں کرتا ہُوں۔
میری آنکھیں اُوپر دیکھ دیکھ کر دُھندلا جاتی ہَیں۔
اَے خُداوند مَیں بے کس ہُوں۔
تُو میرا ضامِن ہو۝
۱۵ مَیں اُس سے کیا کہُوں اُسی نے مُجھ سے کہا۔
اُسی کا یہ کام ہَے۔
مَیں اپنی جان کی تلخی کے باوجُود۔
اپنے تمام برسوں کو پُورا کرُوں گا۔
۱۶ جِن کا خُداوند حامی ہَے وہ جِیتے ہَیں۔
اِنہی کے درمیان میری رُوح کی حیات ہوگی۔
تُو نے مُجھے صحت اَور زِندگی بخشی۔
یُوں میری تلخی راحت سے بدل گئی۔
۱۷ تُو نے میری جان کو ہلاکت کے غار سے بچایا۔
کیونکہ تُو نے میرے تمام گُناہ اپنی پیٹھ کے پیچھے
پھینک دِیئے
۱۸ پس عالمِ اَسفل تیرا شاکر نہیں۔
اَور نہ مَوت ہی تیری حامِد ہَے۔
اَور جو گڑھے میں اُترتے ہَیں۔
وہ تیری صداقت کا اِنتظار نہیں کرتے۔

۱۹ جو زِندہ ہَیں ہاں جو زِندہ ہَیں۔ وُہی تیرے
شُکر گُزار ہَیں۔
جس طرح مَیں آج کے دِن ہُوں۔
باپ بیٹوں سے تیری صداقت بیان کرتا ہَے۔
۲۰ خُداوند مُجھے بچاتا ہَے۔ ہم زِندگی بھر۔
خُداوند کے گھر میں مدح سرائی کریں گے۞
۲۱ اَور اِشَعیا نے کہا تھا کہ انجیر کی ٹکیا بنا کر زخم پر باندھی جائے۔
۲۲ تو اُس نے شِفا پائی ۞ اَور حِزقی یاہ نے کہا تھا۔ کہ اِس کا کیا نِشان ہَے کہ مَیں خُداوند کے گھر میں جاؤُں گا؟+

باب ۳۹

۱ | اسیری کی بابت پیشین گوئی | اُس وقت شاہِ بابل مرودا ک بل اَدان بن بل اَدان نے حِزقی یاہ کو خط اَور تُحفے بھیجے۔ کیونکہ ۲ اُس نے سُنا کہ وہ بیمار تھا اَور اچھا ہو گیا۞ سو حِزقی یاہ اُن سے خُوش ہُؤا۔ اَور اُنہیں اپنی نفیس چیزوں کا گھر اَور اپنی چاندی اَور اپنا سونا اَور اپنے مصالح اَور خُوشبودار تیل اَور اپنے برتنوں کا گھر اَور سب کُچھ جو اُس کے خزانوں میں تھا، دِکھایا۔ اَور حِزقی یاہ کے گھر میں اَور اُس کی تمام سَلطنَت میں کوئی چیز نہ تھی جو اُس ۳ نے اُنہیں نہ دِکھائی ۞ تب اِشَعیا نبی حِزقی یاہ بادشاہ کے پاس آیا اَور اُس سے کہا۔ کہ اِن لوگوں نے کیا کہا؟ اَور وہ کہاں سے تیرے پاس آئے؟ حِزقی یاہ نے کہا۔ کہ وہ دُور کے مُلک یعنی بابل سے ۴ میرے پاس آئے ۞ اُس نے کہا۔ اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حِزقی یاہ بولا۔ کہ میرے گھر کی ہر ایک چیز اُنہوں نے دیکھی اَور میرے خزانوں میں کوئی چیز نہیں جو مَیں نے اُنہیں نہ ۵ دِکھائی ۞ تب اِشَعیا نے حِزقی یاہ سے کہا۔ کہ ربُّ الافواج کا ۶ فرمان سُن ۞ دیکھ وہ دِن آئیں گے جن میں سب کُچھ جو تیرے گھر میں ہَے۔ جو کُچھ تیرے باپ دادا نے آج کے دِن تک جمع کِیا بابل کو لے جائیں گے۔ اَور کوئی چیز باقی نہ رہے گی۔ ۷ خُداوند فرماتا ہَے ۞ اَور تیرے بیٹوں میں سے بھی جو تُجھ سے نِکلیں گے اَور جو تُجھ سے پیدا ہوں گے پکڑے جائیں گے۔ اَور شاہِ بابل کے محلّ میں خواجہ سرا بنیں گے ۞ حِزقی یاہ نے ۸ اِشَعیا سے کہا۔ کہ خُداوند کا کلام جو تُو نے کہا وہ اچھا ہَے۔ پھر اُس نے کہا کہ فقط میرے دِنوں میں سلامتی اَور اَمن رہے+

باب ۴۰

| نجات کی اُمّید | تسلّی دو۔ میری اُمّت کو تسلّی دو۔ یہ تیرے ۱ خُدا کا فرمان ہَے ۞ یرُوشلیم کو دِلاسا دو۔ اَور اُسے پُکار کر کہو کہ ۲ اُس کی لشکر کشی ختم ہُوئی۔ اَور اُس کی بدی مُعاف ہُوئی۔ کہ اُس نے اپنی سب خطاؤں کے لئے خُداوند کے ہاتھ سے دو چند پایا۞ پُکارنے والے کی آواز۔ بیابان میں خُداوند کی راہ کو تیّار [۳] کرو۔ صحرا میں ہمارے خُدا کی شاہراہ کو سِیدھا بناؤ ۞ ہر ایک ۴ غار بھر دِیا جائے گا۔ اَور ہر ایک پہاڑ اَور ٹیلہ پست کِیا جائے گا۔ جو ٹیڑھا ہَے وہ سِیدھا اَور جو ناہموار ہَے وہ ہموار بنے گا۞ اَور خُداوند کا جلال ظاہر ہوگا اَور ہر ایک بشر اُسے دیکھے گا۔ ۵ کیونکہ خُداوند کے مُنہ نے فرمایا ہَے ۞
ایک بولنے والے کی آواز۔ پُکار۔ اُس نے کہا مَیں [۶] کیا پُکاروں؟ ہر بشر گھاس کی مانند ہَے اَور اُس کی ساری حشمت میدان کے پُھول کی مانند ہَے ۞ گھاس سُوکھ جاتی ہَے اَور اُس ۷ کا پُھول گر جاتا ہَے۔ کیونکہ خُداوند کا دَم اُس پر چلا۔ حقیقتاً اِنسان گھاس کی مانند ہَے ۞ گھاس سُوکھ جاتی ہَے اَور اُس کا پُھول ۸ گر جاتا ہَے۔ پر ہمارے خُدا کا کلمہ اَبد تک قائم رہے گا۞
اَے صیہُون مُبشّر تُو اُونچے پہاڑ پر چڑھ۔ اَے یرُوشلیم ۹ مُبشّر تُو قُوّت سے اپنی آواز بُلند کر۔ اُسے بُلند کر اَور نہ ڈر۔ یہُوداہ کے شہروں سے کہہ۔ دیکھو اپنا خُدا ۞ دیکھو مالِک خُداوند ۱۰ قُوّت کے ساتھ آئے گا۔ اَور اُس کا بازُو حُکمرانی کرے گا۔ اُس کی جزا اُس کے ساتھ ہَے اَور اُس کا اَجر اُس کے آگے ہَے ۞

باب ۴۰: ۳ لُوقا ۳: ۴-۶+
باب ۴۰: ۶ یعقُوب ۱: ۱۰؛ ۱-پطرس ۱: ۲۴+

۱۱ چوپان کی طرح وہ اپنا گلّہ چرائے گا۔ وہ اپنے بازُوؤں میں برّوں کو فراہم کرے گا۔ اور اُنہیں اپنی گود میں اُٹھائے گا۔ اور دُودھ پلانے والیوں کو آہستہ آہستہ لے جائے گا ۝

۱۲ کس نے اپنی مُٹھی سے سمُندروں کا اندازہ کیا اور افلاک کی اپنی بالشت سے پیمائش کی۔ اور زمین کی مٹّی کو تہائی سے ناپا اور پہاڑوں کو پلڑوں میں وزن کیا۔ اور ٹیلوں کو ترازُو میں تولا؟ ۝ ۱۳ کس نے خُداوند کی رُوح کی ہدایت کی یا ۱۴ کون اُس کا مُشیر ہُؤا۔ اور اُسے تعلیم دی؟ ۝ اُس نے کس سے مشورت لی تا کہ اُسے سمجھائے اور عدل کی راہ سکھائے اور ۱۵ علم کی بات بتائے۔ اور فہم کی راہ دِکھائے؟ ۝ دیکھو غیر قومیں ڈول کے ایک قطرے کی مانند سمجھی جاتی ہیں۔ اور ترازُو میں ذرّے کی مثل ہیں۔ دیکھ جزیرے تھوڑی سی گرد کی طرح ۱۶ ہیں ۝ اور لُبنان ایندھن کے لئے کافی نہیں۔ اور اُس کے ۱۷ حیوان سوختنی قُربانی کے لئے بس نہیں ۝ سب قومیں اُس کے نزدیک ناچیز سی ہیں اور اُس کے سامنے عدم اور خلا ہی خیال کی جاتی ہیں ۝

۱۸ پس تُم خُدا کو کس سے تشبیہ دو گے۔ اور کونسی شکل تُم ۱۹ اُس کے لئے ٹھہراؤ گے ۝ کاریگر ایک مُورت ڈھال کر بناتا ہے۔ اور سُنار اُسے سونے کے پتّروں سے مڑھتا ہے اور اُس ۲۰ کے لئے چاندی کی زنجیریں بناتا ہے ۝ اور جو نذر دینے کے لئے تہی دست ہے۔ وہ ایسی لکڑی چُن لیتا ہے۔ جو نہ سڑے۔ اور اُس کے واسطے ایک عقلمند کاریگر کی تلاش کرتا ہے تا کہ اُس ۲۱ سے ایسی مُورت تیّار کرے جو ہِلائی نہ جا سکے ۝ کیا تُم نہیں جانتے۔ کیا تُم نہیں سُنتے۔ کیا یہ بات تُمہیں اِبتدا سے نہیں بتائی ۲۲ گئی؟ کیا تُم نے زمین کی بُنیادوں کو نہیں سمجھا؟ ۝ یہ وُہی ہے جو کُرّۂ ارض کے اُوپر بیٹھا ہے اور اُس کے باشندے ٹڈّی کی طرح ہیں۔ یہ وُہی ہے جو افلاک کو باریک پردے کی مانند تانتا ہے۔ اور رہنے کے لئے اُنہیں خیمے کی طرح کھینچتا ہے ۝ ۲۳ وہ اُمراء کو ناچیز کرتا اور زمین کے مُنصفوں کو خلا کی مانند کر دیتا ہے ۝ ۲۴ وہ ہنُوز لگائے نہ گئے۔ وہ ہنُوز بوئے نہ گئے۔ اُن کے تنہ نے ہنُوز زمین میں جڑ نہ پکڑی کہ اُس نے اُن پر پھُونک ماری اور وہ سُوکھ گئے اور بگولا اُنہیں بھُوسی کی طرح اُڑا لے گیا ۝ ۲۵ پس تُم مُجھے کس سے تشبیہ دو گے کہ مَیں اُس کے برابر ہُوں یہ قُدُّوس کا فرمان ہے ۝ ۲۶ اپنی آنکھیں بُلندی کی طرف اُٹھاؤ اور دیکھو۔ کس نے اِنہیں خلق کیا؟ وُہی جو اِن کے لشکر کو شُمار کر کے نِکالتا ہے اور سب کے نام لے کر بُلاتا ہے اُس کی قُدرت کی عظمت اور اُس کی قُوّت کی شِدّت کے باعث کوئی گُم نہیں ہوتا ۝ ۲۷ پس اَے یعقُوب! تُو کس لئے کہتا ہے اور اَے اِسرائیل! تُو کس واسطے بولتا ہے؟ کہ میری راہ خُداوند سے پوشیدہ ہے۔ اور میرا دعویٰ میرے خُدا سے گُزر گیا ۝ ۲۸ کیا تُو نے نہیں جانا یا کیا تُو نے نہیں سُنا؟ کہ خُدائے قیُّوم یعنی خُداوند اور زمین کی حُدود کا خالِق تھکتا نہیں اور ماندہ نہیں ہوتا اُس کی حِکمت اِدراک سے باہر ہے ۝ ۲۹ وہ تھکے ہُوؤں کو قُوّت دیتا اور کمزوروں کی طاقت زیادہ کرتا ہے ۝ ۳۰ نَوجوان تھک جائیں گے اور ماندے ہوں گے۔ جوان آدمی گر پڑیں گے ۝ ۳۱ مگر جو خُداوند کے اُمّیدوار ہیں وہ ازسرِنَو طاقت پائیں گے۔ وہ عُقابوں کی طرح پَروں سے بُلند پرواز ہوں گے۔ وہ دوڑیں گے اور نہ تھکیں گے وہ چلیں گے اور ماندے نہ ہوں گے +

باب ۴۰ ۱۱:۴۰ یُوحنا ۱۰:۱۱+
باب ۴۰ ۱۳:۴۰ رومیوں ۱۱:۳۴، ۱-کرنتھیوں ۲:۱۶+
باب ۴۰ ۱۸:۴۰ اعمال ۱۷:۲۹+

باب ۴۱

صادِق کا عہد

۱ اَے جزائر! خاموش ہو کر میری سُنو۔ اَے قومو! میرے عُذر پر توجُّہ کرو۔ وہ نزدیک آئیں اور بات کریں۔ آؤ ہم اِکٹھے عدالت میں آئیں ۝ ۲ کس نے صادِق کو مشرق سے برپا کیا۔ اُسے اپنے نقشِ قدم پر چلنے کے لئے بُلایا۔ قوموں کو اُس کے سامنے رکھّا۔ اور بادشاہوں کو اُس کے زیرِ حکومت کر دیا؟ اُس کی تلوار اُنہیں گرد کی مانند اور اُس کی

۳ کمان اُنہیں اُڑتی ہُوئی بھُوسی کی طرح کر دیتی ہَے ○ وہ اُن کا
تعاقُب کرتا ہَے اَور اُس راہ پر سلامت گُزرتا ہَے جس پر پیشتر
۴ قدم نہ رکھّا تھا ○ یہ کِس کا کام اَور اِنتظام ہَے ۔ کِس نے پُشتوں
کو اِبتدا سے بُلایا؟ مَیں نے یعنی خُداوند نے ۔ مَیں ہی اوّل
۵ اَور آخر ہُوں ○ جزائر دیکھ کر ڈرتے ہَیں ۔ زمین کے کِنارے
۶ کانپتے ہَیں ○ ہر ایک اپنے ساتھی سے تعاوُن کرتا ہَے ۔ اَور
۷ اپنے بھائی سے کہتا ہَے کہ دلیر ہو ○ دستکار سُنار کو اَور ہتھوڑی
سے صاف کرنے والے ۔ اَہرَن پر مارنے والے کو ہِمّت دِلا
کر جوڑن کی بابت کہتا ہَے کہ خُوب ہَے پھر اُسے کِیلوں سے
ایسا مضبُوط کرتا ہَے کہ نہ ہِلے ○

۸ لیکن تُو اَے میرے بندے اِسرائیل اَور اَے یعقُوب
۹ جِسے مَیں نے چُن لِیا یعنی میرے خلیل ابراہیم کی نسل ○ تُو جِسے
مَیں نے دُنیا کے کِناروں سے لِیا اَور اُس کے کونوں سے بُلایا
اَور تُجھ سے کہا کہ تُو میرا بندہ ہَے اَور مَیں نے تُجھے چُن لِیا ہَے
۱۰ اَور ترک نہ کیا ○ پس تُو نہ ڈر کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں ۔
ہراساں نہ ہو کیونکہ مَیں تیرا خُدا ہُوں ۔ مَیں تُجھے قُوّت دیتا
بلکہ تیری مدد کرتا اَور اپنی صداقت کے دستِ راست سے تُجھے
۱۱ سنبھالتا ہُوں ○ دیکھ سب جو تیرے خلاف بھڑکتے تھے وہ رُسوا
اَور شرمندہ ہوں گے اَور تیرے دُشمن ناچیز ہو جائیں گے اَور
۱۲ ہلاک ہوں گے ○ جو تُجھ سے جھگڑا کرتے تھے تُو اُنہیں
ڈُھونڈے گا اَور نہ پائے گا ۔ اَور تُجھ سے لڑائی کرنے والے ہیچ
۱۳ اَور عدم کی مانند ہوں گے ○ کیونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا تُجھے
دہنے ہاتھ سے پکڑ کر کہتا ہُوں خوف نہ کر ۔ کیونکہ مَیں تیری مدد
۱۴ کرُوں گا ○ اَے کِرم یعقُوب ! اَے کُھن اِسرائیل ! خُداوند
فرماتا ہَے کہ مَیں تیرا مددگار ہُوں ۔ مَیں تیرا فِدیہ کار یعنی
۱۵ اِسرائیل کا قُدُّوس ہُوں ○ دیکھ مَیں نے تُجھے گاہنے کا ایک نیا
تیز دانتوں والا اَوزار بنایا ۔ پس تُو پہاڑوں کو گاہے گا اَور اُنہیں
ٹُکڑے ٹُکڑے کرے گا ۔ اَور ٹیلوں کو بھُوسے کی مانند بنائے
۱۶ گا ○ ۔ تُو اُنہیں پھٹکے گا ۔ اَور ہَوا اُنہیں اُڑا لے جائے گی ۔ اَور
بگُولا اُنہیں پراگندہ کرے گا ۔ اَور تُو خُداوند میں شادمان ہوگا ۔
اَور اِسرائیل کے قُدُّوس پر فخر کرے گا ○ ۱۷ غریب اَور مِسکین پانی
ڈُھونڈتے ہَیں پر پانی ہَے نہیں ۔ اُن کی زُبانیں پیاس سے
سُوکھ گئیں ۔ مَیں خُداوند اُن کی سُنوں گا ۔ مَیں اِسرائیل کا خُدا
اُنہیں ترک نہ کرُوں گا ○ ۱۸ مَیں ننگی پہاڑیوں پر دریا اَور وادیوں
کے درمیان چشمے کھولُوں گا ۔ بیابان کو پانی کے تالاب اَور خُشک
زمین کو پانی کے منبعے بناؤُں گا ○ ۱۹ مَیں بیابان میں دیودار اَور سنط
اَور آس اَور زیتُون کے درخت لگاؤُں گا اَور صحرا میں سب سرو
اَور سندیاں اَور شربین اُگاؤُں گا ○ ۲۰ تاکہ وہ دیکھیں اَور جانیں
اَور سوچیں اَور سب کے سب سمجھیں کہ یہ خُداوند کے ہاتھ کا
کام اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کا اِنتظام ہَے ○

بُتوں کا بُطلان ۲۱ خُداوند فرماتا ہَے کہ اپنا دعویٰ لاؤ ۔ یعقُوب
کا بادشاہ فرماتا ہَے کہ آؤ اپنے دلائل بیان کرو ○ ۲۲ وہ ظاہر کریں
اَور ہم سے بیان کریں ۔ کہ کیا واقع ہوگا ۔ قدیم کی باتیں ہمیں
بتائیں کہ وہ کیا تھیں تاکہ ہم اُن پر سوچیں اَور اُن کا انجام
جانیں یا ہمیں آنے والی باتیں سُنائیں ○ ۲۳ ہمیں بتاؤ ۔ کہ آگے کو
کیا ہوگا ۔ تاکہ ہم جانیں کہ تُم معبُود ہو ۔ خواہ نیکی خواہ بدی کُچھ
تو کرو تاکہ ہم سب نظر کریں اَور دیکھیں ○ ۲۴ دیکھو تُم عدم ہی ہو ۔
اَور تُمہارا کام بھی عدم ہَے جو تُمہیں پسند کرتا ہَے وہ مکرُوہ ہَے ○
۲۵ مَیں نے شِمال سے ایک کو برپا کیا ہَے ۔ اَور وہ آپُہنچا ۔ مَیں
نے آفتاب کی جائے طلُوع سے اُس کا نام پُکارا ۔ اَور وہ آئے
گا ۔ اَور حاکموں کو کیچڑ کی طرح پامال کرے گا جس طرح کُمہار
مٹّی کو لتاڑتا ہَے ○ ۲۶ کِس نے شرُوع سے بتایا تاکہ ہم جانیں
اَور پیشتر سے خبر دی تاکہ ہم کہیں کہ وہ سچّا ہَے لیکن کوئی خبر
دینے والا نہیں ۔ کوئی سُنانے والا نہیں اَور تُمہاری باتوں کا کوئی
سُننے والا نہیں ○ ۲۷ مَیں نے ہی پہلے صیہُون کو اِعلان کیا ۔
اَور پہلے یرُوشلیم کو ایک مُبشِّر بخشا ○ ۲۸ لیکن مَیں نے دیکھا تو
کوئی نہ تھا ۔ اَور اُن میں کوئی مُشیر نہ پایا گیا کہ جب مَیں اُس
سے پُوچھوں تو ایک لفظ سے بھی جواب دے ○ ۲۹ دیکھ وہ سب
باطِل ہَیں اُن کے کام ہیچ ہَیں اَور اُن کی ڈھالی ہُوئی مُورتیں
ہَوا اَور خلا ہَیں +

باب ۴۲

خُداوند کے خادِم کی رسالت

۱ دیکھو میرا خادِم جِسے مَیں سنبھالتا ہُوں۔
میرا برگزیدہ جِس سے میری جان خُوش ہے
مَیں نے اپنی رُوح اُس پر ڈالی۔
اَور وہ غیر قوموں کے لئے عدالت جاری کرے گا۞
۲ وہ نہ چِلاّئے گا اَور نہ شور کرے گا
اَور نہ بازاروں میں اُس کی آواز سُنی جائے گی۔
۳ وہ مَسلے ہُوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا۔
اَور ٹِمٹِماتی بتّی کو نہ بُجھائے گا۔
وہ راستی سے عدالت جاری کرے گا۞
۴ وہ خُود بھی نہ ٹِمٹِمائے گا اَور نہ شِکستہ ہوگا۔
تاوقتیکہ وہ زمین پر عدالت قائم نہ کرے
اَور جزائر اُس کی تعلیم کے مُنتظِر ہوں گے۞

۵ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہَے۔یعنی وہ جِس نے افلاک کو بنایا اَور پھیلایا۔اَور زمین کو اُن چیزوں سمیت جو اُس سے اُگتی ہَیں بِچھایا وہ جو اُس پر رہنے والوں کو سانس اَور اُس پر چلنے والوں کو ۶ جان عطا کرتا ہَے ۞ کہ مَیں خُداوند تُجھے صداقت کے لئے بُلاؤُں گا اَور تُجھے ہاتھ سے پکڑُوں گا۔اَور تیری حفاظت کرُوں گا۔اَور تُجھے اُمّت کے لئے عہد اَور غیر قوموں کے لئے نُور ۷ بناؤُں گا۞ تاکہ تُو اَندھوں کی آنکھیں کھولے اَور قیدیوں کو زنداں سے اَور اَندھیرے میں بیٹھنے والوں کو قید خانے سے ۸ نِکالے ۞مَیں خُداوند ہُوں۔یہ میرا نام ہَے۔مَیں اپنی تعظیم ۹ دُوسرے کو اَور اپنی حمد تراشی ہُوئی مُورتوں کو نہ دُوں گا۞ دیکھ پُرانی باتیں پُوری ہوگئیں اَور مَیں تُمہیں نئی باتیں بتاتا ہُوں۔ ۱۰ پیشتر اِس سے کہ وہ واقع ہوں مَیں تُمہیں سُناتا ہُوں۞ خُداوند کے لئے نیا گیت گاؤ۔زمین کی اِنتہا سے اُس کی حمد کرو۔اَے سمُندر اَور تُم سب جو اُس میں ہو۔اَے جزائر اَور تُم جو اُن میں بستے ہو۞ ۱۱ بیابان اَور اُس کے شہر آواز بُلند کریں۔اَے تُم جو قیدار کے خیموں میں سُکونت پذیر ہو۔اَے سالَح کے رہنے ۱۲ والو۔گیت گاؤ اَور پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے للکارو۞ خُداوند ۱۳ کی تعظیم کرو اَور جزائر میں اُس کی حمد بیان کرو۞ خُداوند بہادُر مَرد کی طرح نِکلے گا وہ جنگی مَرد کی مانند اپنی غیرت کو اُکسائے گا اَور وہ للکارے گا اَور چِلاّئے گا۔اَور اپنے دُشمنوں پر غالِب ۱۴ آئے گا۞ مَیں اُن کی شرارت کے باوجُود چُپ رہا اَور خاموش ہُؤا۔اَور اپنے آپ کو ضبط کِیا۔پر اَب مَیں اَیسی عورت کی طرح چِلاّؤُں گا جِسے دردِ زِہ لگے ہوں۔اَور ہانپُوں گا اَور نالہ ۱۵ کرُوں گا۞ مَیں پہاڑوں کو اَور ٹیلوں کو وِیران کرُوں گا۔اَور اُن کے تمام سبزہ زاروں کو سُکھا دُوں گا اَور دریاؤں کو سُوکھی ۱۶ زمین بناؤُں گا اَور تالابوں کو خُشک کرُوں گا۞ اَندھوں کو اُس راہ میں لے جاؤُں گا جِسے وہ نہیں جانتے۔اَور اَیسے رستوں میں چلاؤُں گا جِن سے وہ آگاہ نہیں۔اَور اُن کے سامنے اَندھیرے کو روشنی اَور ٹیڑھی چیزوں کو سیدھی کرُوں گا یہی کام ۱۷ مَیں کرُوں گا اَور اِن سے غفلت نہ کرُوں گا۞ جو تراشی ہُوئی مُورتوں پر بھروسا کر کے ڈھالے ہُوئے بُتوں سے کہتے ہَیں تُم ہمارے معبُود ہو وہ پیچھے ہٹ جائیں گے اَور نہایت شرمندہ ہوں گے۞

۱۸ اَے بہرو! تُم سُنو اَور اَے اندھو! نظر کرو اَور دیکھو۞ ۱۹ کون اَندھا ہَے سوائے میرے بندے کے اَور کون بہرا ہَے سوائے میرے بھیجے ہُوئے کے۔کون موعُودہ کی طرح اَندھا ۲۰ ہَے اَور کون خُداوند کے خادم کی طرح نابینا ہَے؟۞ تُو بہُت چیزوں پر نظر کرتا ہَے کیا تُو اُنہیں دیکھتا نہیں؟ تُو جِس کے کان ۲۱ کُھلے ہَیں کیا تُو سُنتا نہیں؟۞ خُداوند کی خُوشی یہ تھی کہ اپنی ۲۲ وفاداری کی وجہ سے شریعت کو عظمت وحشمت بخشے ۞ مگر یہ ایک لُوٹی ہُوئی اَور غارت کی ہُوئی اُمّت ہَے۔یہ سب گڑھوں میں پھنسے اَور بندی خانوں میں چُھپائے گئے۔وہ لُوٹے گئے اَور کوئی نہیں جو چُھڑائے۔وہ غارت کِئے گئے اَور کوئی نہیں جو

باب ۴۲:۱: متّی ۱۲:۱۸+

۲۳ کہے کہ واپس دو ○ تُمہارے درمیان کون ہے جو اِس پر کان ۲۴ لگائے اَور توجُّہ کرے اَور سُنے جو کُچھ آنے والا ہے؟ ○ کِس نے یعقُوب کو لُوٹ اَور اِسرائیل کو غنیمت بنایا؟ کیا خُداوند نے نہیں۔ جِس کا ہم نے گُناہ کیا؟ کیونکہ ہم نے اُس کی راہوں میں چلنے سے اَور اُس کی شریعت کے شُنوا ہونے سے اِنکار ۲۵ کیا ○ تو اُس نے اُن پر اپنے غضب کی تُندی مع سخت لڑائی کے اُنڈیلی جِس نے اُسے ہر طرف سے جُھلسا دِیا۔ پر اُس نے نہ جانا اَور اُس نے اُسے آگ لگائی پر وہ خاطِر میں نہ لایا+

باب ۴۳

۱ | خُداوند رِہائی دہندہ | اَور اَب خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ جو اَے یعقُوب تیرا خالق اَور اَے اِسرائیل تیرا بنانے والا ہَے۔ نہ ڈر کیونکہ مَیں نے تُجھے رِہائی دی اَور تیرے نام سے تُجھے ۲ بُلایا۔ تُو میرا ہی ہَے ○ جب تُو پانی میں سے گُزرے گا تو مَیں تیرے ساتھ ہُوں گا۔ یا دریاؤں میں تو وہ تُجھے نہ ڈُبائیں گے۔ اَور جب تُو آگ میں چلے گا تو نہ جلے گا اَور شُعلہ تُجھے نہ ۳ جلائے گا ○ کیونکہ مَیں خُداوند تیرا خُدا اِسرائیل کا قُدُّوس تیرا بچانے والا ہُوں اَور مَیں نے مِصر کو تیرے لئے فِدیہ کیا اَور ۴ کُوش اَور سبا کو تیرے بدلے میں دِیا ○ چونکہ تُو میری نِگاہ میں بیش قیمت اَور مُعزّز ٹھہرا۔ اِس لئے مَیں نے تُجھے پیار کیا اَور مَیں تیرے بدلے میں اُمّتوں کو۔ اَور تیری جان کے بدلے میں قوموں کو دُوں گا ○

۵ نہ ڈر کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہُوں۔ مَیں تیری نسل کو مشرق سے لاؤُں گا۔ اَور مغرب سے تُجھے فراہم کرُوں گا ○ ۶ مَیں شِمال سے کہُوں گا۔ کہ لا۔ اَور جنُوب سے کہ نہ رکھّ۔ میرے بیٹوں کو دُور سے اَور میری بیٹیوں کو زمین کی اِنتہا سے ۷ لاؤ ○ یعنی ہر وہ جو میرے نام سے کہلاتا ہَے۔ کیونکہ مَیں نے اُسے اپنے جلال کے لئے پیدا کیا اَور اُسے بنایا اَور اُسے صُورت دی ○

۸ اُن اندھے لوگوں کو جن کی آنکھیں ہَیں اَور اُن ۹ بہروں کو جن کے کان ہَیں باہر لاؤ ○ تمام قومیں جمع ہوں اَور اُمّتیں اِکٹھی ہوں۔ اِن میں سے کون یہ بتائے گا یا پہلی باتیں سُنائے گا وہ اپنے گواہوں کو لائیں۔ تاکہ وہ اپنے عُذر کو سچّا ۱۰ ٹھہرائیں اَور بیان کرکے کہیں کہ یہ سچ ہَے ○ تُم میرے گواہ ہو خُداوند فرماتا ہَے۔ اَور میرا بندہ بھی جِسے مَیں نے چُن لیا۔ تاکہ تُم جانو اَور مُجھ پر اِیمان لاؤ۔ اَور سمجھو کہ مَیں وُہی ہُوں۔ مُجھ سے پہلے کوئی خُدا نہ ہُؤا۔ اَور میرے بعد کوئی نہ ہوگا ○ ۱۱ مَیں ہاں مَیں ہی خُداوند ہُوں اَور میرے بغیر کوئی بچانے والا نہیں ○ ۱۲ مَیں نے اِعلان کیا اَور مَیں نے بچایا اَور مَیں نے سُنایا اَور تُمہارے درمیان کوئی اجنبی مَعبُود نہ تھا۔ خُداوند فرماتا ہَے کہ تُم ۱۳ میرے گواہ ہو اَور مَیں ہی خُدا ہُوں ○ اَور اِبتدا سے مَیں وُہی ہُوں اَور میرے ہاتھ سے کوئی چُھڑانے والا نہیں۔ مَیں کام کرُوں گا۔ اَور کون روکے گا؟ ○

۱۴ خُداوند تُمہارا فِدیہ دینے والا اِسرائیل کا قُدُّوس یُوں فرماتا ہَے۔ کہ تُمہاری خاطِر مَیں نے بابل کو بھیجا۔ اَور تمام اسیروں کو لایا۔ اَور اُن کلدانیوں کو بھی جنہیں جہاز رانی پسند ۱۵ ہَے ○ مَیں خُداوند تُمہارا قُدُّوس اِسرائیل کا خالِق اَور تُمہارا بادشاہ ۱۶ ہُوں ○ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ جو سمُندر میں راہ اَور سیلاب ۱۷ میں رستہ بناتا ہَے ○ جِس نے رتھیں اَور گھوڑے اَور لشکر اَور بہادرُوں کو نِکالا۔ وہ سب لیٹ گئے اَور نہ اُٹھیں گے وہ ٹُوٹ ۱۸ گئے اَور وہ بتّی کی طرح بُجھ گئے ○ یعنی تُم پہلی باتوں کو یاد نہ کرو۔ اَور قدیم کی چیزوں پر نہ سوچو ○ دیکھو مَیں نئی باتیں کرُوں گا [۱۹] اَور اَب وہ نمُودار ہوں گی۔ کیا تُم اُسے نہ جانو گے؟ مَیں بیابان ۲۰ میں ایک راہ اَور صحرا میں رستے بناؤُں گا ○ صحرائی بہائم گیدڑ اَور شُترمُرغ میری تمجید کریں گے۔ کیونکہ مَیں بیابان میں پانی اَور صحرا میں ندیاں جاری کرُوں گا۔ تاکہ اپنی اُمّت یعنی اپنے ۲۱ برگُزیدوں کو پلاؤُں ○ مَیں نے اِس اُمّت کو اپنے لئے بنایا یہ لوگ میری حمد کی بات کریں گے ○

باب ۴۳ ۱۹:۴۳ ۲-قرنتیوں ۱۷:۵؛ مُکاشفہ ۵:۲۱+

۲۲ لیکن اَے یعقوب! تُو نے مُجھے نہیں پُکارا۔ اَور اَے
۲۳ اِسرائیل! تُو مُجھ سے بیزار ہُؤا۰ تُو میرے واسطے سوختنی قُربانی
کے لِئے بھیڑ نہ لایا۔ اَور تُو نے اپنے ذبیحوں سے میری تکریم نہ
کی۔ اَور مَیں نے تُجھے ہدیوں کے لِئے تکلیف نہ دی۔ اَور نہ
۲۴ لُوبان کے لِئے تُجھے دِق کیا۰ تُو نے میرے لِئے قیمت دے
کر خُوشبُودار نَیشکر نہ خریدا۔ اَور نہ تُو نے اپنے ذبیحوں کی چربی
سے مُجھے سیر کیا۔ بلکہ تُو نے اپنے گُناہوں سے مُجھے تکلیف دی
۲۵ اَور اپنی بدیوں سے مُجھے تنگ کیا۰ مَیں ہاں مَیں وُہی ہُوں جو
اپنی خاطِر تیرے گُناہوں کو مِٹاتا ہُوں۔ اَور تیری خطاؤں کو یاد
۲۶ نہ کرُوں گا۰ مُجھے یاد دِلا کہ ہم آپس میں مُباحثہ کریں۔ بیان کر
۲۷ تاکہ تُو پاک ٹھہرے۰ تیرے پہلے باپ نے میرا گُناہ کیا۔ اَور
۲۸ تیرے ثالثوں نے میری نافرمانی کی۰ اِس لِئے مَیں مَقدِس
کے مخصُوص شُدہ رئیسوں کو بےحُرمت کرُوں گا اَور یعقوب کو
ہلاکت اَور اِسرائیل کو ملامت کے سپُرد کرُوں گا+

باب ۴۴

۱ لیکن اَب اَے یعقوب میرے بندے۔ اَور اَے
۲ اِسرائیل جِسے مَیں نے چُن لِیا سُن!۰ خُداوند تیرا خالِق جِس
نے رِحم ہی سے تُجھے بنایا اَور تیرا مددگار رہا۔ یُوں فرماتا ہے۔
اَے میرے بندے یعقوب اَور اَے یشورُون جِسے مَیں نے
۳ چُن لِیا۔ خوف نہ کر۰ کیونکہ مَیں پیاسے پر پانی۔ اَور خُشکی پر
سیلاب بہاؤُں گا۔ اَور تیری نسل پر اپنی رُوح اَور تیری اَولاد پر
۴ اپنی برکت اُنڈیلُوں گا۰ پس وہ گھاس کی مانند اَور اُن چناروں
۵ کی طرح اُگیں گے جو پانی کے نالوں پر ہوں۰ کوئی کہے گا
کہ مَیں خُداوند کا ہُوں۔ اَور کوئی اپنے آپ کو یعقوب کے نام
کا ٹھہرائے گا۔ اَور کوئی اپنے ہاتھ پر لِکھے گا کہ ”خُداوند کا“ اَور
اپنے آپ کو اِسرائیل سے مُلقّب کرے گا۰
۶ خُداوند اِسرائیل کا بادشاہ اَور ربُّ الافواج اُس کا فِدیہ
دینے والا یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں اوّل ہُوں اَور مَیں آخر ہُوں۔
اَور میرے سِوا کوئی خُدا نہیں۰ جو کوئی میری مانند ہے وہ ۷
پُکارے اَور اعلان کرے اَور ترتیب سے میرے سامنے پیش
کرے۔ قدیم سے کِس نے آنے والی چیزوں اَور ہونے والی
باتوں کی خبر دی؟۰ تُم نہ ڈرو۔ اَور نہ گھبراؤ۔ کیا مَیں نے تُمہیں ۸
اُسی وقت سے نہیں سُنایا اَور بتایا۔ تُم میرے گواہ ہو۔ کیا میرے
سِوا کوئی اَور خُدا ہے؟ نہیں۔ کوئی ایسی چٹان نہیں جِسے مَیں
جانتا ہُوں۰
مُورتوں کے بنانے والے سب کے سب باطِل ہیں۔ ۹
اَور اُن کی دِلپسند چیزوں میں کُچھ فائدہ نہیں اَور وہ اِس بات پر
گواہ ہیں۔ کہ وہ دیکھتے نہیں اَور سمجھتے نہیں تاکہ شرمِندہ ہوں۰
کِس نے ایک ایسے معبُود کو بنایا یا ایک ایسی مُورت کو ڈھالا جو ۱۰
بےنفع ہو؟۰ دیکھ۔ اِن کے تمام شریک شرمِندہ ہوں گے۔ ۱۱
کیونکہ بنانے والے فقط اِنسان ہی ہیں۔ وہ سب جمع ہوں اَور
کھڑے ہوں۔ وہ ڈریں گے اَور سب شرمِندہ ہوں گے۰
لوہار اُسے تیشہ سے بناتا ہے۔ انگاروں میں اُسے پلٹتا ہے۔ ۱۲
اَور ہتھوڑوں سے اُسے دُرست کرتا ہے۔ اَور اپنے طاقتور بازُو
سے اُسے گھڑتا ہے۔ وہ بُھوکا ہوتا اَور اس میں طاقت باقی نہیں
رہتی۔ وہ پانی نہیں پیتا۔ اَور تھک جاتا ہے۰ ترکھان سُوت ۱۳
پھیلاتا ہے۔ اَور لکڑی پر نِشان لگاتا ہے۔ اَور رندے سے
اُسے ہموار کرتا ہے۔ پرکار سے اُس پر نقش کھینچتا ہے اَور آدمی کی
شکل پر اَور اِنسان کی خُوبصُورتی پر اُسے بناتا ہے تاکہ وہ مکان
میں رہے۰ وہ دیودار کو کاٹتا اَور سرو اَور بلُوط کو لیتا اَور جنگل کے ۱۴
درختوں سے اُسے چُن لیتا ہے۔ یا صنوبر لگاتا ہے اَور مینہ اُسے
سینچتا ہے۰ پھر وہ آدمی کے لِئے اِیندھن ہوتا ہے۔ وہ اُس ۱۵
میں سے لیتا اَور اپنے آپ کو گرم کرتا ہے یا اُسے جلاتا ہے تاکہ
روٹی پکائے۔ اَور بقیّہ سے معبُود بناتا ہے۔ اَور اُس کے سامنے
جُھکتا ہے۔ یا اُس سے مُورت بناتا ہے اَور اُسے سجدہ کرتا ہے۰
اُس کے آدھے کو وہ آگ میں جلاتا ہے اَور اُس آدھے پر وہ ۱۶
گوشت کھاتا ہے۔ وہ کباب بُھونتا اَور سیر ہوتا ہے۔ وہ اپنے

باب ۴۴ ۶:۴۴ مُکاشفہ ۱:۱۷-۲۲:۱۳+

آپ کو گرم کرتا اور کہتا ہَے واہ! مَیں گرم ہُوا مَیں نے آگ
۱۷ دیکھی ○ اَور باقی میں سے وہ ایک معبُود یعنی ایک مُورت اپنے
لئے بناتا ہَے اَور اُسے سجدہ کرتا ہَے۔ اَور جُھکتا اور اُس کی
پرستِش کرتا ہَے اَور کہتا ہَے مُجھے چُھڑا۔ کیونکہ تُو میرا خُدا ہَے ○
۱۸ وہ نہیں جانتے اَور نہیں سمجھتے۔ کیونکہ اُن کی آنکھوں پر
پردہ ڈالا گیا۔ تاکہ نہ دیکھیں۔ اَور اُن کے دِلوں پر بھی تاکہ نہ
۱۹ سمجھیں ○ بلکہ وہ اپنے دِل میں سوچتا نہیں۔ اَور نہ اُسے علم اَور
نہ فہم ہَے۔ کہ وہ کہے۔ کہ مَیں نے اُس کا آدھا آگ میں جلایا
اَور اُس کے کوئلوں پر روٹی پکائی اَور گوشت بُھونا اَور کھایا۔ تو کیا
مَیں باقی ماندہ سے ایک مکرُوہ چیز بناؤں؟ کیا مَیں درخت کے
۲۰ تنہ کو سجدہ کرُوں؟ ○ وہ راکھ چرتا ہَے اُس کا مغرُور دِل اُسے
بھٹکاتا ہَے۔ تو وہ اپنی جان نہیں بچاتا اَور نہیں کہتا۔ کیا میرے
دہنے ہاتھ میں جُھوٹ نہیں؟ ○
۲۱ اِن باتوں کو یاد رکھ اَے یعقُوب اَور اَے اِسرائیل!
کیونکہ تُو میرا بندہ ہَے۔ مَیں نے تُجھے بنایا۔ تُو تو میرا بندہ ہَے
۲۲ اَے اِسرائیل! یقیناً تُو مُجھ سے فراموش نہ کیا جائے گا ○ مَیں
نے تیرے گُناہوں کو بادِل کی مانند اَور تیری خطاؤں کو گھٹا کی
طرح مِٹا دِیا۔ تُو میری طرف رجُوع کر کیونکہ مَیں نے تیرا فِدیہ
۲۳ دِیا ہَے ○ اَے افلاک! گاؤ کیونکہ خُداوند نے یہ کیا۔ اَے
زمین کی گہرائیو! للکارو۔ گیت گانا شرُوع کرو۔ اَے پہاڑو اَور
اَے جنگلو اَور سب درختو جو اُن میں ہو۔ کیونکہ خُداوند نے
یعقُوب کا فِدیہ دِیا۔ اَور وہ اِسرائیل سے جلال پائے گا ○
۲۴ **کُورش** خُداوند تیرا فِدیہ دینے والا جو رِحم ہی سے تُجھے
ساخت کرتا رہا۔ یُوں فرماتا ہَے۔ مَیں ہی خُداوند سب کا بنانے
والا ہُوں۔ مَیں اکیلا افلاک کا پھیلانے والا اَور زمین کا مَیں
۲۵ آپ ہی بِچھانے والا ہُوں ○ مَیں ہی دَرُوغ گوؤں کے نِشانوں
کو باطِل کرنے والا اَور غیب گوؤں کو بے وقُوف بنانے والا
اَور دانشمندوں کو رَدّ کرنے والا اَور اُن کے علم کو حماقت بنانے
۲۶ والا ہُوں ○ اپنے بندے کے کلام کو قائم رکھنے والا۔ اَور اپنے
بھیجے ہُوؤں کی مشورت کو پُورا کرنے والا۔ اَور یرُوشلیم سے کہنے
والا ہُوں کہ تُو آباد ہو جائے گا۔ اَور یہُودہ کے شہروں سے کہ تُم
اَز سرِ نَو تعمیر کئے جاؤ گے۔ اَور مَیں اُس کے وِیران مکانوں کو
۲۷ کھڑا کرُوں گا ○ سمُندر سے کہنے والا ہُوں کہ جذب ہو جا۔
۲۸ مَیں تیرے دریاؤں کو سُکھا دُوں گا ○ کُورش سے کہنے والا
ہُوں کہ تُو میرا چرواہا ہَے۔ اَور سب کُچھ جو مَیں چاہتا ہُوں تُو
پُورا کرے گا۔ اَور یرُوشلیم سے کہنے والا ہوں کہ تُو بنائی جائے
گی۔ اَور ہیکل سے کہ تیری بُنیاد ڈالی جائے گی +

باب ۴۵

۱ خُداوند اپنے ممسُوح یعنی کُورش سے یُوں فرماتا ہَے
(جِسے مَیں نے دہنے ہاتھ سے پکڑا تاکہ قوموں کو اُس کے سامنے
پست کرُوں اَور بادشاہوں کی کمریں کُھلواؤُں۔ تاکہ اُس کے
لئے کواڑ کھول دُوں اَور پھاٹک بند نہ کئے جائیں گے) یُوں
۲ فرماتا ہَے ○ کہ مَیں تیرے آگے آگے چلُوں گا اَور پہاڑوں کو
ہموار کرُوں گا۔ اَور پیتل کے کواڑوں کو رِیزہ رِیزہ کرُوں گا۔
۳ اَور لوہے کی سلاخوں کو توڑ ڈالُوں گا ○ اَور مَیں تُجھے چُھپے ہُوئے
خزانے اَور پوشیدہ جگہوں کے دفینے دُوں گا۔ تاکہ تُو جانے کہ
مَیں خُداوند ہُوں جس نے تُجھے نام لے کر بُلایا ہَے۔ یعنی
۴ اِسرائیل کا خُدا ○ مَیں نے اپنے بندے یعقُوب اَور اپنے
برگزیدے اِسرائیل کی خاطِر تُجھے تیرا نام لے کر بُلایا اَور تُجھے
۵ کُنیّت بخشی اَور تُو نے مُجھے نہ پہچانا ○ مَیں ہی خُداوند ہُوں
اَور دُوسرا کوئی نہیں۔ میرے سِوا کوئی خُدا نہیں۔ مَیں تیری کمر
۶ باندُھوں گا حالانکہ تُو مُجھے نہیں جانتا ○ تاکہ آفتاب کی جائے
طلُوع سے لے کر اُس کی جائے غرُوب تک لوگ جانیں کہ
۷ مَیں ہی خُداوند ہُوں اَور دُوسرا کوئی نہیں ○ مَیں نُور کا مُوجِد اَور
تارِیکی کا مُختَرِع ہُوں۔ مَیں سلامتی کا خالِق اَور مُصیبت کا پیدا
کرنے والا ہُوں۔ مَیں ہی خُداوند اِن سب باتوں کا کرنے
والا ہُوں ○
۸ **خُدا پر توکّل** اَے افلاک! اُوپر سے ٹپکو۔ ہاں بادِل صداقت

برسائیں۔ زمین کُھل جائے اَور نجات کا پھل لائے اَور صداقت
۹ کو اُگائے۔ مَیں خُداوند نے اِنہیں خلق کِیا۔ افسوس اُس پر جو
اپنے بنانے والے سے جھگڑے۔ حالانکہ وہ مٹّی کے ٹھیکروں
میں سے ایک ٹھیکرا ہے۔ کیا مٹّی اپنے بنانے والے سے کہے
کہ تُو کیا بنا رہا ہے؟ یا تیری دستکاری کہ اُس کے تو ہاتھ نہیں؟
۱۰ افسوس اُس پر جو باپ سے کہے تُو کِس چیز کا والد ہے۔ اَور ماں
۱۱ سے کہ تُو کِس چیز کی والدہ ہے؟ خُداوند اِسرائیل کا قُدُّوس
اَور اُس کا خالِق یُوں فرماتا ہے کہ کیا تُم مُجھ سے آنے والی
چیزوں کی بابت پُوچھتے ہو؟ کیا تُم میرے فرزندوں اَور میرے
۱۲ ہاتھوں کی صنعت کی بابت مُجھے حُکم دو گے؟ مَیں نے زمین کو
بنایا اَور اِنسان کو اُس پر پیدا کِیا۔ اَور مَیں ہی نے ہاں میرے
ہاتھوں نے افلاک کو پھیلایا اَور اُس کے سب لشکروں کو مَیں
۱۳ نے حُکم کِیا۔ مَیں نے اِسے صداقت کی رُو سے برپا کِیا۔ اَور
مَیں اِس کی سب راہوں کو سِیدھا کرُوں گا۔ یہ میرا شہر بنائے
گا۔ اَور میرے اسیروں کو قیمت لئے بغیر اَور رِشوت لئے بغیر
چُھڑائے گا۔ یہ ربُّ الافواج کا فرمان ہے۔

۱۴ **نجات کا گیت** خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ مِصر کی محنت کے
پھل اَور کُوش اَور سَبا کے قد آور باشِندوں کی تجارت کا نفع
تیری طرف آئے گا اَور تیرا ہی ہوگا۔ وہ تیرے پیچھے چلیں گے
اَور تیرے اسیر ہوں گے اَور تیرے آگے جُھکیں گے اَور تیری
مِنّت کر کے کہیں گے کہ خُدا صِرف تُجھ میں ہے اَور دُوسرا کوئی
خُدا نہیں۔

۱۵ یقیناً تُو پُر راز خُدا ہے۔
اِسرائیل کا خُدا اَور مُخلِّص۔
۱۶ اُس کے تمام مُخالِف۔
پریشان اَور شرمِندہ ہُوئے۔
جو بُتوں کو تراشتے ہَیں۔
وہ سب کے سب خجالت زدہ ہُوئے۔
۱۷ اَے اِسرائیل! تُجھے خُداوند نے بچایا۔
بلکہ ہمیشہ کے لئے بچایا ہے۔
تُم اَبد کے زمانوں تک
کبھی شرمِندہ اَور خجل نہ ہوگے
۱۸ کیونکہ یُونہی خُداوند فرماتا ہے۔
(یعنی افلاک کا خالِق۔
وہی خُدا جو زمین کا مُوجِد اَور صانِع ہے۔
جس نے اُسے کامِل بنایا۔
اَور وِیرانی کے لئے نہیں۔
بلکہ آباد ہونے کے لئے اِیجاد کِیا)۔
کہ مَیں خُداوند ہُوں اَور کوئی اَور نہیں ہے۔
۱۹ مَیں نے پوشِیدگی سے نہیں۔
اَور نہ زمین کی کِسی تارِیک جگہ سے کلام کِیا۔
اَور نہ مَیں نے یَعقُوب کی نسل سے کہا۔
کہ تُم عبث میری تلاش کرو۔
مَیں ہی خُداوند ہُوں جو صداقت کی بات کرتا ہُوں۔
اَور راستی کی باتیں بیان کرتا ہُوں۔
۲۰ اَے تُم جو غیر قوموں میں سے بچ گئے ہو۔
آ کر جمع ہو اَور فراہم ہو۔
جو لکڑی کے بُت اُٹھائے پِھرتے ہَیں۔
اَور ایسے معبُودوں سے دُعا کرتے ہَیں جو بچا
نہیں سکتے
وہ معرفت سے خالی ہَیں۔
۲۱ تُم آ کر بتاؤ اَور بیان کرو۔
اَور آپس میں مشورت کرلو۔
کِس نے قدیم سے یہ اِعلان کِیا۔
اَور مُدّت سے اِس بات کی خبر دی؟
کیا مَیں ہی خُداوند نے نہیں۔
جس کے سِوا کوئی اَور خُدا نہیں ہے؟
میرے سِوا کوئی خُدائے عادِل و نجات دِہ نہیں۔
۲۲ میری طرف رجُوع لاؤ اَور نجات پاؤ۔

باب ۹:۴۵ رومیوں ۲۰:۹+

اَے تُم زمین کے تمام کنارو۔
کیونکہ مَیں ہی خُدا ہُوں۔کوئی اَور نہیں۔
۲۳ مَیں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہُوں۔
اَور اپنی صادِق قضا۔
اَور لاتبدیل کلمہ مُنہ سے نِکالتا ہُوں۔
کہ میرے آگے ہر ایک گُھٹنا جُھکے گا۔
اَور ہر ایک زُبان میری قسم کھائے گی۔
۲۴ وہ میری بابت کہیں گے۔
کہ فقط خُداوند میں صداقت اَور قُوّت ہَے۔
جِتنے اُس کے خلاف بھڑکتے تھے۔
وہ سب شرمِندہ ہو کر اُس کے پاس آئیں گے۔
۲۵ اِسرائیل کی تمام نسل۔
خُداوند میں صداقت اَور جلال پائے گی+

باب ۴۶

۱ **بابل کے بُتوں کی بربادی** بَعل جُھکا ہُوا ہَے۔نبوسرنگُوں ہَے۔حیوانوں اَور جانوروں پر اُن کے بُت لدے ہَیں۔اُن کی اُٹھائی ہُوئی چیزیں ثقیل ہَیں اَور تھکے ہُووں پر گراں ہَیں ۞ ۲ وہ سب کے سب جُھکتے اَور سرنگُوں ہوتے ہَیں۔وہ بوجھ کو بچا ۳ نہیں سکتے وہ آپ ہی اسیری میں چلے گئے ہَیں ۞ اَے یعقُوب کے گھرانے اَور اَے اِسرائیل کے گھرانے کے تمام بقیّہ۔ جِنہیں شِکم ہی سے مَیں لے جایا کرتا تھا اَور رِحم ہی سے اُٹھایا ۴ کرتا تھا۔میری سُنو ۞ تُمہارے بُڑھاپے تک مَیں وہی ہُوں۔ اَور تُمہارے سر سفید ہونے تک تُمہیں لے جاؤُں گا۔مَیں نے تُمہیں بنایا۔مَیں تُمہیں اُٹھاؤُں گا مَیں تُمہیں لے چلُوں گا اَور تُمہیں نجات دُوں گا ۞

۵ تُم مُجھے کِس سے تشبیہہ دو گے اَور کِس کے برابر کرو ۶ گے۔اَور مُجھے کِس کی مِثال ٹھہراؤ گے تاکہ ہم مُشابہ ہوں ۞ وہ سونا تھیلی سے خرچ کرتے ہَیں اَور چاندی ترازُو میں تولتے ہَیں۔اَور سُنار کو اُجرت پر لگاتے ہَیں۔تاکہ اُن کے لئے ایک معبُود بنائے۔اَور وہ اُسے سجدہ کرتے اَور اُس کے سامنے جُھکتے ۷ ہَیں ۞ وہ اُسے کندھے پر اُٹھاتے اَور اُسے لے جاتے اَور اُس کی جگہ میں اُسے رکھتے ہَیں۔تو وہ کھڑا رہتا ہَے وہ اپنی جگہ سے نہیں ہِلتا۔بلکہ اگر کوئی اُسے پُکارے تو وہ جواب نہیں دیتا۔اَور نہ اُسے اُس کی مُصیبت سے چُھڑاتا ہَے ۞

۸ اِسے یاد رکھّو اَور مَرد بنو۔اَور اَے خطاکارو! اپنے ۹ دِلوں میں غور کرو ۞ اِبتدائی زمانے کی پہلی باتوں کو یاد کرو۔ کیونکہ مَیں خُدا ہُوں۔اَور۔اَور کوئی خُدا نہیں۔اَور میری مانند ۱۰ کوئی نہیں ۞ مَیں اِبتدا سے اِنتہا تک اَور قدیم سے جو باتیں ابھی تک نہیں ہُوئیں بتاتا ہُوں اَور کہتا ہُوں کہ میری مشورت ۱۱ قائم رہے گی۔اَور جو مَیں چاہُوں سو مَیں کرُوں گا ۞ مَیں مشرق سے عُقاب کو اَور دُور کے مُلک سے اپنی مشورت کے اِنسان کو بُلاتا ہُوں۔ہاں مَیں نے کہا ہَے اَور مَیں اِس بات کو انجام ۱۲ دُوں گا۔مَیں نے اِس کا اِرادہ کیا اَور اِسے پُورا کرُوں گا ۞ اَے ۱۳ سخت دِلو۔جو صداقت سے دُور ہو۔سُنو ۞ مَیں اپنی صداقت کو نزدیک لایا اَور وہ دُور نہ ہوگی۔اَور میری نجات تاخیر نہ کرے گی اَور مَیں صیہُون کو نجات اَور اِسرائیل کو اپنا جلال دُوں گا+

باب ۴۷

۱ **بابل پر خُدا کا فتویٰ** نیچے اُتر اَور خاک پر بیٹھ۔اَے بابل کی باکرہ بیٹی! تُو بغیر تخت کے زمین پر بیٹھ۔اَے کلدانیوں کی ۲ بیٹی! کیونکہ آگے کو تُو نازک اَور نفیس نہ کہلائے گی ۞ چکّی پکڑ اَور آٹا پیس۔اپنا نِقاب اُتار۔اپنا دامن سمیٹ۔اَور ٹانگیں ننگی ۳ کر۔اَور دریاؤں کے پار ہو ۞ تیری برہنگی کھولی جائے گی اَور تیری شرم دیکھی جائے گی۔مَیں اِنتقام لُوں گا اَور کِسی پر شفقت ۴ نہ کرُوں گا ۞ ہمارے فِدیہ دینے والے کا نام ربُّ الافواج اَور اِسرائیل کا قُدُّوس ہَے ۞

۵ اَے کلدانیوں کی بیٹی! چُپ ہو کر بیٹھ اَور اندھیرے

میں داخل ہو۔ کیونکہ آگے کو تُو مَلکۂ مُمالِک نہ کہلائے گی۝
۶ مَیں اپنی اُمّت سے ناراض ہُؤا۔ اَور مَیں نے اپنی مِیراث کو بےحُرمت کِیا اَور اُنہیں تیرے ہاتھ میں دے دِیا۔ تو تُو نے اُن پر رحم نہ کیا بلکہ بُوڑھوں پر بھی تُو نے اپنے جُوئے کو بھاری کِیا۝
۷ اَور تُو نے کہا۔ کہ مَیں ہمیشہ تک مَلکہ رہُوں گی اَور تُو نے اِن باتوں کو اپنے دِل میں نہ رکھّا۔ اَور نہ اُن کے اَنجام کو یاد رکھّا۝
۸ پس اَب یہ بات سُن۔ اَے تُو جو عِشرت میں غرق ہو کر اِطمینان سے رہنے والی ہَے۔ اَور اپنے دِل میں کہتی ہَے کہ مَیں ہُوں اَور میرے سِوائے اَور کوئی نہیں۔ مَیں بیوہ ہو کر نہ
۹ بیٹھوں گی اَور نہ بےاولادی کو جانُوں گی ۝ سو تُجھ پر یہ دونوں باتیں ایک ہی دِن میں ناگہاں آئیں گی۔ یعنی بےاولادی اَور بیوگی اَور باوجُود تیرے طرح طرح کے سحروں اَور بہُت سے جادُوؤں کی قُوّت کے یہ کامل طور سے تُجھ پر آئیں گی۝
۱۰ کیونکہ تُو نے اپنی خباثت پر بھروسا کِیا۔ اَور تُو نے کہا کوئی مُجھے نہیں دیکھتا ہَے۔ تیری حِکمت اَور تیرے عِلم نے تُجھے گُمراہ کِیا۔ یہاں تک کہ تُو نے اپنے دِل میں کہا مَیں ہی ہُوں
۱۱ اَور میرے سِوائے اَور کوئی نہیں۝ اِس لئے تُجھ پر مُصِیبت آئے گی جس کے جادُو کو تُو نہ جانے گی اَور تُجھ پر ایسی بَلا نازِل ہوگی۔ جِسے تُو قیمت دے کر دُور نہ کر سکے گی۔ اَور تُجھ پر ناگہانی ہلاکت آئے گی جِسے تُو نہیں جانتی۝
۱۲ اپنے جادُو پر اَور طرح طرح کے اُن سحروں پر بھروسا کر کے کھڑی رہ جن سے تُو نے اپنے لڑکپن ہی سے تکلیف پائی۔ شاید کہ تُجھے فائدہ ہو اَور شاید کہ تُو بارُعب ہو جائے۝
۱۳ تُو اپنے مُشیروں کی کثرت سے تھک گئی۔ اَب آسمان کو ناپنے والے اَور سِتاروں کے دیکھنے والے اَور نئے چاندوں کی خبر دینے والے کھڑے ہوں اَور اُن باتوں سے تُجھے چھُڑائیں جو
۱۴ تُجھ پر آنے والی ہَیں۝ دیکھ۔ وہ بُھوسی کی مانند ہُوئے۔ آگ اُنہیں جلا دے گی۔ وہ اپنے آپ کو شُعلے کی گرفت سے بچا نہ سکیں گے۔ یہاں تک کہ کوئلہ نہ رہے گا۔ جس کے پاس کوئی اپنے آپ کو گرم کرے۔ اَور آگ نہ رہے گی جس کے پاس

کوئی بیٹھے ۝ جن کے ساتھ تُو نے اپنے لڑکپن ہی سے تکلیف ۱۵ اُٹھائی وہ تیرے لئے یُونہی ہو گئے۔ اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے طور پر گُمراہ ہو گیا۔ اَور کوئی نہیں جو تُجھے رِہائی دے+

باب ۴۸

دھمکی اَور رِہائی کا وعدہ

۱ یہ بات سُن اَے یعقُوب کے گھرانے! تُم جو اِسرائیل کے نام سے کہلاتے ہو اَور یہُوداہ کی ندیوں سے نِکلے ہو۔ جو خُداوند کے نام کی قسم کھاتے ہو۔ حق اَور راستی کے بغیر اِسرائیل کے خُدا کا ذِکر کرتے ہو۝ یقیناً وہ ۲ مُقدّس شہر کے نام سے نامزد ہَیں۔ اَور اِسرائیل کے خُدا یعنی ربُّ الافواج پر اِعتقاد رکھتے ہَیں۝
۳ مَیں نے اِس وقت سے پہلے کی باتوں کی خبر دی۔ وہ میرے مُنہ سے نِکلیں۔ اَور مَیں نے سُنائیں۔ مَیں ناگہاں اُنہیں عمل میں لایا اَور وہ واقع ہُوئیں ۝ چُونکہ مَیں جانتا ہُوں ۴ کہ تُو سخت دِل ہَے اَور تیری گردن لوہے کا پٹّھا ہَے اَور تیرا ماتھا پیتل کا ہَے۝ اِس لئے مَیں نے تُجھے اُس وقت سے آگاہ کیا۔ ۵ اَور پیشتر اِس کے کہ وہ واقع ہوں تُجھے بتائیں۔ تاکہ تُو نہ کہے کہ میرے بُت نے یہ کیں اَور میری گھڑی ہُوئی اَور ڈھالی ہُوئی مُورتوں نے اِن کا حُکم دِیا۝ پس تُو نے سُنا۔ سو سب پر غور کر۔ تو ۶ کیا تُم اُسے بیان نہ کرو گے؟
اَب مَیں تُجھے نئی باتیں بتاتا ہُوں یعنی ایسی چھُپی ہُوئی باتیں جن سے تُو واقف نہ تھا۝ وہ ابھی پیدا کی گئیں اَور پہلے ۷ وقت میں نہیں۔ اَور آج کے دِن سے پہلے تُو نے اُنہیں نہ سُنا۔ تاکہ تُو نہ کہے۔ دیکھ مَیں اُنہیں جانتا تھا۝ تُو نے نہ سُنا اَور تُو ۸ نے نہ جانا۔ اَور اُس وقت سے تیرے کان کُھلے نہ تھے۔ کیونکہ مُجھے یہ معلُوم تھا کہ تُو بِالکُل بےوفا ہَے۔ اَور شِکم ہی سے خطاکار کہلایا۝ لیکن مَیں اپنے نام کی خاطِر اپنے غُصّے میں دیر کرُوں ۹ گا۔ اَور اپنی حمد کی خاطِر تُجھ سے رُکا رہُوں گا۔ ایسا نہ ہو کہ مَیں تُجھے کاٹ ڈالُوں۝ دیکھ۔ مَیں نے تُجھے تایا پر چاندی کی طرح ۱۰

۱۱ نہیں ۔مَیں نے دُکھ کی بھٹّی میں تُجھے آزمایا۝مَیں اپنی خاطِر ہاں اپنی ہی خاطِر یہ کرُوں گا ۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی میرے خلاف کُفر بکے اَور مَیں اپنی شوکت دُوسرے کو نہ دُوں گا۝

۱۲ اَے یعقُوب میری سُن اَور اَے اِسرائیل جِسے مَیں نے بُلایا۔مَیں وہی ہُوں ۔مَیں اوّل اَور مَیں ہی آخر ہُوں۝ ۱۳ میرے ہاتھ نے زمین کی بھی بُنیاد رکھّی اَور میرے دہنے ہاتھ نے افلاک کو بُلایا۔ جب مَیں اُنہیں وجُود میں لایا تو وہ سب کے سب قائم ہو گئے۝ ۱۴ تُم سب جمع ہو اَور سُنو۔اُن میں سے کِس نے اِن باتوں کی خبر دی ہَے ۔خُداوند اُسے پیار کرتا ہَے وہ اپنی مرضی کے مُطابِق بابل کے ساتھ سلُوک کرے گا۔اَور اُس کا بازُو کلدانیوں کے خلاف ہو گا۝ ۱۵ مَیں نے ہاں مَیں نے یہ کہا۔اَور مَیں نے اُسے بُلایا۔مَیں اُسے لایا۔اَور وہ اپنی راہ میں کامیاب ہو گا۝ ۱۶ تُم میرے پاس آؤ اَور یہ بات سُنو۔مَیں نے قدیم ہی سے پوشِیدگی میں کلام نہیں کیا۔لیکن جب سے یہ اَمر واقع ہو رہا ہَے مَیں وہیں ہُوں۝

۱۷ خُداوند تیرا فِدیہ دینے والا اِسرائیل کا قُدُّوس یُوں فرماتا ہَے ۔مَیں ہی خُداوند تیرا خُدا ہُوں ۔ جو تُجھے فائدہ مند باتیں سِکھاتا ہُوں ۔اَور اُس راہ کی تُجھے ہدایت کرتا ہُوں جس میں تُجھے چلنا ہَے ۝ ۱۸ کاش کہ تُو میرے حُکموں کا شُنوا ہوتا۔تو تیری سلامتی دریا کی طرح اَور تیری راستبازی سمُندر کی موجوں کی مانند ہوتی۝ ۱۹ اَور تیری نسل ریت کی مانند اَور تیری صُلب کی اولاد اُس کے ذرّوں کی طرح ہوتی۔(اَور اُس کا نام میرے سامنے سے نہ کاٹا جائے گا اَور نہ نابُود ہو گا)۝

۲۰ تُم بابل سے نِکلو اَور کلدانیوں سے بھاگو۔خُوش اِلحانی کے ساتھ اِس بات کی خبر دو اَور اُسے مشہُور کرو۔ زمین کی اِنتہا تک اِس کی بابت پُکارو۔اَور کہتے جاؤ کہ خُداوند نے اپنے بندے یعقُوب کا فِدیہ دیا۝ ۲۱ اَور کہ جب وہ اُنہیں ویران مقاموں میں لے گیا تو وہ پیاسے نہ ہُوئے ۔ پر اُس نے اُن کے لئے چٹان میں سے پانی رواں کیا۔اُس نے چٹان کو چیرا تو پانی پھُوٹ پڑا۝ ۲۲ (شریروں کے لئے سلامتی نہیں یہ خُداوند کا فرمان ہَے)+

باب ۴۹

اقوام کی نجات

۱ اَے جزائر! میری سُنو۔
اَے دُور دراز کی قومو! کان لگاؤ۔
خُداوند نے مُجھے شکم ہی سے بُلایا۔
بطنِ مادر ہی سے اُس نے میرے نام کا ذِکر کیا۔
۲ اَور اُس نے میرے مُنہ کو تیز تلوار کی طرح کیا۔
اُس نے اپنے ہاتھ کے سائے میں مُجھے پناہ دی۔
اَور اُس نے مُجھے صیقل شُدہ تیر کی طرح بنایا۔
اَور اپنے ترکش میں مُجھے چھُپایا۝
۳ اَور اُس نے مُجھ سے کہا کہ۔
اَے اِسرائیل! تُو میرا خادِم ہَے ۔
جس میں میرا اجلال ظاہر ہو گا۔
یُوں مَیں نے خُداوند کی نِگاہ میں عِزّت پائی۔
اَور میرا خُدا میری قُوّت بنا۔
۴ تب مَیں نے کہا کہ۔
میری مُشقّت بے فائدہ رہی۔
مَیں نے اپنی قُوّت عبث اَور بے سبب صَرف کی ہَے ۔
یقیناً۔میرا اِنصاف خُداوند کے پاس
اَور میرا اَجر خُدا کے ساتھ ہَے ۔
۵ اَور اَب خُداوند کہتا ہَے ۔
(یعنی وہ جس نے مُجھے شکم ہی سے اپنا خادِم بنایا۔
تا کہ یعقُوب کو اُس کے پاس پھِر لاؤُں۔
اَور اِسرائیل کو اُس کے پاس فراہم کرُوں)
۶ کہ یہ ہلکی سی بات ہَے کہ تُو میرا خادِم ہَے ۔
تا کہ یعقُوب کے قبائل کو اَز سرِ نَو قائم کرے۔

باب ۴۸: ۱۲ مُکاشفہ ۱: ۸، ۱۷+
باب ۴۹: ۶ اعمال ۱۳: ۴۷+

اَور اِسرائیل کے پس ماندوں کو پھر لائے۔
اِس لئے مَیں نے تُجھے غیر قوموں کا نُور بنایا۔
تا کہ تُو زمِین کی اِنتہا تک میری نجات کا باعِث ہو○

۷ خُداوند اِسرائیل کا فِدیہ دینے والا اَور اُس کا قُدُّوس اُس سے جو نہایت حقِیر اَور سب کے نزدیک مکرُوہ ہَے۔ اَور جو حُکمرانوں کا غُلام ہَے۔ یُوں فرماتا ہَے کہ خُداوند کی خاطِر جو وفادار ہَے اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کی خاطِر جس نے تُجھے چُن لِیا بادشاہ دیکھیں گے اَور کھڑے ہوں گے اَور اُمراء سجدہ کریں گے○ ۸ خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ مَیں نے قبُولیّت کے وقت تیری سُنی اَور نجات کے دِن تیری مدد کی۔ مَیں تیری حِفاظت کرُوں گا اَور تُجھے اُمّت کے لئے عہد ٹھہراؤُں گا۔ تا کہ تُو مُلک کو بحال کرے اَور وِیران میراثوں کو اَز سرِ نَو آباد کرے○ ۹ قیدیوں سے کہے کہ ”باہر نِکل آؤ“ اَور اُن سے جو اندھیرے میں ہَیں کہ ”مُنوّر ہو جاؤ“

وہ راہوں میں چَریں گے اَور ہر ایک ٹِیلے پر اُن کی چراگاہ ہوگی○ ۱۰ وہ نہ بُھوکے ہوں گے اَور نہ پیاسے اَور نہ گرمی اَور نہ دُھوپ سے اُنہیں کُچھ ضَرر پُہنچے گا۔ کیونکہ اُن کا رحمان اُن کا ہادی ہوگا اَور پانی کے چشموں کی طرف اُنہیں لے جائے گا○ ۱۱ مَیں اپنے سب پہاڑوں کو راہ بناؤُں گا۔ اَور میرے رستے ہموار ہوں گے○ ۱۲ دیکھ کوئی دُور سے آئیں گے۔ اَور دیکھ کوئی شِمال اَور مغرب سے۔ اَور کوئی سِینِیم کی سر زمِین سے○ ۱۳ اَے افلاک! گیت گاؤ۔ اَور اَے زمِین تُو خُوش ہو۔ اَور اَے پہاڑو! راگ گانے لگو۔ کیونکہ خُداوند نے اپنی اُمّت کو تسلّی بخشی۔ اَور وہ اپنے غریبوں پر رحم کرے گا○

۱۴ **صیہُون کی بحالی** پر صیہُون کہتا ہَے کہ خُداوند نے مُجھے ترک کیا۔ اَور مالِک مُجھے بُھول گیا○ ۱۵ کیا عورت اپنے شِیر خوار بچّے کو بُھول جاتی ہَے؟ کہ اپنے شِکم کے فرزند پر رحم نہ کرے۔ ۱۶ اَور اگرچہ وہ بُھول بھی جائے۔ پر مَیں تُجھے نہ بُھولُوں گا○ دیکھ مَیں نے تُجھے اپنی دونوں ہتھیلیوں پر کھودا ہَے اَور تیری دِیواریں ہر وقت میری آنکھوں کے سامنے ہَیں○ ۱۷ تیرے تعمیر کرنے والے جلد آ رہے ہَیں۔ اَور تیرے ڈھا دینے والے اَور تیرے وِیران کرنے والے تُجھ سے باہر نِکل رہے ہَیں○

۱۸ اِرد گرد اپنی نظر دوڑا اَور دیکھ۔ وہ سب اِکٹھے ہو کر تیرے پاس آ رہے ہَیں۔ خُداوند فرماتا ہَے کہ میری زِندگی کی قسم۔ تُو اِن سب سے گویا زیور سے آراستہ ہوگا۔ اَور دُلہن کی مانند اِن سے مُزیّن ہوگا○ ۱۹ کیونکہ تیری تباہی اَور تیری بربادی اَور تیری وِیران زمِین اَب باشِندوں کے لئے تنگ ہوگی اَور تیرے نِگل جانے والے دُور ہو جائیں گے○ ۲۰ تُجھ بے اولاد کے فرزند تیرے کانوں میں کہیں گے۔ کہ میرے لئے جگہ تنگ ہَے مُجھے جگہ دے کہ مَیں بسوں○ ۲۱ تب تُو اپنے دِل میں کہے گی۔ کہ کون میرے لئے اُن کا باپ ہُؤا۔ مَیں بے اولاد اَور بانجھ اَور جلاوطن اَور اسِیر تھی۔ تو کِس نے اُن کی پرورِش کی دیکھ مَیں تو پس ماندہ تھی۔ تو یہ کہاں تھے؟○

۲۲ مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ دیکھ مَیں غیر قوموں پر اپنا ہاتھ اُونچا کرُوں گا۔ اَور اُمّتوں کے لئے اپنا جھنڈا قائم کرُوں گا۔ تو وہ تیرے بیٹوں کو اپنی گود میں لائیں گے اَور تیری بیٹیوں کو اپنے کندھوں پر اُٹھائیں گے○ ۲۳ اَور بادشاہ تیرے لئے پالنے والے ہوں گے۔ اَور شہزادیاں دُودھ پلانے والی ہوں گی۔ وہ اپنے مُنہ کے بَل تیرے آگے زمِین پر سجدہ کریں گے۔ اَور تیرے پاؤں کی مٹّی چاٹیں گے۔ تب تُو جانے گی کہ مَیں خُداوند ہُوں۔ جس کے مُنتظِر شرمندہ نہ ہوں گے○ ۲۴ کیا طاقتور سے غنیمت لی جائے گی یا زبردست سے قیدی چُھڑایا جائے گا؟○ ۲۵ لیکن خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ یقیناً طاقتور سے قیدی لِیا جائے گا اَور زبردست سے غنیمت چُھڑائی جائے گی۔ کیونکہ مَیں تیرے جھگڑے کے لئے جھگڑُوں گا۔ اَور تیرے فرزندوں کو بچاؤُں گا○ ۲۶ اَور تُجھ پر ظُلم کرنے والوں کو اُنہی کا گوشت کھِلاؤُں گا اَور وہ اپنے ہی خُون سے گویا نئی مَے سے مست ہوں گے۔ تو ہر بشر جانے گا کہ مَیں خُداوند تیرا نجات دینے والا اَور یعقُوب کا قادِر ہُوں جو تیرا فِدیہ

باب ۴۹: ۸ ۲-قرنتیوں ۶:۲+ باب ۴۹: ۱۰ مُکاشفہ ۷: ۱۶+

دیتاہَے +

باب ۵۰

۱ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ تیری ماں کا طلاق نامہ جس سے مَیں نے اُسے چھوڑ دِیا کہاں ہَے؟ یا اپنے قرض خواہوں میں سے کِس کے پاس مَیں نے تُمہیں بیچا۔ دیکھو تُم اپنی ہی بدیوں کے باعِث بِک گئے۔ اَور تُمہارے گُناہوں کے باعِث تُمہاری ماں کو طلاق دی گئی۞ ۲ جب مَیں آیا تو کِس لئے کوئی نہیں تھا؟ جب مَیں نے پُکارا تو کِس لئے کوئی جَواب دینے والا نہ پایا گیا؟ کیا میرا ہاتھ فِدیہ دینے کے لئے چھوٹا ہوگیا؟ یا چُھڑانے کی مُجھ میں طاقت نہ رہی؟ دیکھ مَیں اپنی دھمکی سے سُمندر کو سُکھا دیتا ہُوں۔ اَور دریاؤں کو وِیرانہ کرڈالتا ہُوں۔ یہاں تک کہ پانی کے نہ ہونے کی وجہ سے اُن کی مچھلیاں سڑ جاتی ہَیں اَور پیاس سے مَر جاتی ہَیں۞ ۳ مَیں افلاک کو تاریکی سے مُلبّس کرتا ہُوں اَور اُن کی پوشش ٹاٹ کردیتا ہُوں۞

۴ **مُصیبت زدہ خادِمِ خُداوند** مالِک خُداوند نے مُجھے۔
شاگردکی زُبان عطا کی۔
تاکہ مَیں تھکے ماندوں کے لئے۔
وقت پر کلام کرسکُوں۔
وہ ہر صُبح میرے کان کو جگاتا ہَے۔
تاکہ مَیں شاگرد کی مانند سُنوں۔
۵ مالِک خُداوند ہی نے میرا کان کھولا ہَے۔
تو مَیں سرکش نہ ہُؤا اَور پیچھے کو نہ لَوٹا۔
۶ مَیں نے اپنی پیٹھ مارنے والوں کو
اَور اپنی گالیں نوچنے والوں کو دے دِیں۔
مَیں نے توہین اَور تُھوک سے
اپنا مُنہ نہیں چُھپایا۞
۷ لیکن مالِک خُداوند میرا مددگار رہَے۔
اِسی لئے مَیں شرمندہ نہ ہُوں گا۔
اِسی لئے مَیں نے اپنا چہرہ چقماق کی طرح کِیا۔
اَور یہ جانا کہ مَیں رُسوا نہ ہُوں گا۔
۸ میرا وَلی قریب ہَے۔
تو کون مُجھ سے جھگڑے گا؟
آؤ۔ ہم اِکٹھے کھڑے ہوں
کون مُجھ پر دعویٰ کرتا ہَے؟
وہ میرے پاس سامنے آئے۔
۹ دیکھ مالِک خُداوند میرا مددگار رہَے۔
تو کون مُجھے مُجرم ٹھہرائے گا؟
دیکھ وہ سب لباس کی طرح گِھس جائیں گے۔
پروانہ اُنہیں کھا جائے گا۞

۱۰ تُم میں سے کون ہَے جو خُداوند سے ڈرتا ہَے؟ وہ اُس کے خادِم کی آواز سُنے۔ کون ہَے جو اَندھیرے میں چلتا اَور روشنی نہیں پاتا؟ وہ خُداوند کے نام پر توکُّل کرے اَور اپنے خُدا پر تکیہ کرے۞ ۱۱ اَے سب آگ جَلانے والو جو چِنگاریوں سے اپنے آپ کو گھیر لیتے ہو اپنی آگ کے شُعلے میں اَور چِنگاریوں میں جو تُم نے سُلگائیں، داخِل ہو۔ میرے ہاتھ سے تُمہارے لئے یِہی ہَے۔ تُم غم میں لیٹے رہوگے +

باب ۵۱

۱ **نجات کی اَبدیّت** اَے تُم جو صداقت کی تقلید کرتے ہو میری سُنو۔ تُم جو خُداوند کے جویاں ہو۔ اُس چٹان پر جس سے تُم تراشے گئے ہو۔ اَور اُس گڑھے کے سُوراخ پر جہاں سے تُم کھودے گئے ہو نظر کرو۞ ۲ اپنے باپ اِبراؔہیم پر اَور سارؔہ پر جس سے تُم پیدا ہُوئے نِگاہ کرو۔ کہ جب وہ ہنُوز اکیلا تھا تو مَیں نے اُسے بُلایا اَور اُسے برکت دی اَور اُسے بڑھایا۞ ۳ یقیناً خُداوند صِیّوؔن کو تسلّی دے گا اَور اُس کے تمام وِیرانوں کو مُطمئن کرے گا۔ اَور اُس کے بیابان کو عدؔن کی مانند اَور

باب ۸:۵۰ رومیوں ۳۳:۸+

اُس کے وِیرانے کو خُداوند کی جنّت کی طرح بنائے گا۔تو خُوشی اَور خُرّمی اَور شُکرگُزاری اَور حمد کی آواز اُس میں پائی جائے گیo

۴ اَے میری اُمّتو! میری سُنو۔ اَور اَے میری قومو! میری طرف کان لگاؤ۔ کیونکہ شریعت میری طرف سے صادِر ہوگی۔ اَور میرا عدل قوموں کے لئے نُور ٹھہرے گاo
۵ میری صداقت نزدِیک ہَے میری نجات ظاہر ہوتی ہَے۔اَور میرے باژو قوموں پر حُکومت کریں گے۔ جزائر میرا ہی
۶ اِنتظار کریں گے اَور میرے باژو پر بھروسا رکھیں گےo تُم اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ۔ اَور نیچے زمین کی طرف نظر کرو۔ کیونکہ آسمان دُھوئیں کی طرح غائب ہوجائے گا۔ اَور زمین کپڑے کی مانند پُرانی ہوجائے گی۔اَور اُس کے باشندے مچھّروں کی مانند مَر جائیں گے۔لیکن میری نجات اَبدی ہوگی۔
۷ اَور میری صداقت جاتی نہ رہے گیo میری سُنو۔اَے تُم جو صداقت سے واقِف ہو! اَے اُمّت جس کے دِل میں میری شریعت ہَے! آدمیوں کی ملامت سے نہ ڈرو اَور اُن کی
۸ کفرگوئیوں سے خوف نہ کروo کیونکہ پروانہ اُنہیں کپڑے کی مانند کھاجائے گا۔اَور کِرم اُنہیں اُون کی طرح نِگل جائے گا۔ لیکن میری صداقت اَبدتک۔اَور میری نجات پُشتوں کی پُشت تک قائم رہے گیo

۹ جاگ جاگ اَے خُداوند کے باژو اَور قُدرت سے مُلبّس ہو۔جاگ جیسے کہ گُزشتہ اَیّام اَور قدیم زمانوں میں۔کیا تُو وہی نہیں جس نے رہب کو پھاڑ ڈالا اَور اژدہا کو گھائل کر
۱۰ دِیا؟o کیا تُو وہی نہیں جس نے سمُندر کو بلکہ وسیع مُحیط کے پانی کو سُکھا دِیا۔اَور سمُندر کی تھاہ کو رستہ بنایا تاکہ وہ جن کا فِدیہ دِیا
۱۱ گیا پار گُزریںo [اَور جن کا خُداوند نے فِدیہ دِیا وہ لَوٹیں گے اَور گیت گاتے ہُوئے صیہُون کو آئیں گے۔اَور اَبدی فرحت اُن کے سروں پر ہوگی۔ وہ سُرُور اَور شادمانی پائیں گے اَور غم اَور نالہ اُن کے پاس سے بھاگ جائیں گے]o
۱۲ مَیں ہاں مَیں ہی تُمہارا تسلّی دینے والا ہُوں۔تُو کون ہَے کہ فانی اِنسان سے اَور اِبنِ بشر سے جو گھاس کی طرح کُملا
۱۳ جائے گا ڈرتا ہَے؟o اَور اپنے بنانے والے خُداوند کو بُھول جاتا ہَے۔جس نے افلاک کو پھیلایا اَور زمین کی بُنیاد ڈالی اَور دِن بھر ظالِم کے غضب سے خوفزدہ رہتا ہَے۔ جب وہ ہلاک
۱۴ کرنے پر آمادہ ہَے۔تو ظالِم کا غضب کہاں ہَے؟o اسیر جلدی سے رِہا کیا جائے گا۔ وہ غار میں نہ مَرے گا۔اَور اُس
۱۵ کی روٹی کم نہ ہوگیo مَیں خُداوند تیرا خُدا ہُوں۔[جو سمُندر کو حرکت دیتا ہَے تو اُس کی موجیں جوش مارتی ہَیں۔رَبُّ الافواج
۱۶ اُس کا نام ہَےo اَور مَیں اپنے کلِمات تیرے مُنہ میں ڈالتا ہُوں۔اَور اپنے ہاتھ کے سائے میں تُجھے پناہ دیتا ہُوں۔تاکہ افلاک کو پھیلاؤں اَور زمین کی بُنیاد ڈالُوں اَور صیہُون سے کہُوں کہ تُو میری اُمّت ہَے]o

۱۷ جاگ جاگ۔اُٹھ اَے یرُوشلیِم! جس نے خُداوند کے ہاتھ سے اُس کے غضب کا پیالہ پِیا۔تُو نے پِیا اَور تھرتھراہٹ
۱۸ کا جام تلچھٹ تک نوش کیاo جن بچّوں کو اُس نے پیدا کیا اُن میں سے کوئی بھی اُسے نہیں لے جاتا۔اَور جن بچّوں کو اُس نے پالا اُن میں سے کوئی بھی اُس کا ہاتھ نہیں پکڑتاo
۱۹ یہ دونوں حادثے تُجھ پر واقع ہُوئے۔کون تیری غم خواری کرے۔ وِیرانی اَور ہلاکت، کال اَور تلوار۔ پس کون تُجھے
۲۰ تسلّی دے گا؟o تیرے بچّے غش کھا گئے۔ وہ ہر ایک کُوچے کے سِرے پر سوئے پڑے ہَیں۔ جیسے کہ ہرن دام میں۔اَور وہ خُداوند کے غضب سے اَور ہمارے خُدا کی دھمکی سے بھرے
۲۱ ہَیںo پس سُن۔تُو جو بدحال اَور نشے میں ہَے مگر مَے سے
۲۲ نہیںo تیرا مالِک خُداوند اَور تیرا خُدا جو اپنی اُمّت کے لئے لڑے گا۔ یُوں فرماتا ہَے۔دیکھ مَیں تھرتھراہٹ کا پیالہ اَور اپنے غضب کے جام کی تلچھٹ تیرے ہاتھ سے لے لیتا
۲۳ ہُوں۔پس تُو اُسے پھر کبھی نہ پیئے گیo اَور مَیں اُسے تیرے اُن دُکھ دینے والوں کے ہاتھ میں دیتا ہُوں۔ جو تُجھ سے کہتے ہَیں کہ جُھک جا۔تاکہ ہم گُزر جائیں۔ اپنی پیٹھ زمین کی طرح بلکہ گُزرنے والوں کے لئے سڑک کی طرح رکھ دے+

باب ۵۲

۱ جاگ جاگ اَے صیہُون اپنی قُدرت سے مُلبّس ہو۔ اَے یرُوشلیم! اَے مُقدّس شہر! اپنے فخر کا لباس اوڑھ۔ کیونکہ ۲ آئندہ کوئی نامختُون اَور ناپاک تُجھ میں داخِل نہ ہوگا○ اپنے اُوپر سے گرد کو جھاڑ اُٹھ کر بیٹھ اَے یرُوشلیم! اپنی گردن کے ۳ طوق کو کھول دے۔ اَے صیہُون کی اسیر بیٹی!○ کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ تُم مُفت بیچے گئے۔ سو قیمت دِیئے بغیر تُم آزاد ۴ کئے جاؤ گے○ کیونکہ مالِک خُداوند فرماتا ہَے کہ گُزشتہ زمانے میں میری اُمّت مِصر کو گئی تاکہ وہاں مُسافِرانہ طور پر رہیں اَور ۵ اشُور نے بے سبب اُس پر ظُلم کیا○ پس۔ خُداوند فرماتا ہَے کہ اَب میرا یہاں کیا کام؟ کیونکہ میری اُمّت بے سبب اسیر کی گئی۔ اَور جو اُس پر حُکومت کرتے ہَیں وہ اُس پر سختی کرتے ہَیں۔ (خُداوند فرماتا ہَے)۔ اَور میرے نام پر دِن بھر کُفر گوئی ۶ ہوتی رہتی ہَے○ اِس لئے میری اُمّت اُس روز میرا نام جانے گی اَور یہ کہ مَیں ہی کہنے والا ہُوں کہ دیکھ مَیں حاضِر ہُوں○

۷ پہاڑوں پر اُس مُبشّر کے قدم کیا ہی خُوشنُما ہَیں جو سلامتی کی بشارت دیتا ہَے۔ یعنی اُس کے جو خیریّت کی خُوشخبری دیتا اَور نجات کی باتیں سُناتا ہَے۔ اَور جو صیہُون سے کہتا ہَے ۸ کہ تیرا خُدا مُسلّط ہوگا○ تیرے پہرے داروں کی آواز ہَے۔ وہ اپنی آواز بُلند کرتے اَور مِل کر للکارتے ہَیں۔ کیونکہ جب خُداوند صیہُون میں واپس آئے گا تو وہ اپنی آنکھوں سے یہ ۹ دیکھیں گے○ اَے یرُوشلیم کے وِیرانو! آواز اُٹھاؤ اَور مِل کر للکارو۔ کیونکہ خُداوند اپنی اُمّت کو تسلّی دے گا اَور یرُوشلیم کو ۱۰ چُھڑائے گا○ خُداوند اپنا مُقدّس بازُو تمام قوموں کی آنکھوں کے سامنے ظاہر کرے گا اَور زمین کی تمام اطراف ہمارے خُدا کی نجات دیکھیں گی○

۱۱ روانہ ہو، روانہ ہو وہاں سے نِکل جاؤ۔ ناپاک چیز کو نہ چُھوؤ۔ اُس کے درمیان سے نِکل جاؤ۔ اَے خُداوند کے ظرُوف ۱۲ اُٹھانے والو! تُم پاک ہو جاؤ○ کیونکہ تُم جلدی سے نہ نِکلو گے اَور نہ بھاگنے والے کی طرح چلو گے۔ بلکہ خُداوند تُمہارے آگے آگے چلے گا اَور اِسرائیل کا خُدا تُمہارا دُنبالہ ہوگا○

مسیح کی اذیّت اَور فتح مندی

۱۳ دیکھ میرا خادِم بُرومند ہوگا۔
وہ سرفراز اَور نہایت بُلند ہوگا۔
۱۴ جس طرح بُہتیرے دیکھ کر تُجھ سے دنگ ہو گئے۔
(کیونکہ اُس کا چہرہ اِنسان کے چہرہ سے۔
اَور اُس کی صُورت بنی نَوعِ اِنسان کی صُورت سے۔
زیادہ مَعیُوب ہو گئی)۔
۱۵ اُسی طرح بہتیری قومیں اُسے دیکھ کر تعجُّب کریں گی۔
اَور بادشاہ اُس کے سامنے مُنہ بند کریں گے۔
کیونکہ جو کُچھ اُنہیں بتایا نہ گیا تھا وہ اُسے دیکھیں گے۔
اَور جو کُچھ اُنہوں نے نہ سُنا تھا وہ اُس پر نظر کریں گے+

باب ۵۳

۱ جو ہم سے سُنا اُس کا کس نے یقین کیا ہَے؟
اَور خُداوند کا بازُو کس پر ظاہر ہُؤا ہَے؟
۲ وہ اُس کے آگے کونپل کی طرح پُھوٹ نِکلا۔
خُشک زمین سے جڑ کی مانند۔
اُس کی کُچھ صُورت نہیں۔
کُچھ حشمت نہیں کہ ہم اُس کا لحاظ کریں۔
اُس کی کُچھ شکل نہیں۔
کہ ہم اُس کے مُشتاق ہوں۔
۳ حقیر اَور آدمیوں سے متُروک۔

باب۵۲ ۵:۵۲ رومیوں ۲۴:۲+ باب ۵۲:۷ رومیوں ۱۵:۱۰+
باب ۸:۵۲ اعمال ۳۶:۱۰+ باب ۵۲:۹ رومیوں ۱۸:۱۰+
باب۵۲ ۱۱:۵۲ ۲-قرنتیوں ۱۷:۶+ باب ۵۲ ۱۵:۵۲ رومیوں ۲۱:۱۵+
باب ۵۳ ۱:۵۳ یُوحنّا ۳۸:۱۲، یُوحنّا ۳۸:۱۲؛ رومیوں ۱۶:۱۰+
باب ۵۳ ۳:۵۳ مرقس ۱۱:۹+

مَردِ غم ناک اَور بیماریوں کا آشنا۔
ایسے شخص کی مانند جس سے لوگ مُنہ موڑتے ہیں۔
وہ حقیر تھا اَور ہم نے اُس کی کُچھ قدر نہ کی
۴ یقیناً اُس نے ہماری ہی بیماریاں اُٹھائیں۔
ہمارے ہی غم اُس پر لدے ہُوئے تھے۔
حالانکہ ہم اُسے مبرُوص سمجھے۔
اَور خُدا کی طرف سے مارا ہُوا اَور ذلیل۔
۵ توبھی وہ ہماری ہی خطاؤں کے سبب سے زخمی ہُوا۔
اَور ہماری ہی بدیوں کی خاطر کُچلا گیا۔
ہماری سلامتی کی تادِیب اُس پر تھی۔
اَور اُسی کے کوڑے کھانے سے ہم نے شِفا پائی۔
۶ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔
ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا۔
پر خُداوند نے ہم سب کی بدی اُس پر لادی
۷ اُس پر ظُلم کیا گیا پر وہ فروتن رہا۔
اَور اُس نے اپنا مُنہ نہ کھولا۔
وہ ذبح ہونے والی بھیڑ کی مانند۔
اَور برّہ کی مانند بال کترنے والوں کے سامنے
خاموش رہا اَور اپنا مُنہ نہ کھولا۔
۸ گرفتار کرنے اَور فتویٰ دینے کے بعد وہ اُسے لے گئے۔
اُس کا اَنجام کون بیان کرے گا؟
وہ اَرضِ زندگان سے کاٹا گیا۔
اَور اپنی اُمّت کی سرکشی کے سبب سے قتل کیا گیا۔
۹ اَور اُنہوں نے شریروں کے ساتھ اُسے دفنایا۔
اَور دولتمند کے ساتھ اُسے قبر میں رکھّا۔
اگرچہ اُس نے کبھی ظُلم نہ کیا۔
اَور اُس کے مُنہ میں فریب نہ پایا گیا۝

باب ۵۳:۴ متّی ۸:۱۷+ باب ۵۳:۵ ۱-قرنتیوں ۱۵:۳+
باب ۵۳:۷ متّی ۲۶:۶۳، اعمال ۸:۳۱+
باب ۵۳:۹ ۱-پطرس ۲:۲۲، ۱-یُوحنا ۳:۵+

۱۰ توبھی خُداوند کو پسند آیا کہ اُسے بیماریوں سے کُچلے۔
یقیناً اُس نے اپنے آپ کو خطا کا ذبیحہ کیا۔
وہ ایسی نسل دیکھے گا جس کے ایّام دراز ہوں گے۔
اَور خُداوند کا اِرادہ اُس کے ہاتھ سے کامیاب ہوگا۔
۱۱ وہ اپنی جان کے دُکھ کے بعد نُور دیکھے گا۔
وہ اپنے عرفان سے آسُودہ ہوگا۔
میرا صادِق خادِم بُہتیروں کو صادِق ٹھہرائے گا۔
اَور وہ اُن کی بدیوں کو اُٹھالے گا۔
۱۲ اِس لئے مَیں بُہتیروں کو اُس کا حِصّہ کر دُوں گا۔
اَور بے شُمار لوگ اُس کی غنیمت ہوں گے۔
کیونکہ اُس نے اپنی جان مَوت کے حوالے کر دی۔
اَور وہ بدکرداروں کے ساتھ شُمار کیا گیا۔
پس اُس نے بُہتیروں کے گُناہ اُٹھالئے۔
اَور وہ بدکرداروں کا شفیع ہَے +

باب ۵۴

صیہُونِ جدید ۱ اَے بانجھ! جس کے ہاں بچّے نہیں ہوتے خُوشی سے للکار۔ اَور اَے تُو جسے دردِزِہ نہ لگے۔ خُوش اِلحانی کے لئے اپنی آواز بُلند کر۔ کیونکہ (خُداوند فرماتا ہَے)۔ چھوڑی ہُوئی کی اولاد شوہر والی کی اولاد سے زیادہ ہوگی۝ ۲ اپنے خیمے کے مقام کو وسیع کر۔ اَور اپنے مسکنوں کے پردوں کو پھیلا۔ کفایت شعاری نہ کر۔ اپنے رسّوں کو لمبا بنا اَور اَور اپنی میخوں کو مضبُوط کر۝ ۳ اِس لئے کہ تُو دہنی طرف کو اَور بائیں طرف کو پھیلے گی۔ اَور تیری نسل قوموں کی وارِث ہوگی۔ اَور وِیران شہروں کو آباد کرے گی۝

۴ خوف نہ کر۔ کیونکہ تُو پریشان نہ ہوگی۔ اَور شرم زدہ نہ ہو۔ کیونکہ تُو رُسوا نہ ہوگی اِس لئے کہ تُو اپنی جوانی کی خجالت

باب ۵۳:۱۲ مرقس ۱۵:۲۸؛ لُوقا ۲۲:۳۷+
باب ۵۴:۱ لُوقا ۲۳:۲۹+

بُھول جائے گی اَور اپنی بیوگی کی عار کو پِھر یاد نہ کرے گی ○
۵ کیونکہ تیرا خالِق ہی تیرا خاوند ہَے۔ جِس کا نام ربُّ الافواج ہَے۔ اَور تیرا فِدیہ دینے والا! اِسرائیل کا قُدُّوس ہَے جو ساری
۶ زمِین کا خُدا کہلائے گا ○ کیونکہ خُداوند نے تُجھے مُطلّقہ اَور دِل آزُردہ عورت کی مانند بُلایا۔ تیرا خُدا فرماتا ہَے کہ جوانی کی بیوی کیونکر چھوڑی جائے؟ ○
۷ مَیں نے فقط ایک لمحہ کے لئے تُجھے جُدا کیا۔ پر بڑی
۸ مہربانیوں سے تُجھے سمیٹ لُوں گا ○ غضب کی شِدّت میں مَیں نے اپنا مُنہ تُجھ سے لمحہ بھر کے لئے چُھپایا۔ مگر اَبدی شفقت سے تُجھ پر رحم کرُوں گا۔ یُوں خُداوند تیرا فِدیہ دینے والا فرماتا
۹ ہَے ○ کیونکہ یہ بات میرے نزدِیک ویسی ہوگی جیسی نُوحؔ کے دِنوں میں۔ جب مَیں نے قسم کھائی کہ نُوحؔ کا سا سیلاب زمِین پر پِھر کبھی نہ آئے گا۔ اِسی طرح مَیں نے قسم کھائی کہ مَیں تُجھ
۱۰ سے ناراض نہ ہُوں گا۔ اَور نہ تُجھے دھمکی دُوں گا ○ اگرچہ پہاڑ ہِلیں اَور ٹیلے لرزاں ہوں۔ تو بھی میری رحمت تُجھ سے جاتی نہ رہے گی اَور میری سلامتی کا عہد جُنبِش نہ کھائے گا۔ یُوں خُداوند تیرا رحم کرنے والا فرماتا ہَے ○
۱۱ اَے تُو مِسکین جِسے طُوفان نے جھونکا اَور جو تسلّی سے محرُوم ہَے۔ دیکھ مَیں تیری بُنیاد شب چراغ اَور تیری نیو نیلم
۱۲ سے رکھُوں گا ○ مَیں تیرے کنگرے کو یاقُوتِ احمر کا اَور تیرے پھاٹک یاقُوتِ اَرغوانی کے اَور تمام کِنارے نگینوں سے بناؤُں
۱۳ گا ○ اَور تیرے سب فرزند خُداوند سے تعلیم پائیں گے۔ اَور
۱۴ تیری اولاد کی سلامتی عظیم ہوگی ○ تُو صداقت میں قائم رہے گی اَور ظُلم سے دُور رہے گی کیونکہ تُو نہ ڈرے گی اَور خوف تیرے
۱۵ نزدِیک نہ آئے گا ○ اگر کوئی حملہ کرے تو یہ میری طرف سے نہ ہوگا۔ جو کوئی تُجھ پر حملہ کرے وہ تیرے سبب سے قتل
۱۶ ہوگا ○ دیکھ مَیں نے لوہار کو پیدا کیا۔ جو آگ میں کوئلوں کو پُھونکتا ہَے۔ اَور اپنے کام کے لئے ہتھیار نِکالتا ہَے اَور مَیں
۱۷ نے غارت گر کو بربادی کے لئے پیدا کیا ○ کوئی ہتھیار جو تیرے خلاف بنایا گیا ہو کام نہ آئے گا۔ اَور جو زُبان عدالت میں تیری مُخالفت کرے تُو اُسے مُجرم ٹھہرائے گا۔ یہ خُداوند کے بندوں کی مِیراث اَور میری طرف سے اُن کی نجات ہَے۔ یُونہی خُداوند کا فرمان ہَے +

باب ۵۵

نجات کی دعوت

۱ اَے تمام پیاسو! پانی کے پاس آؤ۔ اَور جِس کے پاس نقدی نہ ہو۔ آؤ۔ غلّہ خرِیدو اَور کھاؤ۔ آؤ اَور بغیر
۲ نقدی کے اَور بے قیمت مَے اَور دُودھ خرِیدو ○ تُم کیوں اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں نقدی خرچ کرتے ہو۔ اَور اُس چیز کے لئے جو سیر نہیں کرتی مُشقّت اُٹھاتے ہو۔ تُم غور سے میری بات سُنو۔ اَور اچھّی چیز کھاؤ۔ اَور تُمہاری جانیں فراوانی سے
۳ لذّت اُٹھائیں ○ اپنے کان جُھکاؤ اَور میرے پاس آؤ۔ سُنو تو تُمہاری جان زِندہ رہے گی۔ کیونکہ مَیں تُم سے اَبدی عہد باندھوں
۴ گا۔ یعنی داؤدؔ کی سچّی نِعمتیں تُمہیں دُوں گا ○ دیکھ مَیں نے اُسے قوموں کے لئے گواہ اَور اُمّتوں کے لئے پیشوا اَور فرمانروا مُقرّر
۵ کیا ○ دیکھ تُو ایک قوم کو جِسے تُو نہ جانتا تھا بُلائے گا۔ اَور جو قوم تُجھے نہ جانتی تھی وہ خُداوند تیرے خُدا اَور اِسرائیل کے قُدُّوس کی خاطِر تیرے پاس دوڑتی آئے گی۔ اِس لئے کہ اُس نے تُجھے جلال بخشا ○
۶ جب تک کہ خُداوند پایا جائے تُم اُس کی تلاش کرو۔
۷ اَور جب تک کہ وہ قرِیب ہَے اُسے پُکارو ○ شرِیر اپنی راہ کو اَور خطاکار اپنے خیالات کو ترک کرے اَور خُداوند کی طرف رجُوع کرے تو وہ اُس پر رحم کرے گا۔ اَور ہمارے خُدا کی طرف
۸ پِھرے کیونکہ وہ کثرت سے مُعاف کرتا ہَے ○ کیونکہ خُداوند فرماتا ہَے کہ میرے خیالات تُمہارے خیالات نہیں۔ اَور نہ
۹ تُمہاری راہیں میری راہیں ہَیں ○ کیونکہ جیسے افلاک زمِین سے اُونچے ہَیں۔ ویسے ہی میری راہیں تُمہاری راہوں سے

باب ۵:۵۴ لُوقا ۳۲:۱+ باب ۱۳:۵۴ یُوحنّا ۴۵:۶+
باب ۱:۵۵ مُکاشفہ ۱۷:۲۲+ باب ۳:۵۵ اعمال ۳۴:۱۳+

۱۰ اَور میرے خیالات تُمہارے خیالات سے بُلند ہَیں۝ اَور جس طرح سے کہ آسمان سے بارِش ہوتی اَور برف پڑتی ہَے۔ اَور پھر وہاں واپس نہیں جاتی بلکہ زمین کو سیراب کرتی اَور اُس کی شادابی اَور روئیدگی کا باعِث ہوتی ہَے تا کہ بونے والے کو بیج
۱۱ اَور کھانے والے کو خُوراک دے۝ ایسا ہی میرا کلمہ ہوگا جو میرے مُنہ سے نِکلتا ہَے۔ وہ میرے پاس بیکار واپس نہ آئے گا بلکہ جو مَیں چاہُوں اُسے پُورا کرے گا۔ اَور جس بات کے لئے مَیں نے اُسے بھیجا اُس میں کامیاب ہوگا۝
۱۲ کیونکہ تُم خُوشی سے نِکلو گے اَور سلامتی کے ساتھ روانہ کئے جاؤ گے اَور پہاڑ اَور پہاڑیاں تُمہارے سامنے گیت گانا شرُوع کریں گی اَور میدان کے سب درخت اپنے ہاتھوں
۱۳ سے تالی بجائیں گے ۝ جھاڑی کی بجائے سَرو اُگے گا اَور کانٹوں کے عِوض آس نِکلے گا اَور یہ خُداوند کے لئے نام اَور اَبدی نِشان ہوگا جو فنا نہ کِیا جائے گا+

باب ۵۶

۱ [نجاتِ عام] خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔ عدل کو برقرار رکھّو۔ اَور صداقت کو کام میں لاؤ۔ کیونکہ میری نجات آنے کے قریب
۲ اَور میری صداقت ظاہر ہونے کے نزدِیک ہَے۝ مُبارَک ہَے وہ اِنسان جو اُس پر عمل کرتا ہَے۔ اَور وہ اِبنِ بشر جو اُسے پکڑے رہتا ہَے۔ جو سبت کو مانتا اَور اُسے ناپاک نہیں کرتا اَور اپنے ہاتھ کو بَدی کے سب کاموں سے بچائے رکھتا ہَے۝
۳ پردیسی کا جو بیٹا خُداوند سے مِلا رہتا ہَے وہ نہ کہے کہ خُداوند نے اپنی اُمّت سے مُجھے بالکُل جُدا کر دیا۔ اَور مُخنّث نہ کہے۔
۴ دیکھ مَیں سُوکھا درخت ہُوں ۝ کیونکہ خُداوند مُخنّثوں کے حق میں یُوں فرماتا ہَے کہ جو میرے سبتوں کو مانتے ہَیں اَور میری پسند کی باتیں اِختیار کرتے ہَیں اَور میرے عہد سے لِپٹے رہتے
۵ ہَیں۝ مَیں اُنہیں اپنے گھر میں اَور اپنی چار دیواری کے اندر ایک ستُونِ یادگار اَور ایک نام دُوں گا۔ جو بیٹوں اَور بیٹیوں کے نام سے بہتر ہَے۔ یعنی مَیں اُن میں سے ہر ایک کو ایک اَبدی نام دُوں گا جو ہرگز مِٹایا نہ جائے گا۝
۶ اَور جو پردیسی خُداوند سے پَیوستہ ہوں تا کہ اُس کی خدمت کریں اَور اُس کے نام کو عزیز جانیں اَور اُس کے بندے ہوں۔ اَور ہر ایک جو سبت کو مانتا ہَے اَور اُسے ناپاک نہیں کرتا اَور جو میرے عہد سے لِپٹے رہتے ہَیں۝
۷ مَیں اُنہیں اپنے کوہِ مُقدّس پر لاؤں گا اَور اپنے دُعا کے گھر میں اُنہیں شادمان کرُوں گا۔ اَور اُن کی سوختنی قُربانیاں اَور اُن کے ذَبیحے میرے مذبح پر مقبُول ہوں گے۔ کیونکہ میرا گھر سب قوموں کے لئے دُعا کا گھر کہلائے گا۝
۸ مالِک خُداوند جو اِسرائیل کے پراگندہ ہُوؤں کو جمع کرتا ہَے فرماتا ہَے کہ مَیں اَب بھی اپنی جماعت کو اپنے پاس جمع کرُوں گا۝
۹ [بَدر ہنُماؤں پر افسوس] اَے تمام دشتی حیوانو! تُم کھانے کو آؤ۔ اَے جنگل کے سب درندو!۝
۱۰ کیونکہ اُن کے تمام نگہبان اَندھے ہَیں۔ اُنہیں کُچھ علم نہیں۔ وہ سب گُونگے کُتّے ہَیں۔ جو بھونک نہیں سکتے۔ وہ لیٹے لیٹے خواب دیکھتے رہتے ہَیں اَور نیند کو پیار کرتے ہَیں۝
۱۱ اَور یہ کُتّے لالچی ہَیں اَور سیر نہیں ہوتے۔ یہ وہ چرواہے ہَیں جنہیں تمیز نہیں۔ وہ سب اپنی اپنی راہ چلتے ہَیں اَور ہر ایک اپنے مطلب سے اپنا ہی نفع ڈُھونڈتا ہَے۝
۱۲ آؤ مَے لاؤ۔ اَور ہم نشے سے بھر جائیں اَور کل کا روز بھی آج کی طرح بلکہ بہُت بہتر ہوگا+

باب ۵۷

۱ صادِق ہلاک ہوتا ہَے اَور کوئی نہیں جو اپنے دِل میں غور کرے اَور رحم دِل آدمی اُٹھائے جاتے ہَیں۔ اَور کوئی نہیں سمجھتا۔ کہ صادِق آفت کے سامنے سے اُٹھا لیا جاتا ہَے۝
۲ اَور سلامتی میں داخِل ہوتا ہَے۔ جو صداقت سے چلتے ہَیں وہ سب اپنی خواب گاہوں میں آرام کریں گے۝
۳ پر تُم نزدِیک آؤ۔ اَے جادُوگرنی کی اولاد! اَے زانیہ

باب۵۶:۷ متّی۲۱:۱۳؛ مرقس۱۱:۱۷؛ لُوقا۱۹:۴۶+

۴ اَور فاحِشہ کی نسل! ○ تُم کِس پر ٹھٹّھا کرتے ہو؟ کِس پر تُم اپنے
مُنہ پسارتے ہو اَور زُبانیں نِکالتے ہو؟ کیا تُم گُناہ کی اولاد اَور
۵ جُھوٹ کی نسل نہیں ہو؟ ○ تُم جو بُتوں کے درمیان ہر ایک
ہَرے درخت کے نیچے شہوت میں غرق ہوتے ہو اَور وادیوں
میں چٹانوں کے اُبھاروں کے نیچے بچّوں کو ذَبح کرتے ہو ○
۶ وادی کے چِکنے پتّھر تیرا بخرہ ہَیں ۔ وہی تیرا حِصّہ ہَیں ۔ اُنہی کے
لئے تُو نے تپاوَن بہائے ۔ اَور نذر چڑھائی ۔ کیا مَیں اِن باتوں
۷ سے خُوش ہُووَں؟ ○ اُونچے اَور بُلند پہاڑ پر تُو نے اپنا بِستر بِچھایا ۔
۸ وہاں تُو اپنے ذَبیحے ذَبح کرنے کو چڑھتی ہَے ○ اَور دروازے
اَور چوکھٹوں کے پیچھے تُو اپنی یادگار نصب کرتی ہَے ۔ کیونکہ تُو مُجھ
سے دُور ہو کر اپنا بِستر کھولتی ہَے اَور تُو اُس پر چڑھتی ہَے ۔ ہاں
اُسے چوڑا بناتی ہَے ۔ تُو اُن سے عہد کر لیتی ہَے اَور اُن کے بِستر
۹ کُشادہ دستی سے پسند کرتی ہَے ○ تُو تیل مَل کر مولک کے پاس
جاتی ہَے ۔ اَور تُو ہر طرح کی خُوشبُو لگاتی ہَے اَور اپنے ایلچیوں کو
۱۰ دُور دُور بھیجتی ہَے بلکہ عالمِ اَسفل تک اُترتی ہَے ○ تُو اپنے رستے
کی درازی کے باعِث تھک تو جاتی ہَے ۔ پر پھر بھی نہیں کہتی کہ
سب کُچھ بے فائدہ ہَے ۔ تُو اپنی قُوّت کی تازگی پاتی ہَے اِس
۱۱ لئے تُو بے دِل نہیں ہوتی ○ پس تُو کِس سے ڈرتی ہَے اَور کِس کا
خوف کھاتی ہَے کہ تُو جُھوٹ بولتی اَور مُجھے یاد نہیں کرتی اَور اپنے
دِل میں میری بابت نہیں سوچتی ۔ کیا اِس لئے نہیں کہ مَیں قدیم
ہی سے خاموش رہتا ہُوں اَور اِسی سبب سے تُو مُجھ سے نہیں
۱۲ ڈرتی ○ مَیں تیری صداقت اَور تیرے اَعمال ظاہر کرُوں گا تو
۱۳ اُن سے تُجھے کُچھ فائدہ نہ ہو گا ○ جِس وقت تُو فریاد کرے تو
جِنہیں تُو نے جمع کِیا ہَے وہ تُجھے چُھڑائیں، لیکن ہَوا اُن سب
کو اُڑا لے جائے گی ۔ اَور جھونکا اُنہیں لے جائے گا ۔ لیکن جو مُجھ پر
بھروسا رکھتا ہَے وہ زمین کا مالِک بنے گا ۔ اَور میرے کوہِ مُقدّس
کا وارِث ہو گا ○

۱۴ **شِکستہ دِل کی تسلّی** اَور یہ کہا جائے گا کہ ہموار کرو ہموار کرو
راہ تیّار کرو ۔ میری اُمّت کے رستے میں سے ٹھوکر کھلانے والی
۱۵ چیزوں کو اُٹھا دو ○ کیونکہ وہ جو مُتعال اَور بُلند ہَے ۔ جو اَبدیّت
میں سکُونت پذیر ہَے اَور جِس کا نام قُدُّوس ہَے یُوں فرماتا ہَے
کہ حالانکہ مَیں عالمِ بالا کے مَقدِس میں سکُونت پذیر ہُوں ۔ تو
بھی مَیں شِکستہ اَور فروتن دِل کے ساتھ ہُوں تاکہ فروتن کے
دِل کو جِلاؤُں اَور شِکستہ رُوح کے دِل کو زِندہ کرُوں ○ ۱۶ کیونکہ
مَیں اَبد تک نہیں جھگڑُوں گا اَور نہ ہمیشہ تک غضبناک رہُوں
گا ۔ ورنہ زِندگی کی رُوح اَور زندگی کا دَم (جِنہیں مَیں نے
بنایا) میرے سامنے نابُود ہو جاتے ○ ۱۷ مَیں اُن کے لالچ کی شرارت
کے سبب سے غُصّہ ور ہُوا اَور اُنہیں مارا ۔ مَیں چُھپ گیا اَور خفا
ہُوا ۔ پر وہ اپنے دِل کی راہ میں بھٹک کر چلے ○ ۱۸ مَیں اُن کی
راہوں کو دیکھتا ہُوں اَور مَیں اُنہیں شِفا دُوں گا اَور اُن کی ہِدایت
کرُوں گا اَور اُن کے لئے تسلّی بحال کرُوں گا ۔ اَور اُن کے غم
خواروں کے لئے ○ ۱۹ مَیں لبوں کا پھل پیدا کرُوں گا ۔ خُداوند
فرماتا ہَے کہ سلامتی ہاں سلامتی اُس کے لئے جو دُور ہَے اَور اُس
کے لئے بھی جو قریب ہَے ۔ اَور مَیں ہی اُنہیں شِفا بخشُوں گا ○
۲۰ مگر شریر موج مارنے والے سمُندر کی مانند ہَیں ۔ جو قرار نہیں پکڑ
سکتا ۔ اَور جِس کی لہریں غلاظت اَور کیچڑ اُچھالتی ہَیں ○ ۲۱ خُداوند
فرماتا ہَے کہ شریروں کے لئے سلامتی نہیں +

باب ۵۸

۱ **اِسرائیل کی خطاکاری** اپنا مُنہ خُوب کھول کر پُکار ۔ باز نہ آ ۔
اپنی آواز نرسنگے کی طرح بُلند کر ۔ اَور میری اُمّت پر اُن کے گُناہ
اَور یعقُوب کے گھرانے پر اُن کی خطاؤں کو ظاہر کر ○ ۲ وہ روز
بروز میری تلاش کرتے ہَیں ۔ اَور میری راہوں کو پہچاننا چاہتے
ہَیں ۔ اُس قوم کی طرح جِس نے صداقت کے کام کِئے ۔ اَور
اپنے خُدا کے قانُون کو ترک نہیں کِیا ۔ وہ صِدق کے فتویٰ مُجھ
سے طلب کرتے ہَیں ۔ اَور خُدا کی قُربت کے خواہاں ہَیں ○ ۳ یہ
کِس لئے ہَے کہ ہم نے روزے رکھّے اَور تُو نے نہ دیکھا ہم
نے نفس کُشی کی اَور تُو نے نہ جانا ۔
دیکھ ۔ تُمہارے روزے کے دِن میں تُم اپنا مطلب

۴ نِکالتے ہو۔اَور اپنے کارِندوں پر سختی کرتے ہو ۞ دیکھ۔تُم روزہ رکھتے ہو۔تا کہ لڑو اَور جھگڑو۔اَور شرارت کے مُکّے مارو۔پس آج تک تُم ایسے روزہ نہیں رکھتے ہو کہ تُمہاری فریاد بُلندی میں
۵ سُنائی دے ۞ کیا میری پسند کا روزہ اَور نفس کُشی کا دِن اِسی طرح کا ہے؟ جب کوئی اپنا سر جھاؤ کی مانند جُھکائے اَور اپنے نیچے ٹاٹ اَور راکھ بِچھائے۔کیا تُو اُسے روزہ اَور خُداوند کی خُوشنُودی کا دِن کہے گا؟ ۞
۶ کیا میرے پسند کا روزہ یہ نہیں کہ شرارت کے بندھن کھولے اَور کجروی کی کڑیوں کو توڑے۔اَور مظلُوموں کو آزاد
۷ کرے بلکہ ہر ایک جُوئے کو توڑ ڈالے؟ ۞ کیا یہ نہیں کہ بُھوکے کے لئے تُو اپنی روٹی توڑے اَور آوارہ مُحتاجوں کو اپنے گھر میں لائے۔اَور جب کسی کو ننگا دیکھے تو اُسے کپڑے پہنائے۔ اَور اپنے ہم جنس سے چُھپ نہ جائے ۞
۸ تب تیری روشنی صُبح کی مانند پُھوٹے گی۔اَور تیری صحت جلد ظاہر ہوگی۔تیری نجات تیرے آگے آگے چلے گی۔
۹ اَور خُداوند کا جلال تیرا دُنبالہ ہوگا ۞ تب تُو پُکارے گا اَور خُداوند جواب دے گا۔تُو چِلّائے گا تو وہ کہے گا مَیں حاضِر ہُوں۔اگر تُو اپنے درمیان سے ظُلم کو اَور اُنگلیوں سے اِشارہ کرنے کو اَور
۱۰ باطِل گوئی کو دُور کرے ۞ اگر تُو بُھوکے کے لئے اپنی جان کو اُنڈیلے۔اَور دُکھی جان کو آسُودہ کرے۔تو تیرا نُور تارِیکی میں
۱۱ چمکے گا۔اَور تیری تارِیکی نیم روز کی مانند ہوگی ۞ اَور خُداوند ہر وقت تیری ہدایت کرے گا اَور خُشک زمین میں تیرے اِشتیاق کو پُورا کرے گا اَور تیری ہڈّیوں کو مضبُوط کرے گا۔پس تُو سیراب باغ کی مانند ہوگا۔اَور پانی کے اُس چشمے کی مِثل جس کا پانی کم
۱۲ نہیں ہوگا ۞ اَور تیری اولاد زمانوں کے وِیران مکانوں کو تعمیر کرے گی۔اَور تُو پُشت در پُشت کی بُنیادوں کو قائم کرے گا اَور تُو رخنہ کا بند کرنے والا اَور باشندوں کے لئے راہ کا بحال کرنے والا کہلائے گا ۞
۱۳ اگر تُو سبت سے اپنے پاؤں کو روک رکھے اَور میرے مُقدّس دِن میں اپنی مرضی کرنے سے باز آئے۔اَور سبت کو اپنی فرحت کا باعث سمجھے اَور اُسے خُداوند کا مُقدّس اَور مُکرّم کہے۔اَور اُس کی یُوں عزّت کرے کہ تُو اُس میں نہ اپنا کاروبار کرے اَور نہ اپنی خُوشی کرے اَور نہ کوئی بے جا کلام کرے ۞
۱۴ تو تُو خُداوند میں مسرُور ہوگا۔اَور زمین کی بُلندیوں پر مَیں تُجھے لے چلُوں گا۔اَور تیرے باپ یعقُوب کی مِیراث تُجھے کِھلاؤُں گا۔کیونکہ خُداوند کے مُنہ نے یہ فرمایا ہے +

باب ۵۹

۱ یقیناً خُدا کا ہاتھ چھوٹا نہیں کہ بچا نہ سکے اَور نہ اُس کا
۲ کان بھاری ہے کہ سُن نہ سکے ۞ لیکن تُمہاری بدیوں نے تُمہارے اَور تُمہارے خُدا کے درمیان جُدائی ڈالی۔اَور تُمہاری خطاؤں نے اُس کا مُنہ تُم سے چُھپایا۔یہاں تک کہ وہ نہیں سُنتا
۳ ہے ۞ اِس لئے کہ تُمہارے ہاتھ خُون سے اَور تُمہاری اُنگلیاں بدی سے آلُودہ ہیں اَور تُمہارے ہونٹ جُھوٹ بولتے اَور تُمہاری زُبان شرارت کی بات کہتی ہے ۞
۴ صداقت سے کوئی دعویٰ نہیں کرتا اَور سچّائی سے کوئی وکالت نہیں کرتا۔وہ خلا پر بھروسا کرتے ہیں اَور باطِل باتیں بولتے ہیں اُنہیں ضرر کا حمل ہے اَور اُن سے بدی پیدا ہوتی
۵ ہے ۞ وہ سانپ کے انڈے سیتے ہیں۔اَور مکڑی کا جالا بُنتے ہیں۔جو کوئی اُن کے انڈوں میں سے کُچھ کھائے وہ مر جائے
۶ گا۔اَور جو توڑا جائے اُس میں سے افعی نِکلے گا ۞ اُن کے جالے سے کپڑا نہیں بنے گا۔اَور وہ اپنے اعمال سے اپنے آپ کو نہ ڈھانپیں گے۔کیونکہ اُن کے اعمال بدکرداری کے اعمال
۷ ہیں۔اَور اُن کے ہاتھوں میں ظُلم کا کام ہے ۞ اُن کے قدم شرارت کی طرف دوڑتے ہیں اَور بے گُناہ خُون بہانے کے لئے جلد بازی کرتے ہیں۔اُن کے خیالات بدکرداری کے خیالات ہیں۔اَور اُن کی راہوں میں تباہی اَور ہلاکت ہے ۞

باب ۵۸:۷ متی ۲۵:۳۵+
باب ۵۹:۷ رومیوں ۳:۱۵-۱۷+

۸ وہ سلامتی کی راہ کو نہیں جانتے۔ اور اُن کی رَوِشوں میں عدل نہیں۔ وہ اپنے لئے ٹیڑھے رستے بناتے ہیں۔ جو کوئی اُن میں چلتا ہے وہ سلامتی کو نہیں جانتا۝

۹ اِس لئے عدل ہم سے دُور ہے اور صداقت ہم تک نہیں پُہنچتی ہم نُور کی اُمّید کرتے ہیں پر دیکھ اندھیرا ہے اور ۱۰ روشنی کی چمک کی۔ پر ہم تارِیکی میں چلتے ہیں۝ ہم دیوار کو اندھے کی طرح ڈھونڈتے ہیں اور ہم اُس کی مانند ٹٹولتے ہیں جس کی آنکھیں نہ ہوں ہم دوپہر کو ٹھوکر کھاتے ہیں جیسے کہ شام کے دُھندلکے میں اور تندرُستوں کے درمیان ہم مُردوں ۱۱ کی مانند ہیں۝ ہم سب ریچھوں کی طرح غُرّاتے ہیں۔ اور کبُوتر کی مانند کُڑھتے ہیں۔ ہم عدل کی اُمّید کرتے ہیں۔ پر نہیں ہوتی اور رِہائی کی۔ پر وہ ہم سے دُور ہے۝

۱۲ کیونکہ ہماری بدیاں تیرے سامنے بُہت ہُوئیں۔ اور ہماری خطائیں ہمارے خلاف گواہی دیتی ہیں۔ کیونکہ ہمارے گُناہ ہمارے ساتھ ہیں۔ اور ہم اپنی بُرائیاں جانتے ہیں۝ ۱۳ یعنی خُداوند کا گُناہ اور اِنکار۔ اور اپنے خُدا سے برگشتگی۔ اور ۱۴ ظُلم اور انحراف کی گُفتگو۔ اور جُھوٹی باتوں کا سوچنا اور بولنا۝ تو عدل پیچھے کو پھر گیا اور صداقت دُور کھڑی ہُوئی۔ کیونکہ سچّائی ۱۵ کُوچے میں گر پڑتی ہے اور راستی داخل نہیں ہو سکتی۝ ہاں۔ سچّائی گُم شُدہ ہے۔ اور شرارت سے الگ رہنے والا شِکار ہو جاتا ہے۔

اقوام پر فتویٰ

اور خُداوند نے دیکھا۔ اور اِنصاف کا نہ ہونا ۱۶ اُس کی آنکھوں میں بُرا معلُوم ہُوا۝ اور اُس نے دیکھا۔ کہ کوئی آدمی نہیں اور تعجّب کیا کہ کوئی شِفاعت کرنے والا نہیں۔ تو اُس کا بازُو اُس کے لئے نجات لایا۔ اور اُس کی صداقت نے اُسے ۱۷ سنبھالا۝ اُس نے صداقت کو بکتر کی طرح پہنا۔ اور نجات کا خود اُس کے سر پر تھا اور وہ انتقام کی پوشاک سے مُلبّس ہُوا۔ ۱۸ اور غیرت کو جُبّہ کی طرح اوڑھا۝ جس کا جو مُستحق ہے وہ اُسے ویسی ہی جزا دے گا۔ یعنی اپنے مُخالفوں کے لئے غضب اور اپنے دُشمنوں کے لئے بدلہ۔ اور جزائر کو وہ بدلہ دے گا۝ ۱۹ تب مغرب میں خُداوند کے نام کا۔ اور مشرق میں اُس کے جلال کا خوف ہو گا۔ یعنی جب دُشمن تیز ندی کی طرح آئے گا جسے خُداوند کا دَم تیزی سے چلاتا ہے۝ ۲۰ خُداوند فرماتا ہے کہ صیہُون میں اور اُن کے پاس جو یعقُوب میں گُناہ سے توبہ کرتے ہیں۔ فِدیہ دینے والا آئے گا۝ ۲۱ [اور خُداوند فرماتا ہے کہ اُن کے ساتھ میرا عہد یہ ہے۔ میری جو رُوح تُجھ پر ہے اور میرے جو کلمات مَیں نے تیرے مُنہ میں ڈالے۔ وہ تیرے مُنہ سے اور تیری نسل کے مُنہ سے اور تیری نسل کی نسل کے مُنہ سے اَب سے لے کر اَبد تک جاتے نہ رہیں گے۔ یہ خُداوند کا فرمان ہے]+

باب ۵۹:۱۳ متّی ۱۲:۳۴+
باب ۵۹:۱۷ افسیوں ۶:۱۷، ۱-تسالونیکیوں ۵:۸+
باب ۵۹:۲۰ رومیوں ۱۱:۲۶+

باب ۶۰

صیہُون کی حشمت

۱ اُٹھ۔ مُنوّر ہو۔ کیونکہ تیرا نُور آ پُہنچا۔ اور خُداوند کی تجلّی تُجھ پر طلُوع ہے۝ ۲ کیونکہ دیکھ تارِیکی زمین پر چھائی ہُوئی ہے اور قوموں پر اندھیرا ہے۔ لیکن تُجھ پر خُداوند طلُوع ہے۔ اور اُس کی تجلّی تُجھ پر ظاہر ہے۝

۳ اور قومیں تیرے نُور کی طرف۔ اور سلاطین تیری روشنی کی چمک کی طرف چلیں گے۝ ۴ اپنی آنکھیں اُٹھا کر نظر دوڑا۔ وہ سب کے سب جمع ہُوئے اور تیرے پاس آئے۔ تیرے بیٹے دُور سے آ رہے ہیں۔ اور تیری بیٹیاں گود میں اُٹھائی ہُوئی ہیں۝ ۵ تب تُو دیکھے گی اور خُوشی سے چمک اُٹھے گی۔ اور تیرا دِل دھڑکے گا اور کُشادہ ہو گا۔ کیونکہ سُمندر کی ثروت تیری طرف پھرے گی اور قوموں کی دولت تیری طرف آئے گی۝ ۶ اُونٹوں کی کثرت تُجھ پر پھیلے گی۔ یعنی مِدیان اور عیفہ کی سانڈنیاں۔ وہ سب سبا سے آ کر سونا اور لُوبان لا رہے ہیں۔ وہ خُداوند کی حمد کے مُبشّر ہیں۝ ۷ قیدار کے سب گلّے تیرے پاس جمع ہُوئے۔ نبایوت کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہیں۔ وہ پسندیدہ

ہوکر میرے مذبح پر چڑھائے جاتے ہیں ۔ یقیناً ۔مَیں اپنے
۸ جلال کے گھر کو جلالی کرُدوں گاO یہ کون ہیں جو بادل کی طرح
۹ اُڑتے ہیں اَور جیسے کبُوتر اپنے کابُک کی طرف؟O یقیناً ۔جزائر
میرے پاس جمع ہُوئے ہیں ۔اَور ترشیش کے جہاز سب سے پہلے
ہیں تا کہ تیرے بیٹوں کو دُور سے لائیں ۔ اَور اُن کے ساتھ ہی
اُن کی چاندی اَور سونا ۔خُداوند تیرے خُدا کے نام کی خاطر اَور
اِسرآئیل کے قُدُّوس کے لئے جو تیرا اعظمت بخشنے والا ہےO
۱۰ اَور پردیسی تیری دِیواریں تعمیر کریں گے ۔ اَور اُن
کے بادشاہ تیرے خادِم ہوں گے ۔حالانکہ مَیں نے اپنے غضب
میں تُجھے مارا ۔تو بھی مَیں اپنی رحمت کے لحاظ سے تُجھ پر مہربان
[۱۱] ہُواO اَور تیرے پھاٹک ہمیشہ کُھلے رہیں گے ۔ وہ نہ تو کبھی دِن
کو اَور نہ رات کو بند کیئے جائیں گے ۔ تا کہ قوموں کی ثروت
تیرے پاس لائی جائے اَور ساتھ ہی اُن کے بادشاہ حاضر ہوںO
۱۲ [کیونکہ وہ قوم یا مُملکت جو تیری خدمت گُزاری نہ کرے گی
ہلاک ہو جائے گی ۔ ہاں وہ قومیں بالکُل تباہ کی جائیں گی]O
۱۳ لُبنان کا جلال تیرے پاس آئے گا ۔یعنی سرو اَور صنوبر اَور دیودار
سب کے سب تا کہ میری جائے مُقدّس کی زِینت ہوں ۔اَور
۱۴ مَیں اپنے پاؤں کی چوکی کو رونق بخشُوں گاO تیرے ظُلم کرنے
والوں کے بیٹے عاجِزی کرتے ہُوئے تیرے پاس آئیں گے
اَور جنہوں نے تیری تحقیر کی وہ تیرے پاؤں کے تلووں کو سجدہ
کریں گے اَور وہ تُجھے خُداوند کا شہر اَور اسرآئیل کے قُدُّوس کا
صیہُون کہیں گےO
۱۵ اَور متروکہ کی بجائے یعنی اُس مکرُوہہ کی بجائے جس
میں سے کوئی نہیں گُزرتا تھا ۔مَیں تُجھے ہمیشہ کے لئے جلالی اَور
۱۶ پُشتوں کی پُشت کے لئے باعِثِ فرحت کرُدوں گاO تُو قوموں
کا دُودھ چُوسے گی ۔اَور شاہی چھاتیاں چُوسے گی اَور تُو جانے
گی کہ مَیں خُداوند تیرا نجات دینے والا اَور یعقُوب کا قادِر
۱۷ ہُوں جو تیرا فدیہ دیتا ہےO مَیں پیتل کے بدلے سونا اَور لوہے
کے بدلے چاندی لاؤں گا ۔ اَور لکڑی کے بدلے پیتل اَور

باب۶۰ :۱۱ مُکاشفہ ۲۱ :۲۵-۲۶+

پتھّر کے بدلے لوہا ۔اَور مَیں سلامتی کو تیرا پیشوا اَور صداقت کو
تیرا حاکم بناؤُں گاO آگے کو تیری سرزمین میں ظُلم کی ۔ اَور تیری ۱۸
سرحدوں میں تباہی اَور ہلاکت کی بات سُنی نہ جائے گی ۔ بلکہ
تُو اپنی دِیواروں کو نجات اَور اپنے پھاٹکوں کو حمد کہے گیO
[۱۹] بعدازاں دِن کے وقت آفتاب تُجھے روشنی نہ دے گا ۔
اَور نہ رات کو مہتاب اپنی چاندی سے تُجھے روشن کرے گا ۔ بلکہ
خُداوند تیرا ابدی نُور ہوگا ۔اَور تیرا خُدا تیرا فخر ہوگاO تیرا سُورج ۲۰
پھر غرُوب نہ ہوگا اَور نہ تیرا چاند گھٹے گا ۔ کیونکہ خُداوند تیرا
اَبدی نُور ہوگا اَور تیرے ماتم کے دِن ختم ہو جائیں گےO
تیرے لوگ سب کے سب صادِق ہوں گے اَور وہ ۲۱
ہمیشہ کے لئے مُلک کے وارِث ہوں گے ۔ وہ میری لگائی ہُوئی
شاخ اَور میرے ہاتھوں کا کام ہوں گے جن سے مَیں جلال
پاؤُں گاO چھوٹے سے چھوٹا گروہ ہزاروں بنے گا ۔اَور کمترین ۲۲
زبردست قوم بن جائے گا ۔مَیں خُداوند یہ کام عین وقت پر
جلد از جلد تمام کرُوں گا+

باب ۶۱

[مسیح کا عُہدہ] مالِک خُداوند کی رُوح مُجھ پر ہے ۔ کیونکہ [۱]
خُداوند نے مُجھے مسح کیا تا کہ مسکینوں کو خُوشخبری دُوں ۔اُس نے
مُجھے اِس لئے بھیجا کہ شکستہ دِلوں کو دُرست کرُوں ۔اَور اسیروں
کو آزادی کی اَور قیدیوں کو رِہائی کی بشارت دُوںO تا کہ خُداوند [۲]
کے سالِ مقبُول کا اَور ہمارے خُداوند کے اِنتقام کے دِن کا
اِشتہار دُوں اَور سب ماتم کرنے والوں کو تسلّی بخشُوںO تا کہ ۳
صیہُون کے ماتم کرنے والوں کو خُوشی دِلاؤُں ۔راکھ کے بدلے
زِینت اَور ماتم کے بدلے خُوشی کا تیل اَور نااُمّیدی کے بدلے
ستائش کی خلعت اُنہیں بخشُوں ۔اَور وہ صداقت کے بلُوط کہلائیں
گے یعنی خُداوند کے لگائے ہُوئے جو اُس کا جلال ظاہر کریںO

باب۶۰ :۱۹ مُکاشفہ ۲۱ :۲۳-۲۲ :۵+

باب۶۱ :۱ متّی ۱۱ :۵؛ لُوقا ۴ :۱۸+ باب۶۱ :۲ متّی ۵ :۵+

۴ اَور وہ قدیم وِیرانوں کو تعمیر کریں گے اَور قدیم کھنڈروں کو دُرست کریں گے اَور وِیران شُدہ شہروں کو اَور پُشت در پُشت ۵ کی بربادیوں کو اَز سرِ نَو بنائیں گے ۝ اَور پردیسی کھڑے ہوں گے اَور تُمہارے گلّوں کو چَرائیں گے۔ اَور پردیسیوں کے بیٹے ۶ تُمہارے ہلواہے اَور تاکِستان کے رکھوالے ہوں گے ۝ لیکن تُم خُداوند کے کاہِن کہلاؤ گے۔ اَور تُم سے کہا جائے گا کہ

"اَے ہمارے خُدا کے خادِمو" تُم قوموں کی دولت ۷ کھاؤ گے اَور اُن کی شوکت سے آراستہ ہو گے ۝ اُن کی دُگنی رُسوائی کے بدلے اَور چُونکہ توہین اَور تُھوک اُن کا حِصّہ رہا۔ وہ اپنی سَرزمین میں دُگنی مِیراث پائیں گے اَور اُن کی خُوشی ۸ اَبدی ہو گی ۝ کیونکہ مَیں خُداوند عدل کو پیار کرتا ہُوں۔ اَور غارت گری اَور ظُلم سے مُتنفِّر ہوتا ہُوں۔ مَیں اُن کے کام کو راستی میں قائم کرُوں گا۔ اَور اُن کے ساتھ اَبدی عہد باندُھوں ۹ گا ۝ اَور اُن کی نسل قوموں کے درمیان اَور اُن کی نسل اُمّتوں کے درمیان پہچانی جائے گی۔ تو جِتنے اُنہیں دیکھیں گے وہ اُنہیں پہچانیں گے کہ یہ وہ نسل ہَے جِسے خُداوند نے برکت دی ۝

۱۰ مَیں خُداوند میں نہایت شادمان ہُوں گا۔ اَور میری جان میرے خُدا میں خُوش ہو گی۔ کیونکہ اُس نے مُجھے نجات کی پوشاک سے مُلبّس کِیا۔ اَور صداقت کا جُبّہ مُجھے پہنایا۔ دُلہے کی طرح جو تاج سے سجایا گیا ہو اَور دُلہن کی طرح جو اپنے زیورات ۱۱ سے آراستہ ہو ۝ کیونکہ جس طرح زمین اپنی سبزی نِکالتی اَور باغ اپنے میں بوئی ہُوئی چیزوں کو اُگاتا ہَے اُسی طرح سے مالِک خُداوند تمام قوموں کے سامنے صداقت اَور حمد اُگائے گا +

باب ۶۲

۱ **صیہُوؔن کی نجات** صیہُوؔن کی خاطِر مَیں چُپ نہ رہُوں گا اَور یرُوشلِیؔم کی خاطِر مَیں آرام نہ کرُوں گا۔ جب تک کہ اُس کی راستبازی نُور کی طرح نہ نِکلے۔ اَور اُس کی نجات روشن چراغ ۲ کی مانند نہ ہو ۝ اَور قومیں تیری صداقت کو اَور بادشاہ تیری شوکت کو نہ دیکھیں۔ اَور تُو ایک نئے نام سے کہلائے گی۔ جِسے ۳ خُداوند کا مُنہ مُقرّر کرے گا ۝ اَور تُو خُداوند کے ہاتھ میں فخر کا ۴ تاج اَور اپنے خُدا کی ہتھیلی میں مملُکت کا تاج ہو گی ۝ بعد اَزاں تُجھے "متُرُوکہ" نہ کہا جائے گا۔ اَور تیری سَرزمین "وِیرانہ" نہ کہلائے گی بلکہ تُجھے "اِس میں میری خُوشی" کہا جائے گا۔ اَور تیری سَرزمین "منکُوحہ" کہلائے گی۔ کیونکہ خُداوند تُجھ سے ۵ خُوش ہُؤا اَور تیری سَرزمین کا بِیاہ ہو گا ۝ کیونکہ جس طرح نَوجوان کُنواری کو بِیاہتا ہَے اُسی طرح تیرا تعمیر کرنے والا تُجھے بِیاہے گا۔ اَور جس طرح دُلہا دُلہن سے خُوش ہوتا ہَے۔ اُسی طرح تیرا خُدا تُجھ سے خُوش ہو گا ۝

۶ اَے یرُوشلِیؔم! مَیں نے تیری دِیواروں پر نِگہبان مُقرّر کِئے۔ وہ دِن بھر اَور رات بھر چُپ نہ رہیں گے۔ تُم جو ۷ خُداوند کو یاد دِلاتے ہو۔ تُم خاموش نہ رہو ۝ اَور اُسے آرام نہ کرنے دو جب تک کہ وہ یرُوشلِیؔم کو بحال نہ کرے اَور اُسے زمین کا فخر نہ بنائے ۝

۸ خُداوند نے اپنے دہنے ہاتھ اَور اپنی قُوّت کے بازُو کی قسم کھائی ہَے۔ کہ آگے کو مَیں تیری گندم تیرے دُشمنوں کی خُوراک نہ کرُوں گا اَور پردیسی کے بیٹے تیری اُس نئی مَے کو نہ پِئیں گے جس ۹ کے لئے تُو نے مُشقّت اُٹھائی ۝ بلکہ جنہوں نے غلّہ جمع کِیا وُہی اُسے کھائیں گے اَور خُداوند کی حمد کریں گے اَور جنہوں نے مَے کا ذخیرہ کِیا وُہی اُسے میری مُقدّس بارگاہ میں پِئیں گے ۝

۱۰ گُزرو۔ پھاٹکوں میں سے گُزرو۔ اُمّت کے لئے راہ تیّار کرو۔ ہموار کرو۔ شاہراہ کو ہموار کرو۔ پتّھروں کو ہٹا دو۔ قوموں ۱۱ کے لئے جھنڈا اُونچا کرو ۝ دیکھ خُداوند نے زمین کے کِناروں تک مشہُور کر دِیا۔ کہ صیہُوؔن کی بیٹی سے کہو۔ دیکھ تیرا نجات دینے والا آتا ہَے۔ دیکھ اُس کی جزا اُس کے ساتھ ہَے اَور اُس ۱۲ کا اَجر اُس کے آگے ہَے ۝ اَور وہ اُمّت مُقدّس کہلائے گی یعنی خُداوند کے چُھڑائے ہُوئے۔ پر تُو مطلُوبہ یعنی غیر متُرُوک شہر کہلائے گی +

باب ۶۲: ۱۱ متّی ۲۰: ۵ +

باب ۶۳

۱ **صیہُون کے دُشمنوں کی بربادی** یہ کون ہے جو اَدوم سے اَور سُرخ لباس پہنے بُصرہ سے آتا ہے۔ یعنی یہ جس کی پوشاک درخشاں ہے اَور جو اپنی عظیم قُدرت سے خراماں ہے؟ مَیں ہی ہُوں جس کا کلام صداقت کا ہے اَور جو نجات دینے پر قادِر ہے ○
[۲] تیرا لباس کیوں سُرخ ہے اَور تیرے کپڑے کیوں اُس کی طرح ہیں جو انگور کو کولھو میں کُچلتا ہے؟ ○ ۳ مَیں نے اکیلے ہی انگور کو کولھو میں کُچلا۔ اَور قوموں میں سے کوئی میرے ساتھ نہ تھی۔ مَیں نے اپنے غُصّے میں اُنہیں کُچلا۔ اَور اپنے غضب میں اُنہیں پامال کیا۔ اُن کا شیرہ میرے کپڑوں پر چھڑکا گیا۔ اَور میرا سارا لباس آلُودہ ہُوا ○ ۴ کیونکہ اِنتقام کا دِن میرے دِل میں تھا۔ اَور میری نجات کا سال آ پُہنچا ○ ۵ مَیں نے نِگاہ کی اَور کوئی مددگار نہ تھا اَور مَیں نے تعجُّب کیا اَور کوئی سنبھالنے والا نہ تھا۔ تو میرے اپنے بازُو نے مُجھے نجات دی۔ اَور میرے غضب ہی نے میری مدد کی ○ ۶ تو مَیں نے اپنے غُصّے میں قوموں کو لتاڑا۔ اَور اپنے غضب میں مَیں نے اُنہیں متوالا کیا۔ اَور اُن کی طاقت خاک میں مِلائی ○

۷ **اِسرائیل پر خُدا کی رحمدِلی** مَیں خُداوند کی نعمتوں اَور خُداوند کی کثیر سِتائش کا ذِکر کرُوں گا۔ اُن سب کاموں کے لئے جو خُداوند نے ہمارے لئے کِئے اَور اُس بڑی نیکی کے لئے جو اُس نے اپنی رحمتوں اَور فراوان شفقتوں کے مُطابِق اِسرائیل کے گھرانے کو دِکھائی ○ ۸ کیونکہ اُس نے کہا۔ یقیناً وہ میری اُمّت ہیں۔ یعنی ایسے فرزند جو بے وفائی نہ کریں گے ○ ۹ سو وہ اُن کی ہر مُصیبت میں مُصیبت زدہ ہُوا۔ نہ قاصِد نے اَور نہ فرِشتہ نے بلکہ اُس نے خُود ہی اُنہیں چُھڑایا۔ اُس نے اپنی مُحبّت اَور اپنی شفقت سے اُن کا فِدیہ دِیا اَور اُنہیں اُٹھایا اَور قدیم کے تمام ایّام میں اُنہیں لئے پھرا ○ ۱۰ لیکن اُنہوں نے سرکشی کی اَور اُس کی قُدُّوس رُوح کو غمگین کیا۔ تو وہ اُن کا دُشمن بن گیا اَور اُن سے لڑا ○

۱۱ پھر اُنہوں نے اگلے دِنوں کو اَور اُس کے بندے مُوسیٰ کو یاد کیا۔ کہاں ہے وہ جو اپنے گلّے کے چوپان کو سمُندر سے نِکال لایا؟ کہاں ہے وہ جس نے اُس میں اپنی قُدُّوس رُوح ڈالی؟ ○ ۱۲ یعنی وہ جس نے اپنے فخر کے بازُو کو مُوسیٰ کے دہنی طرف چلایا۔ اَور پانی کو اُن کے سامنے چِیرا۔ تا کہ اپنے لئے اَبدی نام بنائے ○ ۱۳ وہ اُنہیں اِس طرح سمُندر کی تہہ پر لے گیا۔ جس طرح گھوڑا ٹھوکر کھائے بغیر بیابان میں چلتا ہے ○ ۱۴ جس طرح مواشی وادی میں اُترتے ہیں۔ اُسی طرح خُداوند کی رُوح اُنہیں آرام گاہ میں لائی۔ تا کہ تُو اپنے لئے جلیل نام بنائے ○

۱۵ آسمان پر سے نِگاہ کر۔ اَور اپنے مُقدّس اَور جلیل مَسکن سے دیکھ۔ تیری غیرت اَور تیری طاقت اَور دِلی ہمدردی اَور تیری رحمتیں کہاں ہیں؟ اُنہیں روک نہ رکھّ ○ ۱۶ کیونکہ تُو ہمارا باپ ہے۔ بے شک اِبراہیم نے ہمیں نہ پہچانا اَور اِسرائیل نے ہمیں نہ جانا۔ اَے خُداوند۔ تُو ہی ہمارا باپ ہے۔ تُو ہی قدیم سے ہمارا فِدیہ دینے والا کہلاتا ہے ○ ۱۷ اَے خُداوند! کیوں تُو نے اپنی راہوں سے ہمیں بھٹکنے دِیا اَور ہمارے دِلوں کو سخت کیا تا کہ تُجھ سے نہ ڈریں؟ اپنے بندوں کی خاطِر یعنی اپنی مِیراث کے قبائل کی خاطِر ہماری طرف پھر آ ○ ۱۸ شریروں نے کِس لئے تیرے کوہِ مُقدّس پر قبضہ کیا اَور ہمارے دُشمن کِس واسطے تیرے مَقدِس کو پامال کرتے ہیں؟ ○ ۱۹ ہم اُن کی مانند ہُوئے جن پر تُو نے زمانے کے شرُوع سے کبھی حکُومت نہیں کی اَور جو تیرے نام کے نہیں کہلاتے +

باب ۶۴

۱ کاش کہ تُو آسمان کو پھاڑے اَور اُتر آئے۔ کہ پہاڑ تیری حضُوری سے پِگھل جائیں ○ ۲ جیسے کہ آگ سُوکھی لکڑی کو جلاتی اَور پانی آگ سے جوش مارتا ہے تا کہ تیرے مُخالِف تیرے نام کو پہچانیں۔ اَور قومیں تیری حضُوری سے لرزاں ہوں ○ ۳ جس وقت تُو خوفناک کام کرے جن کے ہم مُنتظِر نہ تھے ○ [۴] اَور جن کی

باب ۶۳:۲ مُکاشفہ ۱۹:۱۳+

باب ۶۴:۴ ۱-قرنتیوں ۲:۹+

خبر زمانے کے شرُوع ہی سے کبھی سُنی نہ گئی۔ نہ کان نے سُنا
اَور نہ آنکھ نے دیکھا کہ تیرے سِوا کوئی اَور خُدا اپنے مُنتظِرین
۵ کے لئے کُچھ کرتا ہَے ○ تُو اُسے مِلتا ہَے جو خُوشی سے صداقت
کا کام کرتا۔ اَور تیری راہوں میں تُجھے یاد رکھتا ہَے۔
دیکھ۔ تُو غُصّہ ہُؤا پر ہم گُناہ کرتے گئے۔ تُو ہماری
۶ شرارت کو دیکھ کر بُڑبُڑایا پر ہم بَدی کرتے رہے ○ اَور ہم سب کے
سب ناپاکوں کی طرح ہو گئے اَور ہماری تمام صداقت پارچہءِ حَیض
کی مانند ہُوئی۔ ہم سب پتّوں کی طرح گِرتے ہَیں اَور ہماری
۷ بَدیاں ہمیں ہَوا کی مانند لے جاتی ہَیں ○ اَور کوئی باقی نہیں جو
تیرے نام کو پُکارے۔ اَور نہ کوئی آمادہ ہَے جو تُجھ سے لِپٹا رہے۔
کیونکہ تُو نے اپنا چِہرہ ہم سے چُھپایا اَور ہماری بَدی کے ہاتھ سے
تُو نے ہمیں پِگھلا دیا ○

۸ اَور اَب اَے خُداوند! تُو ہمارا باپ ہَے۔ ہم مِٹّی ہَیں
تُو ہمارا بنانے والا ہَے۔ اَور ہم سب تیرے ہاتھ کا کام ہَیں ○
۹ اَے خُداوند زیادہ غضب ناک نہ ہو۔ اَور ہماری بَدی کو اَبد تک
۱۰ یاد نہ کر۔ دیکھ ہم سب کے سب تیری اُمّت ہَیں ○ تیرے
مُقدّس شہر بیابان بن گئے۔ صیہُونؔ وِیران اَور یرُوشلیمؔ سُنسان
۱۱ ہَے ○ ہمارا مُقدّس اَور خُوشنُما گھر جِس میں ہمارے باپ دادا تیری
حمد کرتے تھے آگ سے جَلایا گیا۔ اَور ہماری تمام مرغُوب
۱۲ چیزیں برباد ہو گئیں ○ اَے خُداوند! کیا تُو اِن باتوں کو دیکھتے
ہُوئے اپنے آپ کو روکے گا اَور خاموش رہے گا اَور ہمیں شِدّت
سے دُکھ دے گا؟+

باب ۶۵

۱ **تطہیرِ اسرائیلؔ** جو مُجھے نہیں پُوچھتے تھے مَیں اُنہیں مِلتا تھا۔
جو مُجھے نہیں ڈُھونڈتے تھے وہ مُجھے پاتے تھے۔ مَیں اُس قوم
سے جو میرے نام کی نہیں کہلاتی تھی کہتا تھا کہ مَیں حاضِر ہُوں۔
۲ دیکھ مَیں حاضِر ہُوں ○ مَیں سارے دِن اپنے ہاتھ ایک سرکش
قوم کی طرف پھیلائے رہا جو اپنے خیالات کے مُطابِق نیک
۳ راہ میں نہیں چلتی ○ ایک اَیسی قوم جو ہر وقت میرے رُوبرُو مُجھے
غُصّہ دِلاتی ہَے جو باغات میں قُربانیاں چڑھاتی اَور اینٹوں پر
۴ خُوشبُو جلاتی ہَے ○ جو مقبروں میں بَیٹھتی اَور مزاروں میں رات
کاٹتی ہَے۔ جو خِنزیر کا گوشت کھاتی ہَے اَور جِس کے برتنوں
۵ میں پلید شوربا ہَے ○ اَور جو کہتی ہَے کہ دُور کھڑا رہ۔ مُجھے نہ چُھو
ایسا نہ ہو کہ مَیں تُجھے پاک کرُوں ایسے لوگ میری ناک میں
دُھواں اَور دِن بھر کی جلتی ہُوئی آگ ہَیں۔ دیکھ، یہ میرے سامنے
لِکھا گیا ہَے۔ مَیں چُپ نہ رہُوں گا بلکہ بدلہ دُوں گا۔ بدلہ اُن
۷ کی گود میں ڈال دُوں گا ○ (خُداوند فرماتا ہَے) "تُمہاری بَدیوں
کا بدلہ اَور ساتھ ہی تُمہارے باپ دادا کی بَدیوں کا" جو پہاڑوں
پر خُوشبُو جلاتے تھے اَور ٹیلوں پر مُجھے ملامت کرتے تھے۔ پس
مَیں ناپ کر اُن کے اگلے کام اُن کی گود میں ڈال دُوں گا ○

۸ خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ جِس طرح انگُور کے خوشے میں
کھٹّے دانے پائے جائیں اَور کہا جائے کہ اُنہیں خراب نہ کر کیونکہ
اِن میں برکت ہَے۔ اُسی طرح مَیں اپنے بندوں کی خاطِر کرُوں
۹ گا۔ یعنی یہ کہ سب کو ہلاک نہ کرُوں ○ اَور مَیں یعقُوبؔ میں سے
ایک نسل اَور یہُوداہؔ میں سے اپنے پہاڑوں کا ایک وارِث نِکالُوں
گا۔ تو میرے برگُزیدے اُس کے وارِث ہوں گے۔ اَور میرے
۱۰ بندے وہاں سکُونت کریں گے ○ اَور شارُونؔ گلّوں کے ٹھہرنے
کی جگہ اَور وادیِ عکُورؔ بَیلوں کے بَیٹھنے کا مقام ہو گا یعنی میری
اُس اُمّت کے لئے جو میری تلاش میں ہَے ○

۱۱ اَور تُم جنہوں نے خُداوند کو ترک کیا۔ اَور میرے
کوہِ مُقدّس کو بھُول گئے اَور جو جَدؔ کے لئے دسترخوان تیّار
۱۲ کرتے ہو۔ اَور مناتؔ کے لئے مُرکّب مَے ملاتے ہو ○ مَیں
تُمہیں تلوار کے لئے مخصُوص کرُوں گا۔ اَور تُم سب ذبح ہونے
کے لئے جُھکو گے کیونکہ مَیں نے تُمہیں بُلایا اَور تُم نے جواب نہ
دِیا مَیں نے بات کی اَور تُم نے نہ سُنی۔ بلکہ تُم نے میری آنکھوں
۱۳ میں بَدی کی۔ اَور جو مَیں نے نہ چاہا اُسے تُم نے پسند کیا ○ اِس
لئے مالِک خُداوند یُوں فرماتا ہَے کہ دیکھ میرے بندے کھائیں

باب ۶۵:۱ رومیوں ۱۰: ۲۰-۲۱+

گے پر تُم بُھوکے رہو گے۔ دیکھ میرے بندے پیئیں گے پر تُم
پیاسے رہو گے۔ دیکھ میرے بندے خُوشی کریں گے پر تُم شرمندہ
۱۴ ہو گے ○ دیکھ میرے بندے دِل کی خُوشی سے گیت گائیں گے
پر تُم دِلگیری سے چلّاؤ گے اَور رُوح کی شِکستگی سے واویلا کرو
۱۵ گے ○ اَور تُم اپنا نام پِیچھے چھوڑو گے تاکہ میرے برگُزیدوں کے
لئے باعِثِ عبرت ہو۔ مالِک خُداوند [تُجھے قتل کرے گا۔ پر]
۱۶ اپنے بندوں کو دُوسرے نام سے بُلائے گا ○ پس جو کوئی زمین پر
اِس نام سے برکت چاہے گا وہ خُدائے اٰمین کی برکت پائے
گا۔ اَور جو کوئی زمین پر اِس کی قسم کھائے گا وہ خُدائے اٰمین کی
قسم کھائے گا۔ کیونکہ پہلی مُصیبتیں بُھول گئیں اَور میری آنکھوں
سے پوشیدہ ہُوئیں ○

۱۷ کیونکہ دیکھ مَیں نئے آسمان اَور نئی زمین کو پیدا کرُوں
گا۔ تو پہلی چیزوں کا ذِکر نہ کِیا جائے گا۔ اَور نہ وہ دِل میں
۱۸ آئیں گی ○ بلکہ تُم خُوش ہو گے اَور اُن چیزوں کے بارے میں
اَبد تک شادمانی کرو گے جو مَیں پیدا کرُوں گا۔ کیونکہ دیکھ مَیں
۱۹ یرُوشلیِم کو شادمانی اَور اُس کی اُمّت کو فرحت بنا دیتا ہُوں ○ اَور
مَیں یرُوشلیِم سے خُوش اَور اپنی اُمّت سے شادمان ہُوں گا۔ اَور
بعد ازاں اُس میں رونے کی صدا اَور نالہ کرنے کی آواز سُنی نہ
۲۰ جائے گی ○ اَور آگے کو وہاں کوئی لڑکا کم عُمر نہ رہے گا اَور نہ کوئی
عُمر رسیدہ جو اپنے ایّام کو پُورا نہ کرے۔ کیونکہ لڑکا سَو برس کی
عُمر کا ہو کر مَرے گا۔ پر خطاکار اگرچہ سَو برس کا ہو ملعُون ہوگا ○
۲۱ اَور وہ گھر بنائیں گے اَور اُن میں بسیں گے اَور تاکِستان لگائیں
۲۲ گے اَور اُن کا پَھل کھائیں گے ○ اَور ایسا نہ ہوگا۔ کہ وہ بنائیں
اَور دُوسرا بسے اَور وہ لگائیں اَور دُوسرا کھائے۔ کیونکہ میری اُمّت
کے ایّام درخت کے ایّام کی مانند ہوں گے۔ اَور میرے برگُزیدے
۲۳ اپنے ہاتھوں کے کاموں سے فائدہ اُٹھائیں گے ○ وہ بے فائدہ
مُشقّت نہ اُٹھائیں گے اَور نہ جلد مَر جانے والی اولاد پیدا کریں
گے۔ کیونکہ وہ مع اپنی اولاد کے خُداوند کے مُبارکوں کی نسل
۲۴ ہوں گی ○ پیشتر اِس کے کہ وہ پُکاریں مَیں جواب دُوں گا۔ اَور وہ
۲۵ کہتے ہی ہوں گے کہ مَیں سُن لُوں گا ○ بھیڑیا اَور برّہ اِکٹھے چَریں
گے۔ اَور شیر بَیل کی مانند بُھوسا کھائے گا۔ اَور سانپ کا کھانا
مِٹّی ہوگا۔ وہ میرے کوہِ مُقدّس پر کہیں ضرر نہ پُہنچائیں گے
اَور نہ ہلاک کریں گے یُوں ہی خُداوند کا فرمان ہے +

باب ۶۶

اجر اَور عذاب

۱ خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ آسمان میرا تخت
اَور زمین میرے پاؤں کی چوکی ہے۔ تو کون سا گھر تُم میرے
۲ لئے بناؤ گے یا میرے آرام کی جگہ کہاں ہے؟ ○ خُداوند فرماتا
ہے کہ میرے ہی ہاتھ نے یہ سب چیزیں بنائیں اَور یہ سب
چیزیں میری ہی ہیں۔ پس مَیں فقط اُس پر نظر کرُوں گا جو
مِسکین اَور شِکستہ رُوح ہے اَور جو میرے کلام سے کانپ جاتا
۳ ہے ○ جو بَیل کو ذبح کرتے اَور ویسے ہی اپنے ہم جِنس کو قتل
کرتے ہیں۔ جو بھیڑ کی قُربانی کرتے اَور ویسے ہی کُتّے کی
گردن توڑتے ہیں۔ جو نذروں کے ساتھ خنزیر کا خُون مِلاتے
اَور لُوبان گُذراننے کے ساتھ ہی بُت کو مُبارک کہتے ہیں۔ یہ
سب اپنی ہی راہیں چُن لیتے ہیں اَور اِن کے دِل اِن کی
۴ ناپاکیوں سے مسرُور ہوتے ہیں ○ اِس لئے مَیں بھی اُن کے
لئے مُصیبتوں کو چُن لُوں گا اَور جس سے وہ ڈرتے ہیں وُہی
اُن پر ڈالُوں گا۔ کیونکہ مَیں نے بُلایا پر کِسی نے جواب نہ دِیا۔
اَور مَیں نے بات کی پر اُنہوں نے نہ سُنی۔ بلکہ وہ میرے
رُوبرُو شرارت کرتے رہے اَور جو مَیں نے نہ چاہا وہ اُسے پسند
۵ کرتے تھے ○ خُداوند کا کلام سُنو۔ تُم جو اُس کے کلمہ سے کانپتے
ہو۔ تُمہارے جو بھائی تُم سے نفرت کرتے اَور میرے نام کی
خاطر تُمہیں خارِج کر دیتے ہیں اُنہوں نے کہا ہے۔ کہ خُداوند
اپنا جلال ظاہر کرے تو ہم تُمہاری خُوشی پر نظر کریں گے۔ پس وہ
۶ شرمندہ ہوں گے ○ شہر سے شور و غُل اَور ہَیکل کی طرف سے
نِدا۔ یہ خُداوند کی آواز ہے جو اپنے دُشمنوں کو بدلہ دیتا ہے ○

باب ۶۵: ۱۷ مُکاشفہ ۲۱: ۱+ باب ۶۵: ۲۳ متّی ۲۵: ۳۴+
باب ۶۶: ۱ اعمال ۷: ۴۹، ۵۰+

۷ پیشتر اس سے کہ اُسے درد لگے اُس سے بچّہ ہُوا۔قبل اِس کے کہ وہ دَردِ زِہ میں مُبتلا ہُوئی اُس سے فرزندِ نرینہ پیدا
۸ ہُوا○ایسی بات کِس نے سُنی۔اُس کی مِثل کِس نے دیکھا؟ کیا زمین ایک ہی دِن میں پھَل لاتی ہَے یا کوئی قوم ایک ہی دفعہ پیدا ہوجاتی ہَے۔لیکن صیہُون کو پہلے ہی جب دَرد لگا تو اُس
۹ سے اولاد پیدا ہُوئی○خُداوند فرماتا ہَے کہ کیا مَیں دَردِ زِہ لگاؤُں اَور اولاد پیدا نہ کراؤُں؟ تیرا خُدا فرماتا ہَے کہ کیا مَیں اولاد کو پیدا کراؤُں اَور رِحِم بند کرُوں؟○
۱۰ یرُوشلیِم کے ساتھ خُوشی کرو اَور اُس کے ساتھ شادمان ہوتُم سب جو اُس سے مُحبّت رکھتے ہو۔اُس کے ساتھ بڑی شادمانی
۱۱ کرو۔تُم سب جو اُس پر نَوحہ کرتے ہو○تا کہ تُم چُوسو اَور اُس کے تسلّی دِہ پِستانوں سے سیر ہو۔اَور دُودھ دوہو اَور اُس کی ثروت
۱۲ کے پِستانوں سے حَظّ اُٹھاؤ○کیونکہ خُداوند یُوں فرماتا ہَے۔دیکھ۔مَیں سلامتی کو دریا کی مانند اَور قوموں کی شوکت کو لبریز ندی کی طرح اُس کی طرف رواں کرُوں گا۔تب تُم چُوسو گے۔اَور گود میں اُٹھائے جاؤ گے اَور گھُٹنوں پر تُم سے لاڈ کِیا جائے
۱۳ گا○اُس کی طرح جس کی ماں اُسے تسلّی دیتی ہَے۔ویسے ہی
۱۴ مَیں تُمہیں تسلّی دُوں گا۔اَور یرُوشلیِم میں تُم تسلّی پاؤ گے○اَور تُم دیکھو گے۔اَور تُمہارا دِل خُوش ہوگا۔اَور تُمہاری ہڈّیاں گھاس کی مانند پھُوٹیں گی۔اَور خُداوند کا ہاتھ اُس کے بندوں پر ظاہر ہوگا۔اَور اپنے دُشمنوں پر غضبناک ہوگا○
۱۵ کیونکہ دیکھ۔خُداوند آگ لے کر آئے گا اَور اُس کی رتھیں گَردباد کی مانند ہوں گی تا کہ وہ اپنا غضب قہر سے اَور اپنی
۱۶ دھمکی آگ کے شُعلے میں لائے○کیونکہ خُداوند آگ سے تمام دُنیا اَور تلوار سے تمام نَوعِ بشر کے ساتھ جھگڑے گا۔اَور
۱۷ خُداوند کے مقتُول بہُت ہوں گے○جو اپنے آپ کو کِسی کے پیچھے باغات کے لئے پاک اَور صاف کرتے تھے۔اَور جو خنزیر کا گوشت اَور مکرُوہ چیزیں اَور چُوہے کھاتے تھے۔خُداوند فرماتا ہَے کہ اُن کے کام اَور اُن کے منصُوبے سب کے سب فنا ہوجائیں گے○

اقوام کی دعوت

۱۸ پر مَیں اُن کے کاموں اَور اُن کے خیالوں کو جانتا ہُوں۔وہ وقت آ گیا ہَے کہ مَیں سب قوموں اَور زُبانوں کو جمع کرُوں گا۔سو وہ آئیں گے اَور میرا جلال دیکھیں
۱۹ گے○اَور مَیں اُن کے درمیان ایک نِشان نصب کرُوں گا۔ اَور جو اُن میں سے بچ گئے اُنہیں قوموں کے پاس ترشیش اَور فُوط اَور لُود اَور مَاشک اَور رَوش اَور تُوبل اَور یاوان اَور دُور دُور کے اُن جزائر کو بھیجُوں گا۔جنہوں نے میری شہرت نہیں سُنی اَور میرا جلال نہیں دیکھا۔تو وہ قوموں کے درمیان میرے جلال کی
۲۰ بشارت دیں گے○اَور خُداوند فرماتا ہَے۔کہ وہ تُمہارے سب بھائیوں کی تمام اقوام کے درمیان سے گھوڑوں اَور رتھوں پر اَور پالکیوں میں اَور خچّروں اَور سانڈنیوں پر بٹھا کر خُداوند کی نذر کے لئے یرُوشلیِم میں میرے کوہِ مُقدّس پر لائیں گے جس طرح بنی اِسرائیل پاک برتنوں میں خُداوند کے گھر میں ہدیہ
۲۱ لاتے ہیں○اَور خُداوند فرماتا ہَے کہ مَیں اُن میں سے بھی
۲۲ کاہن اَور لاوی ہونے کے لئے لُوں گا○خُداوند فرماتا ہَے کہ جس طرح نیا آسمان اَور نئی زمین جنہیں مَیں بناؤُں گا۔میرے حضُور قائم رہیں گے اُسی طرح تُمہاری نسل اَور تُمہارا نام قائم
۲۳ رہے گا○اَور خُداوند فرماتا ہَے کہ نئے چاند سے لے کر نئے چاند تک اَور سبت سے لے کر سبت تک تمام نَوعِ بشر میرے
۲۴ آگے سجدہ کرنے کے لئے آئیں گے○اَور وہ باہر نِکلیں گے اَور اُن آدمیوں کی لاشوں کو دیکھیں گے جنہوں نے مُجھ سے سرکشی کی۔کیونکہ اُن کا کیڑا نہ مَرے گا اَور اُن کی آگ نہ بُجھے گی۔اَور ہر بشر اُن سے نفرت کرے گا+

باب۶۶:۲۲ مُکاشفہ ۲۱:۱+ باب۶۶:۲۴ مرقس۹:۴۵+

اِرمیا

اِرمیا کاہِن بِنیامِین کے قبیلے سے اَور شہرِ عناتوت کا باشِندہ تھا۔ وہ اپنی ماں کے رِحم ہی سے خُدا کا نبی ہونے کے لئے مخصوص کِیا گیا تھا۔ اُس نے شاہِ یہُودہ یُوشیاہ کی سلطنت کے تیرھویں برس یعنی ۶۲۶ قبل از مسیح میں اپنی مُنادی شرُوع کی اَور ۵۸۸ قبل از مسیح تک نبُوّت کرتا رہا۔ اِرمیا نے اشُّور کی بربادی اَور بابل کی سرفرازی دیکھی۔ وہ لوگوں کی خُدا سے بے وفائی اَور عہد سے برگشتگی پر توبہ کرنے اَور خُدا کی طرف رجُوع لانے کی دعوت دیتا رہا۔ اُس کی نبُوّتوں کی کِتاب عِبرانی اَور یُونانی زُبان میں موجُود ہَے۔ لیکن اِن نبُوّتوں کی ترتیب میں فرق ہَے۔ اپنے فرائض کو انجام دینے، اپنے ستانے والوں کے ساتھ نیک سلُوک کرنے اَور اپنی ہولناک مَوت میں وہ خُداوند یسُوع مسیح کا پیش نشان ہَے۔ یہُودیوں کی ایک قدیم روایت ہَے کہ اُن یہُودیوں نے، جو مِصر کو گئے تھے، اُسے سنگسار کِیا تھا۔ کِتاب کے بڑے حِصّے یہ ہیں۔

ابواب ۱-۲۵ تعارف اَور بُلاہٹ
ابواب ۲۶-۴۵ خدمت کا دفاع اَور اُمّید کا پیغام
ابواب ۴۶-۵۱ قوموں کے خلاف فتویٰ اَور نبُوّت
باب ۵۲ تارِیخی بیانات

باب ۱

۱ بِنیامِین کی سرزمین کے عناتوت کے کاہِنوں میں ۲ سے اِرمیا بِن حِلقیاہ کے کلمات○ جِس سے شاہِ یہُودہ یوشیاہ بِن آمون کے ایّام میں یعنی اُس کے عہدِ سلطنت کے تیرھویں ۳ سال میں خُداوند ہم کلام ہُوا○ اَور شاہِ یہُودہ یہویقیم بِن یوشیاہ کے ایّام میں بھی شاہِ یہُودہ صدقیاہ بِن یوشیاہ کے گیارھویں برس کے اِختتام تک بلکہ پانچویں مہینہ میں یرُوشلیم کے اسیر ہونے تک ہم کلام ہوتا رہا○

۴،۵ **دعوتِ نبُوّت** خُداوند مُجھ سے ہم کلام ہُوا اَور کہا○ پیشتر اِس سے کہ مَیں نے تُجھے بطنِ مادر میں بنایا مَیں تُجھے جانتا تھا۔ اَور پیشتر اِس سے کہ تُو رِحم سے نِکلا مَیں نے تُجھے مخصُوص کِیا اَور ۶ تُجھے قوموں کا نبی ٹھہرایا○ تب مَیں نے کہا ہائے مالِک خُداوند! ۷ دیکھ مَیں بولنا نہیں جانتا۔ کیونکہ مَیں تو لڑکا ہُوں○ تو خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ نہ کہہ کہ مَیں تو لڑکا ہُوں۔ کیونکہ جہاں کہیں مَیں تُجھے بھیجُوں گا وہاں تُو جائے گا۔ اَور جو کُچھ مَیں تُجھے کہُوں گا تُو وُہی بولے گا○ ۸ تُو اُن کے چہرے سے نہ ڈر کیونکہ (خُداوند فرماتا ہَے) مَیں تیرے ساتھ ہُوں تاکہ تُجھے چُھڑاؤُں○ ۹ تب خُداوند نے اپنا ہاتھ بڑھایا اَور میرے مُنہ کو چُھوُا۔ اَور خُداوند نے مُجھ سے کہا کہ دیکھ۔ مَیں اپنا کلام تیرے مُنہ میں ڈالتا ہُوں○ ۱۰ دیکھ۔ آج کے دِن مَیں تُجھے قوموں پر اَور مملکتوں پر اِختیار دیتا ہُوں تاکہ تُو اُکھاڑے اَور ڈھائے اَور ہلاک کرے اَور گِرادے اَور بنائے اَور لگائے○

۱۱ **مضمُونِ نبُوّت** اَور خُداوند مُجھ سے ہم کلام ہُوا اَور کہا۔ اَے اِرمیا! تُو کیا دیکھتا ہَے؟ مَیں نے کہا۔ مَیں بادام کے درخت کی ایک شاخ دیکھتا ہُوں○ ۱۲ تو خُداوند نے مُجھ سے کہا۔ کہ تُو نے خُوب دیکھا۔ کیونکہ مَیں اپنے کلمہ پر بیدار ہُوں تاکہ اُسے پُورا کرُوں○

۱۳ اَور خُداوند دُوسری دفعہ مُجھ سے ہم کلام ہُوا اَور کہا کہ تُو کیا دیکھتا ہَے؟ مَیں نے کہا کہ مَیں اُبلتی ہُوئی دیگ دیکھتا ہُوں۔ اَور اُس کا مُنہ شِمال کی طرف ہَے○ ۱۴ تب خُداوند نے مُجھ سے کہا۔ کہ زمین کے تمام رہنے والوں پر شِمال کی طرف سے آفت ٹُوٹ پڑے گی○ ۱۵ کیونکہ (خُداوند فرماتا ہَے) دیکھ مَیں شِمال

میں مُملکتوں کے تمام خاندانوں کو بُلاؤُں گا۔تو وہ آئیں گے
اَور اُن میں سے ہر ایک اپنا تخت یرُوشلِیم کے پھاٹکوں کے
مدخل پر اَور اُس کے اِردگرد اُس کی تمام دِیواروں پر اَور یہُوداہ
۱۶ کے سب شہروں پر نصب کرے گا○ اَور مَیں اُن کی شرارت کے
لئے اُن پر فتویٰ لگاؤُں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے مُجھے چھوڑ دِیا اَور
دُوسرے مَعبُودوں کے لئے خُوشبُو جَلائی۔ اَور اپنے ہاتھوں کی
۱۷ کارِیگری کو سجدہ کیا○ پس تُو اپنی کمر باندھ اَور اُٹھ۔ اَور جِن
جِن باتوں کا مَیں تُجھے فرمان دُوں۔تُو اُن سے کہہ۔تُو اُن کے
چہرے سے نہ گھبرا ایسا نہ ہو کہ مَیں تُجھے اُن کے آگے گھبرادُوں○
۱۸ کیونکہ دیکھ مَیں آج کے دِن تُجھے تمام مُلک پر اَور یہُوداہ کے
بادشاہوں اَور اُس کے رئیسوں اَور اُس کے کاہِنوں اَور مُلک
کی رعایا کے مُقابِل ایک حصین شہر اَور لوہے کا ستُون اَور پیتل
۱۹ کی دِیوار بناتا ہُوں○ تو وہ تیرے ساتھ لڑائی کریں گے لیکن تُجھ
پر غالِب نہ آئیں گے۔ کیونکہ (خُداوند فرماتا ہے) مَیں تیرے
ساتھ ہُوں تا کہ تُجھے چُھڑاؤُں +

باب ۲

۱ بے وفا دُلہن — اَور خُداوند مُجھ سے ہم کلام ہُؤا اَور کہا○
۲ جا اَور یرُوشلِیم کے کانوں میں پُکار کر کہہ کہ خُداوند یُوں فرماتا
ہَے۔مَیں نے تیرے لڑکپن کی اُلفت اَور تیرے بیاہ کی مُحبّت
کو یاد رکھّا ہَے۔ جب تُو بیابان میں یعنی ایسی زمین میں جہاں
۳ کھیتی نہیں میرے پیچھے چلتی تھی○ اِسرائیل خُداوند کا مُقدّس اَور
اُس کی افزائش کا پہلا پھل تھا۔ جِتنے اُسے کھاجاتے تھے وہ سب
مُجرم ٹھہرے۔اُن پر آفت آتی تھی (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)○
۴ اَے یعقُوب کے گھرانے اَور اَے اِسرائیل کے
۵ گھرانے کے تمام خاندانو! خُداوند کا کلمہ سُنو○ خُداوند یُوں
فرماتا ہَے کہ تُمہارے باپ دادا نے مُجھ میں کونسی بے اِنصافی
پائی۔ کہ مُجھ سے دُور ہو گئے۔ اَور بطالت کی تقلید کی اَور
۶ باطِل ہو گئے○ اَور نہیں کہتے تھے کہ خُداوند کہاں ہَے جو ہمیں
مُلکِ مِصر سے نِکال لایا۔ اَور بیابان میں ہمارے ساتھ چلا۔
یعنی وِیرانی اَور گڑھوں کی سرزمین میں خُشک اَور مَوت کے
سائے کی سرزمین میں۔ ایسی سرزمین میں جہاں کوئی اِنسان
نہیں چلتا تھا اَور کوئی آدمی اُس میں نہیں بستا تھا○ ۷ مَیں نے
تُمہیں زرخیز سرزمین میں داخِل کیا۔ تاکہ تُم اُس کے پھل
اَور اُس کی اچھّی چیزیں کھاؤ۔ لیکن جب تُم داخِل ہُوئے تو تُم
نے میری سرزمین کو ناپاک کیا۔ اَور میری مِیراث کو مکرُوہ بنایا○
۸ کاہِن نہیں کہتے تھے کہ خُداوند کہاں ہَے؟ اَور شریعت کے
مُحافظِین نے مُجھے نہ جانا۔ اَور چرواہے مُجھ سے سرکشی کرتے
تھے۔ اَور انبیاء بعل میں پیشین گوئی کرتے تھے۔ اَور اُن چیزوں
کے پیچھے جاتے تھے جِن کا کُچھ فائدہ نہیں○ ۹ (یُوں خُداوند کا
فرمان ہَے) اِس لئے مَیں تُم سے جھگڑُوں گا۔ اَور تُمہارے
بیٹوں کے بیٹوں سے جھگڑُوں گا○ ۱۰ کِتّیم کے جزیروں کی طرف
پار جاؤ اَور نظر کرو۔ اَور قیدار میں بھیج کر خُوب غور کرو۔ اَور دیکھو
کیا کبھی ایسی بات واقع ہُوئی؟○ ۱۱ کیا کِسی قوم نے اپنے مَعبُودوں
کو بدلا اِس کے باوجُود کہ وہ مَعبُود نہیں؟ لیکن میری اُمّت نے
اپنے جلال کو اُس سے بدلا جِس کا کُچھ فائدہ نہیں○ ۱۲ اَے اَفلاک!
اِس بات پر تعجُّب کرو۔ اَور بشِدّت حیران ہو اَور بہُت مُضطرِب
ہو (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)○ ۱۳ کیونکہ میری اُمّت نے دُگنی
شرارت کی۔ اُنہوں نے مُجھ آبِ حیات کے چشمے کو ترک کیا۔
اَور اُنہوں نے اپنے لئے حوض کھودے یعنی ٹُوٹے ہُوئے حوض
جِن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا○
۱۴ کیا اِسرائیل زرخرید تھا؟ کیا وہ خانہ زاد تھا؟ تو وہ کِس
لئے لُوٹا گیا؟○ ۱۵ شیر بچّے اُس پر غُرّائے اَور گرجے تو اُن کی
سرزمین وِیران کی گئی اَور اُس کے شہر جلائے گئے یہاں تک کہ
اُن میں کوئی بسنے والا نہ رہا○ ۱۶ اَور نوف اَور تحفنحیس کے فرزندوں
نے تیرے سر کی چوٹی کو گنجا کیا○ ۱۷ کیا یہ تیرا اپنا کام نہیں؟ کہ تُو
نے خُداوند اپنے خُدا کو ترک کیا۔ جِس وقت وہ تیری رہنُمائی
کرتا تھا○ ۱۸ اَور اَب تُجھے مِصر کی راہ سے کیا کام ہَے کہ تُو شیحُور کا پانی
پیئے؟ اَور تُجھے اَشُور کے رستے سے کیا کام ہَے کہ تُو دریائے

۱۹ فُرات کا پانی پیئے؟○ بے شک تیری خباثت ہی تیری تادِیب کرے گی۔ اَور تیری سرکشی تُجھے سزا دے گی۔ پس جان لے اَور دیکھ۔ کہ تیرا خُداوند اپنے خُدا کو چھوڑنا شرارت اَور تلخی ہَے۔ اَور کہ میرا خوف تُجھ میں نہیں (یُوں خُداوند ربُّ الافواج کا فرمان ہَے)○

۲۰ کیونکہ مُدّت سے تُو نے اپنا جُوا توڑا۔ اَور اپنے بندھن کاٹ ڈالے۔ اَور تُو نے کہا کہ مَیں خدمت نہ کرُوں گی۔ جب کہ ہر ایک اُونچی پہاڑی پر اَور ہر ایک سبز درخت ۲۱ کے نیچے تُو زانیہ کی طرح لیٹی○ مَیں نے تو تُجھے اچھے سے اچھے بیج کا عُمدہ تاک لگایا۔ پھر کِس طرح تُو میرے لئے جنگلی تاک ۲۲ کی نکمّی ڈالیوں میں بدل گئی؟○ اگرچہ تُو ریہ سے غُسل کرے اَور بہُت سجّی اِستعمال کرے۔ تو بھی میرے سامنے تیری بَدی کی ۲۳ آلُودگی دُور نہ ہوگی۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)○ تُو کیسے کہتی ہَے۔ مَیں ناپاک نہیں ہُوئی۔ اَور مَیں نے بعلیم کی تقلید نہیں کی؟ وادی میں اپنی رَوِش کو دیکھ۔ پہچان لے کہ تُو نے کیا ۲۴ کِیا۔ اَے تیز رَو اُونٹنی جو اِدھر اُدھر دوڑتی ہَے○ اَے مادہ گورخر بیابان کی عادی اپنے نفس کی شہوت میں ہَوا سُونگھتی ہَے، اُس کی مستی میں کون اُسے پھرا سکتا ہَے۔ اُس کا کوئی ڈھونڈنے والا مُشقّت نہ اُٹھائے گا۔ کیونکہ اُس کی مستی کے ایّام میں اُسے پا ۲۵ لے○ اپنے پاؤں کو ننگے ہونے سے اَور اپنے گلے کو پیاس سے روکے رکھّ۔ بلکہ تُو کہتی ہَے کہ کُچھ اُمّید نہیں۔ یہ ناممکن ہَے! مَیں پردیسیوں پر عاشق ہُوں۔ مَیں اُنہی کے پیچھے جاؤُں گی○

۲۶ جس طرح کہ چور جب پکڑا جاتا ہَے شرمندہ ہوتا ہَے۔ ایسے ہی اِسرائیل کا گھرانا اَور اُن کے بادشاہ اَور اُن کے رئیس اَور ۲۷ اُن کے کاہِن اَور اُن کے انبیاء شرمندہ ہوتے ہَیں○ جو لکڑی سے کہتے ہَیں کہ تُو میرا باپ ہَے اَور پتھّر سے کہ تُو نے مُجھے پیدا کِیا۔ کیونکہ وہ مُجھے مُنہ نہیں بلکہ پُشت دکھاتے ہَیں۔ اَور فقط ۲۸ اپنے دُکھ کے وقت کہتے ہَیں کہ اُٹھ اَور ہمیں بچا○ پس تیرے معبُود کہاں ہَیں جنہیں تُو نے اپنے لئے بنایا؟ تو وہ اُٹھیں۔ شاید کہ تیری مُصیبت میں تُجھے بچائیں۔ کیونکہ اَے یہُوداہ! تیرے معبُودوں کا شُمار تیرے شہروں کے شُمار کے مُطابِق ہَے○

۲۹ تُم میرے ساتھ کیوں جھگڑتے ہو۔ تُم سب نے میری نافرمانی کی۔ (یُوں خُداوند کا فرمان ہَے)○ ۳۰ مَیں نے تُمہارے بیٹوں کو بے فائدہ مارا۔ اُنہوں نے تادِیب نہ پائی۔ تُمہاری تلوار تُمہارے نبیوں کو ہلاک کرنے والے شیر کی طرح کھا گئی○

۳۱ اَے اِس پُشت کے لوگو! خُدا کے کلمہ پر غور کرو۔ کیا مَیں اِسرائیل کے لئے بیابان یا سیاہ تاریکی کی سر زمین ہُوا؟ تو میری اُمّت کِس لئے کہتی ہَے کہ ہم آزاد ہوگئے۔ ہم تیرے پاس پھر نہ آئیں گے○ ۳۲ کیا کنواری اپنے زیورات کو اَور دُلہن اپنے سینہ بند کو بھُول جاتی ہَے؟ لیکن میری اُمّت بے شُمار دِنوں سے مُجھے بھُول گئی○ ۳۳ تُو کِتنی ہوشیاری سے مُحبّت کی تلاش کرتی ہَے! ۳۴ تُو نے بدکار عورتوں کو بھی اپنی راہیں سِکھلائیں○ اَور تیرے ہاتھوں میں بھی مِسکینوں اَور بے گُناہوں کا خُون پایا گیا۔ تُو نے اُنہیں نقب لگا کر نہیں پایا پر ہر ایک بلُوط کے پاس○ ۳۵ اَور تُو کہتی ہَے کہ مَیں بے گُناہ ہُوں یقیناً اُس کا غضب مُجھ سے ٹل گیا۔ بلکہ دیکھ! تیری اِس بات کے لئے کہ مَیں نے خطا نہیں کی مَیں تیرے ساتھ جھگڑُوں گا○ ۳۶ تُو اپنی راہ کو تبدیل کرتے کرتے کِس قدر گُمراہ ہوگئی! مِصر تُجھے شرمندہ کرے گا۔ جس طرح اَشُّور تُجھے شرمندہ کر چُکا○ ۳۷ وہاں سے بھی تُو اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر نِکل جائے گی۔ کیونکہ خُداوند نے اُنہیں جن پر تُو نے بھروسا کِیا، ہلاک کِیا۔ پس تُو اِن باتوں سے کُچھ فائدہ نہ اُٹھائے گی +

باب ۳

۱ کہا جاتا ہَے۔ کہ اگر کوئی مَرد اپنی بیوی کو نِکال دے۔ اَور وہ اُس کے پاس سے چلی جائے اَور دُوسرے مَرد کی ہو جائے تو کیا وہ پہلا اُس کے پاس پھر جائے گا؟ کیا ایسی عورت بہُت ناپاک نہ ہوگی؟ لیکن تُو نے تو بہُت سے عاشقوں کے ساتھ زِنا کِیا۔ اَور خُداوند فرماتا ہَے۔ کہ تُو میری طرف پھر